اکمال الحاجہ

اردو ترجمہ وشرح

سنن ابن ماجہ مترجم

مع تخریج وکلامِ رواۃ، حوالہ جات کے ساتھ

امام حافظ ابو عبداللہ بن یزید الربعی ابن ماجہ قزوینی رحمہ اللہ

مترجم وشارح

مولانا ضیاء الرحمٰن صاحب و مولانا محمد یامین صاحب

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی و استاذ جامعہ دار العلوم الحنفیہ شہداد پور ضلع سانگھڑ

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

اکمال الحاجہ

اردو ترجمہ و شرح

سنن ابن ماجہ مترجم

مع تخریج و کلام رواۃ حوالہ جات کے ساتھ

جلد اوّل

امام حافظ ابو عبداللہ بن یزید الرابعی ابن ماجہ قزوینی رحمہ اللہ

مترجم و شارح

مولانا ضیاء الرحمٰن صاحب و مولانا محمد یامین صاحب

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی و استاذ جامعہ دارالعلوم الحسینیہ شہداد پور ضلع سانگھڑ

دارالاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 32213768

جملہ حقوق ملکیت بحق دارالاشاعت کراچی محفوظ ہیں

باہتمام خلیل اشرف عثمانی

طباعت ستمبر ۲۰۱۱ء علمی گرافکس

ضخامت 514 صفحات

www.darulishaat.com.pk

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی

بیت القرآن اردو بازار کراچی

بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی

مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد

مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد

مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور

بیت العلوم اردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ ۱۸ اردو بازار لاہور

مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور

کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOKS CENTRE
119-121, HALLI WELL ROAD
BOLTON BL 3NE, U.K.

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

فہرست مضامین

پیش لفظ ۱۵
عرض مؤلف ۱۶
مقدمۃ الحدیث ۱۷
سنتوں کا بیان ۲۷
۱...رسول اللہ ﷺ کی سنت کی پیروی کا بیان ۲۷
۲...حدیث رسول اللہ ﷺ کی تعظیم اور اس کا معارضہ کرنے والے پر سختی کا بیان ۳۰
۳...حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں ۳۴
۴...جناب رسول اللہ ﷺ پر عمداً جھوٹ بولنے کی قباحت کا بیان ۳۶
۵...جناب رسول اللہ ﷺ پر عمداً جھوٹ بولنے کی قباحت کا بیان ۳۷
۶...خلفاء راشدین مہدیین کے طریقہ کی اتباع کا بیان ۳۹
۷...بدعت اور جھگڑے سے اجتناب کا بیان ۴۱
۸...رائے زنی اور قیاس آرائی سے اجتناب کا ذکر ۴۳
۹...ایمان کا بیان ۴۶
۱۰...تقدیر کا بیان ۵۲
۱۱...اصحاب رسول اللہ ﷺ کے فضائل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت: ۶۱
فضائل سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ ۶۴
فضائل سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ ۶۶
فضائل سیدنا حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ ۶۸
فضائل حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ۷۱
فضائل حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ ۷۲
فضائل حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ۷۲
فضائل عشرہ و مبشرہ رضی اللہ عنہم ۷۳
فضائل حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ۷۴
فضائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ۷۵
فضائل حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبد المطلب ۷۵
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادوں حسن و حسینؓ کے فضائل ۷۶
فضائل حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ۷۸
حضرت سلمان، ابی ذر، مقداد رضی اللہ عنہما کے فضائل .. ۷۹
فضائل حضرت بلال رضی اللہ عنہ ۸۰
فضائل حضرت خباب رضی اللہ عنہ ۸۱
فضائل حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ۸۲
فضائل حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ۸۲
فضائل حضرت جریر بن عبداللہ البجلی رضی اللہ عنہ ۸۲
۳اہل بدر (رضی اللہ عنہم) کے فضائل ۸۳
۳انصار (رضی اللہ عنہم) کے فضائل ۸۴
فضائل حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ۸۴
۱۲...خوارج کا بیان ۸۵
۱۳...جہمیہ کے انکار کے بارے میں ۹۰
۱۴...جس نے اچھا یا برا رواج ڈالا ۹۸
۱۵...مردہ سنت کو زندہ کرنے والے کا بیان ۱۰۰
۱۶...قرآن سیکھنے سکھانے کی فضیلت کا بیان ۱۰۰
۱۷...علماء کی فضیلت اور طلب علم پر برانگیختہ کرنے کے بیان میں ۱۰۳
۱۸...تبلیغ علم کے فضائل ۱۰۵
۱۹...اس شخص کے بیان میں جو بھلائی کی کنجی ہو ۱۰۷
۲۰...لوگوں کو بھلائی کی چیزیں سکھانے والے کے ثواب کا بیان ۱۰۷
۲۱...ہمراہیوں کو پیچھے پیچھے چلانے کی کراہت کے متعلق ۱۰۹
۲۲...طالب علم کے متعلق وصیت ۱۰۹
۲۳...علم سے نفع اٹھانا اور اس پر عمل کرنا ۱۱۰
۲۴...علم چھپانے کی برائی کا بیان ۱۱۳
وضو، غسل اور ان کی سنتوں کا بیان ۱۱۵

۱...وضو اور غسل جنابت کے لئے پانی کی مقدار کا بیان ۱۱۵
۲...اللہ تبارک وتعالیٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں فرماتے ۱۱۶
۳...نماز کی کنجی طہارت ہے ۱۱۷
۴...وضو کا اہتمام ۱۱۸
۵...وضو ایمان کا جزو ہے ۱۱۸
۶...طہارت کا ثواب ۱۱۹
۷...مسواک کے متعلق ۱۲۰
۸...فطرت کا بیان ۱۲۲
۹...بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھے ۱۲۳
۱۰...بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھے ۱۲۴
۱۱...بیت الخلاء میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور وہاں انگوٹھی لے جانے کا بیان ۱۲۵
۱۲...غسل خانے میں پیشاب کرنے کی کراہیت کا بیان ۱۲۵
۱۳...کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا بیان ۱۲۶
۱۴...بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان ۱۲۶
۱۵...دایاں ہاتھ شرمگاہ کو لگانے اور اس سے استنجاء کرنے کی کراہیت کا بیان ۱۲۷
۱۶...پتھروں سے استنجاء کرنا، گوبر اور ہڈی سے استنجاء کرنے کی ممانعت ۱۲۸
۱۷...پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کی ممانعت ۱۲۹
۱۸...بیت الخلاء میں استقبال واستدبار کی رخصت ہے اور صحراء میں رخصت نہیں ۱۳۰
۱۹...پیشاب کے بعد صفائی کا خوب اہتمام کرنا ۱۳۲
۲۰...پیشاب کرنے کے بعد وضو نہ کرنے کا بیان ۱۳۲
۲۱...راستے میں پیشاب کرنے سے ممانعت کا بیان ۱۳۲
۲۲...پاخانہ کے لئے دور جانے کا بیان ۱۳۳
۲۳...پیشاب پاخانہ کے لئے مناسب جگہ تلاش کرنا ۱۳۴
۲۴...قضاء حاجت کے لئے جمع ہونا اور اس وقت گفتگو کرنے کی ممانعت ۱۳۵
۲۵...ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت ۱۳۶
۲۶...پیشاب کے معاملے میں شدت ۱۳۶
۲۷...اس شخص کا بیان جس کو سلام کیا جائے جب کہ وہ پیشاب کر رہا ہو ۱۳۸
۲۸...پانی سے استنجاء کرنے کا بیان ۱۳۹
۲۹...استنجاء کے بعد ہاتھ زمین پر مل کر دھونا ۱۴۰
۳۰...برتنوں کو ڈھانکنے کا بیان ۱۴۰
۳۱...کتے کے برتن میں منہ ڈالنے پر برتن دھونے کا بیان ۱۴۱
۳۲...بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کی اجازت کا بیان ۱۴۲
۳۳...عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کا جواز ۱۴۳
۳۴...اس کی ممانعت ۱۴۳
۳۵...مرد وعورت کا ایک ہی برتن سے غسل کرنا ۱۴۴
۳۶...مرد وعورت کا ایک برتن سے وضو کرنا ۱۴۵
۳۷...نبیذ سے وضو کرنے کا بیان ۱۴۵
۳۸...سمندر کے پانی سے وضو کرنا ۱۴۶
۳۹...وضو میں کسی سے مدد حاصل کرنا اور اس کا پانی ڈالنا ۱۴۷
۴۰...جب آدمی نیند سے بیدار ہو تو کیا وہ اپنا ہاتھ دھونے سے قبل برتن میں ڈال سکتا ہے؟ ۱۴۸
۴۱...وضو میں بسم اللہ کہنا ۱۴۹
۴۲...وضو میں دائیں جانب کا خیال رکھنا ۱۵۰
۴۳...ایک ہی چلو سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا ۱۵۰
۴۴...اچھی طرح پانی ناک میں ڈالنا اور ناک صاف کرنا ۱۵۱
۴۵...وضو میں اعضاء کا ایک ایک بار دھونے کا بیان ۱۵۲
۴۶...وضو میں اعضاء وضو تین بار دھونا ۱۵۳
۴۷...وضو میں اعضاء ایک بار دو بار اور تین بار دھونے کا بیان ۱۵۴

۴۸... وضو میں میانہ روی اختیار کرنے اور حد سے متجاوز ہونے کی کراہت کا بیان ۱۵۵

۴۹... اچھی طرح وضوء کرنے کا بیان ۱۵۶

۵۰... ڈاڑھی کا خلال کرنا ۱۵۶

۵۱... سر کا مسح کرنے کے بیان میں ۱۵۷

۵۲... کانوں کا مسح کرنے کے بیان میں ۱۵۸

۵۳... کان سر کا ایک حصہ ہیں ۱۵۹

۵۴... انگلیوں کا خلال کرنا ۱۶۰

۵۵... ایڑیاں دھونے کا بیان ۱۶۱

۵۶... پاؤں دھونے کا بیان ۱۶۲

۵۷... اللہ تعالیٰ کے حکم کے موافق کرنا ۱۶۲

۵۸... وضو کے بعد پانی چھڑکنا ۱۶۳

۵۹... وضو اور غسل کے بعد تولیہ کا استعمال کرنا ۱۶۴

۶۰... وضو کی دعا کے بعد کا بیان ۱۶۵

۶۱... پیتل کے برتن میں وضو کرنے کا بیان ۱۶۶

۶۲... سونے سے وضو کا ٹوٹنا ۱۶۷

۶۳... مس ذکر سے وضو کا بیان ۱۶۸

۶۴... ذکر چھونے کی رخصت کا بیان ۱۶۸

۶۵... آگ سے پکے ہوئے سے وضو واجب ہونے کا بیان ۱۶۸

۶۶... آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضوء نہ کرنے کے جواز کا بیان ۱۶۹

۶۷... اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا بیان ۱۷۰

۶۸... دودھ پی کر کلی کرنا ۱۷۱

۶۹... بوسہ لینے کی وجہ سے وضو کرنے کا بیان ۱۷۲

۷۰... مذی نکلنے کی وجہ سے وضوء کا بیان ۱۷۲

۷۱... سوتے وقت ہاتھ منہ دھونا ۱۷۳

۷۲... ہر نماز کے لئے وضو کرنا اور ایک ہی وضو سے تمام نمازیں پڑھنا ۱۷۴

۷۳... باوجود طہارت کے وضو کرنا ۱۷۴

۷۴... بغیر حدث کے وضوء ضروری نہیں ۱۷۵

۷۵... پانی کی وہ مقدار جو نجس نہیں ہوتی ۱۷۶

۷۶... حوضوں کا بیان ۱۷۶

۷۷... اس لڑکے کے پیشاب کا بیان جو کھانا نہیں کھاتا ۱۷۷

۷۸... زمین پر پیشاب لگ جائے تو کیسے دھویا جائے ... ۱۷۹

۷۹... بعض زمین بعض کو پاک کر دیتی ہیں ۱۸۰

۸۰... اجنبی کے ساتھ مصافحہ کرنے کا بیان ۱۸۰

۸۱... کپڑے کو منی لگ جائے ۱۸۱

۸۲... کپڑے سے منی کو کھرچنے کا بیان ۱۸۱

۸۳... ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جن میں جماع کیا ہو ۱۸۲

۸۴... موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں ۱۸۳

۸۵... موزے کے اوپر اور نیچے مسح کرنے کے بیان میں ۱۸۴

۸۶... مسافر اور مقیم کے لئے مسح کی مدت کا بیان ۱۸۵

۸۷... بلا مدت مسح کا بیان ۱۸۶

۸۸... جرابوں اور جوتیوں پر مسح ۱۸۷

۸۹... عمامہ پر مسح کا بیان ۱۸۷

تیمم کے ابواب ۱۸۸

۹۰... تیمم کا بیان ۱۸۸

۹۱... تیمم میں ایک مرتبہ ہاتھ مارنا ۱۸۹

۹۲... تیمم میں دو مرتبہ ہاتھ مارنا ۱۹۰

۹۳... زخمی آدمی جنبی ہو جائے اور غسل کرنے سے اسے جان کا اندیشہ ہو ۱۹۰

۹۴... غسل جنابت کا بیان ۱۹۱

۹۵... غسل جنابت کا ذکر ۱۹۱

۹۶... غسل کے بعد وضو کا بیان ۱۹۲

۹۷... جنبی غسل کر کے اپنی بیوی سے گرمی حاصل کر سکتا ہے بیوی کے غسل کرنے سے پہلے ۱۹۲

۹۸... جنبی حالت جنابت میں پانی کو چھوئے بغیر سو سکتا ہے ۱۹۳

۹۹... جنبی نہ سوئے حتیٰ کہ وضو کر لے جس طرح نماز کے لئے وضو کیا جاتا ہے ۱۹۳

۱۰۰... جنبی جب دوبارہ جماع کرنا چاہے تو وضو کر لے ۱۹۴
۱۰۱... اپنی تمام بیویوں سے صحبت کر کے ایک ہی غسل کرنا ۱۹۴
۱۰۲... اس کا بیان جو ہر بیوی کے پاس الگ غسل کرے ۱۹۴
۱۰۳... جنبی کھا پی سکتا ہے ۱۹۵
۱۰۴... جنبی کے لئے اپنے ہاتھ دھو لینا کافی ہے ۱۹۵
۱۰۵... بغیر طہارت قرآن پڑھنے کا بیان ۱۹۵
۱۰۶... ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے ۱۹۶
۱۰۷... عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے ... ۱۹۷
۱۰۸... عورتوں کے غسل جنابت کا بیان ۱۹۸
۱۰۹... جنبی ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگائے تو کیا اس کے لئے یہ کافی ہے ۱۹۸
۱۱۰... پانی پانی سے ہوتا ہے (غسل منی نکلنے سے لازم ہوتا ہے) ۱۹۹
۱۱۱... التقاءِ ختانین میں غسل واجب ہے ۱۹۹
۱۱۲... جسے احتلام ہوا ہو اور تری نہ دیکھے ۲۰۰
۱۱۳... نہاتے وقت پردہ کرنے کا بیان ۲۰۰
۱۱۴... پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنے کی ممانعت. ۲۰۱
۱۱۵... اس مستحاضہ کے حکم کا بیان جس کی مدت استمرار دم سے پہلے متعین تھی ۲۰۱
۱۱۶... مستحاضہ پر جب حیض کا خون مشتبہ ہو جائے اور اسے ایام حیض معلوم نہ ہو ۳۰۲
۱۱۷... کنواری جب مستحاضہ ہونے کی حالت میں بالغ ہو یا اس کے حیض کے دن متعین ہوں لیکن اسے یاد نہ ہو... ۲۰[illegible]
۱۱۸... حیض کے خون کا بیان جو کپڑے کو لگ جائے... ۲۰۴
۱۱۹... حائضہ حالت حیض کی نمازوں کی قضا نہ کرے. ۲۰۵
۱۲۰... حائضہ مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے ۲۰۵
۱۲۱... بیوی اگر حائضہ ہو تو مرد کے لئے اس سے نفع اٹھانے کی کہاں تک گنجائش ہے ۲۰۶
۱۲۲... حائضہ سے صحبت کی ممانعت کا بیان.......... ۲۰۷
۱۲۳... جو حائضہ سے صحبت کر لے اس کا کفارہ....... ۲۰۷
۱۲۴... حائضہ کیسے غسل کرے ۲۰۷
۱۲۵... حائضہ کے ساتھ کھانا اور اس کے جھوٹے کا حکم ۲۰۸
۱۲۶... مسجد میں جانے سے حائضہ کا اجتناب ۲۰۹
۱۲۷... حائضہ پاک ہونے کے بعد زرد اور خاکی رنگ دیکھے تو ....: ۲۰۹
۱۲۸... نفاس والی عورت کتنے دن بیٹھے ۲۰۹
۱۲۹... جو حالت حیض میں اپنی بیوی سے صحبت کر بیٹھے ۲۱۰
۱۳۰... حائضہ کے ساتھ مل کر کھانا ۲۱۰
۱۳۱... حائضہ کے کپڑے میں نماز پڑھنا ۲۱۰
۱۳۲... لڑکی جب بالغ ہو جائے تو نماز بغیر دوپٹہ کے نہ پڑھے ۲۱۱
۱۳۳... حائضہ مہندی لگا سکتی ہے ۲۱۱
۱۳۴... پٹی پر مسح کرنے کا بیان.................. ۲۱۱
۱۳۵... لعاب کپڑے پر لگ جائے تو ۲۱۲
۱۳۶... برتن میں کلی کرنا ۲۱۲
۱۳۷... اپنے بھائی کا ستر دیکھنے کی ممانعت کا ذکر........: ۲۱۲
۱۳۸... جس نے غسل جنابت کیا پھر اس کے جسم میں کوئی جگہ رہ گئی جہاں پانی نہ لگا وہ کیا کرے ۲۱۳
۱۳۹... جس نے وضو کیا کچھ جگہ چھوڑ دی پانی نہ پہنچایا. ۲۱۳
نماز کا بیان ۲۱۴
۱... نماز کے اوقات کا بیان....................... ۲۱۴
۲... نماز فجر کے وقت کا بیان ۲۱۵
۳... نماز ظہر کے وقت کا بیان.................... ۲۱۶
۴... سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرنا ۲۱۶
۵... نماز عصر کے وقت کا بیان ۲۱۷
۶... نماز عصر کی حفاظت ۲۱۸
۷... نماز مغرب کے وقت کا بیان ۲۱۸

۸ نماز عشاء کے وقت کا بیان ۲۱۹
۹ ابر آلود دن میں نماز جلدی پڑھنا ۲۲۰
۱۰...اس کا بیان جس کی سونے یا بھولنے کی وجہ سے نماز رہ گئی ہو ۲۲۰
۱۱...بوقت عذر اور مجبوری نماز کا وقت ۲۲۱
۱۲...عشاء سے قبل سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے کی ممانعت ۲۲۲
۱۳...نماز عشاء کو عتمہ کہنے سے ممانعت ۲۲۳
اذان کے باب اور اذان کا مسنون طریقہ ۲۲۴
۱...اذان کی ابتداء کا بیان ۲۲۴
۲...اذان میں ترجیع کا بیان ۲۲۵
۳...اذان کا مسنون طریقہ ۲۲۷
۴...مؤذن کی اذان کا جواب ۲۲۹
۵...اذان کی فضیلت اور اذان دینے والوں کے ثواب کا بیان ۲۳۰
۶...کلمات اقامت ایک ایک بار کہنا ۲۳۱
۷...جب کوئی مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے تو مسجد سے باہر نہ نکلے ۲۳۲
مسجدوں اور جماعات کا بیان ۲۳۳
۱...مسجدوں اور جماعات کا بیان ۲۳۳
۲...مسجد کو آراستہ اور بلند کرنا ۲۳۴
۳...مسجد کس مقام پر بنانا جائز ہے ۲۳۴
۴...وہ جگہیں جن میں نماز پڑھنا مکروہ ہے ۲۳۵
۵...جو کام مسجد میں مکروہ ہیں ۲۳۶
۶...مسجد میں سونا ۲۳۶
۷...سب سے پہلے کونسی مسجد بنائی گئی ۲۳۷
۸...گھروں میں مسجدیں ۲۳۷
۹...مساجد کو پاک صاف رکھنا ۲۳۸
۱۰...مسجد میں تھوکنے کی کراہیت کا بیان ۲۳۹
۱۱...مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرنے کی ممانعت ۲۴۰
۱۲...اونٹوں اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کا بیان ۲۴۱
۱۳...مسجد میں داخل ہونے کی دعا کا ذکر ۲۴۱
۱۴...نماز کے لئے چلنے کا بیان ۲۴۲
۱۵...مسجد سے جو جتنا زیادہ دور ہو گا اس کو اتنا زیادہ اجر ملے گا ۲۴۴
۱۶...باجماعت نماز کی فضیلت کا بیان ۲۴۵
۱۷...جماعت سے پیچھے رہ جانے پر شدید وعید کا بیان ۲۴۶
۱۸...عشاء اور فجر باجماعت ادا کرنے کا بیان ۲۴۷
۱۹...مساجد میں بیٹھنے اور نماز کا انتظار کرنے کا بیان ۲۴۸
۱...نماز شروع کرنے کا بیان ۲۵۰
۲...نماز میں تعوذ کا بیان ۲۵۱
۳...نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان ۲۵۱
۴...قرأت شروع کرنا ۲۵۲
۵...نماز فجر میں قرأت کا بیان ۲۵۳
۶...جمعہ کے دن فجر کی نماز میں قرأت کا بیان ۲۵۴
۷...ظہر اور عصر میں قرأت کا بیان ۲۵۴
۸...بعض اوقات ظہر و عصر کی نماز میں ایک آیت آواز سے پڑھنا ۲۵۵
۹...مغرب کی نماز میں قرأت کا بیان ۲۵۶
۱۰...عشاء کی نماز میں قرأت کا بیان ۲۵۶
۱۱...امام کے پیچھے قرأت کا بیان ۲۵۷
۱۲...امام کے دو سکتوں کے متعلق ۲۵۹
۱۳...جب امام قرأت کرے تو خاموش ہو جاؤ ۲۵۹
۱۴...آواز سے آمین کہنا ۲۶۰
۱۵...رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانے کا بیان ۲۶۲
۱۶...نماز میں رکوع کرنے کا طریقہ ۲۶۶

۱۷... گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا بیان ۲۶۷
۱۸... رکوع سے سر اٹھائے تو کیا پڑھے ۲۶۸
۱۹... سجدے کا بیان ۲۶۹
۲۰... رکوع اور سجدہ میں تسبیح ۲۶۹
۲۱... سجدہ میں اعتدال کا بیان ۲۷۱
۲۲... دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا ذکر ۲۷۲
۲۳... دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا کا بیان ۲۷۲
۲۴... تشہد کا بیان ۲۷۳
۲۵... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا ۲۷۵
۲۶... تشہد کی دعا اور نبی کریم ﷺ پر درود کا بیان ۲۷۷
۲۷... تشہد میں اشارہ کا ذکر ۲۷۷
۲۸... سلام کا بیان ۲۷۸
۲۹... ایک سلام پھیرنے کا ذکر ۲۷۹
۳۰... امام کے سلام کا جواب دینے کا بیان ۲۷۹
۳۱... امام صرف اپنے لئے دعا نہ کرے ۲۷۹
۳۲... سلام کے بعد کی دعا کا ذکر ۲۸۰
۳۳... نماز سے فارغ ہو کر کس جانب پھیرے ۲۸۱
۳۴... جب نماز ہو اور کھانا سامنے آجائے ۲۸۲
۳۵... بارش کی رات میں جماعت کا بیان ۲۸۳
۳۶... نمازی کے سترے کا بیان ۲۸۴
۳۷... نمازی کے سامنے سے گزرنا ۲۸۴
۳۸... جس چیز کے نمازی کے آگے جانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے ۲۸۵
۳۹... نمازی جہاں تک ہو سکے سامنے سے گذرنے والی چیز کو روکے ۲۸۶
۴۰... جو نماز پڑھے اس حال میں کہ اس کے اور قبلے کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو ۲۸۷
۴۱... امام سے پہلے رکوع سجدہ میں جانے کی ممانعت ۲۸۷
۴۲... نماز کے مکروہات کا بیان ۲۸۸
۴۳... جو شخص کسی جماعت کا امام بنے حالانکہ وہ اسے پسند نہیں کرتے ۲۸۹
۴۴... دو آدمیوں کی جماعت ہونے کا بیان ۲۹۰
۴۵... جن لوگوں کا امام کے قریب ہونا مستحب ہے ... ۲۹۱
۴۶... جو امامت کا زیادہ حق دار ہے ۲۹۱
۴۷... جو کام امام پر لازم ہے ۲۹۲
۴۸... جو لوگوں کی امامت کرے اسے چاہیے کہ وہ ہلکی نماز پڑھائے ۲۹۳
۴۹... جب کوئی عارضہ پیش آجائے تو امام نماز میں تخفیف کر سکتا ہے
۵۰... صفوں کو سیدھا کرنے کا بیان ۲۹۴
۵۱... صف اول کی فضیلت کا بیان ۲۹۴
۵۲... عورتوں کی صفوں کا بیان ۲۹۶
۵۳... ستونوں کے درمیان صف بنا کر نماز ادا کرنے کا بیان ۲۹۶
۵۴... صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے کا ذکر ۲۹۷
۵۵... صف کی دائیں جانب کی فضیلت کا بیان ۲۹۷
۵۶... قبلہ کا ذکر ۲۹۸
۵۷... جو شخص مسجد میں داخل ہو دو رکعت پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے ۲۹۹
۵۸... جس نے لہسن کھایا وہ مسجد کے قریب بالکل نہ آئے ۲۹۹
۵۹... نمازی کو سلام کیا جائے تو وہ کیسے جواب دے ... ۳۰۰
۶۰... لاعلمی میں قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف نماز پڑھنے کا حکم ۳۰۱
۶۱... نمازی کے بلغم تھوکنے کا بیان ۳۰۱
۶۲... نماز میں کنکریوں پر ہاتھ پھیر کر برابر کرنے کا بیان ۳۰۲
۶۳... چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان ۳۰۲
۶۴... سردی یا گرمی کی وجہ سے کپڑوں پر سجدہ کرنیکا حکم ۳۰۳
۶۵... نماز میں مرد کے لئے تسبیح اور عورتوں کے لئے تالی بجانا ہے ۳۰۴
۶۶... جوتوں سمیت نماز پڑھنے کا بیان ۳۰۴
۶۷... نماز میں بالوں اور کپڑوں کو سمیٹنے کا بیان ۳۰۵
۶۸... نماز میں خشوع کا بیان ۳۰۵

۶۹...ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنے کا بیان........ ۳۰۶
۷۰...قرآن کریم کے سجدے کا بیان........ ۳۰۷
۷۱...قرآن کے سجدوں کا بیان........ ۳۰۸
۷۲...نماز کو پورا کرنے کا بیان........ ۳۰۹
۷۳...سفر میں نماز قصر کرنے کا بیان........ ۳۱۱
۷۴...سفر میں دو نمازیں اکٹھی پڑھنے کا بیان........ ۳۱۲
۷۵...سفر میں نفل نماز پڑھنے کا بیان........ ۳۱۲
۷۶... جب مسافر کسی شہر میں قیام کرے تو کتنی نماز قصر کرے........ ۳۱۳
۷۷...تارک صلوٰۃ کی سزا کا بیان........ ۳۱۴
۷۸...فرض جمعہ کے متعلق........ ۳۱۵
۷۹...جمعہ کی فضیلت کا بیان........ ۳۱۶
۸۰...جمعہ کے روز غسل کا بیان........ ۳۱۷
۸۱...جمعہ کے دن غسل ترک کرنے کی رخصت کا بیان ۳۱۸
۸۲...نماز جمعہ کے لئے جلدی جانے کا بیان........ ۳۱۸
۸۳...جمعہ کے دن زینت کرنے کا بیان........ ۳۱۹
۸۴...جمعہ کے وقت کا بیان........ ۳۲۰
۸۵...جمعہ کے دن خطبے کا بیان........ ۳۲۱
۸۶... خطبہ توجہ سے سننا اور خطبہ کے وقت خاموش رہنے کا ذکر........ ۳۲۲
۸۷...اس شخص کا ذکر جو مسجد میں اس وقت داخل ہو جب کہ امام خطبہ دے رہا ہو........ ۳۲۳
۸۸...جمعہ کے روز لوگوں کو پھلانگنے کی ممانعت کا بیان. ۳۲۴
۸۹...امام کے منبر سے اترنے کے بعد کلام کرنے کا بیان ۳۲۴
۹۰...جمعۃ المبارک کی نماز میں قرأت........ ۳۲۴
۹۱...اس شخص کا ذکر جس کو جمعہ کی ایک رکعت ہی ملے ۳۲۵
۹۲...جمعہ کے لئے کتنی دور سے آنا چاہیے........ ۳۲۶
۹۳...جو شخص بلا عذر جمعہ چھوڑ دے........ ۳۲۶
۹۴...جمعہ سے پہلے کی سنتیں........ ۳۲۷
۹۵...جمعہ کے بعد کی سنتوں کا بیان........ ۳۲۷
۹۶...جمعہ کے روز نماز سے قبل حلقہ بنا کر بیٹھنا اور جب امام خطبہ دے رہا ہو تو گوٹ مار کر بیٹھنے کی ممانعت........ ۳۲۸
۹۷...جمعہ کے روز اذان........ ۳۲۸
۹۸... جب امام خطبہ دے تو اس کی طرف منہ کرنے کا بیان........ ۳۲۹
۹۹...جمعہ کے دن دعا کی قبولیت کی گھڑی........ ۳۲۹
۱۰۰...سنتوں کی بارہ رکعات کا بیان........ ۳۳۰
۱۰۱...فجر سے پہلے دو رکعت کا بیان........ ۳۳۰
۱۰۲...فجر کی سنتوں میں کون سی سورتیں پڑھی جائیں. ۳۳۱
۱۰۳...جب تکبیر ہو تو اس وقت سوائے فرض نماز کے اور کوئی نماز نہیں........ ۳۳۲
۱۰۴...جس کی فجر کی سنتیں فوت ہو جائیں تو ان کی قضاء کب کرے........ ۳۳۳
۱۰۵...ظہر سے قبل چار سنتوں کا بیان........ ۳۳۳
۱۰۶...جس کی ظہر سے پہلے کی سنتیں فوت ہو جائیں.. ۳۳۴
۱۰۷...جس کی ظہر کے بعد دو رکعتیں فوت ہو جائیں ۳۳۴
۱۰۸...ظہر سے پہلے اور بعد چار چار سنتیں پڑھنا........ ۳۳۴
۱۰۹...دن میں جو نوافل مستحب ہیں........ ۳۳۵
۱۱۰...مغرب سے قبل دو رکعت کا بیان........ ۳۳۵
۱۱۱...مغرب کے بعد کی دو سنتوں کا بیان........ ۳۳۶
۱۱۲...مغرب کے بعد کی سنتوں میں کیا پڑھے........ ۳۳۶
۱۱۳...مغرب کے بعد چھ رکعات........ ۳۳۷
۱۱۴...وتر کے بیان میں........ ۳۳۷
۱۱۵...صلوٰۃ الوتر میں کن کن سورتوں کی قرأت کی جا سکتی ہے؟........ ۳۳۸
۱۱۶...ایک رکعت وتر کے بیان میں........ ۳۳۹
۱۱۷...نماز وتر میں دعا قنوت نازلہ پڑھنے کے بیان میں ۳۳۹

۱۱۸... اس شخص کے بیان میں جو قنوت میں ہاتھ نہ اٹھائے ۳۴۰
۱۱۹... دعا میں ہاتھ اٹھانے اور چہرے پر پھیرنے کے بیان میں ۳۴۰
۱۲۰... رکوع سے پہلے اور بعد قنوت ۳۴۱
۱۲۱... رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھنا ۳۴۱
۱۲۲... اس شخص کے بیان میں جو وتر چھوڑ کر سو گیا یا وتر کو بھول گیا ۳۴۲
۱۲۳... تین، پانچ، سات اور نو رکعات وتر پڑھنے کے بیان میں ۳۴۲
۱۲۴... سفر میں وتر پڑھنے کے بیان میں ۳۴۳
۱۲۵... وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھنے کے بیان میں ۳۴۴
۱۲۶... وتر کے بعد اور فجر کی سنتوں کے بعد لیٹنا ۳۴۴
۱۲۷... سواری پر وتر پڑھنے کے بیان میں ۳۴۵
۱۲۸... شروع رات میں وتر پڑھنے کے بیان میں ۳۴۵
۱۲۹... نماز میں بھول جانے کے بیان میں ۳۴۶
۱۳۰... بھول کر ظہر کی پانچ رکعات پڑھنا ۳۴۶
۱۳۱... اس شخص کے بیان میں جو دو رکعتیں پڑھ کر بھولے سے کھڑا ہو جائے ۳۴۷
۱۳۲... نماز میں شک ہو تو یقین کی صورت اختیار کرنا .. ۳۴۷
۱۳۳... اس شخص کے بیان میں جس کو نماز میں شک ہو درستگی کے لئے جلدی کرے ۳۴۸
۱۳۴... بھول کر دو یا تین رکعات پر سلام پھیرنے کے بیان میں ۳۴۸
۱۳۵... سلام سے پہلے سجدۂ سہو کے بیان میں ۳۵۰
۱۳۶... سجدۂ سہو سلام کے بعد کرنیکا بیان میں ۳۵۰
۱۳۷... نماز پر بناء کرنا ۳۵۱
۱۳۸... نماز میں حدث لاحق ہو جائے تو کس طرح واپس آئے ۳۵۱
۱۳۹... بیمار کی نماز کے بیان میں ۳۵۱
۱۴۰... نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کے بیان میں ۳۵۲
۱۴۱... بیٹھ کر نماز پڑھنے میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ہے ۳۵۳
۱۴۲... رسول اللہ ﷺ کے مرض الوفات کی نمازوں کا بیان ۳۵۳
۱۴۳... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے کسی امتی کے پیچھے نماز پڑھنا ۳۵۶
۱۴۴... امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے ۳۵۶
۱۴۵... نماز فجر میں قنوت پڑھنے کے بیان میں ۳۵۸
۱۴۶... حالت نماز میں سانپ بچھو کو مارنے کے بیان میں ۳۵۹
۱۴۷... فجر اور عصر کے بعد نماز پڑھنا ممنوع ہے ۳۵۹
۱۴۸... ان اوقات کے بیان میں جن میں نماز مکروہ ہے ۳۶۰
۱۴۹... مکہ میں ہر وقت نماز کی رخصت کے بیان میں . ۳۶۱
۱۵۰... جب لوگ نماز کو تاخیر سے ادا کرنے لگیں ... ۳۶۲
۱۵۱... نماز خوف کے بیان میں ۳۶۲
۱۵۲... سورج اور چاند گرہن کی نماز کے بیان میں ... ۳۶۴
۱۵۳... نماز استسقاء کے بیان میں ۳۶۵
۱۵۴... صلوٰۃ الاستسقاء میں دعا کرنا ۳۶۷
۱۵۵... عیدین کی نماز کے بیان میں ۳۶۸
۱۵۶... نماز عیدین کی تکبیرات کے بیان میں ۳۶۹
۱۵۷... نماز عیدین میں قرأت کی بیان میں ۳۷۰
۱۵۸... عیدین کے خطبہ کے بیان میں ۳۷۰
۱۵۹... نماز کے بعد خطبہ کا انتظار کرنے کے بیان میں . ۳۷۱
۱۶۰... عید سے پہلے یا بعد نماز پڑھنا ۳۷۲
۱۶۱... نماز عید کے لیے پیدل جانا ۳۷۲
۱۶۲... عید گاہ کو ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا ۳۷۳
۱۶۳... عید کے روز کھیل کود کرنا اور خوشی منانا ۳۷۴
۱۶۴... عید کے روز برچھی ساتھ لینے کے بیان میں ... ۳۷۴

۱۶۵... عورتوں کا نماز عیدین کے لیے جانے کے بیان میں ۳۷۵
۱۶۶... ایک دن میں دو عیدوں کا جمع ہونا ۳۷۵
۱۶۷... بارش میں نماز عید مسجد میں ادا کرنے کے بیان میں ۳۷۶
۱۶۸ باب... عید کے روز ہتھیار سے لیس ہونا ۳۷۷
۱۶۹ باب... عیدین کے روز غسل کرنے کے بیان میں ۳۷۷
۱۷۰... عیدین کی نماز کے وقت کے بیان میں ۳۷۷
۱۷۱... رات کی نماز دو رکعت پڑھنے کے بیان میں ۳۷۸
۱۷۲... دن اور رات میں نماز دو دو رکعت پڑھنا ۳۷۸
۱۷۳... ماہ رمضان میں تراویح میں قیام ۳۷۹
۱۷۴... رات کے قیام کے بیان میں ۳۸۰
۱۷۵... رات میں بیوی کو نماز تہجد کے لیے جگانا ۳۸۲
۱۷۶... خوش آوازی سے قرآن پڑھنے کے بیان میں.. ۳۸۲
۱۷۷... اگر نیند کی وجہ سے رات کا ورد چھوٹ جائے .. ۳۸۳
۱۷۸... کتنے دن میں قرآن ختم کرنا مستحب ہے؟ ۳۸۴
۱۷۹... رات کی نماز میں تلاوتِ قرآن کرنے کے بیان میں ۳۸۵
۱۸۰... جب رات میں بیدار ہو تو کیا دعا پڑھے ۳۸۷
۱۸۱... رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے ۳۸۸
۱۸۲... رات کی افضل گھڑی کے بیان میں ۳۹۰
۱۸۳... قیام اللیل کے بجائے جو عمل کافی ہو جائے ۳۹۰
۱۸۴... جب نمازی کو اونگھ آنے لگے ۳۹۱
۱۸۵... مغرب وعشاء کے درمیان نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں ۳۹۲
۱۸۶... گھر میں نفل پڑھنے کے بیان میں ۳۹۲
۱۸۷... چاشت کی نماز ۳۹۳
۱۸۸... نماز استخارہ کے بیان میں ۳۹۴
۱۸۹... باب صلوٰۃ الحاجۃ کے بیان میں ۳۹۴
۱۹۰... صلوٰۃ التسبیح کے بیان میں ۳۹۵
۱۹۱... شعبان کی پندرہویں شب کی فضیلت کے بیان میں ۳۹۷
۱۹۲... شکرانے میں نماز اور سجدہ کے بیان میں ۳۹۸
۱۹۳... نماز گناہوں کا کفارہ ہے ۳۹۸
۱۹۴... پانچ نمازوں کی فرضیت اور ان کی نگہداشت کے بیان میں ۳۹۹
۱۹۵... مسجد حرام اور مسجد نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں نماز کی فضیلت ۴۰۲
۱۹۶... مسجد بیت المقدس میں نماز کی فضیلت کے بیان میں ۴۰۳
۱۹۷... مسجد قباء میں نماز کی فضیلت کے بیان میں ۴۰۴
۱۹۸... جامع مسجد میں نماز کی فضیلت کے بیان میں ... ۴۰۴
۱۹۹... منبر کی ابتداء کے بیان میں ۴۰۵
۲۰۰... نماز میں لمبا قیام کرنے کے بیان میں ۴۰۶
۲۰۱... کثرت سجود کے بیان میں ۴۰۷
۲۰۲... سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا ۴۰۸
۲۰۳... نفل نماز وہاں نہ پڑھے جہاں فرض پڑھے ہیں ۔ ۴۰۹
۲۰۴... مسجد میں نماز کے لیے ایک جگہ ہمیشہ مقرر کرنا ۴۰۹
۲۰۵... نماز کے لیے جوتا اتار کر کہاں رکھے؟ ۴۱۰
۱... بیمار کی بیمار پرسی کے بیان میں ۴۱۱
۲... عیادت مریض کا ثواب ۴۱۲
۳... میت کو لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کرنے کے بیان میں ۴۱۳
۴... موت کے قریب بیمار کے پاس کیا بات کی جائے؟ ۴۱۳
۵... مؤمن کو حالت نزع میں اجر وثواب ملتا ہے...... ۴۱۵
۶... میت کی آنکھیں بند کرنے کے بیان میں ۴۱۵
۷... میت کا بوسہ لینے کے بیان میں ۴۱۶
۸... میت کو نہلانے کے بیان میں ۴۱۷
۹... مرد کا اپنی بیوی کو اور بیوی کا شوہر کو غسل دینے کے بیان میں ۴۱۸
۱۰... نبی اکرم ﷺ کی کیفیت غسل کے بیان میں ۴۱۸
۱۱... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن کے بیان میں ۴۱۸

۱۲..مستحب کفن کے بیان میں.................... ۴۱۹
۱۳..میت کو جب کفن میں لپیٹا جائے اس وقت دیکھنے کے بیان میں.................... ۴۲۰
۱۴..موت کی خبر دینے کی ممانعت کے بیان میں...... ۴۲۰
۱۵..جنازوں میں شریک ہونے کے بیان میں........ ۴۲۰
۱۶..جنازے کے آگے چلنے کے بیان میں......... ۴۲۱
۱۷..جنازے کے ساتھ سوگ کا لباس پہننے کی ممانعت کے بیان میں.................... ۴۲۲
۱۸..جب جنازہ آجائے تو نماز جنازہ میں تاخیر نہ کی جائے اور جنازے کے ساتھ آگ نہ لے جائے.......... ۴۲۲
۱۹..اس شخص کے بیان میں جس کا جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت پڑھے.................... ۴۲۳
۲۰..میت کی تعریف کرنے کے بیان میں.......... ۴۲۴
۲۱..نماز جنازہ کے وقت امام کہاں کھڑا ہو؟.......... ۴۲۴
۲۲..نماز جنازہ میں قرأت کے بیان میں.......... ۴۲۵
۲۳..نماز جنازہ میں دعا کے بیان میں.......... ۴۲۵
۲۴..جنازے کی چار تکبیروں کے بیان میں.......... ۴۲۶
۲۵..جنازے میں پانچ تکبیروں کے بیان میں.......... ۴۲۷
۲۶..بچے کی نماز جنازہ کے بیان میں.......... ۴۲۸
۲۷..رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے کی وفات اور نماز جنازہ کا تذکرہ.................... ۴۲۸
۲۸..شہداء کا جنازہ پڑھنا اور ان کو دفن کرنے کے بیان میں.................... ۴۲۹
۲۹..مسجد میں نماز جنازہ ادا کرنے کے بیان میں...... ۴۳۰
۳۰..جن اوقات میں میت کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہیے اور دفن نہیں کرنا چاہیے.................... ۴۳۰
۳۱..اہل قبلہ کا جنازہ پڑھنے کے بیان میں.......... ۴۳۱
۳۲..قبر پر نماز جنازہ پڑھنے کے بیان میں.......... ۴۳۲
۳۳..نجاشی کی نماز جنازہ کے بیان میں.......... ۴۳۴
۳۴..نماز جنازہ پڑھنے کا ثواب اور دفن تک شریک رہنے کا ثواب.................... ۴۳۵
۳۵..جنازے کی وجہ سے کھڑے ہو جانا.......... ۴۳۶
۳۶..قبرستان میں جانے کی دعا.......... ۴۳۶
۳۷..قبرستان میں بیٹھنے کے بیان میں.......... ۴۳۷
۳۸..میت کو قبر میں داخل کرنے کے بیان میں.......... ۴۳۷
۳۹..لحد کے اولیٰ ہونے کے بیان میں.......... ۴۳۸
۴۰..صندوقی قبر کے بیان میں.......... ۴۳۹
۴۱..قبر گہری کھودنے کے بیان میں.......... ۴۴۰
۴۲..قبر پر نشانی رکھنے کے بیان میں.......... ۴۴۰
۴۳..قبر پر عمارت بنانا، اس کو پختہ بنانا، اس پر کتبہ لگانا ممنوع ہے.................... ۴۴۱
۴۴..قبر پر مٹی ڈالنے کے بیان میں.......... ۴۴۱
۴۵..قبروں پر چلنا اور بیٹھنا منع ہے.......... ۴۴۱
۴۶..قبرستان میں جوتے اتارنے کے بیان میں.......... ۴۴۲
۴۷..زیارت قبور کے بیان میں.......... ۴۴۲
۴۸..مشرکوں کی قبروں کی زیارت کے بیان میں.......... ۴۴۳
۴۹..عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کرنا منع ہے. ۴۴۴
۵۰..عورتوں کا جنازہ میں جانا.......... ۴۴۴
۵۱..نوحہ کی ممانعت کا بیان.......... ۴۴۵
۵۲..چہرہ پیٹنے اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت.......... ۴۴۶
۵۳..میت پر رونے کا بیان.......... ۴۴۶
۵۴..میت پر نوحہ کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے... ۴۴۸
۵۵..مصیبت پر صبر کرنے کا بیان.......... ۴۴۹
۵۶..مصیبت زدہ کو تسلی دینے کا اجر.......... ۴۵۰
۵۷..جس کا بچہ مر جائے اس کا ثواب.......... ۴۵۱
۵۸..جس کسی کا حمل ساقط ہو جائے؟.......... ۴۵۲
۵۹..میت کے گھر کھانا بھیجنا.......... ۴۵۲

۶۰...میت کے گھر والوں کے پاس جمع ہونے کی ممانعت اور کھانا تیار کرنا ... ۴۵۳
۶۱...جو حالت اجنبیت میں مر جائے ... ۴۵۳
۶۲...حالت مرض میں وفات کا بیان ... ۴۵۴
۶۳...میت کی ہڈی توڑنے کی ممانعت ... ۴۵۴
۶۴...رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کا بیان ... ۴۵۴
۶۵...رسول اللہ ﷺ کی وفات اور تدفین کا تذکرہ ... ۴۵۷
روزہ کا بیان ... ۴۶۲
۱...روزہ کی فضیلت ... ۴۶۲
۲...ماہ رمضان کی فضیلت ... ۴۶۳
۳...شک کے دن روزہ ... ۴۶۳
۴...ماہ شعبان کے روزوں کو رمضان کے روزوں کے ساتھ ملانے کے بیان میں ... ۴۶۴
۵...رمضان سے ایک دن پہلے روزہ رکھنا منع ہے، سوائے اس شخص کے جو پہلے سے کسی دن کا روزہ رکھتا ہو اور وہی دن رمضان سے پہلے آجائے ... ۵۶۵
۶...چاند دیکھنے کی گواہی دینے کے بیان میں ... ۴۶۵
۷...چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور چاند دیکھ کر افطار کرنے کا بیان ۶
۸...مہینہ کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے ... ۴۶۶
۹...عید کے دونوں مہینوں کا بیان ... ۴۶۷
۱۰...سفر میں روزہ رکھنے کے بیان میں ... ۴۶۷
۱۱...سفر میں روزہ موقوف کر دینے کے بیان میں ... ۴۶۸
۱۲...حاملہ اور دودھ پلانے والی کے لیے روزہ موقوف کر دینا ... ۴۶۹
۱۳...رمضان کی قضا کے بیان میں ... ۴۶۹
۱۴...رمضان کا روزہ توڑنے کا کفارہ ... ۴۷۰
۱۵...ناسیاً افطار کرنے کے بیان میں ... ۴۷۰
۱۶...روزہ دار کو قے آجانے کے بیان میں ... ۴۷۱
۱۷...روزہ دار کیلئے مسواک کرنا اور سرمہ لگانے کے بیان میں ۴۷۲
۱۸...روزہ دار کو پچھنے لگانا ... ۴۷۲
۱۹...روزہ دار کے لیے بوسہ لینے کا حکم ... ۴۷۳
۲۰...روزہ دار کے لیے بیوی کے ساتھ لیٹنا ... ۴۷۳
۲۱...روزہ دار کا غیبت اور بے ہودہ گوئی میں مبتلا ہونا ... ۴۷۳
۲۲...سحری کے بیان میں ... ۴۷۴
۲۳...سحری دیر سے کرنا ... ۴۷۵
۲۴...جلد افطار کرنے کے بیان میں ... ۴۷۵
۲۵...کس چیز سے روزہ افطار کرنا مستحب ہے؟ ... ۴۷۶
۲۶...رات سے روزہ کی نیت کرنا اور نفلی روزہ میں اختیار ۴۷۶
۲۷...روزہ کا ارادہ ہو اور صبح کے وقت جناب کی حالت میں اٹھے ... ۴۷۷
۲۸...ہمیشہ روزہ رکھنے کے بیان میں ... ۴۷۷
۲۹...ہر ماہ میں تین دن روزہ رکھنا ... ۴۷۸
۳۰...نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے بیان میں ... ۴۷۹
۳۱...حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ... ۴۷۹
۳۲...حضرت نوح علیہ السلام کے روزے کے بیان میں ۴۸۰
۳۳...ماہ شوال میں چھ روزے ... ۴۸۰
۳۴...اللہ کے راستے میں ایک روزہ کی فضیلت ... ۴۸۰
۳۵...ایام تشریق میں روزہ کی ممانعت ... ۴۸۱
۳۶...یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ کو روزہ رکھنے کی ممانعت ۴۸۱
۳۷...جمعہ کو روزہ رکھنے کے بیان میں ... ۴۸۲
۳۸...ہفتہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں ... ۴۸۲
۳۹...ذی الحجہ کے دس دنوں کے روزے ... ۴۸۳
۴۰...عرفہ میں نویں ذی الحجہ کا روزہ ... ۴۸۳
۴۱...عاشورہ کا روزہ ... ۴۸۴
۴۲...پیر اور جمعرات کا روزہ ... ۴۸۵
۴۳...اشہر حرم کے روزوں کے بیان میں ... ۴۸۶
۴۴...روزہ بدن کی زکوٰۃ ہے ... ۴۸۷
۴۵...روزہ دار کو روزہ افطار کرانے کا ثواب ... ۴۸۷

۴۶... روزہ دار کے سامنے کھانا ۴۸۷
۴۷... روزہ دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو کیا کہے ۴۸۸
۴۸... روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی ۴۸۸
۴۹... عید الفطر کے روز گھر سے نکلنے سے پہلے کچھ کھانا ۴۸۹
۵۰... جو شخص مر جائے اور اس کے ذمے رمضان کے روزے ہوں جن کو کوتاہی کی وجہ سے نہ رکھا ہو ۴۸۹
۵۱... جس کے ذمہ نذر کے روزے ہوں اور وہ فوت ہو جائے ۴۹۰
۵۲... جو ماہ رمضان میں مسلمان ہو ۴۹۰
۵۳... خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا روزہ رکھنا ۴۹۰
۵۴... مہمان میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے .. ۴۹۱
۵۵... کھانا کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے برابر ہے ۴۹۱
۵۶... لیلۃ القدر کے بیان میں ۴۹۲
۵۷... ماہ رمضان کی آخری دس راتوں کی فضیلت ۴۹۲
۵۸... اعتکاف کے بیان میں ۴۹۲
۵۹... اعتکاف شروع کرنے اور قضا کرنے کے بیان میں ۴۹۳
۶۰... ایک دن یا رات کے اعتکاف کے بیان میں ۴۹۳
۶۱... معتکف مسجد میں جگہ متعین کرے ۴۹۴
۶۲... مسجد میں خیمہ لگا کر اعتکاف کرنے کے بیان میں .. ۴۹۴
۶۳... دوران اعتکاف بیمار کی عیادت اور جنازے میں شرکت ۴۹۴
۶۴... معتکف سر دھو سکتا ہے اور کنگھی کر سکتا ہے ۴۹۵
۶۵... معتکف کے گھر والے مسجد میں اس سے ملاقات کر سکتے ہیں ۴۹۵
۶۶... مستحاضہ اعتکاف کر سکتی ہے ۴۹۶
۶۷... اعتکاف کے ثواب کا بیان ۴۹۶
۶۸... عیدین کی راتوں میں قیام کے بارے میں ۴۹۶
کتاب الزکوٰۃ ۴۹۷
۱... زکوٰۃ کی فرضیت کے بیان میں ۴۹۷
۲... زکوٰۃ نہ دینے کی سزا کے بیان میں ۴۸۷
۳... جس مال کی زکوٰۃ ادا کی گئی ہو وہ خزانہ نہیں ہے ... ۴۹۸
۴... سونا چاندی کی زکوٰۃ کے بیان میں ۴۹۹
۵... جس کو مال حاصل ہو ۴۹۹
۶... جن اموال میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے ۴۹۹
۷... پیشگی زکوٰۃ کی ادائیگی کے بیان میں ۵۰۰
۸... جب کوئی زکوٰۃ نکالے تو وصول کرنے والا یہ دعا دے ۵۰۰
۹... اونٹوں کی زکوٰۃ کے بیان میں ۵۰۱
۱۰... زکوٰۃ میں واجب سے کم یا زیادہ عمر کا جانور لینا ... ۵۰۲
۱۱... زکوٰۃ وصول کرنے والا کس قسم کا اونٹ لے ... ۵۰۳
۱۲... گائے، بیل کی زکوٰۃ کے بیان میں ۵۰۳
۱۳... بکریوں کی زکوٰۃ ۵۰۴
۱۴... زکوٰۃ وصول کرنے والے کے احکام کے بیان میں ۵۰۴
۱۵... گھوڑوں اور لونڈیوں کی زکوٰۃ کا بیان ۵۰۵
۱۶... اموال زکوٰۃ کے بیان میں ۵۰۶
۱۷... کھیتی اور پھلوں کی زکوٰۃ کے بیان میں ۵۰۶
۱۸... کھجور اور انگور کا تخمینہ لگانے کے بیان میں ۵۰۷
۱۹... زکوٰۃ میں برا مال نکالنے کی ممانعت ۵۰۸
۲۰... شہد کی زکوٰۃ کے بیان میں ۵۰۹
۲۱... صدقہ فطر کے بیان میں ۵۰۹
۲۲... عشر و خراج کا بیان ۵۱۰
۲۳... وسق ساٹھ صاع ہیں ۵۱۱
۲۴... رشتہ داروں کو صدقہ دینا ۵۱۱
۲۵... سوال کرنا اور مانگنا ناپسندیدہ عمل ہے ۵۱۲
۲۶... محتاج نہ ہونے کے باوجود مانگنا ۵۱۲
۲۷... جن لوگوں کے لیے صدقہ حلال ہے ۵۱۳
۲۸... صدقہ کی فضیلت کا بیان ۵۱۳

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ و کفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

امابعد!

ذخیرۂ احادیث میں صحاح ستہ کو جو امتیازی مقام حاصل ہے وہ بالکل عیاں ہے۔ سنن ابن ماجہ اگرچہ صحاح ستہ میں چھٹے درجے کی شمار کی گئی ہے لیکن خصوصیات جو کہ مقدمہ میں درج ہیں کی بناء پر محدثین عظام و علمائے کرام کے ہاں اہمیت کی حامل ہے۔

حدیث شریف ایک ایسا جامع عنوان ہے کہ اس کے تحت جتنی بھی بحث لکھی جائے کم ہے۔

محدثین عظام نے احادیث کی جمع و ترتیب کے سلسلے میں جو تگ و دو اور اسفار کی صعوبتیں سہی ہیں وہ بھی اہل علم حضرات سے مخفی نہیں ہیں۔ پھر اس علمی انحطاط کے زمانے میں فقدان صلاحیت کی وجہ سے مختلف زبانون میں احادیث کی شروحات لکھی گئی ہیں اور مختلف مکتبوں سے چھپتی رہی ہیں۔

عزیزان برادران مولانا ضیاء الرحمن صاحب اور مولانا محمد یامین صاحب نے بھی سنن ابن ماجہ کا اردو ترجمہ و مختصر شرح تحریر کی ہے۔ بندے نے اس کا مطالعہ کیا تو اندازہ ہوا کہ ان حضرات کی علمی کوشش ہر شخص کے لیے مفید ثابت ہو گی۔ دوران مطالعہ اس میں جو خاص باتیں سامنے آئیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱... ترجمہ آسان اور سلیس اردو زبان میں کیا گیا ہے تاکہ ہر شخص کے لیے یکساں مفید ہو۔

۲... کتاب ہذا میں مذکور فوائد بالکلیہ باحوالہ اور مدلل ہیں اور اپنی رائے زنی سے اجتناب کیا گیا ہے۔

۳... تشریح مختصر اور جامع کی گئی ہے۔ تشریح کرتے وقت تمام اقوال اور دلائل و وجوہات ترجیح ذکر کرنے کے بجائے جمہور کا مسلک اسلاف کے اقوال کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔

۴... عنوانات کو انتہائی آسان فہم الفاظ میں زیب قرطاس کیا گیا ہے۔

۵... کتاب کی ابتداء میں مقدمہ حدیث۔ مصنّف اور مصنف کا تعارف بھی شامل ہے۔

اللہ تبارک وتعالی سے دعا ہے اس تالیف کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور تمام سعی کرنے والے حضرت کی کوششوں کو مقبول بنائے۔ آمین۔

مولانا دلشاد علی صاحب
استاذ الحدیث جامعہ دار العلوم الحسینیہ شہداد پور ضلع سانگھڑ
۵ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ بمطابق ۸ جولائی ۲۰۱۰ء
روز جمعرات

عرض مؤلف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں صرف اللہ تعالیٰ کی ذات عالی کے لیے ہیں جس نے انسان کو پیدا کیا تاکہ انسان پر اپنی وہ نعمتیں جو مرورِ زمانہ سے فناء نہیں ہوتیں بہائے۔ وہ نعمتیں ایسے لامحدود خزانوں میں ہیں جو کہ عطا کرنے سے کم نہیں ہوتے اور جن تک انسانیت کی رسائی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے اندر صلاحیتوں کے ایسے جوہر چھپا رکھے ہیں جن کو کام میں لا کر انسان، رحمان کے خزانوں سے مستفید ہو سکتا ہے اور وہ انہی صلاحیتوں سے ابدالآباد کی جنت میں مقام بھی حاصل کر سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت درود و سلام ہو سید الانبیاء والمرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کو گنہگاروں کی شفاعت کا اعزاز دیا گیا۔ جن کو رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا گیا۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے لوح محفوظ اور قلم بنانے سے پہلے تمام انبیاء و مرسلین کی سرداری اور بندوں تک اپنا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب کیا اور جن کا انتخاب اللہ تعالیٰ نے اس لیے کیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لامحدود خزانوں میں جو نعمتیں ہیں ان کی تفصیل بیان کریں اور ان کو اپنی ذات عالی کے وہ علوم و معارف عطا فرمائے جو اب تک کسی پر نہیں کھولے تھے اور اپنی جلیل القدر صفات ان پر منکشف فرمائیں جن کو کوئی نہیں جانتا تھا اور ان کے سینہ اطہر کو ان صلاحیتوں کے ادراک کے لیے کھول دیا جو اللہ تعالیٰ نے انسان میں ودیعت فرمائی ہیں۔ جن فطری صلاحیتوں سے بندے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو انسان سے ہر لمحہ صادر ہونے والے اعمال کی درستگی کے طریقوں کا علم دیا کیونکہ دنیا و آخرت کی کامیابی کا مدار اعمال کی درستگی پر ہے۔ جیسے اعمال کی خرابی دونوں جہانوں میں محرومی و خسارہ کا باعث ہے۔

زیر نظر کتاب مترجم سنن ابن ماجہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شب و روز صادر ہونے والے اعمال اور آپ علیہ السلام کے اقوال مبارکہ کی اردو زبان میں ترجمانی کی گئی ہے تاکہ انسان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جلیل القدر صفات کو اپنی زندگی میں لائے اور اعمال کی درستگی کر کے اللہ تعالیٰ کی بے بہا نعمتیں اور ابدالآباد کی جنت حاصل کرے۔ اب حدیث کی خدمت کی سعادت اللہ تعالیٰ نے مکتبہ دارالاشاعت کراچی کو عطا فرمائی۔ کتاب کو آسان فہم الفاظ میں تحریر کیا گیا ہے تاکہ ہر شخص اس سے مستفید ہو سکے۔

مالک لم یزل اس کاوش کو منظور و مقبول فرمائے اور استفادے کے لیے اسے نافع بنائے۔ آمین۔

از۔ مولانا ضیاء الرحمٰن۔ مولانا محمد یامین
فاضل جامعہ دارالعلوم، کراچی
مدرس۔ جامعہ دارالعلوم الحسینیہ شہداد پور، ضلع سانگھڑ

۲۵ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ بمطابق ۸ جولائی ۲۰۱۰ء

بروز جمعرات

مقدمۃ الحدیث

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وانزل اللہ علیک الکتاب والحکمۃ وعلمک مالم تکن تعلم وکان فضل اللہ علیک عظیماO

وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم

علم حدیث میں شروع ہونے سے پہلے کچھ مبادیات اور اہم امور کو جاننا ضروری ہے تاکہ اس سے حدیث سے استفادہ میں معاونت ملے۔ چنانچہ علم حدیث کے لیے بھی ائمہ حدیث نے کچھ اصول بیان فرمائے ہیں۔ جن کو بطور مقدمہ مختصراً ذکر کیا جاتا ہے۔

حدیث کی لغوی اور اصطلاحی تعریف

حدیث کے لغوی معنی جدید اور خبر کے ہیں اور جمہور محدثین کی اصطلاح میں حدیث کا لفظ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے قول وفعل وتقریر پر بولا جاتا ہے۔

الحدیث اقوال النبی صلی اللہ علیہ وسلم وافعالہ وتقریراتہ

تقریر سے مراد یہ ہے کہ کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کوئی کام کیا یا کوئی بات کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے باوجود علم ہو جانے کے نکیر نہ فرمائی ہو بلکہ سکوت فرما کر اس کو برقرار رکھا ہو۔

حدیث کی وجہ تسمیہ

حدیث کو حدیث کہنے کی وجہ علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ نے یوں بیان فرمائی ہے کہ لفظ حدیث واما بنعمۃ ربک فحدث سے ماخوذ ہے کہ یہاں نعمت سے مراد شرائع کی تعلیم ہے اور مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جن شرائع کی تعلیم فرمائی ہے ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسروں تک پہنچائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قول وفعل کے ذریعہ اس حکم قرآنی کی تعمیل فرمائی۔ لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال وافعال کا نام "حدیث" رکھا گیا ہے۔ (مقدمہ فتح الملہم)

علم حدیث کی تعریف

ھو علم یشتمل علی نقل ما اضیف الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قولاً اوفعلاً اوتقریراً وصفۃً اوحالاً وعلی ضبطہ وتحریر لفظہ۔

وہ ایسا علم ہے کہ جس کے ذریعے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال اور احوال کی معرفت ہو سکے۔

موضوع علم حدیث:

ذات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم من حیث انہ نبی ورسول لا من حیث انہ بشر وجسم

من حیث النبوۃ والرسالۃ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارکہ نہ کہ بشر اور جسم ہونے کے اعتبار سے۔ کیونکہ اصل مقصود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے بعد تیئیس (۲۳) سالہ زندگی ہے اور بچپن کی زندگی کے احوال اس میں بالتبع داخل ہیں۔

غرض وغایت:

ھو الفوز بسعادۃ الدارین بعد العمل علی مرضیاتہ والکف عن غیر مرضیاتہ

اوامر ونواہی پر عمل کر کے دونوں جہانوں کی کامیابی مقصود ہے۔

فائدہ علم حدیث:

ھی معرفۃ الاحکام الشرعیہ ودلائلھا وتفسیر القرآن الحکیم والعصمۃ عن الخطاء فی نقل الروایات

روایات کی نقل میں غلطی سے حفاظت اور احکام الٰہی مع دلائل اور تفسیر قرآن کریم کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

علم حدیث کی فضیلت:

علم حدیث کے چند اہم فضائل مندرجہ ذیل ہیں:

۱... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث کے پڑھنے اور پڑھانے والوں اور اس کی تبلیغ کرنے والوں کے لیے بہت سی دعائیں فرمائی ہیں جو سعادتِ عظمیٰ ہیں۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

نضر اللہ عبدا اسمع مقالتی فحفظھا ووعاھا واداھا فرب حامل فقہ غیر فقیہ ورب حامل فقہ الی من ھوا فقہ منہ رواہ الشافعی والبیہقی فی المدخل۔ مشکوٰۃ ص ۳۵

۲... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے:

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارحم خلفائی قال ومن خلفاؤك یارسول اللہ قال الذین یحفظون احادیثی ویبلغونھا الی الناس۔ رواہ فی مسند البزار۔

اس سے یہ معلوم ہوا کہ حدیث کی نشرواشاعت اور تبلیغ وتعلیم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خلافت ہے۔ کیونکہ حضور علیہ السلام کی بعثت کا مقصد تبلیغ اسلام ہے اور تعلیم حدیث بھی تبلیغ اسلام ہی کا ایک شعبہ ہے۔

۳... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اولی الناس بی یوم القیامۃ اکثرھم علی صلوۃ۔ رواہ الترمذی وابن ماجہ، مشکوٰۃ ص ۸۶

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جس قدر کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجے گا اسی قدر اس کو قیامت کے روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب زیادہ حاصل ہوگا اور کثرت درود کی توفیق جتنی حدیث پڑھنے پڑھانے والوں کو میسر آتی ہے اتنی دوسروں کو نہیں آتی۔ کیونکہ وہ ہر حدیث کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں۔

۴… امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے:

لولا السنۃ لما فہم القرآن احدمنا

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

جمیع ما تقولہ الائمۃ شرح للسنۃ وجمیع ما تقولہ السنۃ شرح للقرآن

داؤد بن علی ظاہری کہتے ہیں:

من لم یعرف حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولم یمیز بین صحیحہ وسقیمہ فلیس بعالم۔

حضرت عبداللہ بن مبارک کا قول ہے کہ:

الاسناد من الدین ولولا الاسناد لقال من شاء ماشاء۔

امام ابن ماجہ

فن حدیث کے ائمہ ستہ میں ابن ماجہ کا نام سب سے آخر میں آتا ہے۔ دوسرے آئمہ حدیث کی طرح امام ابن ماجہ نے بھی خدمتِ حدیث میں بڑا نام کمایا اور اپنے بے شمار مداحین پیدا کیے۔ امام ابو قاسم تاریخ قزوین میں لکھتے ہیں کہ ابن ماجہ ائمہ مسلمین کے ایک عظیم امام ثقہ شخصیت کے مالک اور اہل علم میں بے حد مقبول تھے۔ محدث خلیل کہتے ہیں کہ وہ تفسیر حدیث اور تاریخ کے بہت بڑے عالم تھے۔ خصوصاً علم حدیث میں تو بہت بڑے ماہر اور حافظ گردانے جاتے تھے اور ان کے اقوال لوگوں کے لیے سند کا درجہ رکھتے تھے۔ علامہ یاقوتی حموی معجم البلدان میں لکھتے ہیں کہ ابن ماجہ کا قزوین کے ممتاز ائمہ میں شمار ہوتا تھا۔ اسی طرح شمس الدین ذہبی شہاب الدین، ابن حجر عسقلانی، ابن خلقان، ابن ناصر الدین ودیگر مؤرخین اور ناقدین فن نے امام ابن ماجہ کی علم حدیث میں امام، رفعت شان، وسعت نظر، حفظ حدیث اور ثقاہت کا اعتراف اور اقرار کیا ہے، اور ان کی علمی اور فنی خدمات کو سراہا ہے اور شاندار طریقے سے ان کے فضائل اور مناقب بیان کیے ہیں۔

نام ونسب

امام ابن ماجہ کا پورا نام اس طرح ہے۔ حافظ ابو عبداللہ محمد بن یزید الربعی ابن ماجہ قزوینی حافظ لقب ہے۔ ابو عبداللہ کنیت، نام محمد یزید آپ کے والد کا نام اور ربعی ربیعہ بن نزار کی طرف نسبت ہے۔ قبیلہ ربیعہ سے نسبت ولاء کی بناء پر ان کو ربعی کہا جاتا ہے۔ جس طرح امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو ولاء کی وجہ سے جعفی کہتے ہیں اور قزوینی قزوین کی طرف نسبت ہے جو عراق وعجم کا مشہور شہر ہے۔ یہ ایران کے صوبہ آذربائیجان میں واقع ہے جو امام ابن ماجہ کا وطن ہے۔ ابن ماجہ فارسی لفظ ہے اور غالباً یہ لفظ ماہچہ کا معرب ہے۔ ماجہ کے مصداق میں مؤرخین کا اختلاف ہے اور ان کی عبارات اس باب میں کافی مضطرب ہیں۔ شاہ عبدالعزیز نے بستان المحدثین میں لکھا ہے کہ ماجہ آپ کی والدہ کا نام تھا اور عجالۂ نافعہ میں لکھا ہے کہ یہ آپ کے والد کا لقب ہے اور بعض لوگوں نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ آپ کے دادا کا نام ہے۔ لیکن صحیح بات یہ ہے کہ ماجہ آپ کے والد کا لقب ہے اور یہی اکثر علماء کی

رائے ہے اور قزوین کے مؤرخین کا مختار قول ہے۔ اس لیے قواعد املاء کے مطابق اس لفظ کو اثبات الف کے ساتھ یوں لکھنا چاہیے محمد بن یزید ابن ماجہ تا کہ معلوم ہو کہ ابن ماجہ محمد کی صفت ہے۔ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں:

وابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ باثبات الالف ابن خطاء فانہ بدل من ابن یزید ففی القاموس ماجہ لقب والد محمد بن یزید صاحب السنن لا جدّہ

اور ابو عبداللہ محمد بن یزید کو اثباتِ الف کے ساتھ لکھنا خطاء ہے۔ کیونکہ یہ ابن یزید سے بدل ہے۔ یعنی محمد کی صفت ہے۔ قاموس میں ہے کہ ماجہ محمد بن یزید صاحب سنن کے والد کا لقب ہے نہ کہ دادا کا۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے لفظ ابن لکھنے کا قاعدہ یہ بیان کیا ہے کہ اگر دو متناسل ناموں کے درمیان ابن آئے تو بغیر الف کے لکھا جاتا ہے۔ عبداللہ بن عمر یا عبداللہ بن عباس اور اگر ابن دو متناسل ناموں کے درمیان نہ ہو بلکہ پہلے نام کی صفت ہو تو الف کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جیسے عبداللہ بن عمرو ابن ام مکتوم میں ابن ام مکتوم یا عبداللہ بن ابی ابن سلول میں ابن سلول کیونکہ پہلی مثال میں ام مکتوم عبداللہ بن عمرو کی اور دوسری مثال میں سلول، عبداللہ بن ابی کی والدہ کا نام ہے اور ابن ام مکتوم، عبداللہ بن عمرو کی اور ابن سلول عبداللہ بن ابی کی صفت ہے۔

ولادت اور حالات زندگی

امام ابن ماجہ ۲۰۹ھ عراق عجم کے مشہور شہر قزوین میں پیدا ہوئے۔ عام دستور کے مطابق ابتدائی تعلیم کی تکمیل کے بعد علم حدیث کی طرف رجوع کیا۔ وطن اور بیرونِ وطن ہر جگہ روایت حدیث کو تلاش کیا اور دور دراز علاقوں میں جا کر علم حدیث حاصل کیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے خراسان، عراق، حجاز، مصر اور شام کے متعدد شہروں کا سفر کیا۔ جن میں مکہ معظمہ، مدینہ طیبہ، کوفہ، بصرہ، بغداد اور ظہران کا نام قابل ذکر ہیں۔ امام ابن ماجہ کے اساتذہ اور شیوخ کے اوطان پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے ان اساتذہ سے حصول علم کی خاطر اور شہروں کا بھی سفر کیا جن میں اصفہان، ہواز، ایلہ، بلخ، بیت المقدس، حران، دمشق، فلسطین، عسقلان، مرو اور نیشاپور کا نام خاص طور پر لیا جاتا ہے۔

اساتذہ

امام ابن ماجہ کے اساتذہ کی بھی ایک کثیر تعداد ہے۔ جن میں چند حضرات کے اسماء یہ ہیں: محمد بن عبداللہ بن نمیر، جبارہ بن المغلس، ابراہیم بن منذر الخزامی، عبداللہ بن معاویہ، ہشام بن عمارہ، محمد بن رمح اور داؤد رشید۔ ان کے علاوہ ابو بکر بن ابی شیبہ، نصر ابن علی الجھضمی ابو مروان محمد بن عثمان محمد بن یحییٰ نیشاپوری، احمد بن ثابت الجحدری، ابو بکر بن خلاد باہلی، محمد بن بشار، علی بن منذر، محمد بن عبد بن آدم، عباس بن عبد العظیم، احمد بن عبدہ، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، ابو خصیمہ زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، اسماعیل بن بشر بن منصور اور یحییٰ بن الحکیم بھی ابن ماجہ کے مشہور اساتذہ میں شامل ہیں۔

تلامذہ

امام ابن ماجہ سے فیض حاصل کرنے والے اور ان سے علم حاصل کرنے والوں کی بھی ایک طویل فہرست ہے۔ چند حضرات کے اسماء یہ ہیں: علی بن سعید بن عبداللہ الفلانی، ابراہیم بن دینار الجرشی الصمدانی، احمد بن ابراہیم القزوینی، ابو الطیب احمد بن روح الشعرانی، اسحاق بن محمد القزوینی، جعفر بن ادریس سلمۃ القزوینی، ابو عمرو احمد بن محمد حکیم المدنی الاصبہانی۔

تصانیف

امام ابن ماجہ کی تین کتابیں یادگار ہیں۔(۱) سنن ابن ماجہ اس کا تعارف بالتفصیل آرہا ہے۔(۲) تفسیر ابن ماجہ۔حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں کہ ولا بن ماجہ تفسیر حافل، امام سیوطی نے بھی الاتقان میں تیسرے طبقے کی تفسیروں میں ابن ماجہ کی تفسیر کا شمار کیا ہے۔ لیکن اب یہ کتاب نایاب ہو چکی ہے۔(۳) التاریخ، یہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے لے کر مصنف کے عہد تک کی تاریخ ہے۔حافظ ابن طاہر متوفی ۵۰۷ھ فرماتے ہیں کہ میں نے قزوین میں اس کا ایک نسخہ دیکھا تھا۔ لیکن اب یہ کتاب ناپید ہو چکی ہے۔

وصال

چونسٹھ سالہ زندگی گزار کر ۲۲ رمضان ۲۷۳ھ پیر کے دن ابن ماجہ کا انتقال ہو گیا اور منگل کے دن آپ کو دفن کیا گیا۔ حافظ ابوالفضل المقدس، شروط الائمۃ الستۃ میں لکھتے ہیں کہ آپ کے بھائی ابو بکر نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کے صاحبزادے اور دو بھائیوں نے مل کر قبر میں اتارا۔

سنن ابن ماجہ

کتب صحاح ستہ میں جس کتاب کو سب سے آخر میں شمار کیا جاتا ہے وہ سنن ابن ماجہ ہے۔اس کتاب کو پانچویں صدی کے آخر میں صحاح ستہ میں شمار کیا گیا ہے۔اس کے بعد ہر دور میں یہ کتاب اپنی اہمیت منواتی گئی۔ صحت اور قوت کے لحاظ سے صحیح ابن حبان، سنن دارمی، دار قطنی اور دوسری کئی کتب ابن ماجہ سے برتر تھیں لیکن ان کتب کو وہ قبول عام اور فروغ حاصل نہ ہو سکا جو سنن ابن ماجہ کو نصیب ہوا۔ سنن نسائی کو قوت اور صحت اسناد کے لحاظ سے بعض مغاربہ نے بخاری و مسلم پر بھی ترجیح دی ہے۔ لیکن اس کے باوجود سنن نسائی پر حواشی اور شروحات کے سلسلے میں اس قدر کام نہیں ہوا جس قدر کام سنن ابن ماجہ کے حواشی اور شروحات کے سلسلے میں ہوا ہے۔ سنن ابن ماجہ کی افادیت اور مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب ابن ماجہ نے یہ کتاب تصنیف کر کے حافظ ابوزرعہ کی خدمت میں پیش کی تو وہ اس کو دیکھ کر بے ساختہ پکار اٹھے کہ اگر یہ کتاب لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ گئی تو اس دور کی اکثر جوامع اور مصنفات بے کار اور معطل ہو کر رہ جائیں گی۔ حافظ ابوزرعہ کا یہ قول حرف بحرف صادق ہوا اور سنن ابن ماجہ کے فروغ کے سامنے متعدد جوامع اور مصنفات کے چراغ دھندلا گئے۔

اسلوب

سنن ابن ماجہ کو جس چیز نے عوام و خواص میں پذیرائی اور قبولیت عطاء کی وہ اس کا شاندار اسلوب اور روایت کا حسن انتخاب ہے۔ ابواب کی فقہی رعایت سے ترتیب احادیث سے مسائل کے واضح استنباط اور تراجم ابواب کی احادیث سے بغیر کسی پیچیدگی اور الجھن کے مطابقت نے بھی سنن ابن ماجہ کے حسن کو نکھارا ہے۔ ذیل کی سطور میں ہم سنن ابن ماجہ کے اسلوب کی چند خوبیاں اور خصوصیات بیان کر رہے ہیں۔

۱… امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں زیادہ تر ان احادیث کو روایت کیا ہے جو کتب خمسہ میں موجود نہیں ہیں۔ علامہ ابوالحسن سندی لکھتے ہیں کہ امام ابن ماجہ اپنے اسلوب میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے تابع ہیں۔ کیونکہ وہ بھی انہیں حدیث کی روایت کرتے ہیں جو دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس نہیں ہوتی تھیں اور جس طرح حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا یہ طریقہ کثرت افادہ کے لیے تھا اسی طرح امام ابن ماجہ نے بھی زیادتی افادہ کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا اور اپنے اس اسلوب کو قائم رکھنے کے لیے انہوں نے اسانید کی صحت اور قوت کی طرف چنداں التفات نہیں کیا۔ یہی وجہ ہے کہ سنن ابن ماجہ میں ضعیف الاسناد روایات بکثرت موجود ہیں۔

۲... سنن ابن ماجہ میں ایک اہم انفرادیت اور خصوصیت یہ ہے کہ امام ابن ماجہ اپنی سنن میں کوئی حدیث مکرر نہیں لائے اور یہ وہ خوبی ہے جو بقیہ کتب اصول میں سے کسی اور کتاب میں موجود نہیں ہے۔

۳... سنن ابن ماجہ میں باقی کتب سنن کی بنسبت بہت زیادہ اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ اس کے باوجود یہ کتاب تمام ضروری مسائل اور احکام کی جامع ہے۔

۴... زیادہ تر اس کتاب میں مسائل اور احکام کے متعلق احادیث ہیں۔ فضائل اور مناقب کے متعلق احادیث اس کتاب میں نہیں لائی گئیں۔

۵... بعض مقامات پر ابن ماجہ حدیث کی فنی حیثیت پر بھی گفتگو کرتے ہیں۔ مثلاً وہ ایک روایت ذکر کرتے ہیں۔

حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا ابن ابی غنیۃ عن الاعمش عن ابراھیم عن علقمۃ عن عبداللہ انہ سئل کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب قائما او قاعدا قال او ماتقرء وترکوک قائما۔

اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد ابن ماجہ لکھتے ہیں:

قال ابو عبداللہ غریب لایحدث بہ الا ابن ابی شیبۃ وحدہ۔

۶... اگر کسی حدیث کے بارے میں لوگوں کو تشویش ہو اور اضطراب رہا ہو تو امام ابن ماجہ اس حدیث کے ملنے کا ثبوت بھی ذکر کر دیتے ہیں۔ چنانچہ ایسے ہی ایک واقعے میں انہوں نے اس روایت کے بعد ذکر کیا ہے:

حدثنا محمد بن یحیی ثنی ابراھیم بن موسی انبانا عباد بن العوام عن عمرو بن ابراھیم عن قتادۃ عن الحسن عن الاحنف بن قیس عن العباس بن عبدالمطلب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاتزال امتی علی الفطرۃ مالم یؤخروا المغرب حتی تشتبك النجوم۔

اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد ابن ماجہ لکھتے ہیں:

قال ابو عبداللہ ابن ماجہ سمعت محمد بن یحیی یقول اضطرب الناس فی ھذا الحدیث ببغداد فذھبت انا وابوبکر الاعین الی العوام بن عباد بن العوم فاخرج الینا اصل ابیہ فاذا الحدیث فیہ

خلاصہ یہ ہے کہ محمد بن یحییٰ سے سنا وہ فرمایا کرتے تھے کہ بغداد کے لوگوں میں اس حدیث کے بارے میں کچھ اضطراب تھا۔ پس میں اور ابو بکر اعین دونوں اس حدیث کی تحقیق کی خاطر عباد ابن عوام کے صاحبزادے عوم کے پاس آ گئے۔ انہوں نے اپنے والد عباد بن عوام کا اصل نسخہ لا کر دکھایا۔ اس میں یہ حدیث موجود تھی۔

۷... بعض روایات بعض شہروں کے محدثین کے ساتھ خاص ہوتی تھیں اور دوسرے شہروں میں اس کے راوی نہیں ہوتے تھے۔ امام ابن ماجہ جب اس قسم کی روایت ذکر کرتے ہیں تو بتلا دیتے ہیں کہ فلاں شہر والوں کی روایت ہے۔ مثلاً ایک روایت ذکر کرتے ہیں:

حدثنا ابو عمیر عیسی بن محمد النحاس وعیسی بن یونس والحسین بن ابی اسری العسقلانی قالو ثنا حمزۃ بن ربیعۃ عن ابن شوذب عن ثابت البنانی عن انس بن مالك قال اتی رجل یقاتل فیہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث بطولہ۔

اس کے بعد ابن ماجہ لکھتے ہیں:

هذا حديث الرجلين ليس الا عندهم۔

یعنی یہ حدیث سوا اہل فلسطین کے کسی اور کے پاس موجود نہیں ہے۔

ثلاثیات ابن ماجہ

کتب صحاح ستہ کے مصنفین میں سے صرف چار کو اپنی اپنی تصانیف میں ثلاثیات روایت کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں مع مکررات کے بائیس ثلاثیات روایات کی ہیں۔ امام ترمذی اور امام ابوداؤد نے اپنی سنن میں صرف ایک ثلاثی حدیث کو روایت کیا ہے۔ امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں پانچ ثلاثیات کو روایت کیا ہے اور یہ پانچوں روایات سند واحد سے مروی ہیں اور وہ سند یہ ہے۔ حدثنا جبارة بن المغلس ثنا كثير بن سليم عن انس بن مالك۔ اس سند کے ایک راوی جبارہ بن مغلس ہیں جو امام ابن ماجہ کے شیخ ہیں۔ حافظ ابوزرعہ، ابن معین ابن سعد اور بزاز وغیرہ محدثین نے ان کی سخت تضعیف کی ہے اور ان کی روایات کو منکر اور مضطرب قرار دیا ہے۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے جب ان کے صاحبزادے نے جبارہ کی روایت کو پڑھا تو انہوں نے بعض روایات کو موضوع اور بعض کو کذب قرار دیا تاہم بعض محدثین نے ان کی تعدیل اور تقویت بھی کی ہے۔ ابن نمیر کہتے ہیں کہ وہ صدوق تھے اور انہوں نے عمداً کسی روایت میں جھوٹ نہیں بولا۔ ابن عدی بھی کہتے ہیں کہ وہ عمداً کسی روایت میں دروغ بیانی نہیں کرتے تھے۔ البتہ وہ روایات میں غفلت سے کام لیتے تھے۔ عثمان بن ابی شیبہ نے کہا کہ وہ احفظ تھے اور روایت حدیث میں ہمیں سب سے زیادہ مطلوب تھے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ اثرم نے ہمیں ان کی احادیث لکھنے کا امر کیا تھا۔

اور دوسرے راوی ہیں کثیر بن سلیم۔ یہ جبارہ کے شیخ ہیں اور افسوس یہ ہے کہ ضعف میں ان سے بھی بڑھ کر ہیں۔ جبارۃ کی تو بعض حضرات نے تعدیل اور تقویت بھی کی ہے۔ لیکن کثیر کی روایت کو کسی کا سہارا نہیں ملا۔ عبداللہ بن علی بن مدینی کہتے ہیں کہ کثیر بن سلیم جو صاحب انس ہیں انتہائی ضعیف راوی ہیں۔ اس نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پانچ حدیثیں روایت کی تھیں جو بعد میں سو بن گئیں۔ یحییٰ بن معین ان کی احادیث لکھنے سے منع کرتے تھے۔ نسائی اور ازدی نے انہیں متروک الحدیث، ابوزرعہ نے واہی الحدیث اور ابو حاتم نے انہیں ضعیف اور منکر الحدیث قرار دیا۔ ابن حبان نے کہا ہے کہ کثیر حضرت انس رضی اللہ عنہ کی طرف نسبت کر کے احادیث وضع کیا کرتے تھے۔ اسی طرح ابن عدی اور امام بخاری وغیرہ دیگر محدثین نے بھی ان پر سخت جرح کی ہے اور ان کی تائید و تقویت میں سب خاموش ہیں۔

بہر حال امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں ثلاثیات روایت کر کے اپنی اہمیت تو منوائی ہے مگر افسوس یہ ہے کہ یہ روایات جبارہ اور کثیر کے ضعف کا شکار ہو گئیں اور یوں ان ثلاثیات کا کوئی وزن باقی نہیں رہا۔

شرائط

امام ابن ماجہ رواۃ کے انتخاب میں وسیع المشرب ہیں اور ہر قسم کے راویوں کی روایت قبول کر لیتے ہیں اور اس کی وجہ غالباً یہی ہے کہ وہ اپنی سنن میں ایسی روایات لانا چاہتے ہیں جو دوسری کتب اصول میں موجود نہیں ہیں۔ اسی شوق کی وجہ سے انہوں نے راویوں کے شدید ضعف کو بھی برداشت کیا ہے

روایات ابن ماجہ کی فنی حیثیت

سنن ابن ماجہ میں بکثرت ضعیف احادیث ہیں۔ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ فیہ احادیث کثیرۃ منکرۃ۔ اس کتاب میں منکرات روایات بکثرت ہیں اور حافظ شمس الدین ذہبی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں، سنن ابن ماجہ عمدہ اور صاف کتاب تھی۔ کاش اس کو چند ضعیف احادیث مکدر اور خراب نہ کرتیں اور جن ضعیف احادیث نے ابن ماجہ کی صفائی کو مکدر کر دیا ان کی تعداد کے بارے میں حافظ شمس الدین ذہبی نے حافظ ابوزرعہ کا قول نقل کیا ہے کہ شاید اس پوری کتاب میں تیس حدیثیں بھی ایسی نہ ہوں گی جن کی اسناد میں ضعف ہے۔ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ سیر النبلاء میں حافظ ابوزرعہ کے اس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں اور ابوزرعہ کا یہ بیان کہ اس میں تیس حدیثیں بھی شاید ضعیف الاسناد نہ ہوں اگر صحیح ہو تو ان تیس حدیثوں سے ان کی مراد انتہائی کمزور ساقط روایتیں ہیں ورنہ ابن ماجہ کی جو احادیث قابل استدلال نہیں ہیں ان کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہے۔ یہ صحیح ہے کہ سنن ابن ماجہ میں ایک ہزار کے قریب ضعیف روایتیں ہیں۔ لیکن سنن ابن ماجہ میں صحیح روایات بھی بکثرت موجود ہیں بلکہ ناقدین فن نے تو سنن ابن ماجہ کی بعض روایات کو صحیح بخاری کی بعض روایات سے بھی راجح قرار دیا ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری کے باب میں ہم تفصیل کے ساتھ ذکر کر چکے ہیں کہ امام بخاری نے باب ماجاء اذا اقیمت الصلوۃ فلا صلوۃ الا المکتوبۃ کے تحت شعبہ کی اسناد سے ایک روایت ذکر کی ہے جس میں دو غلطیاں ہیں: ایک تو یہ کہ اس میں یہ روایت مالک سے بیان کی ہیں۔ حالانکہ یہ روایت عبداللہ بن مالک سے ہے۔ دوسرے یہ کہ اس روایت کی سند میں بحینہ کو مالک کی والدہ قرار دیا ہے۔ حالانکہ وہ عبداللہ کی والدہ ہیں مالک کی نہیں اور ابن ماجہ نے جن اسناد کے ساتھ یہ روایت بیان کی ہے اس میں یہ غلطیاں نہیں ہیں۔ اس طرح صحیح بخاری میں روایت ہے کہ حضرت ابوسفیان کی موت کی خبر شام سے آئی۔ حالانکہ ان کا انتقال مکہ میں ہوا تھا۔ اس کے برخلاف سنن ابن ماجہ میں اس مضمون کی کسی روایت میں یہ بات نہیں ہے۔ نیز صحیح بخاری میں ولید بن عقبہ پر شراب کی حد لگانے میں اسّی کوڑوں کا ذکر ہے جبکہ فی الواقع ان کو چالیس کوڑے لگائے گئے تھے۔ اس کے برعکس ابن ماجہ پر اعتراض وارد نہیں ہوتا، کیونکہ ان کی روایات میں کوڑوں کی تعداد کا ذکر نہیں ہے۔ اس طرح اور مثالیں بھی ہیں جن پر تفصیلی گفتگو صحیح بخاری کے باب میں کی جا چکی ہے۔

تعداد مرویات

حافظ شمس الدین ذہبی لکھتے ہیں کہ سنن ابن ماجہ میں بتیس کتب ہیں اور ابوالحسن القطان بیان کرتے ہیں کہ سنن ابن ماجہ میں ایک ہزار پانچ سو ابواب ہیں اور کل احادیث کی تعداد چار ہزار ہے۔

سنن ابن ماجہ کا صحاح ستہ میں اعتبار

پانچویں صدی کے آخر تک صحاح کی بنیادی کتب میں صرف پانچ کتب کا شمار ہوتا تھا۔ بعد میں حافظ ابوالفضل محمد بن طاہر مقدسی متوفی ۵۰۷ھ نے اپنی کتاب شروط الائمۃ الستۃ میں ابن ماجہ کی شروط سے بحث کی اور اس کو بھی بنیادی کتابوں کے ساتھ لاحق کر کے صحاح کی اصل چھ کتابوں کو قرار دیا۔ اس میں حافظ ابن طاہر کے معاصر محدث رزین بن معاویہ مالکی متوفی ۵۲۵ھ نے اپنی کتاب التجرید للصحاح والسنن میں کتب خمسہ کے ساتھ ابن ماجہ کی جگہ مؤطا امام مالک کو لاحق کر دیا۔ اس کے بعد یہ اختلاف رہا کہ صحاح ستہ کی چھٹی کتاب مؤطا امام مالک ہے یا سنن ابن ماجہ۔ عام مغاربہ موطا کو ترجیح دیتے تھے اور مشارقہ سنن ابن ماجہ کو فوقیت دیتے تھے۔ لیکن متاخرین نے بہر حال سنن ابن ماجہ کے حق میں اتفاق کر لیا اور اب غالب اکثریت اس طرف ہے کہ صحاح ستہ کی چھٹی کتاب ابن ماجہ ہی ہے۔ علامہ ابوالحسن سندھی مقدمہ شرح ابن ماجہ میں لکھتے ہیں:

وغالب المتاخرین علی انہ سادس الستۃ

آٹھویں صدی ہجری میں یہ آواز بھی سنائی دی کہ صحاح ستہ میں سنن ابن ماجہ کی جگہ سنن دارمی کا اعتبار ہونا چاہیے۔ چنانچہ حافظ صلاح الدین خلیل متوفی ۷۶۱ھ فرماتے ہیں کہ سنن ابن ماجہ کی جگہ سنن دارمی کو رکھنا زیادہ مناسب ہے، کیونکہ اس کتاب میں سنن ابن ماجہ کی نسبت حدیث ضعیف منکر اور خراب روایتیں کم ہیں اور مجموعی طور پر سنن ابن ماجہ سے بہتر ہے لیکن جمہور نے اس ترمیم میں ان کا ساتھ نہیں دیا اور آج مشرق و مغرب میں ہر جگہ اصول ستہ میں سنن ابن ماجہ ہی کا اعتبار ہے۔

سنن ابن ماجہ کی شروح و حواشی کے سلسلے میں کافی قابل قدر کام ہوا ہے جس سے اس کتاب کی افادیت، شہرت اور مقبولیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ ذیل کی سطور میں ہم چند شروح و حواشی کا ذکر کر رہے ہیں۔

۱... شرح سنن ابن ماجہ:

یہ سنن ابن ماجہ کے ایک حصہ کی شرح ہے جو پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کو حافظ علاؤالدین مغلطائی حنفی متوفی ۷۶۲ھ نے تالیف کیا ہے۔

۲... الیہ الحاجۃ علی سنن ابن ماجہ

شیخ سراج الدین عمر بن علی متوفی ۸۰۴ھ کی شرح ہے جو آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس میں ان احادیث کی شرح کی گئی ہے جو کتب خمسہ پر زائد ہیں۔

۳... الدیباچہ علی سنن ابن ماجہ

یہ شرح شیخ کمال الدین محمد بن موسیٰ دمیری متوفی ۸۰۸ھ کی تالیف ہے۔ مصنف اس کتاب کی تحریر و تبییض سے پہلے ہی وصال کر گئے تھے۔

۴... شرح ابن ماجہ

یہ کتاب حافظ برہان الدین حلبی متوفی ۸۴۱ھ کی تالیف ہے۔

۵... مصباح الزجاجۃ

یہ حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ کا سنن ابن ماجہ پر مختصر حاشیہ ہے۔

۶... یہ شرح حافظ ابوالحسن محمد بن عبدالہادی سندی حنفی متوفی ۱۱۳۸ھ کی تالیف ہے۔

۷... انجاح الحاجۃ

یہ شرح عبدالغنی بن ابی سعید حنفی دہلوی متوفی ۱۲۹۵ھ کی تالیف ہے۔

۸... کشف الحاجۃ

یہ شرح در حقیقت حضرت مولانا سید انظر شاہ صاحب کشمیری کی ہے۔

۹... مصباح الزجاجۃ اردو

یہ ابن ماجہ کے سوالات کا حل ہے جس کو مولانا سعد قاسم سنبھلی نے ترتیب دیا ہے۔

سنن ابن ماجہ کے رواۃ

حافظ عسقلانی نے سنن ابن ماجہ کے چھ راوی بیان کیے ہیں۔

۱... ابوالحسن بن القطان

۲... لیمان بن یزید

۳... ابو جعفر محمد بن عیسیٰ

۴... ابو بکر حامد الابہری

۵... عودن

۶... ابراہیم بن دینار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وصلی اللہ وسلم علی سیدنا محمد والہ وصحبہ ومحبّیہ

کتاب السنۃ

سنتوں کا بیان

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب کا آغاز اتباع سنت سے کیا ہے۔ دیگر سنن کی طرح کتاب الطہارۃ سے نہیں کیا۔ اس لیے کہ یہ کتاب احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمع کرنے کے لیے تصنیف کی جا رہی ہے اور علم پر عمل کرنا ضروری امر ہے۔ جبکہ عمل عند اللہ وہی مقبول و معتبر ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقے کے مطابق ہو۔

چنانچہ امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے من یطع الرسول فقد اطاع اللہ کے پیش نظر اتباع سنت کو شرط اور پوری شریعت کو مشروط قرار دیا اور وما اٰتکم الرسول فخذوہ وما نھاکم عنہ فانتھوا اور لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ کے پیش نظر قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ پر عمل اس طرح کیا ہے کہ پہلے اتباع سنت اور تعظیم حدیث وغیرہ کے ابواب قائم کیے، پھر اس کے بعد ایمان و عقائد کے ابواب ذکر کرتے ہوئے فضائل صحابہ اور اتباع خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کا باب بھی قائم فرمایا تاکہ ہر مومن اپنے ہر عمل میں اس اصول کلی (اتباع سنت واجتناب عن البدعۃ) کو اپنا رہنما بنائے اور اس کے مطابق عمل کرے اور فلاح دارین حاصل کرے۔

یہاں اتباع سنت سے سنت کے دو معنی مراد ہو سکتی ہیں۔

۱۔ دلائل اربعہ شرعیہ اور اس وقت لفظ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال اور تقریرات سب کو شامل ہو گا۔

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رائج طریقہ اور اس وقت لفظ سنت پوری شریعت اسلامیہ اور دین کے پورے احکام کو شامل ہو گا۔

اول معنی کے اعتبار سے سنت دلیل ہے اور ثانی معنی کے اعتبار سے سنت مدلول ہے۔

١...اتباع سنۃ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

ا...رسول اللہ ﷺ کی سنت کی پیروی کا بیان

ا... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں جس کام کا حکم دوں اس کو کرو اور جس سے تم کو روک دوں اس سے باز رہو۔

فائدہ: حدیث مبارکہ میں تمام اوامر میں بجاآوری کا حکم اور تمام نواہی اور منکرات سے بچنے کی تاکید ہے اور اسی میں دنیا و آخرت کی فلاح و کامیابی مضمر ہے۔

امت کا پریشانیوں میں مبتلا ہونا، بدعات، رسم و رواج، خرافات اور خواہشات کو اختیار کرنا در حقیقت اتباع سنت کو ترک کرنے کی وجہ سے ہی ہے۔

لیکن یہ بات بھی ملحوظ رہے کہ حدیث میں ما امرتکم سے مراد صرف امور دینیہ ہیں نہ کہ امور دنیوی، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث تابیر میں خود وضاحت فرمادی ہے کہ انتم اعلم بامور دنیا کم یعنی تم دنیاوی معاملات میں زیادہ جانتے ہو لہٰذا اپنی صوابدید کے مطابق عمل کرو۔ میرے قول پر عمل لازم نہیں ہے۔ اس لیے کہ میں اپنی عقل و سمجھ کی بنیاد پر کہتا ہوں اور یہ بالکل درست ہی نکلے ضروری نہیں ہے کیونکہ میں بھی تمہاری طرح ایک انسان ہوں۔ (تکمیل الحاج)

٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَخُذُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٢... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: چھوڑ دو مجھ سے وہ چیز جس کو میں تمہارے سامنے بیان نہ کروں اس لیے کہ تم سے پہلے لوگ اپنے نبیوں سے سوالات اور اختلافات کی بہتات کے سبب ہلاک ہوئے اور جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو اس پر عمل کرو اور جس چیز سے منع کر دوں اس سے باز رہو۔

٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللهَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٣... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔

٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَدِيثًا لَمْ يَعْدُهُ وَلَمْ يُقَصِّرْ دُونَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٤... حضرت ابوجعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنتے تو نہ اس میں زیادتی کرتے اور نہ ہی کمی کرتے۔

٥... * حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَفْطَسُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَنَحْنُ نَذْكُرُ الْفَقْرَ وَنَتَخَوَّفُهُ فَقَالَ أَالْفَقْرَ تَخَافُونَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُصَبَّنَّ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا حَتّٰى لَا يُزِيغَ قَلْبَ أَحَدِكُمْ إِزَاغَةً إِلَّا هِيَهْ وَايْمُ اللهِ لَقَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ صَدَقَ وَاللهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَرَكَنَا وَاللهِ عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٥... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حال مین کہ ہم تنگدستی کا تذکرہ کر رہے تھے اور اس سے ڈر رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم فقر وفاقہ سے ڈر رہے ہو، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے بلاشبہ تم پر دنیا کی ایسی بہاریں آئیں گی کہ صرف دنیا ہی تمہارے دلوں کو مائل کر سکے گی۔ خدا کی قسم میں نے تم کو ایک صاف شفاف ماحول میں چھوڑا ہے کہ جس کے دن رات برابر ہیں۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے بالکل سچ فرمایا۔ واللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک ایسے ہموار ماحول میں چھوڑا جس کے دن رات برابر ہیں۔

فائدہ: صاحب سنن المصطفیٰ لکھتے ہیں کہ ارض بیضاء سے ملت اسلامیہ کے ماننے والی امت کو تشبیہ دی گئی ہے۔ مطلب یہ ہوگا کہ دین اسلام کی فطری اور درست تعلیمات پر عمل کرنا اتنا ہی آسان اور سہل ہے جتنا ارض بیضاء پر رات و دن میں چلنا آسان ہے۔ (کشف الحاجہ)

٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

٦... حضرت معاویہ بن قرۃ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں ایک جماعت ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مؤید موجود رہے گی کہ ان کو ذلیل سمجھنے والے قیامت تک ان کو نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

٧... حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَوَّامَةً عَلَى أَمْرِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٧... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر قائم رہے گی، مخالفین ان کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

٨... حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيَّ وَكَانَ قَدْ صَلَّى الْقِبْلَتَيْنِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَزَالُ اللَّهُ يَغْرِسُ فِي هَذَا الدِّينِ غَرْسًا يَسْتَعْمِلُهُمْ فِي طَاعَتِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

٨... بکر بن زرعہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوعنبہ الخولانی کو جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دونوں قبلوں کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی تھی فرماتے سنا وہ فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اس دین میں ایسا پودا لگاتا رہے گا جسے وہ اپنی فرمانبرداری میں استعمال فرمائیں گے۔

٩... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ مُعَاوِيَةُ خَطِيبًا فَقَالَ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا وَطَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ لَا يُبَالُونَ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ نَصَرَهُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٩... عمرو بن شعیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ خطبہ دینے کے واسطے کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے کہاں ہیں تمہارے علماء، کہاں ہیں تمہارے علماء؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت قائم نہیں ہوگی مگر اس حال میں کہ میری امت میں سے ایک جماعت لوگوں پر غالب رہے گی اور یہ جماعت ان لوگوں کی پرواہ نہ کرے گی جو انہیں ذلیل سمجھتے ہیں اور نہ ان لوگوں کی پرواہ کرے گی جو ان کی مدد کرتے ہیں۔

١٠... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى

١٠... ثوبان سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں ہر وقت ایک ایسی جماعت حق پر قائم رہے گی جن کی مدد کی جائے گی۔ مخالفین انہیں نقصان نہ پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ

الْحَقِّ مَنْصُورِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم نہ آجائے۔

١١... حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيْدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَالِدًا يَذْكُرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَخَطَّ خَطًّا وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَمِيْنِهِ وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْخَطِّ الْأَوْسَطِ فَقَالَ هٰذَا سَبِيْلُ اللهِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ وَأَنَّ هٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهِ (الانعام: ١٥٣)

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال من أجل مجالد بن سعد (شرح السندی)

١١... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لکیر کھینچی، پھر دو لکیریں اپنے دائیں جانب اور دو لکیریں اپنے بائیں جانب کھینچیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ درمیان والی لکیر پر رکھا اور فرمایا یہ اللہ کا راستہ ہے۔ پھر اس کے بعد یہ آیت تلاوت فرمائی وان هذا صراطی مستقیما بے شک یہ میرا سیدھا راستہ ہے۔ پس تم اس کی اتباع کرو اور مختلف راستوں کی اتباع مت کرو ورنہ وہ تمہیں میرے راستے سے بھٹکا دیں گے۔

فائدہ: علامہ انور شاہ صاحب کشمیری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ اس طائفہ کے مصداق مجاہدین فی سبیل اللہ ہیں۔ (فیض الباری)

امام ابن ماجہ نے باب اتباع السنۃ میں یہ حدیث درج کر کے اس بات کی طرف اشارہ کر دیا ہے کہ اس طائفہ کا مصداق سنت کی پیروی کرنے والے لوگ ہیں خواہ کسی بھی جماعت سے ہوں۔ (مصباح الزجاجہ)

اور ملا علی قاری لکھتے ہیں کہ اللہ کا راستہ ہی معتدل ہے جس میں نہ افراط ہے نہ تفریط بلکہ اس میں توحید واستقامت ہے اور اسی راستے میں دونوں پہلوؤں کی رعایت ہے اور اس کے برخلاف اہل بدعت کا راستہ مختلف اطراف کی جانب مائل ہے جس میں افراط و تفریط، کجی، میل اور متعدد اختلاف ہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح)

٢... بَابُ تَعْظِيْمِ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَالتَّغْلِيْظِ عَلَى مَنْ عَارَضَهُ

٢... حدیث رسول اللہ ﷺ کی تعظیم اور اس کا معارضہ کرنے والے پر سختی کا بیان

١٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ الْكِنْدِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ يُوْشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيْكَتِهِ يُحَدَّثُ بِحَدِيْثٍ مِنْ حَدِيْثِي فَيَقُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ أَلَا وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللهُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

١٢... حضرت مقدام بن معدی کرب الکندی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بلاشبہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قریب ہے کہ ایک شخص اپنے آراستہ پلنگ پر ٹیک لگائے بیٹھا ہوگا اور میری حدیث میں سے کوئی حدیث بیان کی جائے گی تو وہ کہے گا ہمارے اور تمہارے درمیان کتاب اللہ موجود ہے جس چیز کو ہم نے اس میں حلال پایا اسے حلال سمجھا اور جس شے کو ہم نے اس میں حرام پایا اسے حرام سمجھا۔ خبردار جس چیز کو اللہ کے رسول نے حرام قرار دیا ہے وہ ایسے ہی حرام ہے جیسے اللہ تبارک وتعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔

١٣... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِي بَيْتِهِ أَنَا سَأَلْتُهُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ ثُمَّ مَرَّ فِي الْحَدِيْثِ قَالَ أَوْ

١٣... حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ

زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللهِ اتَّبَعْنَاهُ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

پاؤں کہ تکیہ لگائے ہوئے اپنے پلنگ پر بیٹھا ہو اور اس کے پاس ایسا معاملہ آئے جس کا میں نے حکم دیا ہو یا اس سے میں نے روکا ہو تو وہ یوں کہے میں نہیں جانتا، ہم نے اسے کتاب اللہ میں نہیں پایا کہ اس کی اتباع کریں۔

فائدہ: آپ علیہ السلام کی حدیث سے اعراض جائز نہیں اس لیے کہ اس سے اعراض کرنا در حقیقت قرآن کریم سے روگردانی کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو کچھ تم کو رسول دے اس کو لے لو اور جس سے منع کرے اس سے باز آجاؤ۔ نیز فرمایا کہ وہ اپنی خواہش سے کچھ نہیں کہتا، جو بھی کہتا ہے وحی الٰہی کے مطابق کہتا ہے۔ (مرقات المفاتیح)

۱۴... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۱۴... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے دین میں کسی ایسی بات کا اضافہ کیا جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ ناقابل قبول ہے۔

فائدہ: بدعت کے لغوی معنی نئی چیز کے ہیں اچھی ہو یا بری اور اصطلاح شریعت میں ہر وہ نئی چیز بدعت ہے جس کو دین اور قابل ثواب سمجھ کر اختیار کیا جائے اور اس کی اصل اور نظیر قرون ثلٰثہ مشہود لہا بالخیر اور اجماع امت میں سے نہ ملے۔ بدعت شرعیہ مطلقاً مذموم ہے۔ فی امرنا ھذا۔ اس سے مراد دین اسلام ہے۔ لہٰذا دنیوی ایجادات اس میں داخل نہیں۔ فھو رد میں ضمیر کا مرجع امر محدث ہے یا شخص محدث ہے۔ (تحفۃ المرآۃ)

۱۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هٰذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذٰلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

اخرجہ البخاری وابوداؤد والترمذی والنسائی و ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۵... حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیر نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قبیلہ انصار کے ایک انصاری نے حرہ کی نالیوں کے متعلق حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے جھگڑا کیا۔ جس سے کھجور کے باغات سیراب کیے جاتے تھے۔ چنانچہ انصاری نے کہا: پانی چھوڑ دو تا کہ وہ بہے۔ لیکن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے انکار کیا۔ پھر دونوں کا جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں پہنچا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زبیر! تم اپنے کھیت کو سیراب کرنے کے بعد بقیہ پانی اپنے پڑوسی کے لیے چھوڑ دیا کرو۔ اس بات میں وہ انصاری صحابی غصہ میں آکر بولے کہ اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کا یہ یکطرفہ فیصلہ اسی لیے ہے کہ زبیر آپ کے پھوپھی زاد بھائی ہیں۔ یہ سن کر آپ ﷺ کا چہرہ انور بدل گیا۔ پھر فرمایا: زبیر! تم سیراب کرلو پھر پانی روک لو، یہاں تک کہ پانی منڈیروں تک پہنچ جائے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یقین ہے کہ

یہ آیت فلا وربك لا یومنون حتی یحکموك فیما شجر بینھم ثم لا یجدوا فی انفسھم حرجًا مما قضیت ویسلموا تسلیماً اسی سلسلے میں نازل ہوئی ہے۔

۱۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ أَنْ يُصَلِّينَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهُ إِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَقُولُ إِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۱۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی بندیوں کو مسجد میں نماز پڑھنے سے نہ روکو۔ ان کے فرزند نے کہا کہ ہم تو انہیں ضرور روکیں گے تو اس بات پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سخت غصہ ہوئے اور فرمایا کہ میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنا رہا ہوں اور تو کہتا ہے کہ ضرور منع کریں گے۔

۱۷... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَأَبُو عَمْرٍو حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا إِلَى جَنْبِهِ ابْنُ أَخٍ لَهُ فَخَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْهَا فَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكِي عَدُوًّا وَإِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ ابْنُ أَخِيهِ يَخْذِفُ فَقَالَ أُحَدِّثُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْهَا ثُمَّ عُدْتَ تَخْذِفُ لَا أُكَلِّمُكَ أَبَدًا

اخرجه مسلم و ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷... سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بھتیجا ایک مرتبہ ان کی ایک جانب بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے ایک کنکری پھینکی، حضرت رضی اللہ عنہ نے انہیں اس کام سے روکا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ نہ تو اس سے شکار کیا جاسکتا ہے اور نہ دشمن کو زخمی کیا جاسکتا ہے البتہ کسی کا دانت توڑ سکتی ہے اور کسی کی آنکھ پھوڑ سکتی ہے۔ لیکن بھتیجے نے پھر وہی حرکت دوبارہ کی تو حضرت عبداللہ بن مغفلؓ نے فرمایا کہ میں تجھے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد سناتا ہوں کہ آپ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے اور تو پھر وہی حرکت کرتا ہے، میں تجھ سے کبھی بات نہیں کروں گا۔

۱۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ الْأَنْصَارِيَّ النَّقِيبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَزَا مَعَ مُعَاوِيَةَ أَرْضَ الرُّومِ فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ وَهُمْ يَتَبَايَعُونَ كِسَرَ الذَّهَبِ بِالدَّنَانِيرِ وَكِسَرَ الْفِضَّةِ بِالدَّرَاهِمِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ الرِّبَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَبْتَاعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا زِيَادَةَ بَيْنَهُمَا وَلَا نَظِرَةً فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ يَا أَبَا الْوَلِيدِ لَا أَرَى الرِّبَا فِي هَذَا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ نَظِرَةٍ فَقَالَ عُبَادَةُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ رَأْيِكَ لَئِنْ أَخْرَجَنِي اللَّهُ لَا أُسَاكِنُكَ بِأَرْضٍ لَكَ عَلَيَّ فِيهَا إِمْرَةٌ فَلَمَّا قَفَلَ لَحِقَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَقْدَمَكَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ وَمَا قَالَ مِنْ مُسَاكَنَتِهِ فَقَالَ ارْجِعْ يَا أَبَا الْوَلِيدِ إِلَى أَرْضِكَ فَقَبَحَ اللَّهُ أَرْضًا لَسْتَ فِيهَا وَأَمْثَالُكَ وَكَتَبَ

۱۸... صحابی رسول حضرت عبادہ بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ سرزمین روم میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ لڑائی میں شریک ہوئے۔ انہوں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ سونے کے ٹکڑوں کی دیناروں اور چاندی کے ٹکڑوں کی درہموں کے بدلے خرید و فروخت کررہے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: اے لوگو! تم سود کھاتے ہو، میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: سونے کو سونے کے بدلہ میں خرید و فروخت مت کرو مگر برابر سرابر جس میں نہ کمی وزیادتی ہو اور نہ ادھار۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اے ابوالولید! میرے نزدیک تو اس میں سود نہیں اِلّا یہ کہ ادھار ہو۔ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں آپ کو رسول اللہ ﷺ کی بات بتاتا ہوں اور آپ اپنی رائے بیان کرتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے یہاں سے نکلنے کا موقع دیا تو میں آپ کے ساتھ ایسی سرزمین میں نہیں ٹھہروں گا جس جگہ تمہاری سربراہی ہو۔ پھر جب وہ لوٹے تو مدینہ منورہ آئے۔ حضرت عمر بن

إِلَى مُعَاوِيَةَ لَا إِمْرَةَ لَكَ عَلَيْهِ وَاحْمِلِ النَّاسَ عَلَى مَا قَالَ فَإِنَّهُ هُوَ الْأَمْرُ

انفردابه ماجه (تحفة الأشراف)

خطاب رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: اے ابوالولید کس چیز نے آپ کو واپس کیا؟ انہوں نے پورا واقعہ بیان کیا اور اپنے ٹھہرنے کے متعلق اپنے قول کا بھی تذکرہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوالولید! اسی سرزمین کی طرف لوٹ جائیے، اللہ ایسی سرزمین کو قبیح کریں جس میں آپ نہ ہوں یا آپ جیسے نہ ہوں اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ آپ کو ان پر کوئی سربراہی نہیں، لوگوں کو ویسا کرنے کا حکم دیں جیسا انہوں نے فرمایا ہے۔ اس لیے کہ (دین کا) حکم وہی ہے۔

۱۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَلَّادِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ أَنْبَأَنَا عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه انقطاع عون بن عبدالله لم يسمع من عبدالله بن مسعود (شرح السندي)

۱۹... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے کوئی بات بتاؤں تو تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ایسا گمان کرو جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مناسب اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت و تقویٰ کے شایانِ شان ہو۔

۲۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ

انفرد ابه ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله محتج بهم في الصحيحين (شرح السندي)

۲۰... حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بتاؤں تو تم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ایسا گمان کیا کرو جو اُن کے شایانِ شان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت و تقویٰ کے مطابق ہو۔

۲۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ حَدَّثَنَا الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا أَعْرِفَنَّ مَا يُحَدَّثُ أَحَدُكُمْ عَنِّي الْحَدِيثَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ فَيَقُولُ اقْرَأْ قُرْآنًا مَا قِيلَ مِنْ قَوْلٍ حَسَنٍ فَأَنَا قُلْتُهُ

انفردابه ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم میں سے کسی کو اس حالت میں نہ پاؤں کہ اس کے سامنے میری حدیث بیان کی جائے اور وہ پلنگ پر تکیہ لگائے ہوئے یوں کہے کہ صرف قرآن پڑھو۔ کیونکہ جو اچھی بات کہی جائے تو جان لو کہ میں نے ہی اُسے کہا ہے۔

۲۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِرَجُلٍ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا حَدَّثْتُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدِيثًا فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْأَمْثَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ

۲۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے بیان فرمایا: اے بھتیجے! جب میں تم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث مبارکہ بیان کیا کروں تو تم (اس کے مقابلے میں) لوگوں کی باتیں (امثال) بیان نہ کرو۔

عمرو بن مرہ سے بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مثل منقول ہے۔

عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ مِثْلَ حَدِيثِ عَلِيٍّ ﷺ

انفرد ابه ماجه (تحفة الأشراف)

فائدہ: حدیث شریف اور باب میں گہری مناسبت ہے۔ وہ یہ کہ امام ابن ماجہ اسی حدیث کو درج کر کے یہ بتا رہے ہیں کہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کے خلاف چوں وچرا ہرگز نہیں ہونی چاہیے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کو آنکھیں بند کر کے تسلیم کر لینا چاہیے اور اس کی عظمت دل میں بٹھانی چاہیے ورنہ خلاف کرنے کی صورت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی کا سبب بنے گا، جیسا کہ انصاری کے ساتھ ہوا۔ (تکمیل الحاجہ)

(حدیث ۱۷) لا اکلمك ابدًا اس پر اشکال یہ ہے کہ تین دن سے زیادہ کسی مسلمان سے قطع تعلق تو شرعاً ممنوع اور حرام ہے۔ ان صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ قسم کیوں کھائی؟ علماء کرام نے اس کا جواب یہ دیا ہے کہ تین دن سے زیادہ قطع تعلق حرام اس وقت ہے کہ جب اس کا سبب دنیوی کدورت ہو اور اگر قطع تعلق کا سبب کوئی دینی امر ہے تو یہ قطع تعلق مستحسن ہے۔ (مرقات المفاتیح، نووی)

٣... بَابُ التَّوَقِّي فِي الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

۳... حدیث میں احتیاط اور محافظت کے بیان میں

٢٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْبَطِينُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَا أَخْطَأَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ عَشِيَّةَ خَمِيسٍ إِلَّا أَتَيْتُهُ فِيهِ قَالَ فَمَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ بِشَيْءٍ قَطُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ عَشِيَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَنَكَسَ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَهُوَ قَائِمٌ مُحَلَّلَةً أَزْرَارُ قَمِيصِهِ قَدِ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَانْتَفَخَتْ أَوْدَاجُهُ قَالَ أَوْ دُونَ ذَلِكَ أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ أَوْ شَبِيهًا بِذَلِكَ

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح احتج الشيخان بجميع رواته (شرح السندی)

۲۳... حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بلاناغہ ہر جمعرات کی شام کو آتا تھا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی ان کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شام یوں کہہ دیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پھر انہوں نے سر جھکا لیا۔ میں نے اُن کی طرف دیکھا تو وہ کھڑے تھے۔ قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے، آنکھیں ڈبڈبائی ہوئی، گردن کی رگیں پھولی ہوئی تھیں اور یوں کہہ رہے تھے یا اس سے کم فرمایا یا اس سے زیادہ یا اس کے قریب قریب یا اس کے مشابہ فرمایا تھا۔

٢٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدِيثًا فَفَرَغَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح على شرط الشيخين (شرح السندی)

۲۴... محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان فرماتے تو فارغ ہونے کے بعد او کما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ کہتے۔ یعنی یا جس طرح فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

٢٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ

۲۵... عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے گذارش کی کہ ہمیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم بوڑھے ہو گئے ہیں اور بھولنے لگے ہیں جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کرنا

قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ كَبِرْنَا وَنَسِينَا وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ شَدِيدٌ

ہے۔

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله كلهم ثقات (شرح السندی)

۲۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ جَالَسْتُ ابْنَ عُمَرَ سَنَةً فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ شَيْئًا

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۲۶... عبداللہ بن ابی السفر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایک سال حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی مجلس میں رہا مگر کبھی انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے کوئی بات کرتے ہوئے نہیں سنا۔

۲۷... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّمَا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَالْحَدِيثُ يُحْفَظُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَمَّا إِذَا رَكِبْتُمُ الصَّعْبَ وَالذَّلُولَ فَهَيْهَاتَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۷... طاؤس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم حدیث حفظ کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث تو حفظ کی جاتی تھی۔ مگر جب تم سخت اور کمزور اونٹوں پر سوار ہونے لگے تو بُعد اور دوری ہو گئی۔

۲۸... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ بَعَثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى الْكُوفَةِ وَشَيَّعَنَا فَمَشَى مَعَنَا إِلَى مَوْضِعٍ يُقَالُ لَهُ صِرَارٌ فَقَالَ أَتَدْرُونَ لِمَ مَشَيْتُ مَعَكُمْ قَالَ قُلْنَا لِحَقِّ صُحْبَةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَلِحَقِّ الْأَنْصَارِ قَالَ لَكِنِّي مَشَيْتُ مَعَكُمْ لِحَدِيثٍ أَرَدْتُ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِهِ وَأَرَدْتُ أَنْ تَحْفَظُوهُ لِمَمْشَايَ مَعَكُمْ إِنَّكُمْ تَقْدَمُونَ عَلَى قَوْمٍ لِلْقُرْآنِ فِي صُدُورِهِمْ هَزِيزٌ كَهَزِيزِ الْمِرْجَلِ فَإِذَا رَأَوْكُمْ مَدُّوا إِلَيْكُمْ أَعْنَاقَهُمْ وَقَالُوا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ فَأَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَأَنَا شَرِيكُكُمْ

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال من اجل مجالد (شرح السندی)

۲۸... حضرت قرظہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمیں کوفہ کی طرف روانہ کیا اور ہمارے ساتھ خود بھی صرار نامی جگہ تک آئے۔ پھر فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو میں تمہارے ساتھ کیوں چلا؟ ہم نے عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اور انصار ہونے کی وجہ سے۔ انہوں نے فرمایا: میں تمہارے ساتھ اس لیے چلا تاکہ تم سے ایک حدیث بیان کروں اور تم اپنے ساتھ میرے چلنے کا لحاظ رکھتے ہوئے اُس حدیث کی حفاظت کرو۔ تم ایسی قوم کے پاس جاؤ گے جن کے سینے قرآن سے ایسے ابلیں گے جیسے ہنڈیا۔ جب وہ تمہیں دیکھیں گے تو اپنی گردنیں تمہاری طرف لمبی کریں گے اور کہیں گے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب آ گئے۔ تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے کم سے کم احادیث بیان کرنا، پھر میں تمہارا شریک ہوں گا۔

یہ حدیث صرف مصنف علیہ الرحمۃ سے منقول ہے لیکن زوائد میں ہے کہ اس کی اسناد صحیح ہے اور شیخین رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس کے تمام رواۃ کے ساتھ قابل حجت مانا ہے اور حاکم نے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کے طریق سے روایت کیا ہے۔ (شرح امام ابوالحسن حنفی سندھی)

۲۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

۲۹... سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ سے مکہ معظمہ تک

زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ صَحِبْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ مِنَ الْمَدِيْنَةِ إِلَى مَكَّةَ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِحَدِيْثٍ وَاحِدٍ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد صحيح موقوف (شرح السندی)

سعد بن مالک کے ساتھ رہا لیکن میں نے انہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ایک حدیث بھی بیان کرتے ہوئے نہیں سنا۔

فائدہ: حدیث بیان کرنے کے آداب میں ہے کہ جب حدیث لفظاً حفظ نہ ہو تو آخر میں او کما قال علیہ السلام کہہ دینا چاہیے (انجاح الحاجہ)

فاذا رکبتم الصعب والذلول .. یعنی جب تم بلا تحقیق اور بغیر جانے احادیث نقل کرنے لگ گئے ہو اور رطب و یابس میں کوئی امتیاز نہ رہا تو ہم اسی کی روایت قبول کریں گے جس کو سچا جانیں گے اور جس سے نقل حدیث کے دوران بھول یا غلطی ہوگئی وہ اس وعید سے خارج ہے اور جو تحقیق و تدقیق کو جان بوجھ کر ترک کرے اس کے لیے وعید ہے۔ اسی وجہ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نقل حدیث میں از حد احتیاط برتتے تھے۔ (انجاح الحاجہ شیخ عبد الغنی دہلوی)

٤ ... بَابُ التَّغْلِيْظِ فِي تَعَمُّدِ الْكَذِبِ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ

۴ ... جناب رسول اللہ ﷺ پر عمداً جھوٹ بولنے کی قباحت کا بیان

۳۰ ... حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

انفرد ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۳۰ ... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

۳۱ ... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تَكْذِبُوْا عَلَيَّ فَإِنَّ الْكَذِبَ عَلَيَّ يُوْلِجُ النَّارَ

اخرجه البخاری و مسلم و الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۱ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر جھوٹ نہ گھڑو، کیونکہ مجھ پر جھوٹ گھڑنا آگ میں داخل کردے گا۔

۳۲ ... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ (حَسِبْتُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا) فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

اخرجه الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۲ ... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر جھوٹ بولا (راوی کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمداً بھی ارشاد فرمایا) وہ ٹھکانہ جہنم بنالے۔

۳۳ ... حَدَّثَنَا أَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

۳۳ ... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: جس نے مجھ پر ایسی بات کہی جو میں نے نہیں کہی تھی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

۳۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ عَلَى هٰذَا الْمِنْبَرِ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَدِيثِ عَنِّي فَمَنْ قَالَ عَلَيَّ فَلْيَقُلْ حَقًّا أَوْ صِدْقًا وَمَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لتدليس ابن اسحاق (شرح السندی)

۳۵... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میری جانب سے کثرت کے ساتھ احادیث روایت کرنے سے بچو۔ جو شخص مجھ پر کوئی بات کہے اسے چاہیے کہ صحیح یا سچی بات کہے اور جس نے مجھ پر ایسی بات کہی جو میں نے نہیں کہی تھی تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

۳۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مَا لِي لَا أَسْمَعُكَ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ كَمَا أَسْمَعُ ابْنَ مَسْعُودٍ وَفُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أُفَارِقْهُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلٰكِنِّي سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

اخرجه البخاری و ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۶... عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں نے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا جیسا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور فلاں فلاں صاحب سے سنتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے جب سے اسلام قبول کیا ان سے جدا نہیں ہوا مگر میں نے ان سے ایک بات سن رکھی ہے (جو روایت حدیث سے مانع ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جس نے مجھ پر جھوٹ گھڑا اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

۳۷... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

انفرد به ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف عطيه (شرح السندی)

۳۷... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر جھوٹی بات کہی اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں کرلے۔

۵... بَابُ مَنْ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ

۵... جناب رسول اللہ ﷺ پر عمداً جھوٹ بولنے کی قباحت کا بیان

۳۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ

۳۸... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میری جانب سے کوئی بات کہی یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

الْكَاذِبِيْنَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۹... حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: جس نے میری طرف سے کوئی بات بیان کی یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

۴۰... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَ حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

تقديم تخريجه بمثل الحديث الذى قبله (شرح السندى)

۴۰... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری طرف سے کوئی بات روایت کی یہ سمجھتے ہوئے کہ جھوٹ ہے وہ جھوٹوں میں سے ایک ہے۔
شعبہ سے بھی سمرۃ بن جندب کی روایت کی مثل روایت منقول ہے۔

۴۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ

اخرجه مسلم والترمذى (تحفة الأشراف)

۴۱... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری طرف سے کوئی بات بیان کی یہ جانتے ہوئے کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

فائدہ: امام نووی علیہ الرحمۃ کہتے ہیں کہ حدیث شریف کا مطلب و مفہوم یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولنا اتنا بڑا اور سنگین گناہ ہے کہ اگر ایسے جھوٹے کو بدلہ دیا جائے تو بلاشبہ اس کا بدلہ جہنم ہی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے معاف فرمادیں عین ممکن ہے۔ اس لیے واضع حدیث کے متعلق یقینی طور پر دخول نار کا فیصلہ کرنا غلط اور کم علمی کی دلیل ہے۔

ایسے ہی دیگر کبائر کے بارے میں جو وعیدیں وارد ہوئی ہیں ان پر بھی حتمی طور پر جہنم کا فیصلہ نہیں کیا جاسکتا بلکہ اپنے برے اعمال کی سزا بھگتنے کے بعد جہنم سے ضرور خلاصی ہوگی بشرطیکہ حالت ایمان میں موت واقع ہوئی ہو۔

اور اگر کسی کے بارے میں کذب علی النبی علیہ السلام اور وضع حدیث ثابت ہو جائے تو شیخ ابن الصلاح اس کے متعلق یہ فرماتے ہیں کہ اس کی روایت قابل قبول نہ ہوگی۔ بعض علماء کرام فرماتے ہیں کہ وہ ہمیشہ کے لیے مجروح ہو گیا اور فاسق ہو گیا۔ مگر چونکہ یہ گناہ کفر و شرک کے برابر نہیں ہے اس لیے جمہور فرماتے ہیں کہ توبہ کے بعد جب کفر و شرک جیسے گناہ معاف ہو سکتے ہیں تو یہ وضع حدیث اور کذب علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گناہ بھی معاف ہو جائیں گے۔ (نووی علی مسلم)

فائدہ: یری۔ یہ صیغہ واحد مذکور غائب بحث اثبات فعل مضارع ہے۔اس کو بفتح الیاء اور بضم الیاء دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں۔(نووی)

حضرت شاہ عبدالغنی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ کاذبین کے مصداق دو اشخاص ہیں (۱) مسیلمہ کذاب (۲) اسود عنسی۔ یہ دونوں نبوت کے مدعی تھے۔(انجاح الحاجۃ)

٦... بَابُ اتِّبَاعِ سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ

٤٢... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَاءِ (يَعْنِي ابْنَ زَبْرٍ) حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي الْمُطَاعِ قَالَ سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُوْلُ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَعَظْتَنَا مَوْعِظَةَ مُوَدِّعٍ فَاعْهَدْ إِلَيْنَا بِعَهْدٍ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا وَسَتَرَوْنَ مِنْ بَعْدِي اخْتِلَافًا شَدِيْدًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَالْأُمُوْرَ الْمُحْدَثَاتِ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٤٣... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُوْرٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ السَّوَّاقُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُوْلُ وَعَظَنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَوْعِظَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ هٰذِهِ لَمَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا قَالَ قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا لَا يَزِيْغُ عَنْهَا بَعْدِي إِلَّا هَالِكٌ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ بِمَا عَرَفْتُمْ مِنْ سُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَإِنَّمَا الْمُؤْمِنُ كَالْجَمَلِ الْأَنِفِ حَيْثُمَا قِيْدَ انْقَادَ

٤٤... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ

۶... خلفاء راشدین مہدین کے طریقہ کی اتباع کا بیان

۴۲... حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور ایسا جامع وعظ کہا کہ دل کانپ اٹھے اور آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے ہمیں ایسی نصیحت فرمائی ہے جس طرح رخصت کرنے والا نصیحت کرتا ہے۔ آپ ہم سے کوئی عہد لے لیجیے۔ انہوں نے فرمایا: اللہ کے ڈر کو مضبوطی سے لازم پکڑلو، امیر کا حکم سننا اور ماننا لازم کرلو اگرچہ وہ حبشی غلام ہو۔ عنقریب تم میرے بعد سخت اختلاف دیکھو گے۔ پس تم میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء کی سنت کو لازم کرلینا، ان کے طریقہ کو اپنی ڈاڑھوں سے پکڑلینا بدعات سے اجتناب کرنا اس لیے کہ ہر بدعت گمراہی ہے۔

۴۳... حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں وعظ فرمایا جس سے آنکھیں بہنے لگیں اور دل دہل گئے۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ تو رخصت کرنے والے کی نصیحت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے کسی چیز کا عہد لیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو ایسی صاف ہموار زمین پر چھوڑے جا رہا ہوں جس کی رات اس کے دن کی طرح ہے۔ اس سے وہ ہٹے گا جو ہلاک ہونے والا ہوگا۔ جو تم میں سے زندہ رہے گا وہ عنقریب شدید اختلاف دیکھے گا۔ تم میری واضح اور متعارف سنتوں اور خلفائے راشدین کی سنتوں پر مضبوطی سے جمے رہنا اور تم پر اطاعتِ امیر لازم ہے خواہ وہ حبشی غلام ہو کیونکہ مومن نکیل ڈالے اونٹ کی طرح ہوتا ہے جسے لے چلو اطاعت کرتا ہے۔

۴۴... حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی، پھر ہماری

الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

طرف متوجہ ہوئے اور ہمیں جامع نصیحت فرمائی۔ اس کے بعد حضرت عرباض رضی اللہ عنہ نے پہلی کی مثل روایت ذکر کی۔

۴۵... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ وَيَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرِنُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى وَيَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْأُمُورِ كِتَابُ اللهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَعَلَيَّ وَإِلَيَّ

تقدم تخريجه بمثل الحديث الذي قبله (۴۳) شرح السندي

۴۵... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطاب فرماتے تو آنکھیں سرخ ہو جاتیں آواز بلند ہو جاتی اور غصہ تیز ہو جاتا گویا کسی لشکر سے ڈرا رہے ہوں فرماتے تمہاری صبح ایسی ہے تمہاری شام ایسی ہے اور فرماتے کہ میں اور قیامت اس طرح ہیں اور انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کو ملاتے پھر فرماتے اما بعد! سب سے بہتر امر اللہ کی کتاب اور سب سے بہتر طریقہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا طریقہ ہے اور سب سے بدترین کام دین میں نئی باتوں کا پیدا کرنا ہے اور دین میں ہر نئی بات گمراہی ہے اور فرماتے تھے جو شخص مال چھوڑ کر مرا وہ اسکے ورثاء کا ہے اور جس نے قرض اور عیال چھوڑے وہ میرے ذمہ ہیں

فائدہ: عليكم بتقوى الله والسمع والطاعة وان عبدا حبشيا

ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اس سے مقصود اللہ تعالیٰ کے تمام اوامر کو بجالایا جائے اور تمام نواہی سے گریز کیا جائے اور ہر وقت خوفِ خدا دل میں موجود ہونا چاہیے اور اس حدیث کو جوامع الکلم میں شمار کیا ہے۔ (مرقات المفاتیح)

وسترون من بعدي اختلافا شديدا

اس سے تمام فتنوں کی طرف اشارہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد رونما ہوئے۔ لوگ مختلف جماعتوں میں بٹ گئے۔ ہوئی پرستی اور بدعات عام ہو گئیں جس کے نتیجے میں نت نئے اختلافات معرض وجود میں آگئے اور یہ مسلمانوں کے لیے ایک زبردست آزمائش کی گھڑی ہے۔

عليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسے وقت میں میری سنت اور میرے نقش قدم پر چلنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سنت خصوصاً خلفائے راشدین مہدیین کی سنت کو لازم اور ان کے عمل کو معیار اور حجت بنانا۔ (تکمیل الحاجۃ)

خلفائے راشدین میں چار خلفاء (حضرت ابو بکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علی رضی اللہ عنہم) کے علاوہ دوسرے خلفاء کیوں شامل نہیں؟

اس کے بارے میں شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی صاحب نور اللہ مرقدہ لکھتے ہیں:

"خلافت علی منہاج النبوۃ" کے لیے دیگر اوصاف کے ساتھ ہجرت شرط تھی جس کی طرف سورۂ نور کی آیت استخلاف میں اشارہ فرمایا گیا ہے اور یہ شرط صرف چاروں خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم میں پائی گئی۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی خلافت حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت کا تتمہ تھی جس سے خلافت نبوت کے تیس سال پورے ہوئے جس کی تصریح حدیث نبوی "خلافۃ النبوۃ ثلاثون سنۃ" میں آئی ہے۔ یعنی خلافت نبوی تیس سال ہوگی۔ یہ ترمذی اور ابوداؤد کی روایت ہے۔

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ میں چونکہ ہجرت کی شرط نہیں پائی گئی اس لیے ان کا شمار خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم میں نہیں کیا جاتا۔ ان کی خلافت خلافت عادلہ تھی اور حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ چونکہ تابعی ہیں، صحابی نہیں ہیں اس لیے ان کی خلافت بھی خلافت راشدہ نہیں کہلاتی۔ البتہ خلافت راشدہ کے مشابہ تھی۔ (آپ کے مسائل اور ان کا حل)

٧...بَابُ اِجْتِنَابِ الْبِدَعِ وَالْجَدَلِ

٤٦...حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدَنِيُّ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّمَا هُمَا اثْنَتَانِ الْكَلَامُ وَالْهَدْيُ فَأَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ أَلَا لَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ فَتَقْسُوَ قُلُوبُكُمْ أَلَا إِنَّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ وَإِنَّمَا الْبَعِيدُ مَا لَيْسَ بِآتٍ أَلَا إِنَّمَا الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ أَلَا إِنَّ قِتَالَ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ بِالْجِدِّ وَلَا بِالْهَزْلِ وَلَا يَعِدِ الرَّجُلُ صَبِيَّهُ ثُمَّ لَا يَفِي لَهُ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ صَدَقَ وَبَرَّ وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ كَذَبَ وَفَجَرَ أَلَا وَإِنَّ الْعَبْدَ يَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ كَذَّابًا

اخرجہ مسلم والنسائی (تحفۃ الأشراف)

٧...بدعت اور جھگڑے سے اجتناب کا بیان

۴۶...حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو ہی چیزیں ہیں ایک کلام اور دوسرا طریقہ۔ پس سب سے بہتر کلام اللہ کا کلام ہے اور سب سے بہتر طریقہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا طریقہ ہے۔ خبردار نئی نئی باتوں سے بچنا کیونکہ بدترین کام دین میں نئی چیزیں پیدا کرنا ہے اور دین میں نئی بات پیدا کرنا بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ دھیان رکھنا کہ طویل طویل امیدیں باندھنے نہ لگ جانا کہیں تمہارے دل سخت ہو جائیں، خبردار! وہ آنے والی قریب ہے دور تو وہ چیز ہے جو پیش آنے والی نہیں ہے۔ خبردار بدبخت وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں بدبخت ہو گیا اور خوش بخت وہ شخص ہے جو اپنے غیر سے نصیحت حاصل کرے۔ خبردار! مومن کے ساتھ قتال کفر ہے اور اسے گالی دینا فسق ہے۔ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرنا کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں ہے۔ خبردار اپنے آپ کو جھوٹ سے بچاؤ، کیونکہ جھوٹ نہ سنجیدگی کی حالت میں جائز ہے نہ ہنسی مذاق میں کوئی شخص اپنے بچے سے ایسا وعدہ نہ کرے کہ پھر اسے پورا نہ کرے۔ کیونکہ جھوٹ نافرمانی تک لے جاتا ہے اور نافرمانی جہنم تک لے جاتی ہے اور سچ نیکی تک لے جاتا ہے اور نیکی

جنت میں لے جاتی ہے اور سچے آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے سچ کہا، بھلائی کی، جبکہ جھوٹے کے لیے کہا جاتا ہے کہ اس نے جھوٹ بولا اور نافرمانی کی۔ خبر دار بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے یہاں جھوٹا لکھ لیا جاتا ہے۔

٤٧… حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُولُ اللهِ ﷺ هٰذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ إِلَى قَوْلِهِ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيهِ فَهُمُ الَّذِينَ عَنَاهُمُ اللهُ فَاحْذَرُوهُمْ

۴۷… حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت (ھوالذی انزل علیک…) اللہ وہ ذات ہے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب نازل کی بعض آیات ان میں سے محکمات ہیں وہ ام الکتاب ہیں اور دوسری متشابہات ہیں، تلاوت فرمائی اور ارشاد فرمایا: اے عائشہ! جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو آیت متشابہات میں جھگڑ رہے ہوں تو یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے مراد لیئے ہیں، ان سے بچنا۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف عبید بن میمون ابو عبید قال فیہ ابو حاتم (تھذیب الکمال) مجھول۔

٤٨.. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أُوتُوا الْجَدَلَ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ الْآيَةَ

۴۸… حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی قوم ہدایت ملنے کے بعد گمراہ نہیں ہوئی مگر وہ جو جھگڑے میں مبتلا کیے گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی: بل ھم قوم خصمون (الزخرف: ۵۸)

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

٤٩.. حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو هَاشِمِ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَقْبَلُ اللهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَلَا صَلَاةً وَلَا صَدَقَةً وَلَا حَجًّا وَلَا عُمْرَةً وَلَا جِهَادًا وَلَا صَرْفًا وَلَا عَدْلًا يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا تَخْرُجُ الشَّعَرَةُ مِنَ الْعَجِينِ

۴۹… حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ صاحب بدعت کا روزہ، نماز، صدقہ، حج، عمرہ، جہاد، فرض، نفل قبول نہیں فرماتے وہ اسلام سے اس طرح نکل جاتا ہے جس طرح بال آٹے سے نکل جاتا ہے۔

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

٥٠… حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ الْحَنَّاطُ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبَى اللهُ أَنْ يَقْبَلَ عَمَلَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتَّى يَدَعَ بِدْعَتَهُ

۵۰… حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس وقت تک بدعتی کے عمل کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں جب تک وہ بدعت نہ چھوڑے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف فيه محمد بن محصن وقد اتفقوا على ضعفه (شرح السندي)

۵۱... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهُ قَصْرٌ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِي وَسَطِهَا وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بُنِيَ لَهُ فِي أَعْلَاهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله كلهم مجهولون قاله الذهبي في الكاشف وقال ابوزرعة (الجرح والتعديل) لا اعرف ابازيد ولا المغيرة

۵۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جھوٹ کو باطل سمجھ کر ترک کردے، اس کے لیے اطراف جنت میں محل تیار کیا جائے گا اور جو جھگڑے کو چھوڑ دے گا در آنحالیکہ وہ حق پر ہو۔ اس کے لیے وسط جنت میں محل بنایا جائے گا اور جو اپنے اخلاق اچھے کرے گا اس کے لیے جنت کے اعلیٰ درجہ میں محل تیار کیا جائے گا۔

۸... بَابُ اجْتِنَابِ الرَّأْيِ وَالْقِيَاسِ

۸... رائے زنی اور قیاس آرائی سے اجتناب کا ذکر

۵۲... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ فَإِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۵۲... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ علم کو انتزاعاً قبض نہیں فرمائیں گے کہ اسے لوگوں سے چھین لیں بلکہ علماء کو قبض کرنے کے ساتھ علم کو اٹھالیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ کسی عالم کو باقی نہیں رکھیں گے تو لوگ جہلاء کو سردار بنالیں گے۔ ان جہلاء سے سوالات کیے جائیں گے وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے، خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

فائدہ: بدعت کی لغوی اور اصطلاحی تعریف حدیث نمبر ۲۴ کے ذیل میں گزر چکی ہے وہیں ملاحظہ کیجیے۔

بدعت شرعیہ مطلق مذموم ہے وجوہ مذمت یہ ہیں:

۱۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجبت التوبة عن صاحب كل بدعة (بدعتی کو توبہ کی توفیق نہیں ملتی) کیونکہ بدعتی اس بدعت کو گناہ نہیں سمجھتا جبکہ گناہ سے توبہ گناہ کو گناہ سمجھنے سے ہوتی ہے۔

۲۔ بدعت میں ایک قسم کا ادعاء نبوت ہے کیونکہ بدعتی آدمی اس کو دین سمجھ کر اختیار کرتا ہے اور دین اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔

۳۔ بدعتی شخص اتباع سنت سے محروم رہتا ہے۔

بدعت لغویہ کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) واجب (۲) حرام (۳) مستحب (۴) مکروہ (۵) مباح

۱۔ واجب:... مثلاً فرقہ باطلہ کی تردید کرنا اور مثلاً علم نحو کا اشتغال کیونکہ شریعت کی حفاظت واجب ہے اور یہ چیزیں اس کا مقدمہ ہیں اور واجب کا مقدمہ بھی واجب ہوتا ہے۔

۲۔ حرام:... مثلاً جبریہ اور معتزلہ کے عقائد۔

۳۔ مستحب:... مثلاً مدارس مسافر خانوں اور خانقاہوں کی تعمیر اور تصوف کے حقائق میں بحث کرنا اور نماز تراویح باجماعت ادا کرنا۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کے بارے میں فرماتے ہیں نعمت البدعة هذه تو یہاں بدعت لغویہ مراد ہے جو در حقیقت سنت حسنہ ہے۔

۴۔ مکروہ:... مثلاً فجر اور عصر کی نماز کے بعد مصافحہ کرنا عند الاحناف مکروہ ہے۔

۵۔ مباح:... مثلاً کھانے پینے اور مکان بنانے میں کشادگی اختیار کرنا جبکہ مال حرام طریقے سے حاصل کردہ نہ ہو اور اسی طرح مسجدوں اور قرآنوں میں نقش و نگار کرنا عند الاحناف مباح ہے۔ (تحفۃ المرآۃ)

کل بدعة ضلالة... سے مراد بدعت شرعیہ اصطلاحیہ ہے جو مطلقاً مذموم ہے۔ بدعت لغویہ مراد نہیں جس کے بعض افراد واجب اور مستحب بھی ہیں۔

إلّا أوتوا الجدل... جدل سے مراد ناحق جھگڑنا اور باطل کو ثابت کرنے کے لیے حق کو استعمال کرنا اور حق کے ذریعہ حق کو ثابت کرنا لیکن بطریق تعارض یعنی دونوں آیتوں یا روایتوں وغیرہ میں تعارض پیدا کرنے کے لیے یہ سب جدل ہے۔ البتہ اگر کوئی شخص اللہ کی توفیق کا خواہاں ہو کر ثواب چاہتے ہوئے صحیح غرض سے مناظرہ کرتا ہے وہ جدل میں داخل نہیں ہے۔ (امام ابوالحسن سندھی حنفی)

۵۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أُفْتِيَ بِفُتْيَا غَيْرَ ثَبَتٍ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۵۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بغیر ثبوت کے فتویٰ دیا جائے اس کا وبال بتانے والے پر ہے۔

۵۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ أَنْعُمٍ هُوَ الْإِفْرِيقِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ فَمَا وَرَاءَ ذَلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ آيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيضَةٌ عَادِلَةٌ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۵۴... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم تین طرح کے ہیں جو ان کے علاوہ ہے وہ زائد ہے۔ ایک آیت محکمہ، دوسرے سنت قائمہ، تیسرے میراث کے احکام۔

۵۵... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

۵۵... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تو ارشاد فرمایا:

الْأُمَوِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَا تَقْضِيَنَّ وَلَا تَفْصِلَنَّ إِلَّا بِمَا تَعْلَمُ فَإِنْ أَشْكَلَ عَلَيْكَ أَمْرٌ فَقِفْ حَتّٰى تُبَيِّنَهُ أَوْ تَكْتُبَ إِلَيَّ فِيهِ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

صرف اسی کے مطابق فیصلہ کرنا جن کو تم جانتے ہو۔ جس چیز میں تمہیں اشکال واقع ہوجائے تو توقف کرنا یہاں تک کہ معاملہ کو واضح کرلو یا اس کے بارے میں مجھے لکھو۔

٥٦... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَمْ يَزَلْ أَمْرُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُعْتَدِلًا حَتّٰى نَشَأَ فِيهِمُ الْمُوَلَّدُونَ أَبْنَاءُ سَبَايَا الْأُمَمِ فَقَالُوا بِالرَّأْيِ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد ضعيف محمد بن سعيد هو المصلوب أتهم بوضع الحديث (شرح سندی)

۵۶... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ بنی اسرائیل کا معاملہ معتدل چلتا رہا، یہاں تک کہ ان میں قیدی عورتوں کی اولاد پھیل پھول گئی۔ انہوں نے اپنی رائے سے فتوے دینے شروع کردیے، خود بھی گمراہ ہوئے اوروں کو بھی گمراہ کیا۔

٥٦... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَمْ يَزَلْ أَمْرُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُعْتَدِلًا حَتّٰى نَشَأَ فِيهِمُ الْمُوَلَّدُونَ أَبْنَاءُ سَبَايَا الْأُمَمِ فَقَالُوا بِالرَّأْيِ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف ابن ابی الرجال واسمہ حارثۃ بن محمد بن عبد الرحمن (شرح السندی)

۵۶... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ بنی اسرائیل کا معاملہ معتدل چلتا رہا، یہاں تک کہ ان میں قیدی عورتوں کی اولاد پھیل پھول گئی۔ انہوں نے اپنی رائے سے فتوے دینے شروع کردیے، خود بھی گمراہ ہوئے اوروں کو بھی گمراہ کیا۔

فائدہ: ان احادیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دین میں قیاس آرائی اور رائے زنی سے منع فرمایا ہے اور نفسانی خواہشات کو قوی کرنے کے لیے دین میں رائے زنی کی مذمت بیان فرمائی ہے۔ قرآن وحدیث میں حکم صریح کے ہوتے ہوئے قیاس آرائی قطعاً مذموم ہے۔ البتہ وہ قیاس جو حضرات فقہائے کرام و مجتہدین کے بنائے ہوئے اصول کے اندر رہتے ہوئے غیر منصوص علیہ مسائل کا حکم متعین کرنا شرعاً جائز ہی نہیں بلکہ امر محمود ہے۔ قیاس کے جواز پر خود قران میں دلیل قائم ہے۔ باری تعالیٰ فاعتبروا یااولی الابصار۔ اور حدیث میں بھی دلیل موجود ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کا گورنر بنا کر روانہ فرمارہے تھے تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بم تقضی یامعاذ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بکتاب اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کتاب اللہ میں کوئی حکم نہ پاؤ تو پھر کیسے فیصلہ کروگے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بسنۃ رسول اللہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اس میں بھی کوئی حکم نہ پاؤ تو کیا کروگے؟ تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اجتهد برأئي۔ یہ جواب سن کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الحمد للہ الذی وفق رسول رسولہ بما یرضی بہ رسولہ۔ اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی تصویب اور تعریف فرمائی۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اقض بالکتاب والسنۃ فان لم تجد الحکم فیھما فاجتھد برأیك آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی قیاس کے جواز پر واضح دلیل ہے۔ (تکمیل الحاجۃ)

لیکن جو احکام قرآن وحدیث میں صراحۃً مذکور نہیں ان کو قرآن وحدیث کے بیان کردہ اصول سے نکالنا اور ان کا حکم شرعی متعین کرنا یہ ہر کس وناکس کا کام نہیں بلکہ ان مجتہدین امت کا کام ہے جن کو عربی لغت اور محاورات اور طرق استعمال کا نیز قرآن وسنت سے متعلقہ تمام علوم کا معیاری علم اور ورع وتقویٰ کا اونچا مقام حاصل ہو۔ جیسے امام اعظم ابو حنیفہ، شافعی، مالک، احمد بن حنبل یا اوزاعی، فقیہ ابو اللیث رحمۃ علیہم وغیرہ جن میں حق تعالیٰ نے قرب زمانہ نبوت اور صحبت صحابہ وتابعین کی برکت سے شریعت کے اصول ومقاصد سمجھنے کا خاص ذوق اور منصوص احکام سے غیر منصوص کو قیاس کر کے حکم نکالنے کا خاص سلیقہ عطا فرمایا تھا۔ ایسے مجتہد فیہ مسائل میں عام علماء کو بھی ائمہ مجتہدین میں سے کسی کی تقلید لازم ہے۔ ائمہ مجتہدین کے خلاف کوئی نئی رائے کرنا خطاء ہے۔

یہی وجہ ہے کہ امت کے اکابر علماء محدثین وفقہاء امام غزالی، رازی، ترمذی، طحاوی، مزنی، ابن ہمام، ابن قدامہ اور اسی معیار کے لاکھوں علماء سلف وخلف باوجود علوم عربیت وعلوم شریعت کی اعلیٰ مہارت حاصل ہونے کے ایسے اجتہادی مسائل میں ہمیشہ آئمہ مجتہدین کی تقلید ہی کے پابند رہے۔ سب مجتہدین کے خلاف اپنی رائے سے کوئی فتویٰ دینا جائز نہیں سمجھا۔ (معارف القرآن مفتی شفیع عثمانی رحمۃ اللہ علیہ)

۹... بَابٌ فِي الْإِيمَانِ

۹... ایمان کا بیان

۵۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسِتُّونَ أَوْ سَبْعُونَ بَابًا أَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَ أَرْفَعُهَا قَوْلُ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ.

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ. ح وَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ.

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۵۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان کے کچھ اوپر ساٹھ یا ستر باب ہیں، سب سے کم تکلیف دہ چیز کا راستہ سے ہٹانا اور سب سے زیادہ اور ارفع لا الہ الا اللہ کا کہنا اور حیا ایمان کا شعبہ ہے۔ اسی طرح کی روایت ابو بکر بن ابی شیبہ کی سند سے بھی منقول ہے۔

۵۸... حَدَّثَنَا سَهْلُ ابْنُ أَبِي سَهْلٍ، وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ إِنَّ الْحَيَاءَ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ.

اخرجه مسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

۵۸... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا جو اپنے بھائی کو حیا کے بارے میں نصیحت کر رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیا تو ایمان کا شعبہ ہے۔

۵۹... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح

۵۹... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ

وَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ اِيْمَانٍ۔

اِخرجه مسلم والترمذی و ابن ماجه (تحفة الأشراف)

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانے برابر بھی تکبر موجود ہے اور جہنم میں وہ شخص بھی داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہے۔

۶۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَانَا مُعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَلَّصَ اللهُ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ النَّارِ وَ اٰمِنُوْا فَمَا مُجَادَلَةُ اَحَدِكُمْ لِصَاحِبِهٖ فِي الْحَقِّ يَكُوْنُ لَهٗ فِي الدُّنْيَا اَشَدَّ مُجَادَلَةً مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِرَبِّهِمْ فِيْ اِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ اُدْخِلُوا النَّارَ قَالَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اِخْوَانُنَا كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَنَا وَ يَصُوْمُوْنَ مَعَنَا وَ يَحُجُّوْنَ مَعَنَا فَاَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ فَيَقُوْلُ اذْهَبُوْا فَاَخْرِجُوْا مَنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ فَيَاْتُوْنَهُمْ فَيَعْرِفُوْنَهُمْ بِصُوَرِهِمْ لَا تَاْكُلُ النَّارُ صُوَرَهُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ اَخَذَتْهُ النَّارُ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَ مِنْهُمْ مَنْ اَخَذَتْهُ اِلٰى كَعْبَيْهِ فَيُخْرِجُوْنَهُمْ، فَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَخْرَجْنَا مَنْ قَدْ اَمَرْتَنَا ثُمَّ يَقُوْلُ اَخْرِجُوْا مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ وَزْنُ نِصْفِ دِيْنَارٍ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ، قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْ هٰذَا فَلْيَقْرَاْ: (اِنَّ اللهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا)۔ (النساء:۴۰)

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۶۰... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ مومنین کو آگ سے خلاصی دے گا اور وہ امون ہو جائیں گے تو تم میں سے کوئی دنیا میں اس طرح اپنے ساتھی کے حق کے بارے میں نہ جھگڑا ہوگا جس طرح مومنین اپنے پروردگار سے اپنے ان بھائیوں کے بارے میں جھگڑیں گے جو آگ میں داخل کیے جا چکے ہوں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ کہیں گے اے پروردگار! ہمارے بھائی ہمارے ساتھ نماز پڑھتے تھے، روزہ رکھتے تھے، حج کرتے تھے، آپ نے ان کو جہنم میں داخل فرمادیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: جاؤ اور جن کو تم ان میں سے پہچانتے ہو نکال لو۔ وہ ان کے پاس آئیں گے اور ان کو ان کی شکلوں سے پہچان لیں گے۔ آگ نے ان کی صورتوں کو نہ کھایا ہوگا۔ بعض ان میں سے وہ ہوں گے جن کو آگ نے نصف پنڈلی تک پکڑ رکھا ہوگا، بعض وہ ہوں گے جن کو گھٹنے تک پکڑا ہوگا۔

وہ مومنین ان کو نکال لیں گے، وہ کہیں گے: اے ہمارے پروردگار! ہم نے ان کو نکال لیا جن کا تو نے ہم کو حکم دیا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اس کو بھی نکال لو جس کے دل میں دینار کے وزن کے برابر ایمان ہے۔ پھر فرمائیں گے: اس کو بھی نکال لو جس کے دل میں نصف دینار کے وزن کے برابر ایمان ہے۔ پھر فرمائیں گے: اس کو بھی نکال لو جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہے۔ جس کو یہ سچ نہ لگے تو وہ قرآن کی یہ آیت پڑھ لے:

ان اللہ لا یظلم مثقال... (النساء:۴۰)

۶۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ نَجِيْحٍ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَنَحْنُ فِتْيَانٌ حَزَاوِرَةٌ فَتَعَلَّمْنَا الْاِيْمَانَ قَبْلَ اَنْ نَتَعَلَّمَ

۶۱... حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نوجوانی کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے، ہم نے قرآن سیکھنے سے پہلے ایمان سیکھا پھر ہم نے قرآن سیکھا اس کی وجہ

الْقُرْاٰنَ ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْاٰنَ فَازْدَدْنَا بِهٖ اِيْمَانًا.

انفرد به ابن ماجة (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

سے ہم ایمان میں بڑھ گئے۔

٦٢... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ نِزَارٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صِنْفَانِ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ لَيْسَ لَهُمَا فِي الْاِسْلَامِ نَصِيْبٌ الْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ.

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

٦٢... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس امت کے دو گروہوں کے لیے اسلام میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ ایک مرجیہ دوسرے قدریہ۔

٦٣... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ كَهْمَسِ ابْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ. كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَجَاءَ رَجُلٌ شَدِيْدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيْدُ سَوَادِ شَعْرِ الرَّاْسِ لَا يُرٰى عَلَيْهِ اَثَرُ سَفَرٍ وَلَا يَعْرِفُهٗ مِنَّا اَحَدٌ قَالَ فَجَلَسَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاَسْنَدَ رُكْبَتَهٗ اِلٰى رُكْبَتِهٖ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ ﷺ مَا الْاِسْلَامُ؟ قَالَ: "شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءُ الزَّكٰوةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَحَجُّ الْبَيْتِ" قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْاَلُهٗ وَيُصَدِّقُهٗ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ! ﷺ مَا الْاِيْمَانُ؟ قَالَ "اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَكُتُبِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ" قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْاَلُهٗ وَيُصَدِّقُهٗ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ ﷺ مَا الْاِحْسَانُ؟ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنَّكَ ان لا تراه فانه يراك قال: فمتى الساعة؟ قال: ما المسئول عنها بأعلم من السائل قال فما امارتها؟ قال اَنْ تَلِدَ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا (قَالَ وَكِيْعٌ يَعْنِيْ تَلِدُ الْعَجَمُ الْعَرَبَ) وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبِنَاءِ" قَالَ ثُمَّ قَالَ فَلَقِيَنِيَ النَّبِيُّ ﷺ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ اَتَدْرِيْ مَنِ الرَّجُلُ؟" قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ ذَاكَ جِبْرِيْلُ اَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ مَعَالِمَ دِيْنِكُمْ.

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٦٣... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے ایک آدمی انتہائی سفید کپڑوں اور خوب سیاہ بالوں والا آیا۔ اس پر سفر کا کچھ اثر محسوس نہیں ہوتا تھا اور نہ ہم میں سے کوئی اس کو جانتا تھا۔ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ گیا اور اپنے گھٹنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے ملا دیے اور اپنے ہاتھ زانوں پر رکھ لیے۔ پھر کہنے لگا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اسلام کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لا الٰہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ کی گواہی دینا۔ نماز قائم کرنا۔ زکوٰۃ ادا کرنا۔ رمضان کے روزے رکھنا۔ بیت اللہ کا حج کرنا۔ اس شخص نے کہا: آپ نے سچ کہا۔ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں تعجب ہوا خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے۔ پھر اس نے کہا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا یہ کہ تو اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی نازل کردہ کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، آخرت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لائے۔ اس شخص نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں تعجب ہوا کہ سوال بھی خود کرتا ہے اور جواب کی تصدیق بھی خود کرتا ہے۔ پھر اس نے کہا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) احسان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اللہ کی عبادت اس طرح کرے کہ گویا کہ تو اسے دیکھ رہا ہے اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا وہ تو تجھے دیکھ رہا ہے۔ اس نے سوال کیا قیامت کب واقع ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے سوال کیا گیا وہ سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ اس نے کہا: اس کی علامات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: یہ کہ لونڈی اپنے سردار کو جنے (وکیع رحمہ اللہ علیہ کہتے ہیں

مراد یہ ہے کہ عجمی باندیاں عربوں کی اولاد جنیں) اور یہ کہ تو دیکھے ننگے جسم، ننگے پاؤں چرواہوں کو کہ وہ تفاخر کریں بڑے بڑے محلات بنانے میں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ملاقات تین یوم کے بعد ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ وہ آدمی کون تھا؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جبرئیل تھے، تم کو تمہارے دین کی باتیں سکھانے آئے تھے۔

٦٤... حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَلَيَّةَ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ مَا الْاِيْمَانُ؟ قَالَ "اَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَلِقَائِهٖ وَ تُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْاٰخِرِ" قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا الْاِسْلَامُ قَالَ " اَنْ تَعْبُدَ اللهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَ تُقِيْمَ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ وَ تُؤَدِّيَ الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَ تَصُوْمَ رَمَضَانَ" قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ مَا الْاِحْسَانُ؟ قَالَ "اَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنَّكَ اِنْ لَا تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ" قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ "مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ سَاُحَدِّثُكَ عَنْ اَشْرَاطِهَا اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا فَذٰلِكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَ اِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْغَنَمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذٰلِكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا فِيْ خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللهُ فَتَلَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اِنَّ اللهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ.

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

٦٤... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن لوگوں میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ تو اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور اس کی ملاقات پر ایمان لائے اور قیامت کے دن زندہ ہونے پر ایمان لائے۔ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسلام کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ تو اللہ کی عبادت کرے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ فرض نماز کو قائم کرے، فرض کی گئی زکوٰۃ کو ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے۔ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احسان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ تو اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرے گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا تو وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! قیامت کب قائم ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے پوچھا جارہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ جاننے والا نہیں۔ لیکن میں تم سے اس کی علامات بیان کردیتا ہوں۔ جب لونڈی اپنی سیدہ کو جنے تو یہ اس کی علامات میں سے ہے اور جب بکریوں کو چرانے والے عمارتوں میں تفاخر کرنے لگیں تو یہ اس کی علامات میں سے ہے (قیامت کے وقوع کا علم) ان پانچ چیزوں میں سے ہے۔ جن کو سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

ان اللہ عندہ علم الساعہ وینزل

٦٥... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَا ثَنَا

٦٥... حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان معرفت قلب کا نام ہے۔ زبان

عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ اَبُو الصَّلْتِ الْهَرَوِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوْسٰى الرِّضَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ. قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ "اَلْاِيْمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ وَ قَوْلٌ بِاللِّسَانِ وَ عَمَلٌ بِالْاَرْكَانِ قَالَ اَبُو الصَّلْتِ لَوْ قُرِئَ هٰذَا الْاِسْنَادُ عَلٰى مَجْنُوْنٍ لَبَرَأَ.

سے کہنے اور اعضاء سے عمل کرنے کا نام ہے ابو الصلت رحمۃ اللہ علیہ اس سند کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر یہ سند مجنون پر پڑھی جائے تو تندرست ہو جائے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) قلت: ابو الصلت هذا متفق على ضعفه واتهمه بعضهم (شرح السندی)

٦٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ (اَوْ قَالَ لِجَارِهِ) مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

٦٦... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے (راوی کہتے ہیں یا فرمایا اپنے پڑوسی کے لیے) بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

اخرجه البخاري والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

٦٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ "لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهٖ وَ وَالِدِهٖ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ.

٦٧... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی اولاد، والد اور تمام لوگوں سے محبوب نہ ہو جاؤں۔

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

٦٨... حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيْعٌ وَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ "وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ؟ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ".

٦٨... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ ایمان لے آؤ اور تم ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اس کو کرو گے آپس میں محبت کرنے لگو گے۔ اپنے درمیان سلام کو پھیلاؤ۔

اخرجه مسلم والترمذي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

٦٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ "سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَ قِتَالُهٗ كُفْرٌ".

٦٩... حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کے ساتھ لڑنا کفر ہے۔

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

٧٠... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيْعِ ابْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى

٧٠... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا سے اس حال میں جدا ہو کہ ایک اللہ کے ساتھ اخلاص کرتے ہوئے ہو اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے پر

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ "مَنْ فَارَقَ الدُّنْيَا عَلَى الْإِخْلَاصِ لِلّٰهِ وَحْدَهُ وَ عِبَادَتِهٖ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ إِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ مَاتَ وَاللهُ عَنْهُ رَاضٍ"

قَالَ اَنَسٌ وَ هُوَ دِيْنُ اللهِ الَّذِيْ جَاءَتْ بِهِ الرُّسُلُ وَ بَلَّغُوْهُ عَنْ رَبِّهِمْ قَبْلَ هَرْجِ الْاَحَادِيْثِ وَاخْتِلَافِ الْاَهْوَاءِ.

وَتَصْدِيْقُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللهِ فِيْ آخِرِ مَا نَزَلَ يَقُوْلُ اللهُ (فَاِنْ تَابُوا) قَالَ خَلْعُ الْاَوْثَانِ وَ عِبَادَتِهَا (وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ آتُوا الزَّكٰوةَ) (التوبة:٥)

وَقَالَ فِيْ آيَةٍ اُخْرٰى (فَاِنْ تَابُوا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ آتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ) (التوبة:١١)

حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوْسَى الْعَبْسِيُّ ثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ اَنَسٍ مِثْلَهٗ.

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

دنیا سے جدا ہوا ہو تو وہ اس حال میں مرا کہ اللہ اس سے راضی ہیں۔ (فی الزوائد: هذا اسناد ضعيف)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ اللہ کا دین ہے جس کو رسول علیہم السلام لے کر آئے اور اپنے پروردگار کی طرف سے اس کو پہنچادیا باتوں کے پھیل جانے اور خواہشات کے مختلف ہو جانے سے پہلے۔

اور اس کی تصدیق کتاب اللہ کے اس حصہ میں ہے جو آخر میں نازل ہوا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (فان تابوا)۔ (التوبہ: ۵)

(حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مراد بتوں اور ان کی عبادت کا چھوڑنا ہے)۔

دوسری آیت میں فرمایا کہ اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ (توبہ: ۱۱)

ابو حاتم فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع بن انس کے واسطہ سے بھی اس طرح کی روایت منقول ہے۔

٧١... حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوْسَى الْعَبْسِيُّ ثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ "اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ"

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں، یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔

٧٢... حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَهْرَامٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ "اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللهِ وَ يُقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ"

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۷۲... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔

٧٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الرَّازِيُّ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّيْثِيُّ ثَنَا نِزَارُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ "صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِيْ لَيْسَ لَهُمَا فِي الْاِسْلَامِ نَصِيْبٌ اَهْلُ الْاِرْجَاءِ وَاَهْلُ الْقَدَرِ"

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۷۳... حضرت عبداللہ بن عباس اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم ... مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے دو گروہ ایسے ہیں جن کے لیے اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔ ایک اہل ارجا (مرجیہ) دوسرے اہل قدر (قدریہ)۔

۷۴... حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ الْبُخَارِیُّ سَعِیْدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ ثَنَا الْهَیْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ ثَنَا اِسْمَاعِیلُ یَعْنِی ابْنَ عَیَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْاِیْمَانُ یَزِیْدُ وَ یَنْقُصُ۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے۔ یہ حدیث ضعیف ہے۔

۷۵... حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ الْبُخَارِیُّ ثَنَا الْهَیْثَمُ ثَنَا اِسْمَاعِیلُ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْحَارِثِ اَظُنُّهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ الْاِیْمَانُ یَزْدَادُ وَ یَنْقُصُ۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۵... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے۔

فائدہ: ایمان اَمَنٌ سے ماخوذ ہے اس کے لغوی معنی ہیں مامون ہونا، مامون کرنا اور اس لغوی معنی سے مناسبت یہ ہے کہ مومن ایمان لا کر عذاب الٰہی سے مامون ہو جاتا ہے اور شارع کو اپنی تکذیب سے مامون کر دیتا ہے اور اگر متعدی بالباء ہو تو معنی تصدیق کرنا ہے۔ مثلاً کل امن بالله وملئكته اور جب متعدی بالام ہو تو بمعنی اذعان وانقیاد ہوتا ہے۔ مثلاً وما انت بمؤمن لنا اور أنؤمن لك واتبعك الارذلون. اور شرعی معنی ہیں هو التصديق لجميع ما علم مجيئه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ضرورة یعنی تمام ضروریاتِ دین کو سچا جاننا اور ماننا اور ضروریات دین وہ احکام ہیں جن کا ثبوت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قطعاً اور بداہۃً ہو۔ مثلاً پنجگانہ نماز اور حرمت خمر وغیرہ۔

ایمان اور اسلام میں کیا فرق ہے؟ اور اُن میں کونسی نسبت ہے

اس بارے میں کئی اقوال ہیں جن میں سے ایک یہ ہے۔

احناف اور متکلمین کے نزدیک دونوں میں مفہوماً تغایر اور وجوداً عموم وخصوص من وجہ کی نسبت ہے۔ کیونکہ ایمان نام ہے تسلیم باطنی کا اور اسلام نام ہے تسلیم ظاہری کا۔

ایمان کے بڑھنے اور گھٹنے کے بارے میں محدثین فرماتے ہیں: الایمان یزید وینقص ''کہ ایمان کم زیادہ ہوتا ہے''۔

انا مومن انشاء اللہ کا حکم

امام اعظم ابو حنیفہ اور محققین کے نزدیک بدون استثناء کے انا مومن کہنا ضروری ہے اور اس کے ساتھ انشاء اللہ ملانا ناجائز ہے۔ (تحفۃ المراۃ)

حقیقت ایمان کے متعلق اکثر احناف کا مذہب

حقیقت ایمان کے متعلق علماء امت اور دیگر گمراہ فرقوں کے درمیان شدید اختلاف ہے اور اس میں متعدد اقوال ہیں۔ جن میں اکثر احناف، شمس الائمہ سرخسی اور فخر الاسلام علامہ بزدوی کے نزدیک ایمان تصدیق قلبی اور اقرار لسانی دونوں کے مجموعے کا نام ہے۔ (تنظیم الاشتات)

۱۰... بَابٌ فِی الْقَدَرِ

۱۰... تقدیر کا بیان

۷۶... حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ وَ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ وَ اَبُو

۷۶... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول

مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ إِنَّهُ يُجْمَعُ خَلْقُ أَحَدِكُمْ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ إِلَيْهِ الْمَلَكَ فَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَقُولُ اكْتُبْ عَمَلَهُ وَأَجَلَهُ وَرِزْقَهُ وَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ يَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا۔

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۷۷ ... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سِنَانٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ الْحِمْصِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ هٰذَا الْقَدَرِ خَشِيتُ أَنْ يَفْسُدَ عَلَيَّ دِينِي وَأَمْرِي فَأَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ إِنَّهُ قَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ هٰذَا الْقَدَرِ فَخَشِيتُ عَلَى دِينِي وَأَمْرِي فَحَدِّثْنِي مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ فَقَالَ لَوْ أَنَّ اللّٰهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ ذَهَبًا أَوْ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ تُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا قُبِلَ مِنْكَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ فَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَإِنَّكَ إِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هٰذَا دَخَلْتَ النَّارَ وَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ أَخِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَتَسْأَلَهُ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى فَسَأَلْتُهُ فَذَكَرَ مِثْلَ مَا قَالَ أُبَيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ وَقَالَ لِي وَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَأَتَيْتُ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ وَقَالَ ائْتِ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَاسْأَلْهُ فَأَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیان فرمایا اور وہ سچے اور تصدیق کیے گئے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک کا مادہ تخلیق ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک رکھا جاتا ہے۔ پھر جمے ہوئے خون کی شکل اختیار کرتا ہے پھر اگلے چالیس دن میں گوشت کا لوتھڑا بن جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک فرشتے کو بھیجتے ہیں جس کو چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس کا عمل، عمر، رزق اور بدبخت ہونا اور خوش بخت ہونا لکھ دو۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ کوئی اہل جنت جیسا عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن لکھا ہوا اس پر سبقت کر جاتا ہے اور کوئی اہل جہنم جیسا عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو لکھا ہوا اس پر سبقت کر جاتا ہے اور وہ جنت جیسا عمل کر لیتا ہے اور جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

۷۷... حضرت دیلمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے جی میں تقدیر کے بارے میں کچھ شبہات پیدا ہوئے۔ مجھے ڈر ہوا کہ کہیں میرا دین اور میری عاقبت خراب نہ ہو جائیں۔ میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کی: اے ابوالمنذر! میرے دل میں تقدیر کے بارے میں کچھ شبہات پیدا ہوئے ہیں۔ مجھے اپنے دین اور عاقبت خراب ہونے کا ڈر ہوا ہے۔ مجھے تقدیر کے متعلق کوئی حدیث بیان کیجیے۔ ممکن ہے اللہ اس سے نفع دے۔ انہوں نے فرمایا: اگر اللہ اہل سماء وارض کو عذاب دینا چاہیں تو عذاب دے سکتے ہیں تب بھی وہ ان پر ظلم کرنے والے نہیں ہوں گے اور اگر ان پر رحم کرنا چاہیں تو اس کی رحمت ان کے لیے ان کے عملوں سے بہتر ہو گی اور اگر تیرے پاس احد پہاڑ جتنا سونا ہو یا احد پہاڑ جتنا مال ہو اور تو اسے اللہ کے راستے میں خرچ کر دے تو وہ تیری طرف سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ تو تقدیر پر ایمان لے آئے۔ پس جان لے کہ جو مصیبت تجھے پہنچی تجھ سے ٹلنے والی نہیں تھی اور جو مصیبت تجھ سے ٹل گئی وہ تجھے پہنچنے والی نہیں تھی۔ اگر تو اس یقین کے علاوہ کسی اور یقین پر مر گیا تو جہنم میں داخل ہو گا۔ تجھ پر کوئی حرج نہیں کہ تو میرے بھائی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جائے اور ان سے سوال کرے۔ میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا۔ انہوں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرح فرمایا اور مجھ سے کہا کہ کوئی

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ لَوْ اَنَّ اللهَ عَذَّبَ اَهْلَ سَمٰوٰتِهٖ وَاَهْلَ اَرْضِهٖ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهٗ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ اَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ اُحُدٍ ذَهَبًا اَوْ مِثْلُ جَبَلِ اُحُدٍ ذَهَبًا تُنْفِقُهٗ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ مَا قَبِلَهٗ مِنْكَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهٖ فَتَعْلَمَ اَنَّ مَآ اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيْبَكَ وَاَنَّكَ اِنْ مُتَّ عَلٰى غَيْرِ هٰذَا دَخَلْتَ النَّارَ.

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

حرج نہیں کہ تم حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور سوال کرو۔ میں حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا۔ انہوں نے اسی طرح کہا جیسے عبداللہ نے کہا تھا اور فرمایا کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ۔ میں زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اگر اللہ اہل آسمان و زمین کو عذاب دینا چاہیں تو وہ ان کو عذاب دے سکتے ہیں۔ تب بھی وہ ان پر ظلم کرنے والے نہیں ہوں گے اور اگر ان پر رحم کرنا چاہیں تو اس کی رحمت ان کے عملوں سے بہتر ہوگی اور اگر تیرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا یا احد پہاڑ کے مثل مال ہو تو اور تو اس کو اللہ کے راستے میں خرچ کردے وہ تیری جانب سے قبول نہیں کیا جائے گا حتی کہ تو مکمل تقدیر پر ایمان لائے۔ جان لے کہ جو مصیبت تجھے پہنچی وہ تجھ سے ٹلنے والی نہیں تھی اور جو مصیبت تجھ سے ٹل گئی وہ تجھے پہنچنے والی نہیں تھی اور اگر تو اس کے علاوہ کسی عقیدہ پر مر گیا تو جہنم میں داخل ہوگا۔

٧٨... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَبِيَدِهٖ عُوْدٌ فَنَكَتَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهٗ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهٗ مِنَ النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اِعْمَلُوْا وَلَا تَتَّكِلُوْا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ ثُمَّ قَرَاَ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى

اخرجه البخاري ومسلم وابو داؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۷۸۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کرید رہے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک اوپر اٹھایا اور فرمایا: تم میں سے ہر ایک کا جنت یا جہنم میں ٹھکانہ لکھا جا چکا۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اسی پر بھروسہ نہ کرلیں (اور عمل چھوڑ دیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، بلکہ عمل کرتے رہو اور بھروسہ کرکے نہ بیٹھے رہو۔ ہر ایک کے لیے وہ چیز آسان کردی گئی ہے جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: فاما من اعطی.. مگر جس نے مال دیا اور اللہ سے ڈرا اور اچھائی کی تصدیق کی تو آسان کردیں گے ہم اس کو واسطے آسانی کے اور جس نے بخل کیا اور لاپرواہی برتی اور اچھائی کی تکذیب کی تو آسان کردیں گے ہم اس کو مشکلات کے لیے۔ (اللیل: ۵۔۱۰)

٧٩... حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَاَحَبُّ اِلَى اللهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ

۷۹۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک تندرست مومن اللہ کے نزدیک کمزور مومن سے زیادہ پسندیدہ اور بہتر ہے۔ ہر چیز میں بھلائی طلب کر جو تجھے نفع دے سکے۔ اس میں رغبت کر اور اللہ سے مدد مانگ اور دل نہ ہار اگر تجھے کوئی

وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ اَحْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللهِ وَلَا تَعْجِزْ فَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا وَ كَذَا وَلٰكِنْ قُلْ قَدَّرَ اللهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

مصیبت پہنچے تو یوں نہ کہہ اگر میں اس اس طرح کر لیتا بلکہ یہ کہہ کہ جو اللہ نے مقدر کر دیا اور جو اس نے چاہا کیا۔ کیونکہ "لفظ اگر" شیطان کا کام شروع کرا دیتا ہے۔

۸۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا خَيَّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ فَقَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى ثَلَاثًا

اخرجه البخاري ومسلم وابو داؤد (تحفة الأشراف)

۸۰... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خبر دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدم اور موسیٰ علیہما السلام میں بات ہوئی۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اے آدم! آپ ہمارے باپ ہیں، آپ نے ہمیں رسوا کر دیا اور اپنے گناہ کی وجہ سے جنت سے نکال دیا۔ آدم علیہ السلام نے فرمایا: اے موسیٰ! اللہ نے آپ کو اپنے کلام کے لیے منتخب فرمایا اور اپنے دست قدرت سے آپ کے لیے تورات تحریر کی۔ تم مجھے ایسے معاملہ پر ملامت کرتے ہو جو اللہ نے میری تخلیق سے چالیس سال قبل میرے لیے مقدر فرمایا تھا اور آدم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

۸۱... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ بِاللهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ وَبِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۸۱... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک وہ چار چیزوں پر ایمان نہ لائے، اللہ وحدہ لاشریک پر اور میرے رسول ہونے پر، موت کے بعد زندہ ہونے پر اور تقدیر پر۔

۸۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دُعِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى جَنَازَةِ غُلَامٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ طُوبَى لِهَذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ أَوَ غَيْرَ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ

اخرجه مسلم وابو داؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۸۲... ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انصار کے ایک لڑکے کے جنازہ پر بلایا گیا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جنت کی چڑیوں میں سے اس چڑیا کے لیے خوشخبری ہے کہ اس نے برا کام نہیں کیا اور نہ اس سے گناہ ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے علاوہ کچھ کہو عائشہ۔ اللہ نے جنت کے لیے اہل تخلیق فرما لیے ہیں جن کو اس نے جنت کے لیے پیدا فرمایا ہے جس وقت کہ وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے اور آگ کے لیے بھی اہل پیدا فرمائے ہیں جن کو اس نے اس وقت جہنم کے لیے پیدا فرمایا تھا جب وہ اپنے باپوں کی پشتوں میں تھے۔

۸۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمٰعِيلَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُوا

۸۳... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قریش کے مشرکین نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تقدیر کے مسئلہ میں جھگڑنے آئے تو یہ آیت نازل ہوئی: جس دن وہ آگ میں ڈالے جائیں گے اپنے چہروں

قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ النَّبِيَّ ﷺ فِي الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ

کے بل۔ چکھو جہنم کا لمس۔ ہم نے ہر چیز کو اندازے سے پیدا فرمایا۔

اخرجہ مسلم و الترمذی (تحفۃ الأشراف)

٨٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ لَهَا شَيْئًا مِنَ الْقَدَرِ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ تَكَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقَدَرِ سُئِلَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيهِ لَمْ يُسْأَلْ عَنْهُ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ حَازِمُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

٨٤... حضرت ابوملیکہ رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان سے تقدیر کے متعلق کچھ اشکال ذکر کیا۔ انہوں نے فرمایا: میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: جس نے تقدیر میں کسی قسم کا کلام کیا اس سے قیامت کے دن پوچھا جائے گا اور جس نے اس قسم کا کلام نہیں کیا اس سے اس کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا۔

ابوالحسنین القطان اس کے مثل یحییٰ بن عثمان سے نقل کرتے ہیں۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف لاتفاقھم علی ضعف یحیی بن عثمان قال فیہ ابن معین (الجرح والتعدیل)

٨٥... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَخْتَصِمُونَ فِي الْقَدَرِ فَكَأَنَّمَا يُفْقَأُ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ مِنَ الْغَضَبِ فَقَالَ بِهَذَا أُمِرْتُمْ أَوْ لِهَذَا خُلِقْتُمْ تَضْرِبُونَ الْقُرْآنَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ بِهَذَا هَلَكَتِ الْأُمَمُ قَبْلَكُمْ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو مَا غَبَطْتُ نَفْسِي بِمَجْلِسٍ تَخَلَّفْتُ فِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ مَا غَبَطْتُ نَفْسِي بِذَلِكَ الْمَجْلِسِ وَتَخَلُّفِي عَنْهُ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح رجالہ ثقات (شرح السندی)

٨٥... حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد کے واسطہ سے ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم کے پاس آئے۔ وہ تقدیر کے متعلق جھگڑ رہے تھے۔ غصہ کی وجہ سے یوں محسوس ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے میں انار کے دانے نچوڑ دیے گئے ہوں۔ فرمایا: کیا تمہیں اس کا حکم دیا گیا یا تم اس چیز کے لیے پیدا کیے گئے ہو؟ تم قرآن کے ایک حصے کو دوسرے حصے کے مقابلہ میں بیان کرتے ہو۔ راوی کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے کسی مجلس کے بارے میں اتنا نہیں چاہا کہ میں اس سے بچا رہوں جتنا اس مجلس کے متعلق چاہا۔

٨٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ الْبَعِيرَ يَكُونُ بِهِ الْجَرَبُ فَيُجْرِبُ الْإِبِلَ كُلَّهَا قَالَ ذَلِكُمُ الْقَدَرُ فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ

٨٦... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھوت کی کوئی حقیقت نہیں، بدفالی کی کوئی حقیقت نہیں، ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں۔ ایک بدوی شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ کو معلوم ہے کہ جس اونٹ کو خارش لگی ہو وہ تمام اونٹوں کو خارش لگا دیتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تقدیر ہے ورنہ پہلے کو کس نے خارش لگائی؟

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف لضعف یحیی بن ابی حیہ ولکونہ روی عن ابیہ بالعنعنۃ فانہ کان یدلس۔ (شرح السندی)

٨٧... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الْجَرَّارُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي الْمُسَاوِرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ

٨٧... حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کوفہ آئے۔ ہم اہل کوفہ کی فقہاء کی جماعت میں ان کے پاس آئے اور کہا کہ ہم سے ایسی حدیث بیان فرمایئے جو آپ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

لَمَّا قَدِمَ عَدِيُّ ابْنُ حَاتِمٍ الْكُوفَةَ أَتَيْنَاهُ فِي نَفَرٍ مِنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَدِيَّ ابْنَ حَاتِمٍ أَسْلِمْ تَسْلَمْ قُلْتُ وَمَا الْإِسْلَامُ فَقَالَ تَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ وَتُؤْمِنُ بِالْأَقْدَارِ كُلِّهَا خَيْرِهَا وَشَرِّهَا حُلْوِهَا وَمُرِّهَا

سے سنی ہو۔ انہوں نے فرمایا: میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا انہوں نے فرمایا: اے عدی بن حاتم! اسلام قبول کر لے مامون ہو جائے گا۔ میں نے عرض کیا کہ اسلام کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو شہادت دے لا الٰہ الا اللہ اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور تو ایمان لائے ہر قسم کی تقدیر پر خواہ اچھی ہو یا بری، پسندیدہ ہو یا ناپسندیدہ۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعف لاتفاقهم على ضعف عبد الأعلى (شرح السندی)

۸۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَثَلُ الْقَلْبِ مَثَلُ الرِّيشَةِ تُقَلِّبُهَا الرِّيَاحُ بِفَلَاةٍ

۸۸... حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قلب کی مثال پَر کی طرح ہے جس کو ہوائیں کسی میدان میں الٹ پلٹ کرتی ہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد (فيه يزيد بن أبان الرقاشي وقد اجمعوا على ضعفه (شرح السندی)

۸۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي جَارِيَةً أَعْزِلُ عَنْهَا قَالَ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا فَأَتَاهُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ قَدْ حَمَلَتِ الْجَارِيَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا قُدِّرَ لِنَفْسٍ شَيْءٌ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۸۹... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انصار میں سے ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور کہا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میری ایک لونڈی ہے کیا میں اس سے عزل کر لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو وہی کچھ پیش آئے گا جو اس کے لیے مقدر ہو چکا۔ تھوڑے عرصہ بعد وہ صاحب آئے اور کہا کہ لونڈی حاملہ ہو گئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نفس کے لیے جو چیز مقدر کی گئی ہے وہی واقع ہوتی ہے۔

۹۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِخَطِيئَةٍ يَعْمَلُهَا

۹۰... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھلائی عمر کو زیادہ کر دیتی ہی اور تقدیر کو سوائے دعا کے کوئی چیز نہیں لوٹاتی اور آدمی رزق سے اپنی اس خطا کی وجہ سے محروم کر دیا جاتا ہے جس کو وہ کر بیٹھتا ہے۔

اخرجه ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۹۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ الْعَمَلُ فِيمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَمْ فِي أَمْرٍ مُسْتَقْبَلٍ قَالَ بَلْ فِيمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ وَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال مجاهد لم يسمع

۹۱... حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: یا رسول اللہ! عمل اس بارے میں ہوتا ہے جس کے متعلق قلم خشک ہو چکا اور اندازے کیے جا چکے یا ایسے عمل کے متعلق عمل ہوتا ہے جو آئندہ آنے والا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (عمل) اس بارے میں ہوتا ہے جس کے متعلق قلم خشک ہو چکا اور اندازے کیے جا چکے اور ہر ایک کو سہولت دی گئی ہے اس کام کے لیے جس کے لیے وہ

من سراقة والإسناد منقطع وعطا بن مسلم مختلف فيه (شرح السندی)

پیدا کیا گیا ہے۔

۹۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مَجُوسَ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ بِأَقْدَارِ اللهِ إِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ وَإِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ

۹۲... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس امت کے مجوسی وہ ہیں جو اللہ کی تقدیر کو جھٹلانے والے ہیں۔ اگر وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو، اگر وہ مر جائیں تو ان کے جنازوں پر نہ جاؤ اور اگر تم ان سے ملو تو سلام نہ کرو۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف فيه بقية بن الوليد وهو مدلس وقد عنعنه (شرح السندی)

فائدہ: قدر اور قضاء کے معنی

قدر: دال کے فتحہ یا سکون کے ساتھ ہے۔ اس کے لغوی معنی ہیں اندازہ کرنا اور قضاء کے لغوی معنی ہیں فیصلہ کرنا۔ اصطلاح شریعت میں اللہ تعالیٰ کے حکم کلی اجمالی ازلی کو قضاء کہتے ہیں اور اس حکم کلی کی جزئیات وتفصیلات کو قدر کہتے ہیں۔ اس لیے قرآن میں فرمایا:

انا کل شیء خلقناہ بقدر (پ ۲۷)

اور بعض حضرات قضاء اور قدر دونوں الفاظ کو مترادف کہتے ہیں۔ ایمان باللہ کا مطلب یہ ہے کہ یہ یقین اور پختہ اعتقاد رکھا جائے کہ دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے یا ہو چکا یا آئندہ ہوگا یہ سب حق تعالیٰ شانہ کے علم محیط ذاتی اور قدرت کاملہ کے تحت ہے۔ یعنی عالم کے تمام واقعات کا اللہ تعالیٰ کو پہلے سے علم ازلی حاصل ہے اور جو کچھ بڑا یا چھوٹا واقعہ ہونے والا ہے وہ اللہ کی قدرت ومشیت میں ہے اور ان سب واقعات کو اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سے پہلے ہی سے لوح محفوظ میں لکھ دیا ہے تو ہر واقعہ اسی کے مطابق ہوتا ہے جو باری تعالیٰ کے علم ازلی اور قدرت کاملہ میں ثابت ہے۔

تقدیر پر ہونے والے شبہات اور ان کا جواب:

شبہ نمبر ۱: تقدیر کی صورت میں انسان مجبور محض ہے۔ لہٰذا جزاء وسزا نہیں ہونی چاہیے۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو قوت وارادہ اور کسب واختیار بھی دیا ہے۔ جس کے تحت بندے سے افعال تکلیفیہ صادر ہوتے ہیں تو تکلیف اور جزا وسزا کی بنیاد اسی ارادے اور قوت پر ہے۔ لہٰذا انسان مجبور محض نہیں کیونکہ حرکت اختیاریہ اور حرکت رعشہ میں فرق نہ کرنا اور انسان کو پتھر کی طرح مجبور محض سمجھنا یہ بداہت کا انکار ہے۔

شبہ نمبر ۲: تقدیر سے انسان میں سستی، کم ہمتی اور بے عملی پیدا ہو جاتی ہے۔

جواب: قرآن وحدیث میں تقدیر کے ساتھ ساتھ اسباب کے اختیار کرنے کی بھی بہت تاکید فرمائی گئی ہے۔ مثلاً مرض میں علاج، جنگ میں اسلحہ، رزق میں محنت وغیرہ۔ تو پھر تقدیر پر بھروسہ کر کے بے عملی کا سبق لے لینا انسان کی اپنی غلطی ہے۔ نیز کسب معاش میں تو انسان کبھی بھی تقدیر پر بھروسہ نہیں کرتا بلکہ اس کے لیے رات دن اسباب اختیار کرتا ہے تو پھر اعمال شرعیہ میں تقدیر پر بھروسہ کرنے کے کیا معنی ہیں؟

شبہ نمبر۳: جب تمام امور تقدیر الٰہی سے واقع ہوتے ہیں تو پھر تمام معاصی بھی تقدیر الٰہی سے واقع ہوئے اور مسلمان پر رضا بالقضاء لازم ہے تو اس سے معاصی پر راضی ہونا لازم آتا ہے۔ حالانکہ یہ شریعت کے خلاف ہے۔

جواب: معاصی خود قضاء نہیں ہیں بلکہ معاصی میں قضاء یہ ہے کہ تمام معاصی اللہ تعالیٰ کے علم میں ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی نے ان کو پیدا کیا ہے۔ تو خود معاصی قدر و قضاء نہیں بلکہ محل قدر و قضاء ہیں۔

لہٰذا اللہ تعالیٰ کے علم معصیت اور تخلیق معصیت پر راضی ہونے سے خود معصیت پر راضی ہونا لازم نہیں آتا اور تخلیق معصیت پر رضا اس لیے ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ ظاہر ہوتی ہے۔

عقیدۂ تقدیر کے فوائد

(۱) زیادتی اعتقاد (۲) معرفت مرتبہ (۳) صبر (۴) شکر (۵) شجاعت (۶) تدبیر۔

ان کی تفصیل یہ ہے:

(۱) زیادتی اعتقاد:... یعنی لوح محفوظ کے نقشہ کے مطابق واقعات عالم کو دیکھ کر فرشتوں کے اعتقاد و تصدیق میں ترقی و اضافہ ہو جاتا ہے۔

(۲) معرفت مرتبہ:... یعنی لوح محفوظ کے نقشہ کو دیکھ کر فرشتے قابل مدح اور قابل مذمت انسان کی معرفت حاصل کر لیتے ہیں اور پھر ہر ایک کے مرتبے کے مطابق اس کے لیے دعائے خیر یا دعائے غیر خیر (شر) کرتے ہیں۔

(۳) صبر:... یعنی انسان اپنی ناکامی اور مصیبت میں مایوس اور شکستہ دل نہیں ہوتا بلکہ اس میں خدا کی حکمت کا تصور کر کے صبر کرتا ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لکیلا تأسوا علی ما فاتکم (پ ۲۷)

(۴) شکر:... یعنی عقیدۂ تقدیر کی وجہ سے انسان اپنے کسی کمال اور کامیابی پر مغرور نہیں ہوتا بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کی طرف سے جان کر اس کا شکر بجالاتا ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے:

ولا تفرحوا بما اتکم (پ ۲۷)

(۵) شجاعت:... یعنی عقیدۂ تقدیر کی وجہ سے انسان موت سے بے خوف ہو جاتا ہے اور اس میں جواں مردی، ہمت اور جرأت پیدا ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:

وما کان لنفس ان تموت الا باذن اللہ کتابا مؤجلا (پ ۴)

اور

قل لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا (پ ۱۰)

(۶) تدبیر:... یعنی تقدیر کا معتقد انسان ظاہر اسباب کی تنگی کو دیکھ کر اپنی تدبیر اور حیلہ جوئی ترک نہیں کرتا اور حوصلہ نہیں ہارتا، کیونکہ اس کی نظر صرف ظاہری اسباب پر نہیں بلکہ مسب الاسباب اور مؤثر حقیقی پر ہوتی ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:

کم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ باذن اللہ (پ ۲)

اقسام تقدیر

تقدیر دو قسم پر ہے:

(۱) مبرم (۲) معلّق

(۱) مبرم:... یہ وہ ہے جو قطعی طور پر متعین ہو اور اس میں تغیر و تبدل کا ذرا بھی احتمال نہ ہو۔

(۲) معلّق:... وہ یہ ہے کہ مثلاً لوح محفوظ میں یہ لکھا ہو کہ اگر فلاں نے حج کیا تو بیس (۲۰) سال زندہ رہے گا اور اگر حج نہ کیا تو پندرہ سال زندہ رہے گا۔ فی الحقیقت تقدیر معلق علم الٰہی کے اعتبار سے مبرم ہی ہے اور یہ تعلیق صرف لوح محفوظ کے اعتبار سے ہے اور قرآن مجید میں جو ارشاد ہے:

یمحو اللہ ما یشاء ویثبت (پ ۱۳)

تو یہ محو و اثبات بھی لوح محفوظ کے لحاظ سے ہے نہ کہ علم الٰہی کے لحاظ سے (مرقات)۔ (تحفۃ المراۃ)

اطفال مشرکین جنتی ہیں یا جہنمی:

آیت لا تزر وازرۃ وزر اخریٰ کے تحت تفسیر مظہری میں لکھا ہے کہ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ مشرکین و کفار کی اولاد جو بالغ ہونے سے پہلے مر جائیں ان کو عذاب نہ ہوگا۔ کیونکہ ماں باپ کے کفر سے وہ سزا کے مستحق نہیں ہوں گے۔ (معارف القرآن، مفتی شفیع عثمانی)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فضائل:

استاذنا المحترم الشیخ القاضی مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ تکملہ فتح الملہم میں اسلاف کے قول بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:
صحابی اسے کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہو پھر حالت اسلام ہی میں مرا ہو۔ اور صحابی جن بھی ہو سکتا ہے۔

اسلام میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا مرتبہ:

اہل سنت والجماعت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ دنیا میں انبیاء علیہم السلام کے بعد سب سے بہترین لوگ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں اور تمام دنیا کے اولیاء فضیلت میں ایک صحابی کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ کیونکہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ دنیا میں ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہے اور آخرت میں ان کے لیے جنت کی خوشخبری ہے۔ جیسا کہ باری تعالیٰ ہے:

والسابقون الاولون من المهاجرين والانصار والذين اتبعوهم باحسان رضی الله عنهم ورضوا عنه واعدلهم جنت تجری تحتها الانهار

اور یہ مرتبہ وشہادت کسی ولی کو حاصل نہیں ہے۔

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جس نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بغض رکھایا ان سب کو یا بعض کو گالیاں دیں تو اس کی ہلاکت یقینی ہے اور جن ہستیوں سے اللہ تعالیٰ راضی ہیں۔ ان سے ناراض ہونے والا ایمان بالقرآن سے خالی ہے۔

پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے افضل صحابہ رضی اللہ عنہم

اہل سنت اس بات پر متفق ہیں کہ تمام صحابہ رضی اللہ عنہم میں افضل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔ جمہور فرماتے ہیں پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ افضل ہیں۔

ابو منصور بغدادی فرماتے ہیں اس بات پر اجماع ہے کہ خلفائے راشدین بالترتیب یعنی حضرت ابو بکر، عمر، عثمان، علی رضی اللہ عنہم تمام صحابہ رضی اللہ عنہم میں افضل ہیں پھر عشرہ مبشرہ پھر اہل بدر پھر اہل احد پھر اہل بیعت رضوان افضل ہیں۔ پھر فتح مکہ سے پہلے اسلام لانے والے اور غزوات میں شریک ہونے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فتح کے بعد اسلام لانے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے افضل ہیں۔ (تکملہ فتح الملہم)

تمام صحابہ رضی اللہ عنہم عادل، مومن، کامل اور جنتی ہیں۔ (عمدۃ القاری)

قیامت تک کوئی بڑے سے بڑا کسی ادنیٰ صحابی کے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا جس طرح کوئی ولی یا صحابی کسی نبی کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتا۔ (عقیدہ طحاویہ مع الشرح)

تمام صحابہ رضی اللہ عنہم برحق، معیار حق اور تنقید سے بالاتر ہیں۔ (انفال، بقرہ)

١١... بَابٌ فِي فَضَائِلِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَضْلُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رضی اللہ عنہ

٩٣... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خُلَّتِهِ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللهِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي نَفْسَهُ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

١١... اصحاب رسول اللہ ﷺ کے فضائل سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت:

٩٣... حضرت عبداللہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ہر دوست کی دوستی سے بیزار ہوں اگر میں کسی کو (اللہ کے سوا) دوست بناتا تو ابو بکر صدیق کو بناتا۔ تمہارا ساتھی اللہ کا دوست ہے۔ وکیع فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے متعلق فرمایا۔

٩٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِي مَالُ أَبِي بَكْرٍ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ هَلْ أَنَا وَمَالِي إِلَّا لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ

٩٤... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے کسی مال نے اتنا نفع نہیں دیا جتنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے مال نے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! میں اور میرا مال آپ ہی کے لیے تو ہیں۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۹۵… حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ لَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِيُّ مَا دَامَا حَيَّيْنِ

۹۵… حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ اہل جنت میں سے بوڑھوں کے سردار ہیں پہلے اور پچھلوں دونوں میں سوائے انبیاء اور رسولوں کے اے علی! جب تک وہ زندہ ہیں ان کو خبر مت دینا۔

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۹۶… حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمْ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ الطَّالِعُ فِي الْأُفُقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

۹۶… حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جنت میں) اونچے درجات والوں کو اس سے نیچے درجات والے یوں دیکھیں گے جس طرح آسمان کے کنارے پر طلوع ہونے والا ستارہ دکھائی دیتا ہے۔ ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما انہی میں سے ہیں اور بہتر زندگی والے ہوں گے۔

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۹۷… حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مَوْلًى لِرِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي لَا أَدْرِي مَا قَدْرُ بَقَائِي فِيكُمْ فَاقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي وَأَشَارَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

۹۷… حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نہیں جانتا کہ کس قدر میری بقیہ زندگی تمہارے درمیان ہے۔ تم میرے بعد والوں کی اقتداء کرنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی طرف اشارہ کیا۔

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۹۸… حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمَّا وُضِعَ عُمَرُ عَلَى سَرِيرِهِ اكْتَنَفَهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ أَوْ قَالَ يُثْنُونَ وَيُصَلُّونَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَجُلٌ قَدْ زَحَمَنِي وَأَخَذَ بِمَنْكِبِي فَالْتَفَتُّ فَإِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَتَرَحَّمَ عَلَى عُمَرَ ثُمَّ قَالَ مَا خَلَّفْتَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَلِكَ أَنِّي كُنْتُ أُكْثِرُ أَنْ أَسْمَعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

۹۸… حضرت ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ انہوں نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب عمر رضی اللہ عنہ (کے جسد مبارک) کو چارپائی پر رکھا گیا تو ان کو لوگوں نے گھیرے میں لے لیا۔ وہ ان کے لیے رحمت کی دعا کر رہے تھے یا یوں فرمایا کہ وہاں کی تعریف اور ان کے لیے دعا کر رہے تھے۔ جنازہ کے اٹھائے جانے سے پہلے۔ میں ان میں شامل تھا اور مجھے ایک کے علاوہ کسی سے بھیڑ محسوس نہیں ہوئی۔ البتہ ایک شخص مجھے برابر دھکے دیتا رہا۔ یہاں تک کہ اس نے میرے مونڈھے پکڑ لیے۔ میں مڑا تو اچانک حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کے لیے رحمت کی دعا کی، پھر فرمایا: میں نے آپ کے علاوہ اور کسی کے متعلق نہیں چاہا کہ میں

فَكُنْتُ أَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ.

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

اللہ سے اس کے جیسے عمل کے ساتھ ملوں اور اللہ کی قسم! میں ہمیشہ گمان کرتا تھا کہ اللہ عزوجل آپ کو ضرور اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ کریں گے اور یہ گمان اس وجہ سے تھا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کثرت سے یہ فرماتے ہوئے سنتا تھا کہ میں اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما گئے ہیں۔ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما آئے۔ میں ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما نکلے، اس لیے میں گمان کرتا تھا کہ اللہ آپ کو ضرور اپنے دو ساتھیوں سے ملا دیں گے۔

۹۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ هٰكَذَا نُبْعَثُ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۹۹... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے درمیان نکلے اور فرمایا کہ اسی طرح ہم اٹھائے جائیں گے۔

۱۰۰... حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۰... حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابو بکر و عمر (رضی اللہ عنہما) پہلے اور بعد میں آنے والے اہل جنت کے عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ہیں۔ سوائے انبیاء اور رسولوں کے۔

۱۰۱... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قِيلَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۱... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرض کیا گیا۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) لوگوں میں سے سب سے زیادہ پسندیدہ آپ کے نزدیک کون ہے؟ فرمایا: عائشہ (رضی اللہ عنہا) عرض کیا گیا: مردوں میں کون ہے؟ فرمایا: ان کے والد۔

فائدہ: نام و شجرۂ نسبت وحالات

آپ کا اسم گرامی عبداللہ بن ابو قحافہ بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ ہے۔

آپ کے والد ابو قحافہ کا نام عثمان تھا (خلفائے راشدین)۔

صدیق ان کا لقب ہے کیونکہ معراج کے موقعہ پر سب سے پہلے بلا تامل آپ علیہ السلام کی تصدیق کی تھی۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد باتفاق صحابہ آپ خلیفۃ المسلمین مقرر ہوئے اور تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صرف سوادو برس زندہ رہے۔ اس لیے ان سے مرفوع احادیث بہت کم مروی ہیں۔ اس کے علاوہ اس وقت تمام حاشیہ نشینان بساط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقید حیات تھے جن کی نگاہوں سے عہد نبوت کی کوئی بات پوشیدہ نہ تھی اس بناء پر کثرت روایت کا کوئی موقعہ بھی نہ تھا۔ تاہم انہوں نے جانشین رسول اللہ کی حیثیت سے ان احادیث کو جن کا تعلق ضروری مسائل سے تھا۔ خاص طور پر شہرت دی۔ مثلاً نصاب زکوٰۃ کا مفصل ہدایت نامہ تمام ملک میں شائع کیا اور حکم دیا کہ اگر کوئی عاقل اس سے زیادہ طلب کرے تو نہ دیا جائے۔

اور اس کے ماسوا سقیفہ بنو ساعدہ کے اندر امامت کے خطرناک جھگڑے میں آپ رضی اللہ عنہ کا اس حدیث کے ساتھ الائمۃ من قریش فیصلہ کرنا اور نبی علیہ السلام کے دفن کے سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ انبیاء کی جائے وفات ہی ان کا جائے مدفن ہے۔

اور جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام کی متروکہ جائیداد میں میراث طلب کی تو آپ رضی اللہ عنہ نے حدیث پیش کی۔ لا نورث ما ترکنا صدقۃ۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو مسند آرائے خلافت ہوتے ہی اپنے سامنے صعوبات مشکلات اور خطرات کا ایک پہاڑ نظر آنے لگا۔ ایک طرف جھوٹے مدعیان نبوت اٹھ کھڑے ہوئے تھے دوسری طرف مرتدین اسلام کی ایک جماعت علم بغاوت کیے ہوئے تھی۔

منکرین زکوٰۃ نے علیحدہ شورش برپا کر رکھی تھی ان دشواریوں کے ساتھ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی مہم بھی درپیش تھی۔ جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات ہی میں شام پر حملہ آور ہونے کا حکم دیا تھا۔

ان تمام امور کو خلیفۃ المسلمین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے تمام صحابہؓ کی موجودگی میں نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔

بالآخر جمادی الاخری یا ۲۳،۲۲، ۱۳ ہجری کی درمیانی شب جو سہ شنبہ کی شب تھی۔ بعد نماز مغرب تریسٹھ سال کی عمر پا کر دار بقاء کی طرف روانہ ہو گئے۔ (خلفائے راشدین، تاریخ اسلام)

فَضْلُ عُمَرَ رضی اللہ عنہ

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۰۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ أَصْحَابِهِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ قَالَتْ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ قَالَتْ أَبُو عُبَيْدَةَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۰۲... حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی کہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک کون زیادہ محبوب تھا؟ انہوں نے فرمایا: ابو بکر۔ میں نے عرض کی ان کے بعد کون تھا؟ انہوں نے فرمایا: عمر۔ میں نے عرض کیا ان کے بعد کون تھا؟ فرمایا ابو عبیدہ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

۱۰۳... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ الْحَوْشَبِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَسْلَمَ عُمَرُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَقَدِ اسْتَبْشَرَ أَهْلُ السَّمَاءِ بِإِسْلَامِ عُمَرَ

۱۰۳... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا: اے محمد! آسمان والے عمر کے اسلام سے بہت خوش ہوئے ہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لاتفاقهم على ضعف عبدالله بن خراش لا ابن حبان فإنه ذكره في الثقات (الثقات)

١٠٤... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُهُ الْحَقُّ عُمَرُ وَأَوَّلُ مَنْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَأَوَّلُ مَنْ يَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ

١٠٤... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے جس سے حق تعالیٰ مصافحہ فرمائیں گے وہ عمر ہیں اور وہ سب سے پہلے شخص ہیں جن کو حق تعالیٰ سلام فرمائیں گے اور وہ سب سے پہلے شخص ہیں کہ جن کے ہاتھ کو حق تعالیٰ پکڑیں گے اور جنت میں داخل فرمائیں گے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف فيه داود في عطاء المديني وقد اتفقوا على ضعفه وباقي رجاله ثقات (شرح السندي)

١٠٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو عُبَيْدٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْمَاجِشُونِ قَالَ حَدَّثَنِي الزَّنْجِيُّ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللّٰهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَاصَّةً

١٠٥... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! اسلام کو عمر کے ذریعہ عزت عطا فرما۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف عبدالملك بن الماجشون ضعفه الساجي (الثقات) وقال فيه البخاري منكر الحديث وضعفه ابوحاتم والنسائي وغيرهم

١٠٦... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَبُو بَكْرٍ وَخَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ

١٠٦... حضرت عبداللہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر ابو بکر ہیں اور ابو بکر کے بعد سب سے بہتر عمر ہیں۔ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الاشراف)

١٠٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَنَا بِامْرَأَةٍ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا الْقَصْرُ فَقَالَتْ لِعُمَرَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَكٰى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ أَعَلَيْكَ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ أَغَارُ؟

١٠٧... حضرت ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ ہم جناب نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دریں اثناء کہ میں سویا ہوا تھا میں نے اپنے آپ کو جنت میں دیکھا، وہیں ایک محل کے پہلو میں ایک عورت وضو کر رہی تھی۔ میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ اس نے کہا عمر کا۔ میں نے عمر کی غیرت کو یاد کیا اور میں پیچھے لوٹ آیا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر (یہ سن کر) رو پڑے اور عرض کرنے لگے۔ کیا آپ ﷺ پر جن پر کہ میرے ماں باپ فدا ہوں، میں غیرت کروں گا۔

اخرجه البخاري (تحفة الاشراف)

١٠٨... حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ يَقُولُ بِهِ

١٠٨... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر کی زبان پر رکھ دیا ہے وہ اسی کے ساتھ بات کرتے ہیں۔

اخرجه ابوداؤد (تحفة الاشراف)

فائدہ : نام و سلسلہ نسبت و حالات

نام عمر بن خطاب بن نفیل بن عبد العزی بن رباح بن عبد اللہ بن زراح بن عدی بن کعب بن لوی۔

آپ کی کنیت ابو حفص ہے۔ فاروق تھا جو بزبان نبوت آپ کو عطا ہوا تھا۔ فاروق فرق سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ جس کا معنی ہے حق و باطل میں بہت فرق کرنے والا۔ چونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے سے کفر و شرک کے مقابلے میں اسلام کو نمایاں ظہور اور غلبہ اور اعزاز حاصل ہوا اس لیے آپ کو فاروق کہا جاتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ چالیس مردوں اور دس عورتوں کے بعد نبوت کے چھٹے سال مشرف بہ اسلام ہوئے اور بعض اہل تاریخ نے لکھا ہے کہ ۳۳ مردوں اور چھے عورتوں کے بعد اسلام لائے۔ ۱۳ ہجری میں آپ کے ہاتھ پر بیعت خلافت کی گئی۔ ساڑھے دس سال خلافت کی جس میں بہت سی فتوحات ہوئیں۔ تیرہ اسلامی شہروں کی بنیاد اور آبادی آپ رضی اللہ عنہ ہی کے زمانہ خلافت میں ہوئی۔ جس میں کوفہ اور بصرہ شامل ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کی مہر پر یہ جملہ نقش تھا۔ "کفی بالموت واعظاً یا عمر۔" حضرت مغیرہ بن شعبہ کے غلام ابو لؤلؤ فیروز نے مدینہ منورہ میں ۲۶ ذی الحجہ بروز بدھ نماز صبح میں آپ کو نیزہ مارا اور بروز اتوار یکم محرم الحرام ۲۴ ہجری کو آپ رضی اللہ عنہ انتقال فرما کر مدفون ہوئے۔ اصح قول کے مطابق آپ کی کل عمر ۶۳ سال ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ سے کل ۵۳۷ مرفوع احادیث مروی ہیں۔ جن میں سے ۸۱ احادیث صحیحین میں موجود ہیں۔ پھر ان احادیث میں سے ۳۴ صرف بخاری اور ۲۱ صرف مسلم میں اور باقی ۲۶ دونوں میں ہیں۔ (تحفۃ المراۃ)

فَضْلُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۰۹... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيقِي فِيهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ

۱۰۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت میں ہر نبی کا ایک رفیق ہوگا اور میرا رفیق جنت میں حضرت عثمان بن عفان ہوں گے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الاشراف) هذا اسناد ضعيف فيه عثمان بن خالد وهو ضعيف اتفاقهم. (شرح السندی)

۱۱۰... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَقِيَ عُثْمَانَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ هٰذَا جِبْرِيلُ أَخْبَرَنِي أَنَّ اللهَ قَدْ زَوَّجَكَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِمِثْلِ صَدَاقِ رُقَيَّةَ عَلَى مِثْلِ صُحْبَتِهَا

۱۱۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مسجد کے دروازے کے پاس ملے اور فرمایا: اے عثمان! یہ جبریل ہیں۔ انہوں نے مجھے خبر دی ہے کہ اللہ نے آپ کا نکاح ام کلثوم سے حضرت رقیہ کے مہر کے بقدر اور انہی جیسی مصاحبت پر کر دیا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الاشراف) هذا الاسناد حكمه حكم الاسناد الذي قبله (شرح السندی)

۱۱۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ رَأْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا يَوْمَئِذٍ عَلَى الْهُدٰى فَوَثَبْتُ

۱۱۱... حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فتنہ کا ذکر کیا قریبی زمانے میں۔ اسی وقت ایک آدمی اپنے سر کو ڈھانپے ہوئے گزرا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شخص اس دن ہدایت پر ہوگا۔ میں نے چھلانگ لگائی اور حضرت عثمان

فَأَخَذْتُ بِضَبْعَيْ عُثْمَانَ ثُمَّ اسْتَقْبَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ هٰذَا قَالَ هٰذَا

رضی اللہ عنہ کو پکڑ لیا۔ پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: یہ والے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! یہ۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الاشراف) هذا اسناد منقطع قال ابو حاتم (الجرح والتعديل) محمد بن سيرين لم يسمع من كعب بن عجرة

۱۱۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فُضَالَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا عُثْمَانُ إِنْ وَلَّاكَ اللهُ هٰذَا الْأَمْرَ يَوْمًا فَأَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تَخْلَعَ قَمِيصَكَ الَّذِي قَمَّصَكَ اللهُ فَلَا تَخْلَعْهُ يَقُولُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ النُّعْمَانُ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا مَنَعَكِ أَنْ تُعْلِمِي النَّاسَ بِهٰذَا قَالَتْ أُنْسِيتُهُ

اخرجه الترمذي (تحفة الاشراف)

۱۱۲... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عثمان! اگر اللہ تمہیں اس امر (خلافت) کا والی بنائیں تو منافقین چاہیں گے کہ تم قمیض (خلافت) اتار دو جو اللہ نے تجھے پہنائی ہوگی۔ تم اس کو نہ اتارنا۔ آپ علیہ السلام نے اس کو تین مرتبہ فرمایا۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی کہ آپ کو کس چیز نے یہ بات لوگوں کو بتانے سے روک دیا۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ بات بھلا دی گئی۔

۱۱۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي مَرَضِهِ وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدِي بَعْضَ أَصْحَابِي قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُمَرَ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُثْمَانَ قَالَ نَعَمْ فَجَاءَ فَخَلَا بِهِ فَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ يُكَلِّمُهُ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ قَالَ قَيْسٌ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَهْلَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَأَنَا صَائِرٌ إِلَيْهِ وَقَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ وَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ قَيْسٌ فَكَانُوا يُرَوْنَهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ

حديث قيس عن عائشة انفرد به ابن ماجه و حديث قيس عن عثمان اخرجه الترمذي (تحفة الاشراف)

۱۱۳... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الموت میں فرمایا: میرا جی چاہتا ہے کہ میرا کوئی رفیق میرے پاس ہو۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ابو بکر کو بلالیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔ ہم نے کہا: کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے عثمان کو بلالیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! عثمان تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھل اٹھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے باتیں کرنی شروع کیں۔ اس دوران حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا چہرہ متغیر ہوتا رہا۔ قیس فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے غلام ابو سہلہ نے بیان کیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی شہادت کے روز فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے عہد لیا تھا، میں اس کو پورا کروں گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی روایت میں فرماتے ہیں کہ میں اس پر صبر کروں گا۔ قیس فرماتے ہیں کہ لوگ اس دن ان کو ایسا دیکھ رہے تھے۔

فائدہ: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حالات

آپ کی کنیت ابو عبداللہ یا ابو عمرو ہے۔ واقعہ اصحاب فیل سے چھ سال بعد پیدا ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ شروع زمانہ ہی میں اسلام لے آئے تھے۔ ذوالہجرتین ہیں۔ اولاً حبشہ کی طرف ثانیاً مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ آپ رضی اللہ عنہ حکماً بدری ہیں کیونکہ غزوۂ بدر کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عقد نکاح میں تھیں وہ بیمار تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکماً آپ رضی اللہ عنہ کو تیمارداری کے لیے چھوڑ دیا اور پھر آپ رضی اللہ عنہ کو ثواب سے نیز مال غنیمت سے حصہ ملا۔

ذی النورین آپ رضی اللہ عنہ کا لقب ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا یکے بعد دیگرے آپ کے حق زوجیت میں آئیں اور آپ ﷺ نے دوسری صاحبزادی کی وفات کے بعد فرمایا کہ اگر میری تیسری بیٹی ہوتی تو میں وہ بھی عثمان کے نکاح میں دے دیتا۔ آپ رضی اللہ عنہ صائم الدہر قائم اللیل تھے۔ عشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔ محرم الحرام ۲۴ ہجری میں خلیفہ بنے اور ۱۷ یا ۱۸ ذی الحجہ ۳۵ ہجری جمعۃ المبارک بعمر ۸۲ سال شہید ہوئے اور ہفتہ کی رات کو جنت البقیع میں مدفون ہوئے۔ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ رضی اللہ عنہ کی کل مدت خلافت ۱۲ دن کم ۱۲ سال ہے۔ آپ سے کل ۱۴۶ احادیث مروی ہیں۔ (تحفۃ المراۃ)

بَابُ فَضْلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ

سیدنا حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۱۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ ﷺ أَنَّهُ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ

اخرجہ مسلم والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۱۴... حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے عہد لیا تھا کہ مجھ سے مؤمن محبت کرے گا اور منافق مجھ سے بغض رکھے گا۔

۱۱۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

اخرجہ البخاری ومسلم (تحفۃ الأشراف)

۱۱۵... حضرت ابو وقاص سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ تم میرے نزدیک ایسے ہی ہو جیسے حضرت ہارون، حضرت موسیٰ کے نزدیک تھے۔

۱۱۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي حَجَّتِهِ الَّتِي حَجَّ فَنَزَلَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَمَرَ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ فَقَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا بَلَى قَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَهَذَا وَلِيُّ مَنْ أَنَا مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ اللَّهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاهُ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد ضعیف لضعف علی بن زید بن جدعان (شرح سندی)

۱۱۶... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم اس حج میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ان کے ساتھ آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم راستے میں کسی جگہ اترے، نماز کا حکم دیا، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: کیا میں ایمان والوں کے نزدیک ان کی جانوں سے زیادہ محبوب نہیں ہوں؟ لوگوں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ فرمایا: کیا میں ہر مومن کے نزدیک اس کی جان سے زیادہ محبوب نہیں ہوں؟ لوگوں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ فرمایا: یہ ہر اس شخص کے دوست ہیں جو مجھے دوست رکھتا ہے۔ اے اللہ! تو اس کو دوست رکھ جو علی کو دوست رکھتا ہے۔

۱۱۷... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ أَبُو لَيْلَى يَسْمُرُ مَعَ عَلِيٍّ فَكَانَ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشِّتَاءِ

۱۱۷... عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ ابو لیلیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کو باتیں کر رہے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ گرمیوں والے کپڑے سردیوں میں پہنتے تھے اور سردیوں والے گرمیوں میں۔ ہم نے کہا کہ آپ (ابو لیلیٰ) ان سے پوچھیں۔ حضرت

وَثِيَابَ الشِّتَاءِ فِي الصَّيْفِ فَقُلْنَا لَوْ سَأَلْتَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ إِلَيَّ وَأَنَا أَرْمَدُ الْعَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْمَدُ الْعَيْنِ فَتَفَلَ فِي عَيْنِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ قَالَ فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا بَعْدَ يَوْمِئِذٍ وَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَيْسَ بِفَرَّارٍ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ إِلَى عَلِيٍّ فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے خیبر کے دن بلا بھیجا۔ میری آنکھیں دکھ رہی تھیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری آنکھوں میں تکلیف ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری آنکھوں میں اپنا لعاب لگا دیا۔ پھر فرمایا: اے اللہ! اس سے گرمی اور سردی دور فرما دیجئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دن کے بعد میں نے سردی اور گرمی کو محسوس نہیں کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایسے شخص کو بلاؤں گا جو اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول بھی اس کو محبوب رکھتے ہیں۔ وہ لڑائی سے بھاگنے والا نہیں ہے۔ لوگ اشتیاق سے انتظار کرنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا اور جھنڈا ان کو عطا فرمایا۔

۱۱۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَبُوهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

المعلی بن عبد الرحمن كالواسطی والمعلی اعترف بوضع ستين حديثاً في فضل علي قاله ابن معين فالاسناد ضعيف واصله في الترمذی والنسائی من حديث حذيفه بغير زيادة وابوهما خير منهما۔

۱۱۸... حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن اور حسین اہل جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور ان کے والد ان دونوں سے بہتر ہیں۔
معلی بن عبد الرحمن واسطی کی طرح ہے۔ ابن معین فرماتے ہیں کہ معلی نے علی رضی اللہ عنہ کی فضیلت میں ساٹھ حدیثیں گھڑنے کا اعتراف کیا۔ یہ سند ضعیف ہے اور اس کی اصل ترمذی اور نسائی میں حضرت حذیفہ کی حدیث سے ہے جو "ابوهما خير منهما" کے بغیر ہے۔

۱۱۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ عَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا عَلِيٌّ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۱۹... حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ علی مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں۔ اور میری طرف سے ادائیگی صرف علی ہی کر سکتے ہیں

۱۲۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو رَسُولِهِ ﷺ وَأَنَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ لَا يَقُولُهَا بَعْدِي إِلَّا كَذَّابٌ صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ بِسَبْعِ سِنِينَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح

۱۲۰... عباد بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: میں اللہ کا بندہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بھائی ہوں۔ میں سب سے بڑھ کر سچا ہوں۔ اس بات کو میرے بعد سوائے جھوٹے کے کوئی نہیں کہے گا۔ میں نے اور لوگوں سے سات سال پہلے نماز پڑھی۔

(السندی)

۱۲۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ فِي بَعْضِ حَجَّاتِهِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَذَكَرُوا عَلِيًّا فَنَالَ مِنْهُ فَغَضِبَ سَعْدٌ وَقَالَ تَقُولُ هَذَا لِرَجُلٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ ۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۲۱... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاویہ کسی حج کے موقع پر تشریف لائے۔ سعد رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے۔ انہوں نے علی رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کے بارے میں کچھ کہا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ غصے میں آ گئے اور فرمایا: تم اس شخص کے متعلق کہتے ہو۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کا میں دوست ہوں علی بھی اس کے دوست ہیں اور یہ کہ تم میرے نزدیک ایسے ہی ہو جیسے ہارون موسیٰ کے نزدیک۔ مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں آج جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے۔

فائدہ: حالاتِ علی رضی اللہ عنہ

آپ کا اسمِ گرامی علی، کنیت ابوالحسن اور ابوتراب، لقب حیدر اور اسد اللہ۔ والد کا نام ابوطالب ہے۔ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی اور داماد بھی ہیں۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بعثت نبوی سے دس سال قبل پیدا ہوئے تھے۔ (تاریخ اسلام)

محققین علماء کی رائے یہ ہے کہ عورتوں میں خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا، نوجوانوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور غلاموں میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سب سے پہلے مشرف بہ اسلام ہوئے۔ (خلافت راشدہ کا عہد زریں)

خلافت:

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد مدینہ منورہ کی فضا ظلم و زیادتی سے تاریک تھی۔ دارالسلطنت پر آفاقیوں کا قبضہ تھا۔ اکابر صحابہ رضی اللہ عنہم کی بڑی تعداد انتظامی و فوجی امور سرانجام دینے کے لیے دور دراز علاقوں میں منتشر تھی اور جو مدینہ میں تھے وہ بھی فتنے سے بھاگتے ہوئے گھروں میں خلوت نشین تھے۔ شہادت عثمان کے بعد تین دن تک مسندِ خلافت خالی رہا اور قاتلین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا سرغنہ غافقی بن حرب مسجد نبوی میں مصلیٰ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر امامت کراتا رہا۔ اسی دوران اکابر صحابہ رضی اللہ عنہم کی درخواست پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خلافت کے بار گراں کو اپنے دوش ناتواں پر اٹھا لیا۔

بروز جمعۃ المبارک ۲۵ ذی الحجہ ۳۵ ہجری کو آپ رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی کے اندر بیعت لی۔ چونکہ اس وقت پورا عالم اسلام بدامنی، ہنگامہ آرائی، خانہ جنگی، افراتفری میں تھا۔ ان حالات نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اتنا موقع نہ دیا کہ وہ ملت کے بکھرے ہوئے شیرازے کو اکٹھا کر سکیں اور ملک میں امن و امان قائم کر سکیں۔ اسی وجہ سے بڑی جنگیں مسلمانوں کے مابین وقوع پذیر ہوئیں اور مسلمانوں کی اتنی بڑی تعداد شہید ہوئی کہ اب

تک اسلامی معرکوں میں اتنی شہید نہ ہوئی تھی۔ پھر بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے پانچ سالہ دورِ خلافت میں انتشار کو اتفاق و اتحاد میں بدلنے کے لیے انتھک کوششیں کیں۔ حتی کہ ۱۷ رمضان المبارک ۴۰ ہجری کو شہادت پا کر اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔ (خلافت راشدہ کا عہد زریں)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کل ۵۸۶ احادیث مروی ہیں جن میں سے بیس احادیث متفق علیہ ہیں۔ ۹ حدیثیں صرف بخاری میں ہیں جبکہ دس حدیثیں صرف مسلم میں۔ غرض صحیحین میں آپ کی کل ۳۹ احادیث ہیں۔ (تحفۃ المرآۃ)

بَابُ فَضْلِ الزُّبَيْرِ ﷛

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۲۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ قُرَيْظَةَ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا فَقَالَ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثَلَاثًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۲۲... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریظہ کے دن فرمایا: کون ہمیں قوم (مشرکین) کے متعلق خبر دے گا؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون ہمیں قوم کے متعلق خبر دے؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ ایسا تین مرتبہ ہوا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا حواری ہوتا ہے اور میرے حواری زبیر ہیں۔

۱۲۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۲۳... حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن میرے لیے (دعامیں) اپنے والدین کو جمع فرمایا۔

۱۲۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَهَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا عُرْوَةُ كَانَ أَبَوَاكَ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ أَبُو بَكْرٍ وَالزُّبَيْرُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۲۴... حضرت عروۃ اپنے والد کے واسطہ سے فرماتے ہیں کہ مجھ سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عُروۃ! تمہارے باپ ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے تکلیف اٹھانے کے باوجود اللہ اور اس کے رسول کی پکار کا جواب دیا یعنی ابو بکر اور زبیر رضی اللہ عنہما۔

فائدہ: نام و نسب و حالات

آپ کا اسم گرامی زبیر، والد کا نام عوام، والدہ کا نام صفیہ کنیت ابو عبد اللہ، لقب حواری رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ ہجرت نبوی سے اٹھائیس سال قبل پیدا ہوئے اور ۱۶ سال کی عمر میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔

نہایت اولوالعزمی، شجاعت، بہادری، باہمتی تو آپ کا مشغلہ تھا۔ سب سے پہلی جنگ غزوۂ بدر میں خوب جوان مردی سے دشمن کو تہہ و بالا کیا۔ بالآخر حالت نماز میں جرموز نامی شخص نے آپ رضی اللہ عنہ کو ۳۶ ہجری میں غداری کر کے جام شہادت پلا دیا۔ وادی سباع میں سپرد خاک ہوئے کل عمر ۶۴ سال ہوئی۔ (کشف الحاجۃ)

بَابُ فَضْلِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ

فضائل حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

۱۲۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَوْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ طَلْحَةَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ شَهِيدٌ يَمْشِي عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۱۲۵... حضرت جابر بن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ ایسے شہید ہیں جو زمین پر چل پھر رہے ہیں۔

۱۲۶... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى طَلْحَةَ فَقَالَ هٰذَا مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۱۲۶... حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور فرمایا یہ ان لوگوں میں ہے جنہوں نے اپنا ذمہ پورا کر دیا۔

۱۲۷... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْحٰقُ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ

تقدم تخریجہ بمثل الحدیث الذی قبلہ (شرح السندی)

۱۲۷... حضرت موسیٰ بن طلحہ سے مروی ہے کہ ہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، انہوں نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ طلحہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے اپنا ذمہ پورا کر دیا۔

۱۲۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمٰعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ شَلَّاءَ وَقَى بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ

إخرجہ البخاری (تحفۃ الأشراف)

۱۲۸... حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے طلحہ رضی اللہ عنہ کے شل ہاتھ کو دیکھا جس کے ساتھ انہوں نے احد کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کی تھی۔

فائدہ: نام و سلسلہ نسب و حالات

آپ کا اسم گرامی طلحہ، والد کا نام عبید اللہ، کنیت ابو محمد، لقب فیاض اور شیر ہے اور آپ قریشی ہیں۔

۱۸ برس کی عمر میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔ عشرہ مبشرہ اور چھ اصحاب شوریٰ میں سے ایک آپ رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔ تمام اسلامی جنگوں میں شریک رہے اور بے مثال کارنامے سرانجام دیئے۔ خصوصاً جنگ احد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرتے ہوئے قابل رشک جوانمردی کے جوہر دکھائے اور ان کے بازو پر اسّی سے زائد تیروں اور تلواروں کے زخم لگے تھے۔

۶۴ سال کی عمر میں ۳۶ ہجری میں وفات پائی۔ (کشف الحاجۃ)

بَابُ فَضْلِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ

فضائل حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

۱۲۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ مَا

۱۲۹... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے سوائے سعد کے کسی کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (دعا میں) اپنے والدین

رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنَّهُ قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

کو جمع کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ ان سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے موقع پر فرمایا: تیر پھینکو سعد میرے ماں باپ تم پر قربان۔

۱۳۰۔۔۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ أَبَوَيْهِ فَقَالَ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۰۔۔۔ حضرت سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے احد کے موقع پر (دعامیں) اپنے والدین کو جمع فرمایا اور فرمایا: تیر پھینکو سعد تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

۱۳۱۔۔۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَخَالِي يَعْلَى وَوَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۱۔۔۔ حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں پہلا عرب ہوں جس نے اللہ تعالیٰ کے راستے میں تیر پھینکا۔

۱۳۲۔۔۔ حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ مَا أَسْلَمَ أَحَدٌ فِي الْيَوْمِ الَّذِي أَسْلَمْتُ فِيهِ وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَإِنِّي لَثُلُثُ الْإِسْلَامِ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۱۳۲۔۔۔ حضرت ہاشم بن ہاشم کا بیان ہے کہ میں نے سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس دن کسی نے اسلام قبول نہیں کیا جس دن میں نے اسلام قبول کیا۔ میں سات دن تک ٹھہرا رہا اور میں اسلام کا تہائی ہوں۔

فائدہ: آپ کا اسم گرامی سعد، کنیت ابو اسحاق، والد کا نام مالک، کنیت ابو وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ رشتہ میں آپ کے ماموں تھے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بار بار اس رشتہ کا تذکرہ فرمایا کرتے تھے۔

انیس سال کی عمر میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔ ان پر مکہ کی زمین باوجود وسعت اور فراخی دامن کے تنگ ہوگئی تھی ان پر بھی مصائب و آلام، شدائد و تکلیف کے پہاڑ ٹوٹے مگر عزم و استقلال میں ذرہ برابر بھی تزلزل نہیں آیا بلکہ ایمان مضبوط سے مضبوط ہوتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہوئے۔ راہ خداوندی میں سب سے پہلے تیر چلانے والے آپ ہی ہیں۔ بالآخر ۵۵ ہجری میں اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ (کشف الحاجہ)

بَابُ فَضَائِلِ الْعَشَرَةِ رضی اللہ عنہم

فضائل عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم

۱۳۳۔۔۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو الْمُثَنَّى النَّخَعِيُّ عَنْ جَدِّهِ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

۱۳۳۔۔۔ رباح بن حارث کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دس کے دسویں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو بکر جنت میں ہیں، عمر

عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي الْجَنَّةِ فَقِيلَ لَهُ مَنِ التَّاسِعُ قَالَ أَنَا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

جنت میں ہیں، عثمان جنت میں ہیں، علی جنت میں ہیں، طلحہ جنت میں ہیں، زبیر جنت میں ہیں، سعد جنت میں ہیں۔ عبدالرحمن جنت میں ہیں۔ رضی اللہ عنہم۔ پوچھا گیا: نویں شخص کون ہیں؟ فرمایا: میں۔

۱۳۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ اثْبُتْ حِرَاءُ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَعَدَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَابْنُ عَوْفٍ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۴... حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کو فرماتے ہوئے سنا۔ احد ٹھہر جا! تجھ پر سوائے نبی یا صدیق یا شہید کے کوئی نہیں۔ مراد ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، سعد، ابن عوف اور سعید بن زید (رضی اللہ عنہم) ہیں۔

فَضَائِلِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنِ جَرَّاحٍ رضی اللہ عنہ

فضائل حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

۱۳۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ سَأَبْعَثُ مَعَكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ قَالَ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۵... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجران سے فرمایا کہ میں عنقریب تمہارے ساتھ ایک آدمی بھیجوں گا جو پوری طرح امانتدار ہے۔
راوی کہتے ہیں لوگ انتظار کرنے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔

۱۳۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۳۶... حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: یہ اس امت کے امین ہیں۔

فائدہ: نام، شجرہ نسبت وحالات

آپ کا اسم گرامی عامر، کنیت ابوعبیدہ، لقب امین الامت، والد کا نام عبداللہ، دادا کا نام الجراح۔ دادا کے نام کی طرف منسوب ہو کر ابن الجراح کے نام سے مشہور ہوئے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی دعوت پر اسلام قبول کیا اور اسلام لاتے ہی قریش کے ظلم وستم کا نشانہ بنے اور حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں دمشق کے والی مقرر ہوئے اور ۱۸ ہجری میں طاعون کی بیماری میں مبتلا ہوئے۔ اسی طاعون کی بیماری میں اٹھاون سال کی عمر پا کر اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔ (کشف الحاجۃ)

بَابُ فَضْلِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۳۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا عَنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لَاسْتَخْلَفْتُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۷... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو بغیر مشورہ کے ذمہ دار بناتا تو ابن ام عبد (عبداللہ بن مسعود) کو ذمہ دار بناتا۔

۱۳۸... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ بَشَّرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۳۸... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو بشارت دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص پسند کرتا ہے کہ قرآن بالکل اسی طرح پڑھے جس طرح وہ نازل کیا گیا تو اسے چاہیے کہ اس کو ابن ام عبد کی قرات پر پڑھے۔

۱۳۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَأَنْ تَسْمَعَ سِوَادِي حَتّٰى أَنْهَاكَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۳۹... حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا اذن (میرے) گھر میں آنے کے لیے اتنا ہی ہے کہ پردہ اٹھاؤ اور میری آواز سنو اور چلے آؤ جب تک تمہیں میں منع نہ کروں۔

فائدہ: نام و شجرۂ نسب و حالات

آپ کا اسم گرامی عبداللہ، کنیت ابو عبدالرحمن، والد کا نام مسعود ہے۔ قدیم الاسلام ہیں۔ ذوہجرتین ہیں۔ نیز ذو قبلتین ہیں۔ کیونکہ ہجرت سے قبل نیز سولہ سترہ ماہ بعد الہجرۃ بھی مسلمانوں کا قبلہ بیت المقدس تھا۔ آپ غزوۂ بدر اور اس کے بعد تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رازدار اور مقرب صحابی ہیں۔ سفر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسواک، پاپوش مبارک اور وضو کا پانی آپ ہی اٹھاتے تھے۔ عادات خصائل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے لیے چار چیزوں کے متعلق دعا فرمائی تھی۔ (۱) قرآن (۲) حدیث (۳) فقہ (۴) سیادت ولمارت۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا کہ تم یہ چار علوم ان سے حاصل کرو۔ آپ مذہب حنفی کے اصل الاصول ہیں۔ مدینہ طیبہ میں بعمر ۶۳ سال ۳۲ ہجری میں وفات پائی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور جنت البقیع میں مدفون ہوئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی کل مرویات ۸۴۸ ہیں۔

آپ رضی اللہ عنہ سے خلفائے اربعہ نیز دیگر صحابہ اور تابعین نے روایت حدیث کی ہے۔ (تحفة المرآة)

بَابُ فَضْلِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب کے فضائل

۱۴۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا

۱۴۰... حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب سے مروی ہے کہ ہم

الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَبْرَةَ النَّخَعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنَّا نَلْقَى النَّفَرَ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ فَيَقْطَعُونَ حَدِيثَهُمْ فَذَكَرْنَا ذَٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَحَدَّثُونَ فَإِذَا رَأَوُا الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي قَطَعُوا حَدِيثَهُمْ وَاللّٰهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيمَانُ حَتّٰى يُحِبَّهُمْ لِلّٰهِ وَلِقَرَابَتِهِمْ مِنِّي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

قریش کی کسی جماعت کو ملتے تھے تو وہ باتیں کرتے کرتے خاموش ہو جاتے۔ ہم نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہوا کہ وہ باتیں کر رہے ہوتے ہیں جب وہ میرے خاندان والوں میں سے کسی کو دیکھتے ہیں تو اپنی بات کو ختم کر دیتے ہیں۔ اللہ کی قسم! کسی شخص کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوتا جب تک وہ ان کو محبوب نہیں رکھے اللہ کے لیے اور مجھ سے ان کی قرابت کی وجہ سے۔

۱۴۱... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا فَمَنْزِلِي وَمَنْزِلُ إِبْرَاهِيمَ فِي الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُجَاهَيْنِ وَالْعَبَّاسُ بَيْنَنَا مُؤْمِنٌ بَيْنَ خَلِيلَيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لاتفاقهم على ضعف عبدالوهاب (شرح السندی)

۱۴۱... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مجھ کو خلیل بنایا جس طرح اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا۔ میرا اور ابراہیم علیہ السلام کا مرتبہ قیامت کے دن آمنے سامنے ہوگا اور عباس ہمارے درمیان دو دوستوں کے درمیان مومن کی طرح ہوں گے۔

فائدہ: آپ کا اسم گرامی عباس، کنیت ابو الفضل، والد کا نام عبد المطلب تھا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عم محترم تھے لیکن عمر کے اعتبار سے کوئی خاص فرق نہ تھا۔ واقعہ فیل سے ایک سال پہلے ولادت ہوئی۔ غزوۂ بدر میں عباس بن عبد المطلب کی شرکت مشرکین کی طرف سے ہوئی مگر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ہدایت دے رکھی تھی کہ اگر دوران جنگ عباس آجائیں تو ان پر وار نہ کرنا۔ ایک عرصہ تک عباس رضی اللہ عنہ دائرہ اسلام میں داخل نہ ہوئے مگر خفیہ طور سے اسلام کی فکر میں رہتے تھے۔ آپ مشرکین کی خفیہ خبریں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا کرتے تھے۔ بالآخر حضرت عباس مشرف بہ اسلام ہوئے۔ اور فتح مکہ سے کچھ پہلے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور مع اہل و عیال کے مدینہ ہی میں سکونت پذیر ہو گئے۔

آپ رضی اللہ عنہ نے مختلف غزوات اور سرایا میں شرکت فرمائی اور نہایت حوصلہ مندی، شجاعت و بہادری کے ساتھ دشمنوں کا مقابلہ کیا۔

آپ رضی اللہ عنہ نہایت مالدار اور متمول تھے۔ تجارت آپ کے لیے ذریعہ معاش تھا۔ دور جاہلیت میں سودی معاملات کیا کرتے تھے مگر جب اسلام قبول کیا تو تمام سودی معاملات ترک کر دیئے۔ بالآخر اٹھاسی سال کی عمر پا کر ۳۲ ہجری میں وفات پائی۔

خلیفہ سوم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ (مظاہر حق جدید)

بَابُ فَضْلِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادوں حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے فضائل

۱۴۲... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

۱۴۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے اللہ! میں

قَالَ لِلْحَسَنِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ قَالَ وَضَمَّهُ إِلَىٰ صَدْرِهٖ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

اس سے محبت کرتا ہوں اور آپ بھی ان سے محبت کیجئے اور جو ان سے محبت کرے، اسے محبوب رکھیے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو سینے سے لگالیا۔

۱۴۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ أَبِي الْجَحَّافِ وَكَانَ مَرْضِيًّا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

۱۴۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حسن و حسین (رضی اللہ عنہما) سے محبت رکھے اس نے مجھ سے محبت رکھی اور جو ان سے بغض رکھے اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

۱۴۴... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ أَنَّ يَعْلَى بْنَ مُرَّةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى طَعَامٍ دُعُوا لَهُ فَإِذَا حُسَيْنٌ يَلْعَبُ فِي السِّكَّةِ قَالَ فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ ﷺ أَمَامَ الْقَوْمِ وَبَسَطَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَفِرُّ هَاهُنَا وَهَاهُنَا وَيُضَاحِكُهُ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى أَخَذَهُ فَجَعَلَ إِحْدَى يَدَيْهِ تَحْتَ ذَقْنِهِ وَالْأُخْرَى فِي فَأْسِ رَأْسِهِ فَقَبَّلَهُ وَقَالَ حُسَيْنٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْ حُسَيْنٍ أَحَبَّ اللّٰهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِنَ الْأَسْبَاطِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ مِثْلَهُ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن رجاله ثقات (شرح السندي)

۱۴۴... سعید بن راشد بیان فرماتے ہیں کہ حضرت یعلی بن مرۃ رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دعوت طعام کے لیے نکلے۔ حسین رضی اللہ عنہ گلی میں کھیل رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے آگے بڑھ گئے اور اپنے ہاتھ پھیلا دیئے (حضرت حسین رضی اللہ عنہ) اِدھر اُدھر بھاگنے لگے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو ہنساتے رہے یہاں تک کہ ان کو پکڑ لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہاتھ ان کی ٹھوڑی کے نیچے اور دوسرا سر کے اوپر رکھا اور بوسہ لیا۔ فرمایا: حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں۔ اللہ اس سے محبت رکھتے ہیں جو حسین سے محبت رکھتا ہے۔ حسین رضی اللہ عنہ نواسوں میں سے ایک نواسے ہیں۔ (سفیان نے اسی کے مثل بیان کیا ہے)۔

۱۴۵... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ صُبَيْحٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ أَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۱۴۵... حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی، فاطمہ، حسین اور حسن رضی اللہ عنہم سے فرمایا: میں اس کے لیے سلامتی ہوں جس کے لیے تم سلامتی ہو اور لڑائی ہوں جس کے لیے تم لڑائی ہو۔

فائدہ: حضرت حسن رضی اللہ عنہ ہجرت کے تیسرے سال پیدا ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ رضی اللہ عنہ کی عمر ۸ سال تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا یہ بیٹا سید ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کے دو بڑے فرقوں میں صلح کرائے گا۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد حضرت حسن رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فوجی پیش قدمی شروع کر دی۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے صلح کر لی اور خلافت سے دستبردار ہوگئے۔ آپ رضی اللہ عنہ سے ۱۳ احادیث مروی ہیں۔ ۵۰ ہجری میں شہید ہوئے۔ (دلیل الفالحین)

حضرت حسین رضی اللہ عنہ ہجرت کے چوتھے سال ۵ شعبان ۴ ہجری کو پیدا ہوئے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد چٹایا اور ان کے دہن پاک کو اپنے لعاب مبارک سے تر کر دیا۔ ان کا لقب سید شباب اهل الجنة اور ریحانة النبی صلی الله علیه وسلم تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ رضی اللہ عنہ کی عمر ۷ برس تھی۔

نہایت تقویٰ وطہارت کے مالک تھے۔ نماز، روزہ، حج کا بہت اہتمام فرماتے تھے۔ بیس حج پیدل کیے تھے مگر صاحب کشف الحاجۃ لکھتے ہیں کہ ۲۵ حج پیدل کیے تھے۔ آپ نہایت متواضع اور عبادت گزار تھے۔ رات و دن میں ایک ہزار رکعات نوافل پڑھ لیتے تھے۔

بالآخر میدان کربلا میں سخت ترین پابندیاں جھیل کر انتہائی بھوک وپیاس کی حالت میں جوانمردی، شجاعت وبہادری کے جوہر دکھاتے ہوئے جبکہ جسم مبارک پر ۴۵ زخم تیر کے اور ۳۳ زخم تلوار کے تھے ۱۰ محرم الحرام ۶۱ ہجری کو اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔

آپ کے جسم کی خوب بے حرمتی کی گئی۔ جسم مبارک کو گھوڑوں کی ٹاپوں سے روندا گیا اور سر مبارک کو تن سے جدا کر کے کوفہ، ابن زیاد کے پاس بھیجا گیا جہاں سر مبارک کی سخت توہین کی گئی۔ سر مبارک کو ایک طشت میں رکھ کر ابن زیاد کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس نے سر دیکھ کر گستاخانہ کلمات بکے۔ شہادت کے تیسرے دن نماضریہ کے باشندوں نے شہداء کی لاشوں کو دفن کیا اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی لاش کو بے سر دفن کیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون (المرتضیٰ۔ تاریخ اسلام)

بَابُ فَضْلِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۴۶... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَاسْتَأْذَنَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۱۴۶... حضرت علی بن ابی طالب سے مروی ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے (آنے کی) اجازت طلب کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ان کو اجازت دو خوش آمدید پاکیزہ فطرت شخص کے لیے۔

۱۴۷... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ دَخَلَ عَمَّارٌ عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مُلِئَ عَمَّارٌ إِيمَانًا إِلَى مُشَاشِهِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۴۷... حضرت ہانی بن ہانی سے روایت ہے کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خوش آمدید پاکیزہ فطرت شخص کے لیے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ عمار پورے کے پورے ایمان سے بھرے ہوئے ہیں۔

۱۴۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَمَّارٌ مَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ إِلَّا اخْتَارَ الْأَرْشَدَ مِنْهُمَا

۱۴۸... ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمار پر جب بھی دو امر پیش کیے گئے انہوں نے زیادہ درست (امر) کو اختیار کیا۔

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

فائدہ: آپ رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر سے لے کر غزوۂ تبوک تک تمام اسلامی جنگوں میں شریک رہے۔ ۲۰ ہجری میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ کو کوفہ کا والی بنادیا تھا۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ جنگ جمل و صفین میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔

بالآخر ۹۳ سال کی عمر پاکر ۳۷ ہجری میں جنگ صفین میں شہید ہوئے۔ (تکمیل الحاجۃ)

بَابُ فَضْلِ سَلْمَانَ وَأَبِي ذَرٍّ وَالْمِقْدَادِ رضی اللہ عنہم

حضرت سلمان، ابی ذر، مقداد رضی اللہ عنہما کے فضائل

۱۴۹... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الْإِيَادِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ هُمْ قَالَ عَلِيٌّ مِنْهُمْ يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثًا وَأَبُو ذَرٍّ وَسَلْمَانُ وَالْمِقْدَادُ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۱۴۹... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے چار اشخاص سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے اور مجھے خبر دی ہے کہ وہ خود ان سے محبت کرتا ہے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ وہ کون ہیں؟ فرمایا: علی ان میں سے ہیں اور فرماتے ہیں وہ تین یہ ہیں۔ ابوذر، سلمان، مقداد رضی اللہ عنہم۔

۱۵۰... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ أَظْهَرَ إِسْلَامَهُ سَبْعَةٌ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمَّارٌ وَأُمُّهُ سُمَيَّةُ وَصُهَيْبٌ وَبِلَالٌ وَالْمِقْدَادُ فَأَمَّا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَمَنَعَهُ اللهُ بِعَمِّهِ أَبِي طَالِبٍ وَأَمَّا أَبُو بَكْرٍ فَمَنَعَهُ اللهُ بِقَوْمِهِ وَأَمَّا سَائِرُهُمْ فَأَخَذَهُمُ الْمُشْرِكُونَ وَأَلْبَسُوهُمْ أَدْرَاعَ الْحَدِيدِ وَصَهَرُوهُمْ فِي الشَّمْسِ فَمَا مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وَاتَاهُمْ عَلَى مَا أَرَادُوا إِلَّا بِلَالًا فَإِنَّهُ هَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ فِي اللهِ وَهَانَ عَلَى قَوْمِهِ فَأَخَذُوهُ فَأَعْطَوْهُ الْوِلْدَانَ فَجَعَلُوا يَطُوفُونَ بِهِ فِي شِعَابِ مَكَّةَ وَهُوَ يَقُولُ أَحَدٌ أَحَدٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندي)

۱۵۰... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پہلے پہل جنہوں نے اسلام کا اظہار کیا وہ سات ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر، عمار، ان کی والدہ سمیہ، صہیب، بلال، مقداد (رضی اللہ عنہم) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اللہ نے ان کے چچا ابوطالب کے ساتھ حفاظت فرمائی اور ابو بکر کی حفاظت اللہ نے ان کی قوم کی ذریعہ فرمائی۔ مگر باقی حضرات کو مشرکین نے پکڑ لیا اور انہیں لوہے کی زرہیں پہنا کر دھوپ میں پگھلا دیا۔ سو کوئی ان میں ایسا نہ تھا جس نے مشرکین کے ارادہ کی موافقت نہ کی۔ یعنی براہ تقیہ ان کے موافق نہ ہو گیا۔ مگر بلال رضی اللہ عنہ کہ ان کا نفس ان کی نظر میں ذلیل ہو گیا۔ اللہ کی عظمت کے پیش نظر وہ اپنی قوم کے آگے ذلیل ہو گئے اور مشرکین نے انہیں لڑکوں کے حوالے کر دیا اور وہ انہیں مکہ کی گھاٹیوں میں لیے پھرے اور وہ احد احد کہا کرتے تھے۔

۱۵۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللهِ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ وَلَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَمَا لِي وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا مَا [illegible] إِبْطُ بِلَالٍ

۱۵۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کے معاملہ میں جتنا ستایا گیا اتنا کوئی نہیں ستایا گیا اور اللہ کے بارے میں جتنا خوفزدہ کیا گیا ہوں اتنا کوئی نہیں کیا گیا۔ مجھ پر تین دن ایسے گزرے ہیں کہ میرے اور بلال کے [illegible]

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

ایسا کھانا نہیں تھا جس کو کوئی شخص کھا سکتا۔ مگر صرف وہی جس کو بلال کی بغل ڈھانپے ہوئے ہوتی تھی۔

فائدہ: حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا شمار جلیل القدر صحابہ رضی اللہ عنہم میں ہوتا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام اور فارس کی مشہور نسل "رامہرمز" سے متعلق تھے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ شروع ہی سے دین حق کی جستجو میں لگ گئے تھے۔ اسی سلسلہ میں انہوں نے اپنا آبائی مذہب (جو کہ مجوسی مذہب تھا) ترک کر کے عیسائیت کو اختیار کر لیا تھا۔ پھر اپنی عمر کا ایک طویل حصہ دین حق کی تلاش میں لگا دیا۔ یہاں تک کہ نبی آخر الزمان کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے مطلوبہ خزانے (دین حق) کو حاصل کیا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ محنت و مشقت کر کے اپنی روزی حاصل کرتے تھے اور اپنی کمائی کا زیادہ حصہ راہ خدا میں خرچ کرتے تھے۔ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی بہت مدح و تعریف بیان فرمائی۔

بالآخر ۳۵ ہجری مداین میں ان کا انتقال ہوا۔ (مظاہر حق جدید)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

نام جندب، کنیت ابوذر، والد کا نام جنادہ ہے۔ آپ نہایت بلند مرتبہ صحابی ہیں۔ تارک الدنیا اور مہاجرین صحابہ میں سے ہیں۔ مکہ میں جا کر اسلام قبول کیا اور اسی وقت خانہ کعبہ میں جا کر قریش کے مجمع کے سامنے بلند آواز سے کلمہ توحید پڑھا جس پر کفار قریش نے زدو کوب کیا۔ غزوۂ خندق کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مدینہ منورہ میں حاضر ہو گئے۔ پھر مقام ربذہ میں قیام کیا۔ ۳۲ ہجری یا ۳۱ ہجری میں دور خلافت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ میں وفات ہوئی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ (تاریخ اسلام)

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ

نام مقداد، کنیت ابوالاسود، والد کا نام عمرو تھا۔ اسلام قبول کرنے کے بعد مختلف مصائب و آلام کا سامنا کرنا پڑا تو آپ رضی اللہ عنہ نے بھی دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرح حبشہ اور پھر مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی اور ۳۳ ہجری میں عہد خلافت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ میں مدینہ سے تین میل کے فاصلہ پر مقام جرف میں انتقال کر گئے اور کل عمر ۷۰ سال پائی۔

بَابُ فَضَائِلِ بِلَالٍ رضی اللہ عنہ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۵۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ شَاعِرًا مَدَحَ بِلَالَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ خَيْرُ بِلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَبْتَ لَا بَلْ بِلَالُ رَسُولِ اللَّهِ خَيْرُ بِلَالٍ

۱۵۲... سالم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک شاعر نے بلال بن عبداللہ کی تعریف کی اور کہا کہ بلال بن عبداللہ سب بلالوں سے بہتر ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو نے غلط کہا بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بلال (صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم) سب سے بہتر بلال رضی اللہ عنہ ہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال عمرو بن حمزة ضعفه ابن معين (تاريخ الدوري) والنسائي (الضعفاء) وقال احمد (الجرح والتعديل) احاديثه مناكير وقال ابن حبان في الثقات (الثقات) كان ممن يخطئ

فائدہ: نام و نسب

اسم گرامی بلال، کنیت ابو عبداللہ، والد کا نام رباح تھا۔ آپ اصلاً حبشہ کے رہنے والے تھے لیکن آپ کی پیدائش مکہ ہی میں ہوئی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اپنا اسلام لوگوں کے سامنے سب سے پہلے ظاہر کیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بعد میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خرید کر آزاد کر دیا تھا۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ تمام اسلامی غزوات میں شریک تھے اور غزوہ بدر میں اسلام کے بڑے دشمن امیہ بن خلف کو قتل بھی کیا تھا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد دمشق میں مقیم ہو گئے اور وہیں ۱۸ یا ۲۰ ہجری میں انتقال ہوا جبکہ ان کی عمر ساٹھ سال تھی۔ (مظاہر حق جدید)

بَابُ فَضَائِلِ خَبَّابٍ رضی اللہ عنہ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۵۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ قَالَ جَاءَ خَبَّابٌ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ ادْنُ فَمَا أَحَدٌ أَحَقَّ بِهٰذَا الْمَجْلِسِ مِنْكَ إِلَّا عَمَّارٌ فَجَعَلَ خَبَّابٌ يُرِيهِ آثَارًا بِظَهْرِهِ مِمَّا عَذَّبَهُ الْمُشْرِكُونَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۵۳... ابو لیلیٰ الکندی فرماتے ہیں کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ انہوں نے فرمایا: قریب ہو جاؤ اس نشست کا سوائے عمار کے اور کوئی حقدار نہیں۔ حضرت خباب رضی اللہ عنہ انہیں اپنی کمر کے نشانات دکھانے لگے جو مشرکین کے تکلیفیں دینے کے سبب بنے تھے۔

۱۵۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَقْضَاهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَأَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَأَمِينُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رضی اللہ عنہ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۱۵۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت پر میری امت میں سب سے زیادہ رحم دل ابو بکر ہیں اور ان ہی میں سے اللہ کے دین کے بارے میں سب سے زیادہ سخت عمر ہیں۔ حیا کے اعتبار سے سب سے سچے عثمان ہیں اور علی بن ابی طالب ان میں سب سے اچھے فیصلہ کرنے والے ہیں۔ ان میں اللہ کی کتاب کو سب سے عمدہ پڑھنے والے ابی بن کعب ہیں۔ سب سے زیادہ حلال و حرام سے واقف معاذ بن جبل ہیں اور فرائض سے سب سے زیادہ واقف زید بن ثابت ہیں۔ خبردار ہر امت کے لیے ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ ہیں۔

۱۵۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ مِثْلَهُ عِنْدَ ابْنِ قُدَامَةَ غَيْرَ أَنَّهُ يَقُولُ فِي حَقِّ زَيْدٍ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْفَرَائِضِ

تقدم تخريجه بمثل الحديث الذي قبله (شرح السندي)

۱۵۵... ابو قلابہ سے اسی طرح کی روایت مروی ہے۔ ابن قدامہ کے نزدیک سوائے اس بات کے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن ثابت کے حق میں فرمائی، وہ یہ کہ علم الفرائض کو سب سے زیادہ جاننے والے ہیں۔

فائدہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی مجلس میں ذی فضل صحابہ کو جو سابق فی الاسلام ہوں اور ان پر مصائب و آلام کے پہاڑ ٹوٹے ہوں پیش پیش رکھتے تھے چونکہ حضرت عمار کو بھی اسلام میں مصائب کا سامنا کرنا پڑتا تھا اس لیے حضرت عمر نے حضرت عمار کو حضرت خباب پر

فوقیت دی مگر یہ معاملہ دیکھ کر حضرت خباب نے فرمایا امیر المؤمنین اگر آپ کی مجلس میں تقدم کا سبب آزمائشوں کی کثرت ہے تو پھر میری کمر دیکھئے کہ آگ کے نشانات سے بھری ہوئی ہے اس سے معلوم ہوا اگر دین کے نقصان کا اندیشہ نہ ہو تو کسی کی تعریف اور بعض اعمال صالحہ کا اظہار کیا جاسکتا ہے۔ (انجاح الحاجہ)

حضرت خباب بن الارت ان خوش نصیبوں میں سے ہیں جنہوں نے اسلام کے بالکل ابتدائی دور میں دعوت حق کو قبول کیا اور کفار و مشرکین مکہ کے ظلم و ستم اور ان کی طرف سے تمام تکالیف و آلام کو خوشی سے سہتے رہے۔ پھر مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوات میں شریک رہے۔ آپ کی وفات ۳۷ ہجری میں ۷۲ سال عمر پا کر ہوئی۔ (تکمیل الحاجہ)

بَابُ فَضْلِ أَبِي ذَرٍّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۵۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا أَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ وَلَا أَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ مِنْ رَجُلٍ أَصْدَقَ لَهْجَةً مِنْ أَبِي ذَرٍّ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۱۵۶... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے ابوذر سے سچا کوئی نہیں ہے۔

بَابُ فَضْلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۵۷... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ سَرَقَةٌ مِنْ حَرِيرٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَدَاوَلُونَهَا بَيْنَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا فَقَالُوا لَهُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

۱۵۷... حضرت براء بن عازب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ریشم ہدیہ آیا تو لوگوں نے آپس میں اس کو پکڑ پکڑ کر دیکھنا شروع کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس کی وجہ سے حیران ہوتے ہو۔ انہوں نے کہا، جی ہاں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے بہتر ہیں۔

۱۵۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۱۵۸... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سعد بن معاذ کی موت سے رحمن عز و جل کا عرش حرکت میں آگیا۔

بَابُ فَضْلِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت جریر بن عبداللہ البجلی رضی اللہ عنہ کی فضیلت

۱۵۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ

۱۵۹... حضرت جریر بن عبداللہ البجلی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب

إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي وَلَقَدْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ أَنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفۃ الأشراف)

سے میں نے اسلام قبول کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھی مجھے دیکھا، مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ دیکھا۔ میں نے ان کی خدمت میں شکایت کی کہ میں گھوڑے پر ٹھہر نہیں سکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا اور فرمایا: اے اللہ! ان کو ثابت قدمی عطا فرما اور ہادی و مہدی بنا۔

فائدہ: آپ کا نام جریر، کنیت ابو عمر، والد کا نام عبداللہ۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ۹ ہجری میں اسلام قبول کیا اور ۵۱ ہجری میں وفات ہوئی۔ (تکمیل الحاجۃ)

بَابُ فَضْلِ أَهْلِ بَدْرٍ رضی اللہ عنہم

اہل بدر (رضی اللہ عنہم) کے فضائل

۱۶۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ أَوْ مَلَكٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا فِيكُمْ قَالُوا خِيَارَنَا قَالَ كَذٰلِكَ هُمْ عِنْدَنَا خِيَارُ الْمَلَائِكَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفۃ الأشراف)

۱۶۰... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرئیل یا کوئی اور فرشتہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ آپ لوگ بدر میں حاضر ہونے والوں کو کیسا شمار کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: وہ ہم میں سب سے زیادہ پسندیدہ لوگ ہیں۔ اس نے کہا اسی طرح (بدر میں حاضر ہونے والے فرشتے) ہمارے نزدیک فرشتوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔

۱۶۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۱۶۱... حضرت سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے ساتھیوں کو برا مت کہو۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اگر تم میں سے کوئی احد کے برابر سونا خرچ کر دے (تب بھی) ان میں سے ایک کے (خرچ کیے گئے) مُد یا اس کے نصف کو بھی نہیں پا سکتا۔

۱۶۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ ﷺ فَلَمُقَامُ أَحَدِهِمْ سَاعَةً خَيْرٌ مِنْ عَمَلِ أَحَدِكُمْ عُمُرَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد صحیح رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۶۲... نسیر بن ذعلوق سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو برا مت کہو۔ ان میں سے ایک کا ایک گھڑی ہونا تم میں سے کسی کی عمر بھر کی نیکی سے بہتر ہے۔

بَابُ فَضْلِ الْأَنْصَارِ رضی اللہ عنہم

انصار (رضی اللہ عنہم) کے فضائل

١٦٣... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللهُ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللهُ قَالَ شُعْبَةُ لِعَدِيٍّ أَسَمِعْتَهُ مِنَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ إِيَّايَ حَدَّثَ

اخرجہ البخاری ومسلم والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۱۶۳... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو انصار سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتے ہیں اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے اللہ اس سے بغض رکھتے ہیں۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے عدی سے کہا: کیا آپ نے اس کو حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: مجھ ہی سے تو انہوں نے بیان کیا ہے۔

١٦٤... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْأَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ اسْتَقْبَلُوا وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَاسْتَقْبَلَتِ الْأَنْصَارُ وَادِيًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ

انفرد به ابن ماجة (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف والآفة فيه من عبدالمهيمن بن عباس وباقی رجال الاسناد ثقات (شرح السندی)

۱۶۴... حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انصار (رضی اللہ عنہم) شعار (بدن سے متصل کپڑے کی مثل) ہیں اور بقیہ لوگ دثار (بدن سے جدا کپڑے کی مثل) ہیں اور اگر (دیگر) لوگ کسی (ایک) گھاٹی یا وادی میں چلیں اور انصار (رضی اللہ عنہم) کسی اور وادی میں جائیں تو میں انصار (رضی اللہ عنہم) کی وادی میں چلوں گا اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک مرد ہوتا۔

١٦٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَحِمَ اللهُ الْأَنْصَارَ وَأَبْنَاءَ الْأَنْصَارِ وَأَبْنَاءَ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف فيه كثير بن عبد الله وهو متهم (شرح السندی)

۱۶۵... کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے واسطہ سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ انصار (رضی اللہ عنہم) پر رحم فرمائے اور انصار کی اولاد پر اور ان کی اولاد کی اولاد پر۔

بَابُ فَضْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل

١٦٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ وَتَأْوِيلَ الْكِتَابِ

اخرجہ البخاری والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۱۶۶... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے ساتھ ملا لیا اور فرمایا: اے اللہ! اس کو حکمت اور تاویل کتاب کا علم سکھا دیجئے۔

فائدہ: آپ رضی اللہ عنہ ہجرت نبوی سے تین سال قبل پیدا ہوئے جب بنو ہاشم کے لوگ گھاٹی میں محصور تھے۔ آپ زبردست علمی فضیلت کے حامل تھے۔ بحر التفسیر اور خیر الامت کے لقب سے سرفراز تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کے لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقہ، تفسیر قرآن اور حکمت کی دعا فرمائی۔

روئے زمین پر آپ رضی اللہ عنہ سے بڑا کوئی عالم نہ تھا۔

اصح قول کے مطابق آپ رضی اللہ عنہ کا بعمر ۷۱ سال ۶۸ ہجری میں طائف میں انتقال ہوا۔ (تکمیل الحاجہ)

باب ۱۲... بَابُ فِي ذِكْرِ الْخَوَارِجِ

باب ۱۲... خوارج کا بیان

۱۶۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ وَذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ أَوْ مَوْدُونُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ وَلَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

اخرجه مسلم وابو اؤد (تحفة الأشراف)

۱۶۷... حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خوارج کا ذکر کیا اور فرمایا: ان میں ایک شخص ہوگا جس کا ہاتھ ناقص یا کٹا ہوا ہوگا یا بھاری ہاتھ والا ہوگا اگر اندیشہ نہ ہوتا کہ تم اتراؤ گے تو میں ضرور بیان کرتا جو اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان لوگوں سے لڑنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کیا، کیا آپ نے خود محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! رب کعبہ کی قسم، ایسا تین مرتبہ فرمایا۔

۱۶۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ النَّاسِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمَنْ لَقِيَهُمْ فَلْيَقْتُلْهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ عِنْدَ اللهِ لِمَنْ قَتَلَهُمْ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۶۸... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخر زمانہ میں کچھ لوگ نکلیں گے جو نوجوان ہوں گے، بے وقوف ہوں گے۔ لوگوں میں سب سے اچھی باتیں کریں گے، قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلقوم سے نیچے نہیں اترے گا۔ اسلام سے اسی طرح بے فیض رہ جائیں گے جس طرح تیر شکار سے بے نشان گذر جاتا ہے۔ جو ان سے ملے ان سے قتال کرے، کیونکہ ان کو قتل کرنا قتل کرنے والے کے لیے اللہ کے ہاں اجر کا باعث ہے۔

۱۶۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَذْكُرُ فِي الْحَرُورِيَّةِ شَيْئًا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ قَوْمًا يَتَعَبَّدُونَ يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصَوْمَهُ مَعَ صَوْمِهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ أَخَذَ سَهْمَهُ فَنَظَرَ فِي نَصْلِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِي رِصَافِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِي قِدْحِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِي الْقُذَذِ فَتَمَارَى

۱۶۹... ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے عرض کی، کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خروریہ کے بارے میں کچھ فرماتے ہوئے سنا؟ انہوں نے فرمایا: میں نے ان کو ایسی قوم کا ذکر کرتے ہوئے سنا جو خوب عبادت کریں گے۔ تم میں سے ہر کوئی اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابلے میں کم تر جانے گا اور اپنے روزے کو ان کے روزے سے کم تر سمجھے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے (آدمی) اپنے تیر کو پکڑتا ہے اس کے

هَلْ يَرَى شَيْئًا أَمْ لَا

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف).

پھل کو دیکھتا ہے پھر اس میں (خون وغیرہ) کچھ بھی نظر نہ آئے پھر وہ تیر کی لکڑی کو دیکھے اس میں کچھ نہ دیکھے پھر اس کی نوک کو دیکھے اس میں بھی کچھ نہ دیکھے پھر تیر کے پر کو دیکھے تو اس کو شک ہونے لگا کہ اس میں کچھ ہے یا نہیں؟

۱۷۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي أَوْ سَيَكُونُ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ هُمْ شِرَارُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّامِتِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَافِعِ بْنِ عَمْرٍو أَخِي الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ فَقَالَ وَأَنَا أَيْضًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۷۰... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد میری امت میں سے یا یوں فرمایا کہ عنقریب میرے بعد میری امت میں سے کچھ لوگ ہوں گے جو قرآن کو پڑھیں گے مگر قرآن ان کے حلق سے تجاوز نہیں کرے گا۔ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ پھر وہ دین میں لوٹ کر نہیں آئیں گے وہ مخلوق میں سے بدترین ہوں گے۔ حضرت عبداللہ بن صامت کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حکم بن عمرو غفاری کی رافع بن عمرو سے ذکر کی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے بھی یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

۱۷۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

۱۷۱... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے چند لوگ قرآن کو پڑھیں گے۔ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا أسناد ضعيف والعلة فيه من سماك قال النسائي ويعقوب بن شيبة: رواية عن عكرمة مضطربة ورواية عن غيره صالحة۔ (شرح السندي)

۱۷۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالْجِعْرَانَةِ وَهُوَ يَقْسِمُ التِّبْرَ وَالْغَنَائِمَ وَهُوَ فِي حِجْرِ بِلَالٍ فَقَالَ رَجُلٌ اعْدِلْ يَا مُحَمَّدُ فَإِنَّكَ لَمْ تَعْدِلْ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ بَعْدِي إِذَا لَمْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللهِ حَتَّى أَضْرِبَ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ هٰذَا فِي أَصْحَابٍ أَوْ أُصَيْحَابٍ لَهُ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۷۲... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ میں تھے اور غنیمت کا مال تقسیم فرما رہے تھے اور ایک شخص نے کہا: اے محمد! برابری کیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاف سے کام نہیں لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو جب میں عدل نہیں کروں گا تو میرے بعد کون عدل کرے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجیے کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ان لوگوں میں ہو گا جو قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلق سے آگے نہیں بڑھے گا۔

۱۷۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ الْأَزْرَقُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْخَوَارِجُ

۱۷۳... حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوارج جہنم کے کتے ہیں۔

كِلَابُ النَّارِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) اسناد ابن ابی اوفی رجالہ ثقات الا انہ منقطع الاعمش لم یسمع من ابن ابی اوفی قالہ غیر واحد (شرح السندی)

۱۷۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يَنْشَأُ نَشْءٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ أَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً حَتَّى يَخْرُجَ فِي عِرَاضِهِمُ الدَّجَّالُ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) اسناد صحیح (شرح السندی)

۱۷۴... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قوم پیدا ہوگی جو قرآن کریم کو پڑھیں گے اور قرآن کریم ان کے نرخرے سے آگے نہیں بڑھے گا۔ جب بھی وہ ابھریں گے کاٹ دیئے جائیں گے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب کبھی وہ ابھریں گے کاٹ دیئے جائیں گے (اور ایسا) بیس مرتبہ سے زیادہ ہوگا یہاں تک کہ ان کی جماعت میں سے دجال خروج کرے گا۔

۱۷۵... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَوْ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ أَوْ حُلُوقَهُمْ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ أَوْ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۱۷۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخر زمانہ میں یا یوں فرمایا کہ اس امت میں ایک قوم نکلے گی جو قرآن کریم پڑھیں گے یہ قرآن کریم ان کے نرخرے یا یوں فرمایا کہ حلق سے تجاوز نہیں کرے گا۔ ان کی علامت سر کے بال منڈانا ہوگی جب تم ان کو دیکھو یا یوں فرمایا کہ جب تم ان سے ملو (جنگ میں) تو ان کو قتل کر ڈالو۔

۱۷۶... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَقُولُ شَرُّ قَتْلَى قُتِلُوا تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ وَخَيْرُ قَتِيلٍ مَنْ قَتَلُوا كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ قَدْ كَانَ هَؤُلَاءِ مُسْلِمِينَ فَصَارُوا كُفَّارًا قُلْتُ يَا أَبَا أُمَامَةَ هَذَا شَيْءٌ تَقُولُهُ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۱۷۶... حضرت ابو امامہ بیان فرماتے ہیں کہ بدترین مقتول جو آسمان تلے قتل کیے گئے اور بہترین مقتول وہ ہیں جنہوں نے جہنم کے کتوں کو قتل کیا۔ یہ مسلمان ہوں گے جو کفر اختیار کرلیں گے۔ ابو غالب کہتے ہیں، میں نے کہا: اے ابو امامہ! یہ بات آپ کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: بلکہ میں نے تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن رکھا ہے۔

فائدہ: جنگ صفین میں جب بہت زیادہ خون خرابہ ہوا دونوں ہی جانب سے مسلمانوں کا زبردست جانی نقصان ہوا اور جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کے تحت لڑنے والے اشتر کے پے در پے حملوں سے شاہی فوجوں کے قدم اکھڑنے لگے تو حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی ایماء پر امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے حکم سے شامیوں نے اپنے نیزوں پر قرآن کریم کو بلند کیا اور زور زور سے کہنے لگے۔ ھذا کتاب اللہ بیننا وبینکم. ہمارے تمہارے درمیان قرآن فیصلہ کرے گا۔ چنانچہ دونوں جماعتوں نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو حکم مقرر کرنے کے بعد فیصلے کے لیے انہیں چھ مہینے کی مہلت دی۔ اتنا ہونے کے بعد دونوں لشکروں نے اپنے کجاوے کسنے شروع کر دیئے اور کوچ کرنے کی تیاریاں ہونے لگیں۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تو بآسانی اپنی قیام گاہ تک پہنچ گئے۔ لیکن جب حضرت علی رضی اللہ عنہ ۱۳ صفر ۲۷ ہجری کو کوفہ کا قصد کیا تو کچھ شر پسندوں نے آپ کو شامیوں پر حملہ کرنے کی ترغیب

دلائی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اقرار نامے کے سوا اس بد عہدی اور غدر سے صاف انکار کر دیا اور کہا کہ فیصلے کی میعاد تک ہمیں توقف و انتظار کرنا چاہیے آپ کے اس جواب سے مایوس ہو کر انہوں نے خروج و بغاوت کے لیے ٹھان لی اور کوفہ کے قریب اپنے ہم خیال بارہ ہزار جماعت کو لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لشکر سے الگ ہو کر حروراء میں جا بسے۔ عبداللہ بن الکواء کو اپنا امام شیث بن ربعی کو سپہ سالار مقرر کرنے کے بعد خوارج نے اپنے منشور کا اعلان کر دیا۔

بیعت صرف خدائے تعالیٰ کی ہے اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق نیک کاموں کا حکم دینا اور برے کاموں سے منع کرنا ہمارا فرض ہے کوئی خلیفہ کوئی امیر نہیں فتح حاصل ہونے کے بعد سارے کام مسلمانوں کے مشورے اور کثرت رائے سے انجام دیئے جائیں گے۔ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ دونوں یکساں خطاکار ہیں۔

اس اعلان کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ انہیں سمجھانے کے لیے تشریف لے گئے اور بڑی کوشش کے بعد ان کو دوبارہ کوفہ لے آئے اور تمام حضرات حکمین کے فیصلے کا انتظار کرنے لگے۔

وقت تیزی سے گزرتا رہا، فیصلے کی تاریخ آ پہنچی اور دونوں گروپ کے لوگوں نے فیصلہ سننے کے لیے جائے مقررہ کی طرف کوچ کرنا شروع کر دیا۔ لیکن جب حکمین نے اپنے اپنے فیصلے سنائے اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو بحال کرتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو معزول کرنا چاہا تو حامیانِ علی رضی اللہ عنہ بھڑک اٹھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی اس جانبدارانہ فیصلے کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور دوبارہ شامیوں سے جنگ کی تیاریاں شروع کیں۔ اب خوارج کو بھی موقع ہاتھ آ گیا۔ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ملامت کرنے لگے کہ انہوں نے حکمین کو مقرر کر کے سخت غلطی کی تھی۔ نیز اس طرح وہ گناہ کے مرتکب ہوئے اور اب بغیر توبہ کے مسلمان نہیں ہو سکتے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے گناہ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا کہ جب گناہ نہیں تو توبہ کا کیا مطلب؟ یہ سن کر خوارج طیش میں آ گئے اور لاحکم الاللہ لاحکم الا اللہ کے نعرے لگاتے ہوئے آ گئے۔ اپنے اپنے ٹھکانوں کی طرف چل دیئے، اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ کی جامع مسجد میں تقریر کرنے کھڑے ہوئے تو مسجد کے گوشے سے ایک خارجی نے لاحکم الااللہ کی آواز لگائی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کے جواب میں تاریخی جملہ کہا۔ کلمۃ حق ارید بہ الباطل اور انہیں ہر طرح سے سمجھا دیا لیکن ان کے لاکھ سمجھانے کے باوجود یہ کج فہم اور گمراہ لوگ باز نہ آئے اور چھوٹی چھوٹی ٹولیوں کی شکل میں کوفہ سے نکل کر چھپتے چھپاتے ہوئے مقام نہروان پہنچ کر اپنی بڑھتی ہوئی پچیس ہزار کی تعداد کو منظم کر کے اپنی حکومت قائم کی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے تابعین پر کفر کا فتویٰ لگاتے ہوئے ان سے جہاد و قتل ضروری قرار دیا۔ اتنا ہونے کے باوجود حضرت علی رضی اللہ عنہ انہیں راہ راست پر لانے کے لیے دوبارہ تشریف لے گئے۔ ہر طرح کے دلائل و براہین سے اپنے موقف کی وضاحت کی، لیکن یہ ضدی اور ہٹ دھرم لوگ بار بار یہی کہتے رہے کہ تم نے قرآن کریم کی نافرمانی کی اور کافر ہوئے۔ اب توبہ کے بغیر مسلمان نہیں ہو سکتے اور پوری طرح لڑنے کے لیے تیار ہو گئے۔ دوسری جانب خوارج نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ امرھم شوریٰ بینھم کی روشنی میں مہاجرین و انصار کی اتفاق رائے سے خلیفہ منتخب ہوئے تھے۔ وہ خلیفہ برحق تھے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کو خلیفہ ماننے سے انکار کیا۔ لہٰذا وہ کافر ہوئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو چاہیے تھا کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ قرآن کریم کے حکم کے مطابق باغیوں کے ساتھ سلوک کرتے اور انہیں بزور شمشیر اطاعت پر مجبور کرتے۔ لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا بلکہ ان سے مصالحت کی ہے۔ لہٰذا حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی کافر ہوئے۔ جو لوگ ان کے ہم خیال ہوں وہ بھی کافر ہیں۔ ان کے خون ہمارے لیے حلال ہیں۔ ہم ان دونوں سے جنگ کریں گے۔ پھر فتح کے بعد قرآن کریم کے مطابق اسلامی نظام نافذ کریں گے۔ چنانچہ خوارج نے اپنے مقصد کو بر لانے کے لیے کوفہ اور بصرہ میں قتل و غارت گری شروع کر دی اور کچھ ناعاقبت اندیش لوگ اس میں شریک ہو گئے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کو سمجھانے کے لیے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو بھیجا مگر وہ لوگ نہ مانے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کی بڑھتی ہوئی سرکشی کے پیش نظر خود تشریف لے گئے مگر ان لوگوں نے پھر بھی ماننے سے انکار کر دیا اور کہنے لگے کہ پہلے آپ تسلیم کیجئے کہ تحکیم قبول کر کے آپ نے کفر کا ارتکاب کیا ہے۔ پھر توبہ کا اعلان کیجئے، تب ہم آپ کے ساتھ ہوں گے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر شام کی مہم مؤخر کی اور پہلے انہیں سے نمٹنے کا فیصلہ کیا۔ نیز فوج کو منظم کرنے کے بعد آپ نے یہ اعلان کر دیا کہ جو خارجی یہاں سے بغیر لڑے چلا جائے گا وہ مامون رہے گا اور اس سے کوئی باز پرس نہیں ہو گی۔ اس اعلان کے بعد دو تہائی سے زیادہ خارجی وہاں سے بھاگ نکلے۔ بقیہ ایک تہائی کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے گھیر کر تہہ تیغ کر دیا۔ لڑنے والوں میں صرف نو آدمی ہی زندہ بچ سکے۔ اس طرح بروقت یہ فتنہ بالکل دب گیا۔

خوارج اپنے عقائد باطلہ کے آئینے میں

فرقہ خوارج بہت سارے عقائد باطلہ افکار فاسدہ اور خیالات زائغہ اپنے اندر لیے ہوئے ہیں جن کا اسلام سے کوئی دور کا بھی واسطہ نہیں بلکہ ان کے تمام عقائد اسلامی عقائد کے متضاد اور متصادم ہیں۔ ہم ذیل میں ان کے چند عقائد بطور نمونہ قلم بند کر رہے ہیں۔

(۱) مرتکب کبیرہ کافر ہے اور آخرت میں مخلد فی النار ہو گا۔

(۲) خوارج کا ہر مخالف کافر اور گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے اس لیے اس سے قتال ضروری ہے۔

(۳) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بغض و عداوت بھی ان کے عقائد کا ایک جزو ہے۔

(۴) رویت باری تعالیٰ ممکن نہیں ہے۔

(۵) کلام اللہ مخلوق ہے۔

(۶) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قطعاً حجت نہیں ہیں۔

(۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ان کے معین و مددگار اور حامی سب کافر ہیں۔

(۸) ظالم و فاسق سے خروج کرنا اور اس میں توقف و سکوت کرنا موجب کفر ہے۔

(۹) خلیفہ کے لیے کوئی خاص قبیلہ اور خاندان افضل نہیں۔ حتیٰ کہ قریش کو بھی دیگر قبائل پر فوقیت نہیں ہے۔ کوئی بھی قبیلہ خلافت کا امیدوار ہو سکتا ہے اور غیر قریشی کو خلیفہ بنانا افضل ہے۔

(۱۰) خوارج قریش سے بغض و عداوت رکھتے ہیں اور اس چیز کے منکر ہیں جو ان کے خود ساختہ اصولوں سے ٹکرائے یا ان کی خواہش کی خلاف ہو۔

(۱۱) خلیفہ کا انتخاب آزادانہ طور پر کیا جائے گا وہ عدل و تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے ہی خلیفہ رہ سکے گا۔ ظالم اور فاسق ہونے کی صورت میں اسے قتل کرنا یا معزول کرنا ضروری ہے۔

(۱۲) حالت حیض میں فوت شدہ نمازوں کی قضاء واجب ہے۔ (تکمیل الحاجۃ)

١٣... بَابُ فِيمَا أَنْكَرَتِ الْجَهْمِيَّةُ

۱۳... جہمیہ کے انکار کے بارے میں

١٧٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۷۷... حضرت جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہویں رات کے چاند کی طرف دیکھا (اور) فرمایا کہ عنقریب تم اپنے پروردگار کو اس طرح دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھتے ہو کہ تم کو اسے دیکھنے میں کسی قسم کی دشواری نہیں ہوتی۔ اگر تم سے ہو سکے تو سورج نکلنے اور غروب ہونے سے پہلے نماز سے مغلوب نہ ہو جاؤ۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: اور پاکی بیان کیجئے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ طلوع شمس اور غرب شمس سے پہلے۔

١٧٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا قَالَ فَكَذٰلِكَ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا چودھویں رات میں چاند کو دیکھنے میں کوئی مشکل پاتے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا کہ نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اس طرح اپنے پروردگار کو دیکھنے میں کسی قسم کی دشواری نہ پاؤ گے۔

١٧٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَنَرَى رَبَّنَا قَالَ تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ قُلْنَا لَا قَالَ فَتُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ قَالُوا لَا قَالَ إِنَّكُمْ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ إِلَّا كَمَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِمَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۹... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم اپنے رب کو دیکھیں گے؟ فرمایا: کیا تم دوپہر کے وقت بادل نہ ہونے کی صورت میں سورج دیکھنے میں کوئی دشواری پاتے ہو؟ ہم نے عرض کی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم چودہویں رات میں بادل نہ ہونے کی صورت میں چاند کے دیکھنے میں کسی قسم کا ضرر پاتے ہو؟ انہوں نے عرض کی نہیں! فرمایا: جس طرح تم ان کے دیکھنے میں کوئی تنگی نہیں پاتے تو اس (رب) کے دیکھنے میں بھی کوئی دشواری نہیں پاؤ گے۔

١٨٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ

۱۸۰... حضرت ابورزین فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو دیکھیں گے اور اس کی مخلوق میں (اس

أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَرَى اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ يَا أَبَا رَزِينٍ أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ مُخْلِيًا بِهِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَاللَّهُ أَعْظَمُ وَذَلِكَ آيَةٌ فِي خَلْقِهِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

عالم میں) اس کی علامت کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابورزین! کیا تم سب چاند کو بغیر کسی رکاوٹ کے نہیں دیکھتے؟ میں نے عرض کیا، کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تو بہت بڑے ہیں اور یہ (چاند کی رویت) اس کی مخلوق میں (اس کی رویت کی) نشانی ہے۔

۱۸۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ضَحِكَ رَبُّنَا مِنْ قُنُوطِ عِبَادِهِ وَقُرْبِ غِيَرِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَيَضْحَكُ الرَّبُّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبٍّ يَضْحَكُ خَيْرًا

۱۸۱... حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارا رب اپنے بندوں کے ناامید ہو جانے اور عذاب کے قریب ہونے سے ہنسا۔ میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! کیا ہمارا رب ہنستا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی کہ ہر گز محروم نہ رہیں گے ہم ایسے رب کی خیر سے جو ہنستا ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال وكيع ذكره ابن حبان في الثقات وذكره الذهبي في الميزان وباقي رجال الإسناد احتج بهم مسلم (شرح السندي)

۱۸۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِي عَمَاءٍ مَا تَحْتَهُ هَوَاءٌ وَمَا فَوْقَهُ هَوَاءٌ وَمَا ثَمَّ خَلَقَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۱۸۲... حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ کہ ہمارا رب مخلوق کو تخلیق کرنے سے پہلے کہاں تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اندھیرے میں تھا۔ اس کے نیچے ہوا اور اس کے اوپر ہوا اور پانی تھا پھر اس نے عرش پانی پر تخلیق کیا۔

۱۸۳... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَذْكُرُ فِي النَّجْوَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يُدْنَى الْمُؤْمِنُ مِنْ رَبِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ ثُمَّ يُقَرِّرُهُ بِذُنُوبِهِ فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَعْرِفُ حَتَّى إِذَا بَلَغَ مِنْهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْلُغَ قَالَ إِنِّي سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ قَالَ ثُمَّ يُعْطَى صَحِيفَةَ حَسَنَاتِهِ أَوْ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ قَالَ وَأَمَّا الْكَافِرُ أَوِ الْمُنَافِقُ فَيُنَادَى عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ قَالَ خَالِدٌ فِي الْأَشْهَادِ شَيْءٌ مِنِ انْقِطَاعٍ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ

۱۸۳... حضرت صفوان بن محرز مازنی کا بیان ہے کہ اس دوران کہ ہم عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے۔ وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے۔ اچانک ایک آدمی ان سے ملا اور کہنے لگا۔ اے ابن عمر! آپ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو سرگوشی کے متعلق کس طرح فرماتے ہوئے سنا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مومن کو قیامت کے دن اپنے رب کے قریب کیا جائے گا۔ حتی کہ اس پر اپنا مونڈھا رکھ دے گا پھر اس کو اسکے گناہ یاد دلائے گا۔ پھر اس سے کہے گا کہ کیا تم مانتے ہو؟ وہ کہے گا۔ اے میرے رب! میں اعتراف کرتا ہوں۔ حتی کہ اقرار کرتا رہے گا جہاں تک اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا۔ کہے گا کہ میں نے دنیا میں تیرے گناہوں کی تجھ سے پردہ پوشی کی تھی اور میں آج تیرے گناہ بخش دوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اس کی نیکیوں کا صحیفہ یا کتاب اس کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی۔ آپ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر اور منافق کو سب لوگوں کے سامنے بلایا جائے گا۔ خالد بن حارث فرماتے ہیں، یہی ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا۔ خبردار اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔

۱۸۴… حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَا أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي نَعِيمِهِمْ إِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُورٌ فَرَفَعُوا رُءُوسَهُمْ فَإِذَا الرَّبُّ قَدْ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ قَالَ فَيَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَلَا يَلْتَفِتُونَ إِلَى شَيْءٍ مِنَ النَّعِيمِ مَا دَامُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ حَتَّى يَحْتَجِبَ عَنْهُمْ وَيَبْقَى نُورُهُ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْهِمْ فِي دِيَارِهِمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف الفضل بن عيسٰی بن ابان الرقاشی (شرح السندی)

۱۸۴… حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت اہل جنت اپنی نعمتوں میں (مشغول) ہوں گے اس وقت ان کے لیے ایک نور ظاہر ہوگا۔ وہ اپنے سر اٹھائیں گے ان کا رب ان کے اوپر ان کی طرف متوجہ ہوگا۔ وہ کہے گا: اے جنت والو! تم پر سلامتی ہو۔ مہربان رب کی طرف سے ارشاد ہے: (سلام قولا من ربٍّ رحیم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ (رب) ان کی طرف دیکھے گا اور وہ اس کی طرف دیکھتے ہوں گے۔ وہ نعمتوں میں سے کسی چیز کی طرف متوجہ نہیں ہوں گے جب تک وہ اس کی طرف دیکھیں گے۔ یہاں تک کہ وہ ان سے پردہ کرے گا اور اس کا نور اور برکت ان پر ان کی جگہوں میں باقی رہ جائے گی۔

۱۸۵… حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ مِنْ عَنْ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ مِنْ عَنْ أَيْسَرَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ أَمَامَهُ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۸۵… حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے ساتھ اس کا رب اس طرح کلام کرے گا کہ اس کے اور اس کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا۔ وہ اپنی داہنی جانب دیکھے گا۔ پھر وہ اپنے سامنے دیکھے گا تو آگ اس کے سامنے آئے گی جو تم میں سے استطاعت رکھتا ہے کہ آگ سے بچ جائے اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ایسا کرے۔

۱۸۶… حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۸۶… حضرت قیس اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو جنتیں جن کے برتن اور جو کچھ ان میں ہے چاندی کا ہے اور دو جنتیں ہیں جن کے برتن اور جو کچھ اس میں ہے، سونے کا ہے۔ لوگوں اور اپنے پروردگار کی طرف دیکھنے کے درمیان صرف بڑائی کی چادر ان کے چہرے پر ہوگی جنت عدن میں۔

۱۸۷… حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ

۱۸۷… حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "ان لوگوں کے لیے جنہوں نے بھلائی کی بھلائی اور زیادت ہے۔" اور فرمایا: جب جنت والے جنت میں

تَلَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ هٰذِهِ الْاٰيَةَ لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ وَقَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادٰى مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ مَوْعِدًا يُرِيْدُ أَنْ يُنْجِزَكُمُوْهُ فَيَقُوْلُوْنَ وَمَا هُوَ أَلَمْ يُثَقِّلِ اللّٰهُ مَوَازِيْنَنَا وَيُبَيِّضْ وُجُوْهَنَا وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَيُنْجِنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ فَيَنْظُرُوْنَ إِلَيْهِ فَوَاللّٰهِ مَا أَعْطَاهُمُ اللّٰهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ يَعْنِيْ إِلَيْهِ وَلَا أَقَرَّ لِأَعْيُنِهِمْ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

اور جہنم والے جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو ایک پکارنے والا پکارے گا اے جنت والو! تمہارے لیے اللہ کے ہاں ایک وعدہ ہے، وہ ارادہ کرتا ہے کہ اس کو تم سے پورا کر دے۔ وہ کہیں گے وہ کیا ہے؟ کیا اللہ نے ہمارے ترازوؤں کو وزنی نہیں کیا اور ہمارے چہروں کو روشن نہیں کیا۔ ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا اور ہمیں آگ سے نجات نہیں دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پردہ ہٹادیں گے وہ اس کی طرف دیکھیں گے اللہ کی قسم! اللہ نے کوئی چیز ان کو اس نظر یعنی اپنی جانب سے زیادہ پسندیدہ عطا نہیں کی ہوگی اور نہ اس سے زیادہ آنکھوں کو ٹھنڈا کرنے والی شے عطا کی ہوگی۔

۱۸۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَتِ الْمُجَادِلَةُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَنَا فِيْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ تَشْكُوْ زَوْجَهَا وَمَا أَسْمَعُ مَا تَقُوْلُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

اخرجه البخاری والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۸۸... حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کا آوازوں کا سننا اپنی وسعت رکھتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا آیا، در آنحالیکہ میں گھر کے ایک گوشہ میں تھی وہ (عورت) اپنے خاوند کے متعلق شکایت کر رہی تھی اور میں اس کی بات نہیں سن رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے (قرآن) نازل کیا۔ "اللہ نے سن لی اس (عورت) کی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے خاوند کے سلسلہ میں مجادلہ کر رہی تھی۔" (الآیۃ)

۱۸۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ بِيَدِهِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ رَحْمَتِيْ سَبَقَتْ غَضَبِيْ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۸۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پروردگار نے مخلوق کی تخلیق سے پہلے اپنے آپ پر اپنے ہاتھ سے لکھ لیا کہ میری رحمت میرے غصہ سے آگے ہے۔

۱۹۰... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ كَثِيْرٍ الْأَنْصَارِيُّ الْحَرَامِيُّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ أُحُدٍ لَقِيَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا جَابِرُ أَلَا أُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللّٰهُ لِأَبِيْكَ وَقَالَ يَحْيٰى فِيْ حَدِيْثِهِ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا لِيْ أَرَاكَ مُنْكَسِرًا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتُشْهِدَ أَبِيْ وَتَرَكَ عِيَالًا وَدَيْنًا قَالَ أَفَلَا أُبَشِّرُكَ بِمَا لَقِيَ اللّٰهُ بِهِ أَبَاكَ قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَكَلَّمَ أَبَاكَ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِيْ تَمَنَّ عَلَيَّ أُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِيْنِيْ فَأُقْتَلُ فِيْكَ ثَانِيَةً فَقَالَ الرَّبُّ سُبْحَانَهُ

۱۹۰... طلحہ بن خراش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب (ان کے والد) عبداللہ بن عمرو بن حرام جنگ احد کے دن قتل ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ملے اور فرمایا اے جابر! کیا میں تم کو نہ بتلاؤں جو تمہارے والد سے اللہ تعالیٰ نے کہا (یحییٰ بن حبیب اپنی حدیث میں یوں کہتے ہیں) کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جابر! میں تمہیں شکستہ دل کیوں دیکھ رہا ہوں؟ جابر کہتے ہیں، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے والد شہید ہو گئے اور عیال و قرض چھوڑ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں خوشخبری نہ سناؤں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کے ساتھ کیسے ملاقات کی۔ عرض کیا ضرور اے اللہ کے رسول! فرمایا:

إِنَّهُ سَبَقَ مِنِّي أَنَّهُمْ إِلَيْهَا لَا يُرْجَعُونَ قَالَ يَا رَبِّ فَأَبْلِغْ مَنْ وَرَائِي قَالَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعیف طلحه بن خراش قال فیه الأزدی روی عن جابر مناکیر وذکره الذهبی فی المیزان (میزان الاعتدال) وموسٰی بن ابراهیم قال فیه ابن حبان فی الثقات (الثقات) یخطئ.

اللہ نے کبھی کسی سے بغیر حجاب کے گفتگو نہ فرمائی اور تمہارے والد سے بلا حجاب کلام کیا اور فرمایا: اے میرے بندے میرے سامنے آرزو ظاہر کرو تاکہ میں تمہیں عطا کروں۔

عرض کیا: اے پروردگار! مجھے زندگی فرمادیجئے تاکہ دوبارہ آپ کی خاطر قتل کیا جاؤں تو اللہ پاک نے فرمایا یہ تو ہماری طرف سے پہلے طے ہوچکا ہے کہ لوگوں کو دوبارہ دنیا میں نہ بھیجا جائے گا۔ عرض کیا: پھر میرے پیچھے والوں کو پیغام پہنچادیجئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی "اور تم نہ خیال کرو ان لوگوں کو جو قتل کردیئے جائیں راہ خدا میں مردہ بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق دیئے جاتے ہیں۔"

۱۹۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ يَضْحَكُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُسْتَشْهَدُ ثُمَّ يَتُوبُ اللهُ عَلَى قَاتِلِهِ فَيُسْلِمُ فَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُسْتَشْهَدُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۹۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ دو شخصوں کی جانب دیکھ کر ہنستے ہیں جن میں ایک نے دوسرے کو قتل کیا لیکن دونوں جنت میں داخل ہوئے۔ ایک اللہ کے راستے میں لڑتے لڑتے شہید ہوگیا۔ پھر اللہ کی رحمت قاتل کی طرف متوجہ ہوئی اور اس نے اسلام قبول کیا۔ پھر اللہ کے راستے لڑتے لڑتے شہید ہوگیا۔

۱۹۲... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْبِضُ اللهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۱۹۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لیں گے اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹیں گے۔ پھر فرمائیں گے میں ہی ہوں۔ بادشاہ زمین کے بادشاہ کہاں ہیں؟

۱۹۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنْتُ بِالْبَطْحَاءِ فِي عِصَابَةٍ وَفِيهِمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَمَرَّتْ بِهِ سَحَابَةٌ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا تُسَمُّونَ هٰذِهِ قَالُوا السَّحَابُ قَالَ وَالْمُزْنُ قَالُوا وَالْمُزْنُ قَالَ وَالْعَنَانُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالُوا وَالْعَنَانُ قَالَ كَمْ تَرَوْنَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ قَالُوا لَا نَدْرِي قَالَ فَإِنَّ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا إِمَّا وَاحِدًا أَوِ اثْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ سَنَةً وَالسَّمَاءُ

۱۹۳... حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب سے مروی ہے کہ میں ایک جماعت کے ساتھ بطحاء میں تھا ان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تھے، وہاں سے بادل گزرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے کیا نام دیتے ہو؟ عرض کیا: سحاب! فرمایا: اور مزن بھی؟ لوگوں نے عرض کیا: اور مزن بھی۔ فرمایا: اور عنان بھی عرض کیا: عنان بھی کہتے ہیں۔ فرمایا: تمہارے خیال میں کتنا فاصلہ ہے آسمان وزمین کے درمیان؟ عرض کیا: معلوم نہیں۔ فرمایا: تمہارے اور آسمان کے درمیان اکہتّر یا بہتّر یا تہتّر سال کا فاصلہ ہے اور اس سے اوپر والا آسمان بھی اتنا

فَوْقَهَا كَذٰلِكَ حَتّٰى عَدَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ ثُمَّ فَوْقَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلٰى سَمَاءٍ ثُمَّ فَوْقَ ذٰلِكَ ثَمَانِيَةُ أَوْعَالٍ بَيْنَ أَظْلَافِهِنَّ وَرُكَبِهِنَّ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلٰى سَمَاءٍ ثُمَّ عَلٰى ظُهُورِهِنَّ الْعَرْشُ بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلٰى سَمَاءٍ ثُمَّ اللّٰهُ فَوْقَ ذٰلِكَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

١٩٤... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا قَضَى اللّٰهُ أَمْرًا فِي السَّمَاءِ ضَرَبَتِ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلٰى صَفْوَانٍ فَ إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُو السَّمْعِ بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيهَا إِلٰى مَنْ تَحْتَهُ فَرُبَّمَا أَدْرَكَهُ الشِّهَابُ قَبْلَ أَنْ يُلْقِيَهَا إِلَى الَّذِي تَحْتَهُ فَيُلْقِيهَا عَلٰى لِسَانِ الْكَاهِنِ أَوِ السَّاحِرِ فَرُبَّمَا لَمْ يُدْرَكْ حَتّٰى يُلْقِيَهَا فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَتَصْدُقُ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الَّتِي سُمِعَتْ مِنَ السَّمَاءِ

اخرجہ البخاری وابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

١٩٥... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّورُ لَوْ كَشَفَهُ لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ مَا انْتَهٰى إِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

١٩٦... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ حِجَابُهُ النُّورُ لَوْ كَشَفَهَا لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ شَيْءٍ أَدْرَكَهُ بَصَرُهُ ثُمَّ قَرَأَ أَبُو عُبَيْدَةَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ

ہی ہے۔ حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتوں آسمان شمار کیے۔ پھر ساتوں آسمان کے اوپر سمندر ہے جس کی سطح اور تہہ کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے۔ جتنا دو آسمانوں کے درمیان پھر اس کے اوپر آٹھ فرشتے ہیں۔ پہاڑی بکروں کی مانند ان کے کھروں اور گھٹنوں کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا دو آسمانوں کے درمیان۔ پھر ان کی پشتوں پر عرش ہے جس کے زیریں اور بالائی حصہ کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا دو آسمانوں کے درمیان پھر اس کے اوپر ہیں اللہ برکت والے اور بلند۔

١٩٤... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ آسمان میں کسی امر کا فیصلہ فرماتے ہیں تو فرشتے اس کے احترام میں اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔ گویا کوئی چٹان پر پتھر مار رہا ہو۔ پھر جب فرشتوں کے دلوں سے گھبراہٹ ختم ہوتی ہے تو کہتے ہیں کیا کہا تمہارے رب نے وہ جواب دیتے ہیں کہ سچ فرمایا اور اللہ بلند اور بڑے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر اس فیصلہ کو بات چرانے والے (جن) سننے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایک دوسرے پر چڑھ کر۔ پس ایک آدھ بات سن کر اوپر والا نیچے والے کو بتادیتا ہے بہت مرتبہ اس کے نیچے والے کو بتانے سے قبل شعلہ آلیتا ہے کہ کاہن یا ساحر کو نہ بتائے اور کبھی شعلہ نہیں لگتا تو وہ آگے بتادیتا ہے۔ پھر وہ اس کے ساتھ سو جھوٹ ملاتا ہے اور ایک وہی بات جو آسمان سے سنی تھی، سچی ہوتی ہے۔

١٩٥... حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں کھڑے ہو کر پانچ باتیں ارشاد فرمائیں: فرمایا: اللہ سوتا نہیں اور سونا اس کی شایان شان نہیں، اللہ ترازو کو جھکاتے اور اوپر اٹھاتے ہیں۔ یعنی کسی کا رزق زیادہ کسی کا کم کر دیتے ہیں۔ دن کے اعمال رات کو عمل کرنے سے قبل ان کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں اور رات کے اعمال دن کے عمل کرنے سے قبل۔ ان کا حجاب نور ہے۔ اگر اسے ہٹادیں تو ان کے چہرہ کی روشنیاں تا حد نگاہ اس کی مخلوق جلادیں۔

١٩٦... حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سوتے نہیں اور سونا ان کے شایان شان نہیں۔ ترازو کو جھکاتے اور اٹھاتے ہیں۔ ان کا حجاب نور ہے، اگر اس کو ہٹادیں تو ان کے چہرے کی روشنیاں ہر چیز کو جلا ڈالیں۔ جہاں ان کی نگاہ پہنچے۔ اس کے بعد ابوموسیٰ کے شاگرد ابوعبیدہ (نے بطور استدلال) یہ

اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ

تقدیم تخریجہ بمثل الحدیث الذی قبلہ (تحفۃ الأشراف)

آیت پڑھی: (ان بورک من فی النار...) بابرکت ہے جو آگ میں ہے اور جو اس کے گرد ہے پاک ہے، اللہ پالنے والے تمام جہانوں کا۔

۱۹۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَمِيْنُ اللهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْمِيزَانُ يَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُ قَالَ أَرَأَيْتَ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ اللهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَمْ يَنْقُصْ مِمَّا فِي يَدَيْهِ شَيْئًا

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۱۹۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا دست راست بھرا ہوا ہے، کوئی چیز اسے کم نہیں کر سکتی۔ رات دن خرچ کرتا ہے اور ان کے دوسرے ہاتھ میں میزان ہے، بلند کرتے ہیں، تول کر اور پست کرتے ہیں۔ فرمایا: دیکھو جب سے آسمان و زمین پیدا فرمائے، کتنا خرچ کیا لیکن اس سے اللہ کے ہاتھوں میں جو کچھ ہے اس میں ذرا بھی کمی نہیں آئی۔

۱۹۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ يَأْخُذُ الْجَبَّارُ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضَهُ بِيَدِهِ وَقَبَضَ بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْجَبَّارُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ وَيَتَمَيَّلُ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي أَقُولُ أَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

۱۹۸... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا: اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے آسمان و زمین کو ہاتھ میں لے لیں گے اور مٹھی بنائی (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے) پھر اسے بند کریں گے اور کھولیں گے، پھر فرمائیں گے میں جبار ہوں۔ کہاں ہے جبار؟ کہاں ہیں تکبر کرنے والے؟ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں بائیں جھک رہے تھے۔ حتیٰ کہ میں نے دیکھا منبر نیچے تک حرکت کر رہا تھا۔ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر گر پڑے۔

۱۹۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي النَّوَّاسُ بْنُ سَمْعَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ قَلْبٍ إِلَّا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ إِنْ شَاءَ أَقَامَهُ وَإِنْ شَاءَ أَزَاغَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى دِينِكَ قَالَ وَالْمِيزَانُ بِيَدِ الرَّحْمٰنِ يَرْفَعُ أَقْوَامًا وَيَخْفِضُ آخَرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

انفرد ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد (شرح السندی)

۱۹۹... حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ہر دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ اگر چاہیں تو اسے سیدھا فرمادیں اور اگر چاہیں تو ٹیڑھا کر دیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اے دلوں کو جمانے والے ہمارے دلوں کو اپنے دین پر ثابت فرمادے اور فرمایا: میزان رحمن کے ہاتھوں میں ہے۔ وہ قیامت تک لوگوں کو بلند اور پست کرتے رہیں گے۔

۲۰۰... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ لَيَضْحَكُ إِلَى ثَلَاثَةٍ لِلصَّفِّ فِي الصَّلَاةِ

۲۰۰... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تین چیزوں سے خوش ہوتے ہیں، نماز کی صف سے اور اس آدمی سے جو رات میں نماز پڑھے اور اس

وَلِلرَّجُلِ يُصَلِّي فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَلِلرَّجُلِ يُقَاتِلُ أُرَاهُ قَالَ خَلْفَ الْكَتِيبَةِ

شخص سے جو قتل کرے، غالباً فرمایا لشکر کے پیچھے۔

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال مجالد بن سعيد وان اخرج له مسلم في صحيحه فانما روى له مقروناً بغيره قال ابن عدى (الكامل) عامة ما يرويه غير محفوظ وعبد الله بن اسماعيل قال ابو حاتم (الجرح والتعديل) مجهول.

۲۰۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيَّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَى النَّاسِ فِي الْمَوْسِمِ فَيَقُولُ أَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ فَإِنَّ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُونِي أَنْ أُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي

۲۰۱... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موسم حج میں اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے کرتے اور فرماتے: کوئی ایسا مرد نہیں جو مجھے اپنی قوم میں لے جائے اس لیے کہ قریش نے مجھے اپنے رب کا کلام پہنچانے سے روک دیا ہے۔

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۰۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَزِيرُ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَلْبَسٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ قَالَ مِنْ شَأْنِهِ أَنْ يَغْفِرَ ذَنْبًا وَيُفَرِّجَ كَرْبًا وَيَرْفَعَ قَوْمًا وَيَخْفِضَ آخَرِينَ

۲۰۲... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے (کل یوم ھو فی شان) کی تفسیر میں نقل فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کی ایک شان یہ (بھی) ہے کہ گناہ معاف فرماتے ہیں اور مصیبت کو زائل فرماتے ہیں اور کسی قوم کو بلند کرتے ہیں اور دوسری قوم کو زیر کرتے ہیں۔

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندى)

فائدہ: فرقہ جہمیہ کا مختصر تعارف

فرقہ جہمیہ کا بانی و مبانی جہم بن صفوان ہے۔ یہ شخص فرقہ جبریہ میں سے تھا جو اصلاً کوفی النسل تھا، یہ خلافت بنو امیہ کے دور میں نہر جیحوں کے کنارے واقع شہر ترمذ میں پیدا ہوا جو حقیقتاً یہودی تھا۔ صحیح ابن خزیمہ نے ابن قدامہ کے طریق سے ابو معاذ بلخی کا یہ قول نقل کیا ہے کہ جہم بن صفوان نہایت فصیح و بلیغ تھا لیکن علم سے بے راہ جاہل ہونے کے ساتھ اہل علم کی مجلسوں سے بھی وہ قطعاً نا آشنا تھا۔ صرف معرفت قلب کو عین ایمان قرار دیتا تھا۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ باری تعالیٰ کے بارے میں جہم بن صفوان نے تشبیہ کی نفی میں اتنی شدت برتی کہ وہ تعطیل و تحمید کی دلدل میں جا گھسا۔ خلافت بنو امیہ کے آخری دور میں تقریباً ایک سو تیس ہجری میں مسلم بن احوز مازنی نے خراسان کے مشہور شہر مرو میں جہم بن صفوان کو قتل کر دیا۔ اس طرح امت کو ایک فتنے سے نجات ملی اس کی طرف منسوب فرقے کو فرقہ جہمیہ کہا جاتا ہے لیکن جہمی خود اپنے آپ کو صوفیاء کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

فرقہ جہمیہ اپنے عقائد فاسدہ کے آئینے میں

ذیل میں فرقہ کے چند اصولی اور بنیادی عقائد کا ذکر کیا جاتا ہے جو اہل سنت کے عقائد سے منحرف اور الگ ہیں اور اسلامی عقائد سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

(۱) ایمان صرف معرفت قلب کا نام ہے اگر وہ حاصل ہے تو انکار لسان کے باوجود بندہ کامل الایمان ہے۔

(۲) ایمان کے بعد اعمال صالحہ کی کوئی ضرورت نہیں اور افعال سیئہ سے بھی ایمان متاثر نہیں ہوتا۔

(۳) اللہ تعالیٰ کا علم حادث ہے کسی چیز کے وجود اور اس کی خلقت سے پہلے اللہ تعالیٰ کو اس کا علم نہیں ہوتا۔

(۴) تمام افعال کا اللہ تعالیٰ ہی خالق ہے۔

(۵) بندہ مجبور محض ہے اسے کوئی اختیار نہیں۔

(۶) کلام اللہ حادث ہے اور مخلوق ہے۔

(۷) اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی چیز قدیم نہیں۔

(۸) رؤیت باری تعالیٰ محال اور قطعاً ناممکن ہے۔

(۹) انبیاء اور ان کے امتیوں کا ایمان یکساں اور ایک درجے کا ہے اس میں کوئی تفاوت نہیں۔

(۱۰) جنت اور جہنم کو ان کے مستحقین کے داخل ہونے کے بعد فناء کر دیا جائے گا۔ قرآن کریم و حدیث میں خالدین وغیرہ جیسے الفاظ کثرت کے معنی میں وارد ہوئے ہیں۔

(۱۱) اللہ تعالیٰ کو کسی ایسی صفت کے ساتھ متصف کرنا جائز نہیں جو بندوں میں پائی جاتی ہو۔ یہی وجہ ہے کہ جہمیہ نے اللہ تعالیٰ کے حی اور عالم ہونے کا انکار کر دیا کیونکہ یہ بندوں کے بھی اوصاف ہیں اور اللہ تعالیٰ کو صرف فاعل خالق و قادر قرار دیا کیونکہ یہ بندوں کے اوصاف نہیں ہیں۔

(۱۲) جہمیہ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کا صراحتاً انکار کرتے ہیں۔

(۱۳) معتزلہ کی طرح یہ بھی ہر اس غیبی خارقِ عادت ثابت شدہ امر کا انکار کرتے ہیں جو ان کی عقلوں سے باہر ہو۔

(۱۴) اللہ تعالیٰ کے لیے تحیز بالمکان کے قائل ہیں۔ (مصباح الزجاجہ)

١٤... بَاب مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً أَوْ سَيِّئَةً

۱۴... جس نے اچھا یا برا رواج ڈالا

۲۰۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَمِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۰۳... حضرت جریر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ جاری کر کے خود بھی اس پر عمل کیا تو اس کو اس کا اجر ملے گا اور دوسرے عمل کرنے والوں کے اجر میں کچھ کمی کیے بغیر ان کے برابر بھی اجر ملے گا اور جس نے برا طریقہ جاری کیا اور اس پر عمل کیا تو اس کو اس کا گناہ ملے گا اور دوسرے عمل کرنے والوں کا گناہ بھی ہو گا ان کے گناہوں میں بھی کمی نہ ہو گی۔

٢٠٤... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَحَثَّ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا بَقِيَ فِي الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا تَصَدَّقَ عَلَيْهِ بِمَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اسْتَنَّ خَيْرًا فَاسْتُنَّ بِهِ كَانَ لَهُ

۲۰۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے اس پر (صدقہ کرنے کی) ترغیب دی تو ایک شخص نے کہا: میرے پاس اتنا مال ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر مجلس میں موجود ہر شخص نے اس پر تھوڑا یا بہت صدقہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے

أَجْرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أُجُورِ مَنِ اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنِ اسْتَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَاسْتُنَّ بِهِ فَعَلَيْهِ وِزْرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِي اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

اچھا طریقہ اختیار کیا پھر اس کی پیروی کی گئی تو اس کو اپنا بھی پورا اجر ملے گا اور پیروی کرنے والوں کے اجر میں کمی کیے بغیر ان کا اجر بھی ملے گا اور جس نے برا طریقہ اختیار کیا پھر اس کی پیروی کی گئی تو اس پر اس کا وبال بھی پورا ہو گا اور اس کی پیروی کرنے والوں کے وبال میں کمی کے بغیر ان کا وبال بھی ملے گا۔

۲۰۵... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَاتُّبِعَ فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أَوْزَارِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا وَأَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى هُدًى فَاتُّبِعَ فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أُجُورِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۰۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس دعوت دینے والے نے بھی گمراہی کی دعوت دی اور اس کی اتباع کی گئی تو اس کو اتباع کرنے والوں کے برابر گناہ ہو گا اتباع کرنے والوں کے گناہ میں کمی کیئے بغیر اور جس دعوت دینے والے نے ہدایت کی طرف بلایا پھر اس کی پیروی کی گئی تو اس کو پیروی کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور پیروی کرنے والے کے اجر میں کچھ کمی نہیں کی جائے گی۔

۲۰۶... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَعَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۰۶۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی روایت کے مضمون کی مثل روایت کیا گیا ہے

۲۰۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ وَمِثْلُ أُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ وَمِثْلُ أَوْزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۰۷... حضرت ابو جحیفہ سے بھی ایسا ہی مضمون روایت کیا گیا ہے۔

۲۰۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ دَاعٍ يَدْعُو إِلَى شَيْءٍ إِلَّا وُقِفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَازِمًا لِدَعْوَتِهِ مَا دَعَا إِلَيْهِ وَإِنْ دَعَا رَجُلٌ رَجُلًا

۲۰۸... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بھی دعوت دینے والا کسی چیز کی طرف دعوت دے اسے قیامت کے دن کھڑا کیا جائے گا اس کو اپنے بلانے کی جوابدہی لازم ہو گی جس طرف اس نے بلایا اگرچہ ایک مرد نے ایک مرد کو ہی بلایا

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

ہو۔

۱۵... بَابُ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً قَدْ أُمِيتَتْ

۲۰۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي فَعَمِلَ بِهَا النَّاسُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ أَوْزَارُ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِ مَنْ عَمِلَ بِهَا شَيْئًا

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۱۵... مردہ سنت کو زندہ کرنے والے کا بیان

۲۰۹... حضرت عمرو بن عوف مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میری سنتوں میں سے ایک سنت بھی زندہ کرے پھر لوگ اس پر عمل کرنے لگیں تو اس کو عمل کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کچھ بھی کمی نہ ہوگی اور جس نے بدعت جاری کی پھر اس پر عمل کیا گیا تو اس پر ان عمل کرنے والوں کے برابر گناہ ہوگا اور ان کے گناہوں میں کچھ کمی نہ ہوگی۔

۲۱۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي قَدْ أُمِيتَتْ بَعْدِي فَإِنَّ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنَ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِ النَّاسِ شَيْئًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً لَا يَرْضَاهَا اللهُ وَرَسُولُهُ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِثْلَ إِثْمِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنَ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ آثَامِ النَّاسِ شَيْئًا

تقديم تخريجه بمثل الحديث الذي قبله (شرح السندي)

۲۱۰... حضرت کثیر بن عبداللہ اپنے والد وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جس نے میری سنتوں میں سے کسی ایسی سنت کو زندہ کیا جو میرے بعد مردہ ہو چکی ہو تو اس کو اس پر عمل کرنے والے لوگوں کے برابر اجر ملے گا ان کے اجر میں کمی بھی نہ ہوگی۔ اور جس نے کوئی بدعت ایجاد کی جس کو اللہ اور اس کے رسول پسند نہ کرتے ہوں تو بدعت کو اختیار کرنے والوں کے برابر اس کو بھی گناہ ہوگا اور ان کے گناہ میں کچھ کمی بھی نہ ہوگی۔

۱۶... بَابُ فَضْلِ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

۲۱۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ شُعْبَةُ خَيْرُكُمْ وَقَالَ سُفْيَانُ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

اخرجه البخاري وابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۱۶... قرآن سیکھنے سکھانے کی فضیلت کا بیان

۲۱۱... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے بہتر یا تم میں سے افضل وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔

۲۱۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

۲۱۲... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے افضل وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

تقديم تخريجه بمثل الحديث الذى قبله (شرح السندى)

۲۱۳... حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ وَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هٰذَا أُقْرِئُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

۲۱۳... حضرت بہدلہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں۔ عاصم کہتے ہیں کہ انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر اس جگہ بٹھایا تا کہ قرآن پڑھاؤں۔

۲۱۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا

اخرجه البخارى ومسلم ابوداؤد والترمذى والنسائى (تحفة الأشراف)

۲۱۴... حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھنے والے مؤمن کی مثال ترنج کی سی ہے اس کا ذائقہ بھی عمدہ اور خوشبو بھی نفیس اور قرآن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال کھجور کی سی ہے اس کا ذائقہ عمدہ ہے لیکن خوشبو نہیں ہے اور قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال ایمان کی سی ہے لو تو اچھی ہے لیکن ذائقہ تلخ ہے اور قرآن نہ پڑھنے والے منافق کی مثال اندرائن کی سی ہے کہ اس کا ذائقہ بھی تلخ اور بو بھی بالکل نہیں۔

۲۱۵... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ لِلَّهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ أَهْلُ الْقُرْآنِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندى)

۲۱۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ لوگ اللہ والے ہیں صحابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! وہ کون ہیں؟ فرمایا وہ قرآن والے ہیں اہل اللہ اور اللہ (عزوجل) کے خاص لوگ ہیں۔

۲۱۶... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَحَفِظَهُ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبُوا النَّارَ

اخرجه الترمذى (تحفة الأشراف)

۲۱۶... حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن پڑھا اور اس کو یاد کیا اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے اور اس کے گھر والوں میں سے ایسے دس افراد کے متعلق اس کی سفارش قبول فرمائیں گے جو دوزخ اپنے اوپر واجب کر چکے ہوں گے۔

۲۱۷... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاقْرَءُوهُ وَارْقُدُوا فَإِنَّ مَثَلَ الْقُرْآنِ وَمَنْ تَعَلَّمَهُ فَقَامَ بِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ

۲۱۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن سیکھو اور پڑھو اور سو جاؤ اس لئے کہ قرآن کی مثال اور اس شخص کی مثال جس نے قرآن سیکھا پھر اس کو رات میں پڑھا اس تھیلی کی سی ہے جو کستوری سے بھری ہو جسکی مہک ہر

مَحْشُوٍّ مِسْكًا يَفُوحُ رِيحُهُ كُلَّ مَكَانٍ وَمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهُ فَرَقَدَ وَهُوَ فِي جَوْفِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ أُوكِيَ عَلَى مِسْكٍ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

ظرف پھیل رہی ہو اور اس شخص کی مثال جس نے قرآن سیکھا اور سینے میں رکھ کر سو یا ہو اس تھیلی کی سی ہے جس کو کستوری سے بھر کر اوپر سے باندھ دیا گیا ہو۔

۲۱۸... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَبِي الطُّفَيْلِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ عُمَرُ مَنِ اسْتَخْلَفْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي قَالَ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أَبْزَى قَالَ وَمَنِ ابْنُ أَبْزَى قَالَ رَجُلٌ مِنْ مَوَالِينَا قَالَ عُمَرُ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى قَالَ إِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللهِ تَعَالَى عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَاضٍ قَالَ عُمَرُ أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۱۸... حضرت نافع بن عبد الحارث، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے "عسفان" میں ملے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو مکہ کا عامل مقرر فرمایا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے اہل وادی کا نگران کسے بنایا؟ عرض کیا: ابن ابزی کو میں نے ان کا ذمہ دار بنایا فرمایا ابن ابزی کون ہیں عرض کیا: ہمارے ایک غلام ہیں حضرت عمر نے فرمایا: تو تم نے ایک غلام کو ان کا نگران بنایا؟ عرض کیا وہ کتاب اللہ کو پڑھنے والا اور عام میراث سے واقف ہے درست فیصلہ کر لیتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سنو! تمہارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اللہ تعالیٰ اس کتاب کی وجہ سے کچھ لوگوں کو بلندی بخشیں گے اور کچھ کو پست کریں گے۔

۲۱۹... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ غَالِبٍ الْعَبَّادَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ الْبَحْرَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا أَبَا ذَرٍّ لَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللهِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ وَلَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ عُمِلَ بِهِ أَوْ لَمْ يُعْمَلْ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ أَلْفَ رَكْعَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۱۹... حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا تو صبح کو جا کر کتاب اللہ کی ایک آیت سیکھے یہ تیرے لیے سو رکعت نماز سے افضل ہے اور تو صبح جا کر علم کا ایک باب سیکھے خواہ اس پر عمل کرے یا نہ کرے یہ تیرے لئے ہزار رکعت پڑھنے سے افضل ہے۔

فائدہ : ملا علی قاری لکھتے ہیں کہ قرآن کریم سیکھنے سے مراد صرف الفاظ کا سیکھنا نہیں ہے بلکہ اس سے مراد الفاظ و معانی دونوں کا سیکھنا ہے امام نووی ابو محمد جوینی فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کا سیکھنا اور سکھانا فرض کفایہ ہے تاکہ قرآن کریم کی عدد تواتر منقطع نہ ہو امام زرکشی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شہر یا گاؤں میں کوئی بھی تلاوت قرآن کرنے والا نہ ہو تو گاؤں کے سارے لوگ گنہگار ہوں گے امام نووی فرماتے ہیں کہ سورہ فاتحہ سے زائد قرآن کریم کا حفظ کرنا نفل نماز سے بہتر ہے کیوں کہ قرآن کریم کا حفظ کرنا فرض کفایہ ہے اور تمام علماء متأخرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قرآن کریم کے حفظ میں مشغول ہونا جملہ تمام فرض کفایہ علوم سے افضل ہے حافظ ابن حجر عسقلانی نے امام زرکشی کے قول پر نقد کرتے ہوئے فرمایا کہ تعلموا صیغہ امر ہے جس کی مخاطب پوری امت مسلمہ ہے۔

یعنی پوری امت میں کچھ ایسے حضرات ہوں جو قرآن کریم کی تعلیم و تعلم اور لفظ میں مشغول ہوں اور ان میں تواتر کی عدد موجود ہو لہذا کسی گاؤں میں یا شہر میں اگر کوئی حافظ قرآن نہیں ہے تو وہ گاؤں والے گنہگار نہ ہوں گے بشرطیکہ امت میں اور مختلف ممالک میں اتنے لوگ قرآن کریم کی تعلیم و تعلیم میں مشغول ہوں جو حد تواتر سے کم نہ ہوں۔ (مرقات)

۱۷۔۔۔بَابُ فَضْلِ الْعُلَمَاءِ وَالْحَثِّ عَلَى طَلَبِ الْعِلْمِ

۱۷۔۔۔علماء کی فضیلت اور طلب علم پر برانگیختہ کرنے کے بیان میں

۲۲۰۔۔۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ظاهره الصحة ولكن اختلف فيه على الزهري (شرح السندي)

۲۲۰۔۔۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے لیے اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتے ہیں۔

۲۲۱۔۔۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الْخَيْرُ عَادَةٌ وَالشَّرُّ لَجَاجَةٌ وَمَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۲۱۔۔۔ حضرت معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بھلائی عادت ہے اور شر کسی مجبوری سے ہوتا ہے اور جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتے تو اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتے ہیں۔

۲۲۲۔۔۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ جَنَاحٍ أَبُو سَعْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۲۲۲۔۔۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔

۲۲۳۔۔۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَمِيلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ أَتَيْتُكَ مِنَ الْمَدِينَةِ مَدِينَةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَمَا جَاءَ بِكَ تِجَارَةٌ قَالَ لَا قَالَ وَلَا جَاءَ بِكَ غَيْرُهُ قَالَ لَا قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَإِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانِ فِي الْمَاءِ وَإِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ إِنَّ الْعُلَمَاءَ هُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِنَّمَا وَرَّثُوا

۲۲۳۔۔۔ کثیر بن قیس کہتے ہیں میں دمشق کی مسجد میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا۔ ایک صاحب انکے پاس آئے اور کہا: اے ابوالدرداء میں آپ کے پاس ایک حدیث کے لئے مدینۃ الرسول سے آیا ہوں مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ وہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (بلاواسطہ) روایت کرتے ہیں فرمایا: تم کسی تجارت کے لئے (بھی) آئے ہو؟ کہا: نہیں فرمایا اور کوئی بھی کام تھا؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا بلاشبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: طلب علم کی خاطر کوئی راستہ چلا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرما دیتے ہیں اور فرشتے طالب علم پر خوشی کی وجہ سے اپنے پر بچھاتے ہیں اور آسمان وزمین کی مخلوق طالب علم کے لئے بخشش طلب کرتی ہیں حتیٰ کہ مچھلیاں پانی میں اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر یقینا علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء دینا رو درہم کا وارث

الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

نہیں بناتے وہ صرف علم کا وارث بناتے ہیں اس لئے جس نے علم حاصل کیا بڑا حصہ حاصل کیا۔

٢٢٤... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَوَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيرِ الْجَوْهَرَ وَاللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۲۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طلب علم ہر مسلمان پر فرض ہے اور نااہل کو علم دینے والا خنزیروں کی گردن میں جواہر موتی اور سونا پہنانے والے کی طرح ہے۔

٢٢٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۲۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مسلمان سے ایک دنیوی تکلیف ہٹائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مصیبتوں میں سے ایک مصیبت اس سے ہٹائیں گے اور جو کسی تنگ دست کے لئے آسانی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے لیے آسانی فرمائیں گے اور اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں ہوتے ہیں جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں ہو اور جو کوئی علم کی طلب میں کوئی راستہ چلے تو اس کے بدلہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتے ہیں اور جب بھی کچھ لوگ اللہ کے گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کریں اور آپس میں کتاب اللہ سمجھیں سمجھائیں تو انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں اور ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا ذکر اپنے پاس والے فرشتوں میں فرماتے ہیں اور جس کا عمل اسے پیچھے کر دے اس کا نسب اسے آگے نہیں بڑھا سکتا۔

٢٢٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ قُلْتُ أُنْبِطُ الْعِلْمَ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ خَارِجٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا بِمَا يَصْنَعُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۲۶... حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال مرادی کی خدمت میں حاضر ہوا فرمایا کیسے آنا ہوا؟ عرض کیا علم حاصل کرنے کے لئے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص بھی علم کی طلب کے لئے اپنے گھر سے نکلے فرشتے اس عمل کو پسند کرنے کی وجہ سے اس کے لئے اپنے پر پھیلاتے ہیں۔

٢٢٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِهِ إِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ أَوْ يُعَلِّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ جَاءَ لِغَيْرِ ذَلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ غَيْرِهِ

۲۲۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو میری اس مسجد میں صرف اس لئے آئے کہ بھلائی کی بات سیکھے یا سکھائے وہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں لڑنے والے کے برابر ہے اور جو اس کے علاوہ کسی اور غرض سے آئے تو وہ اس شخص کی طرح ہے جو دوسرے کے اسباب پر نظر رکھے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۲۲۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي عَاتِكَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعِلْمِ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ وَقَبْضُهُ أَنْ يُرْفَعَ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ هٰكَذَا ثُمَّ قَالَ الْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيكَانِ فِي الْأَجْرِ وَلَا خَيْرَ فِي سَائِرِ النَّاسِ

۲۲۸... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس دینی علم کو ضرور حاصل کرلو اس سے پہلے کہ یہ چھین لیا جائے اور اس علم کا چھن جانا یہ ہے کہ اسے اٹھالیا جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیانی اور شہادت کی انگلی ملا کر فرمایا عالم اور طالب علم اجر میں شریک ہیں اور باقی لوگوں میں کوئی خیر نہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه علي بن زيد بن جدعان و الجمهور على تضعيفه (شرح السندي)

۲۲۹... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ بَعْضِ حُجَرِهِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ بِحَلْقَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ اللهَ وَالْأُخْرٰى يَتَعَلَّمُونَ وَيُعَلِّمُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ كُلٌّ عَلٰى خَيْرٍ هٰؤُلَاءِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ اللهَ فَإِنْ شَاءَ أَعْطَاهُمْ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُمْ وَهٰؤُلَاءِ يَتَعَلَّمُونَ وَإِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا فَجَلَسَ مَعَهُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه بكر و داؤد و عبدالرحمن وهم ضعفاء (شرح السندي)

۲۲۹... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی حجرہ سے مسجد میں آئے آپ علیہ السلام نے دیکھا کہ دو حلقے ہیں ایک قرآن کی تلاوت کر رہا ہے اور دعا مانگ رہا ہے اور دوسرا حلقہ سیکھنے سکھانے کے عمل میں مصروف ہے تو نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا دونوں بھلائی پر ہیں۔ یہ قرآن پڑھ رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے مانگ رہے ہیں اللہ تعالیٰ چاہیں تو ان کو عطا فرمادیں اور اگر چاہیں تو نہ دیں اور یہ علم دین کو سیکھ اور سکھا رہے ہیں اور میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم علم کے حلقہ میں بیٹھ گئے۔

فائدہ: حضرت انبیاء علیہم السلام اپنی وفات کے بعد وراثت میں دینار و درہم نہیں چھوڑتے ہیں بلکہ علم اور دین چھوڑتے ہیں اور جو ظاہراً ان کے اموال ہوتے ہیں وہ رشتے داروں میں وراثتاً تقسیم نہیں ہوتے بلکہ پوری امت مسلمہ کے لئے وقف ہوتے ہیں۔
ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جو علماء دنیا کے طالب ہیں اور دنیاوی جاہ و منصب پر مرتے ہیں تو ایسے علماء انبیاء کے وارثوں میں سے نہیں (اعاذنا الله منه)۔ (مرقات)

۱۸... بَابُ مَنْ بَلَّغَ عِلْمًا

۱۸... تبلیغ علم کے فضائل

۲۳۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلٰى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ زَادَ فِيهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنُّصْحُ لِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ

۲۳۰... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تروتازہ رکھیں اس شخص کو جس نے ہماری بات سن کر آگے پہنچائی کیونکہ بہت سے فقہ یاد رکھنے والے خود فقیہ نہیں ہوتے اور بہت سے فقہ والے ایسے شخص تک پہنچادیتے ہیں جو ان سے بھی زیادہ فقیہ ہو حضرت علی بن محمد کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ تین چیزوں سے مسلمان کا دل غافل نہیں ہونا چاہیے عمل خالص اللہ کے لئے کرنا ائمہ مسلمین کی خیر خواہی اور مسلمانوں کی جماعتوں کے

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه ليث بن ابي سليم وقد ضعفه الجمهور وهو مدلس (شرح السندي)

ساتھ پختہ وابستگی۔

۲۳۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۳۱... حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں مقام خیف پر خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا اللہ تعالیٰ تروتازہ رکھیں اس شخص کو کہ جس نے ہماری بات کو سنا اور اسے آگے پہنچایا کیونکہ بہت سے فقہ کو یاد کرنے والے فقیہ نہیں ہوتے اور بہت سے فقہ والے ایسے شخص تک پہنچا دیتے ہیں جو ان سے بھی بڑھ کر فقیہ ہوتا ہے دوسرے طریق سے بھی اس کی مثل مضمون مروی ہے۔

۲۳۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَحْفَظُ مِنْ سَامِعٍ

تقديم تخريجه بمثل الحديث الذي قبله (شرح السندي)

۲۳۲... حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تروتازہ رکھیں اس شخص کو جس نے ہماری بات کو سنا اور اسے آگے پہنچایا کیونکہ بہت سے حدیث پہنچانے والے سننے والے سے بھی زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔

۲۳۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ هُوَ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي مِنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلَّغٍ يَبْلُغُهُ أَوْعَى لَهُ مِنْ سَامِعٍ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۲۳۳... حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ یوم نحر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ کے دوران فرمایا حاضر غائب تک پہنچا دیں کیونکہ بہت سے لوگ جنہیں بات پہنچے سننے والے کی بہ نسبت زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔

۲۳۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۲۳۴... حضرت معاویہ مسیری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنو حاضر غائب تک پہنچا دے۔

۲۳۵... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي قُدَامَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ

۲۳۵... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم حاضرین غائبین تک پہنچا دو۔

مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَسَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لِيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۳۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْحَلَبِيُّ عَنْ مُعَانِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَضَّرَ اللهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا ثُمَّ بَلَّغَهَا عَنِّي فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه محمد بن ابراهيم الشامي وهو متهم ونسبه ابن حبان بالوضع (شرح السندی)

۲۳۶... حضرت انس بن مالک سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے کو تروتازہ رکھے جس نے میری بات سن کر یاد رکھی پھر میری طرف سے آگے پہنچادی کیونکہ بہت سے فقہ کی بات یاد رکھنے والے خود فقیہ نہیں ہوتے اور بہت سے فقہ والے ایسے شخص تک پہنچاتے ہیں جو اس پہنچانے والے کی بہ نسبت زیادہ فقیہ ہوں۔

۱۹... بَابُ مَنْ كَانَ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ

۱۹... اس شخص کے بیان میں جو بھلائی کی کنجی ہو

۲۳۷... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلْخَيْرِ مَغَالِيقَ لِلشَّرِّ وَإِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلشَّرِّ مَغَالِيقَ لِلْخَيْرِ فَطُوبَى لِمَنْ جَعَلَ اللهُ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ عَلَى يَدَيْهِ وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَ اللهُ مَفَاتِيحَ الشَّرِّ عَلَى يَدَيْهِ

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۳۷... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض لوگ بھلائی کی کنجی ہوتے ہیں اور برائی کے لئے تالا اور بعض لوگ برائی کے لئے کنجی ہیں اور بھلائی کے لئے تالا سو مبارک ہو اس شخص کو جس کے ہاتھ میں اللہ نے خیر کی کنجیاں رکھ دیں اور بربادی ہو اس شخص کے لئے جس کے ہاتھوں میں شر کی کنجیاں رکھ دیں۔

۲۳۸... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ هٰذَا الْخَيْرَ خَزَائِنُ وَلِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيحُ فَطُوبَى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ وَوَيْلٌ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۳۸... حضرت سہیل بن سعد سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بھلائی کے بھی خزانے ہیں اور ان خزانوں کی بھی کنجیاں ہیں سو مبارک ہو اس شخص کو جسے اللہ تعالیٰ خیر کے لئے کنجی اور شر کے لئے تالا بنادیں اور برا ہو اس شخص کا جسے شر کی کنجی اور خیر کے لئے تالا بنادیں۔

۲۰... بَابُ ثَوَابِ مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ

۲۰... لوگوں کو بھلائی کی چیزیں سکھانے والے کے ثواب کا بیان

۲۳۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ

۲۳۹... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا عالم باعمل کے لئے تمام

يَقُولُ إِنَّهُ لَيَسْتَغْفِرُ لِلْعَالِمِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانِ فِي الْبَحْرِ

زمین آسمان والے بخشش کی دعا کرتے ہیں حتیٰ کہ سمندر میں مچھلیاں بھی۔

۲۴۰... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ عَلَّمَ عِلْمًا فَلَهُ أَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الْعَامِلِ

۲۴۰... حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے لوگوں کو علم سکھایا اس کو اس پر عمل کرنے والوں کا ثواب ملے گا اور اس سے ان عمل کرنے والوں کے ثواب میں کچھ کمی نہ ہوگی۔

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال سهل بن معاذ ضعفه ابن حصين ووثقه العجلي وذكره ابن حبان في الثقات والضعفاء

۲۴۱... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ مَا يُخَلِّفُ الرَّجُلُ مِنْ بَعْدِهِ ثَلَاثٌ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ أَجْرُهَا وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ يَعْنِي أَبَاهُ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

۲۴۱... حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی اپنے پیچھے جو چھوڑ جائے اس میں بہترین چیزیں تین ہیں:

(۱)... نیک اولاد جو اس کے لئے دعائے خیر کرتی ہو۔

(۲)... صدقہ جاریہ جس کا اجر اس کو ملتا رہے۔

(۳)... علم جس پر اس کے بعد عمل ہوتا رہے۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے ایک اور طریق سے بھی اسی مثل مضمون منقول ہے۔

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۴۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْزُوقُ بْنُ أَبِي الْهُذَيْلِ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهِ وَحَسَنَاتِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ عِلْمًا عَلَّمَهُ وَنَشَرَهُ وَوَلَدًا صَالِحًا تَرَكَهُ وَمُصْحَفًا وَرَّثَهُ أَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ أَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيلِ بَنَاهُ أَوْ نَهْرًا أَجْرَاهُ أَوْ صَدَقَةً أَخْرَجَهَا مِنْ مَالِهِ فِي صِحَّتِهِ وَحَيَاتِهِ يَلْحَقُهُ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ

۲۴۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کے مرنے کے بعد بھی جن اعمال اور نیکیوں کا ثواب اسے ملتا رہتا ہے ان میں سے چند اعمال یہ ہیں علم جو لوگوں کو سکھا کر پھیلایا اور جو نیک اولاد چھوڑی اور قرآن کریم جو میراث میں چھوڑا یا کوئی مسجد بنائی یا مسافر خانہ بنایا یا کوئی نہر جاری کی یا اپنی زندگی اور حالت صحت میں اپنی کمائی سے کچھ صدقہ کر دیا ان سب کا اجر اسے مرنے کے بعد ملتا رہے گا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد مختلف فيه (شرح السندي)

۲۴۳... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ طَلْحَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ يَتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْمًا ثُمَّ يُعَلِّمَهُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ

۲۴۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین صدقہ یہ ہے کہ مسلمان شخص علم حاصل کر کے اپنے مسلمان بھائی کو سکھا دے۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۲۱…بَابُ مَنْ كَرِهَ أَنْ يُوطَأَ عَقِبَاهُ

۲۴۴… حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا رُئِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْكُلُ مُتَّكِئًا قَطُّ وَلَا يَطَأُ عَقِبَيْهِ رَجُلَانِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمَدَانِيُّ صَاحِبُ الْقَفِيزِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

اخرجہ ابو داؤد (تحفۃ الأشراف)

۲۱… ہمراہیوں کو پیچھے پیچھے چلانے کی کراہت کے متعلق

۲۴۴… حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی ٹیک لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا اور دو آدمی بھی آپ کے پیچھے پیچھے نہیں چلتے تھے۔
یہی مضمون ان راویوں سے بھی روایت کیا گیا ہے۔

۲۴۵… حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ نَحْوَ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ وَكَانَ النَّاسُ يَمْشُونَ خَلْفَهُ فَلَمَّا سَمِعَ صَوْتَ النِّعَالِ وَقَرَ ذَلِكَ فِي نَفْسِهِ فَجَلَسَ حَتَّى قَدَّمَهُمْ أَمَامَهُ لِئَلَّا يَقَعَ فِي نَفْسِهِ شَيْءٌ مِنَ الْكِبْرِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۲۴۵… حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ سخت گرمی کے دن نبی کریم علیہ السلام بقیع غرقد کی طرف جا رہے تھے کچھ لوگوں نے آپؐ کے پیچھے چلنا شروع کر دیا جب آپ کو جوتوں کی آواز سنائی دی تو آپ نے اسے محسوس کیا، چنانچہ آپ بیٹھ گئے۔ حتیٰ کہ لوگ آپ سے آگے نکل گئے تاکہ آپ کے دل میں ذرا سا تکبر بھی پیدا نہ ہو۔

۲۴۶… حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا مَشَى مَشَى أَصْحَابُهُ أَمَامَهُ وَتَرَكُوا ظَهْرَهُ لِلْمَلَائِكَةِ

۲۴۶… حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے آگے آگے چلتے اور آپ کی پشت ملائکہ کے لئے چھوڑ دیتے۔

۲۲…بَابُ الْوَصَاةِ بِطَلَبَةِ الْعِلْمِ

۲۴۷… حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ رَاشِدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَيَأْتِيكُمْ أَقْوَامٌ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَقُولُوا لَهُمْ مَرْحَبًا مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَاقْنُوهُمْ قُلْتُ لِلْحَكَمِ مَا اقْنُوهُمْ قَالَ عَلِّمُوهُمْ

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۲… طلب علم کے متعلق وصیت

۲۴۷… حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں عنقریب تمہارے پاس بہت سے لوگ علم کی جستجو میں آئیں گے تم جب انہیں دیکھو تو اللہ کے رسول کی وصیت کے مطابق ان کو خوش آمدید خوش آمدید کہنا اور ان کو خوب علم سکھانا۔

۲۴۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ هِلَالٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى الْحَسَنِ نَعُودُهُ حَتَّى مَلَأْنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ نَعُودُهُ حَتَّى مَلَأْنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ حَتَّى مَلَأْنَا الْبَيْتَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ لِجَنْبِهِ فَلَمَّا رَآنَا قَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ سَيَأْتِيكُمْ أَقْوَامٌ مِنْ بَعْدِي يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَرَحِّبُوا بِهِمْ وَحَيُّوهُمْ وَعَلِّمُوهُمْ قَالَ فَأَدْرَكْنَا وَاللهِ أَقْوَامًا مَا رَحَّبُوا بِنَا وَلَا حَيَّوْنَا وَلَا عَلَّمُونَا إِلَّا بَعْدَ أَنْ كُنَّا نَذْهَبُ إِلَيْهِمْ فَيَجْفُونَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۴۸... اسمٰعیل کہتے ہیں کہ ہم حضرت حسن کی عیادت کے لئے گئے گھر عیادت کرنے والوں سے بھر گیا تو انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لئے اور فرمایا ہم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے۔ حتی کہ گھر بھر گیا تو انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لئے اور فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے حتی کہ گھر بھر گیا اور آپ علیہ السلام کروٹ لئے لیٹے ہوئے تھے جب آپ علیہ السلام نے ہمیں دیکھا تو اپنے پاؤں سمیٹ لئے اور فرمایا کہ میرے بعد تمہارے پاس بہت سی اقوام عالم علم کی تلاش میں آئیں گی ان کو خوش آمدید کہنا مبارکباد دینا اور انہیں علوم سکھانا حضرت حسن نے فرمایا کہ بخدا ہم نے تو ایسے لوگ بھی دیکھ لئے جو نہ ہمیں خوش آمدید کہتے نہ مبارک باد دیتے ہیں نہ علم سکھاتے ہیں الا یہ کہ ہم ان کے پاس چلے جائیں تو لاپرواہی برتتے ہیں۔

۲۴۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَنَا إِنَّ النَّاسَ لَكُمْ تَبَعٌ وَإِنَّهُمْ سَيَأْتُونَكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ فَإِذَا جَاءُوكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا

تقدیم تخریجه بمثل الحدیث الذی قبله (شرح السندی)

۲۴۹... حضرت ہارون عبدی کہتے ہیں کہ ہم جب حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو وہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کے مطابق خوش آمدید کہتے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا تھا کہ لوگ تمہاری پیروی کریں گے اور اطراف عالم سے تمہارے دین کی گہری سمجھ حاصل کرنے آئیں گے تو ان کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت میری طرف سے قبول کرو۔

۲۳... بَابُ الْإِنْتِفَاعِ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ بِهِ

۲۳... علم سے نفع اٹھانا اور اس پر عمل کرنا

۲۵۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ ﷺ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۲۵۰... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دعا یہ بھی ہے اے اللہ میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں علم غیر نافع سے اور اس دعا سے جو سنی نہ جائے اور اس دل سے جس میں خوف نہ ہو اور ایسے نفس سے جو کبھی بھی سیر نہ ہو۔

۲۵۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۲۵۱... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے اے اللہ جو علم آپ نے عطا فرمایا اس سے نفع بھی دیجئے اور مجھے ایسے علوم سے نواز دیجئے جو میرے لئے نافع اور مفید ہوں اور میرے علم میں خوب اضافہ فرما دیجئے اور ہر حال میں تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں۔

۲۵۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ أَبِي طُوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي رِيحَهَا قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَنْبَأَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۲۵۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کوئی ایسا علم جس سے رضائے الٰہی کا حصول مقصود ہونا چاہئے اس لئے حاصل کیا تاکہ کچھ دنیا ملے وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا ایک اور طریق سے بھی یہ مضمون اسی طرح مروی ہے۔

۲۵۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا أَبُو كَرِبٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِيَصْرِفَ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ فَهُوَ فِي النَّارِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۲۵۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جس نے اس لئے علم حاصل کیا کہ بے وقوفوں سے تکرار کرے یا علم والوں کے سامنے اپنی بڑائی ظاہر کرے یا عوام کے قلوب اپنی طرف مائل کرے وہ دوزخ میں جائے گا۔

۲۵۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ وَلَا لِتُمَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ وَلَا تَخَيَّرُوا بِهِ الْمَجَالِسَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَالنَّارُ النَّارُ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد رجالہ ثقات علی شرط مسلم (شرح السندی)

۲۵۴... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں علم اس لئے حاصل نہ کرو کہ علماء کے سامنے فخر کرو یا جاہلوں سے تکرار کرو اور نہ ہی علم سے مجالس تلاش کرو جو ایسا کرے گا تو آگ ہے آگ۔

۲۵۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكِنْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا مِنْ أُمَّتِي سَيَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ وَيَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَقُولُونَ نَأْتِي الْأُمَرَاءَ فَنُصِيبُ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَنَعْتَزِلُهُمْ بِدِينِنَا وَلَا يَكُونُ ذٰلِكَ كَمَا لَا يُجْتَنَى مِنَ الْقَتَادِ إِلَّا الشَّوْكُ كَذٰلِكَ لَا يُجْتَنَى مِنْ قُرْبِهِمْ إِلَّا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ كَأَنَّهُ يَعْنِي الْخَطَايَا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۲۵۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے کچھ امتی دین کی سمجھ حاصل کریں گے اور قرآن پڑھیں گے اور کہیں گے کہ ہم حکمرانوں کے پاس جاتے ہیں تاکہ ہمیں ان سے دنیا مل جائے اور ہم ان سے اپنا دین بچالیں گے حالانکہ ایسا نہیں ہو سکتا جیسے ببول کے درخت سے کانٹوں کے سوا کچھ نہیں ملتا اسی طرح ان حکمرانوں کے قریب ہونے سے سوائے خطاؤں کے کچھ نہیں ملتا۔

۲۵۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ الْبَصْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ الْبَصْرِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

۲۵۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ سے پناہ مانگو (حب الحزن) غم کے کنویں سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (غم کا کنواں) کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم کی ایک وادی ہے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ قَالَ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ تَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعَ مِائَةِ مَرَّةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ يَدْخُلُهُ قَالَ أُعِدَّ لِلْقُرَّاءِ الْمُرَائِينَ بِأَعْمَالِهِمْ وَإِنَّ مِنْ أَبْغَضِ الْقُرَّاءِ إِلَى اللهِ الَّذِينَ يَزُورُونَ الْأُمَرَاءَ قَالَ الْمُحَارِبِيُّ الْجَوَرَةَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ وَكَانَ ثِقَةً ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ بِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ قَالَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ عَمَّارٌ لَا أَدْرِي مُحَمَّدٌ أَوْ أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

جس سے جہنم بھی روزانہ چار سو بار پناہ مانگتی ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں کون جائیں گے فرمایا یہ ان قاریوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اپنے اعمال میں ریاکار ہوں اور اللہ کو سب سے ناپسند قاریوں میں سے ایک وہ ہیں جو دنیا کے لئے ظالم حکمرانوں کے پاس جاتے ہیں۔

یہی حدیث ایک اور سند سے مروی ہے اسی حدیث کی ایک اور سند یوں ہے۔

۲۵۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْعِلْمِ صَانُوا الْعِلْمَ وَوَضَعُوهُ عِنْدَ أَهْلِهِ لَسَادُوا بِهِ أَهْلَ زَمَانِهِمْ وَلَكِنَّهُمْ بَذَلُوهُ لِأَهْلِ الدُّنْيَا لِيَنَالُوا بِهِ مِنْ دُنْيَاهُمْ فَهَانُوا عَلَيْهِمْ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ ﷺ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ آخِرَتِهِ كَفَاهُ اللهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُومُ فِي أَحْوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللهُ فِي أَيِّ أَوْدِيَتِهَا هَلَكَ

اخرجه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۵۷... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر علماء علم کی حفاظت کریں اور ان لوگوں کو علم دیں جو اس کے اہل ہیں تو وہ اہل زمانہ کے سردار بن جائیں لیکن انہوں نے یہ علم دنیاداروں کو دیا تاکہ ان سے کچھ دنیا بھی حاصل کر لیں اس لئے وہ لوگوں کے سامنے بے وقعت ہو گئے میں نے تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو اپنی تمام فکروں کو ایک فکر آخرت کی فکر بنا لے اللہ تعالیٰ دنیوی پریشانیوں اور فکروں سے اس کی کفایت فرماتے ہیں اور جس کو دنیوی حالات کی فکریں گھیر لیں تو اللہ تعالیٰ کو بھی کوئی پرواہ نہیں کہ وہ دنیا میں کس جنگل میں ہلاک ہو گا۔

۲۵۸... حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَأَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الْهُنَائِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِغَيْرِ اللهِ أَوْ أَرَادَ بِهِ غَيْرَ اللهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۵۸... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے غیر اللہ کے لئے علم حاصل کیا یا علم سے مقصود اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور چیز کو ٹھہرایا تھا وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لے۔

۲۵۹... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَشْعَثَ بْنَ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِتُمَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ لِتَصْرِفُوا وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْكُمْ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ

۲۵۹... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا علم اس لئے حاصل نہ کرو کہ علماء کے سامنے فخر کرو یا جاہلوں سے بحث و تکرار کرو یا لوگوں کو اپنی طرف مائل کرو اس لئے کہ جو ایسا کرتا ہے وہ دوزخ میں جائے گا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

٢٦٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ وَيُجَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ وَيَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللهُ جَهَنَّمَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

٢٦٠... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے علم اس لئے حاصل کیا تاکہ علماء کے سامنے فخر کرے اور بے وقوفوں سے بحثیں کرے اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کرے اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں داخل فرمائیں گے۔

٢٤... بَابُ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ

٢٤... علم چھپانے کی برائی کا بیان

٢٦١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَحْفَظُ عِلْمًا فَيَكْتُمُهُ إِلَّا أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِّنَ النَّارِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَيِ الْقَطَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذى (تحفة الأشراف)

٢٦١... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں جس شخص کے پاس کوئی علم محفوظ ہو اور وہ اسے چھپائے رکھے قیامت کے دن اسے دوزخی لگام ڈال کر لایا جائے گا۔
دوسری سند سے بھی اسی طرح کی روایت ہے۔

٢٦٢... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَاللهِ لَوْلَا آيَتَانِ فِي كِتَابِ اللهِ تَعَالَى مَا حَدَّثْتُ عَنْهُ يَعْنِي عَنِ النَّبِيِّ ﷺ شَيْئًا أَبَدًا لَوْلَا قَوْلُ اللهِ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللهُ مِنَ الْكِتَابِ إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ

اخرجه البخارى ومسلم (تحفة الأشراف)

٢٦٢... عبدالرحمن ہرمز الاعرج سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے سنا اگر کتاب اللہ میں دو آیتیں نہ ہوتی تو میں بھی کوئی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نہ کرتا اور وہ آیتیں یہ ہیں (ان الذین یکتمون ما انزل اللہ) جو لوگ چھپاتے ہیں جو کچھ ہم نے اتارے صاف حکم اور ہدایت کی باتیں بعد اس کے کہ ہم ان کو کھول چکے لوگوں کے واسطے کتاب میں ان پر لعنت کرتا ہے اللہ اور لعنت کرتے ہیں ان پر لعنت کرنے والے مگر جنہوں نے توبہ کی اور درست کیا اپنے کام کو اور بیان کر دیا حق بات کو تو ان کو معاف کرتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا نہایت مہربان ہوں۔

٢٦٣... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا لَعَنَ آخِرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا فَمَنْ كَتَمَ حَدِيثًا فَقَدْ كَتَمَ مَا أَنْزَلَ اللهُ

٢٦٣... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اس امت کے بعد والے لوگ پہلے والوں کو لعنت کرنے لگیں اور اس وقت کوئی حدیث چھپائے گا جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه الحسن بن ابى السرى كذاب وعبدالله بن السرى ضعيف (شرح السندى)

۲۶۴... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۶۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جس سے کوئی علم کی بات پوچھی جائے اور وہ چھپالے تو اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

۲۶۵... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ حِبَّانَ بْنِ وَاقِدٍ الثَّقَفِيُّ أَبُو إِسْحَقَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَابٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا مِمَّا يَنْفَعُ اللهُ بِهِ فِي أَمْرِ النَّاسِ أَمْرِ الدِّينِ أَلْجَمَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنَ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف فيه محمد بن داب كذبه ابو زرعة وغيره ونسب الى وضع الحديث (شرح السندي)

۲۶۵... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جس نے کوئی ایسی علمی بات چھپائی جس سے لوگوں کا دینی فائدہ وابستہ ہو اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز آگ کی لگام لگائیں گے۔

۲۶۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكَرَابِيسِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۶۶... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جس سے کوئی علمی بات پوچھی گئی جو اسے معلوم بھی تھی پھر بھی اس نے چھپائی ہو قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام دی جائے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ الطَّهَارَةِ وَسُنَنِهَا

وضو، غسل اور ان کی سنتوں کا بیان

چونکہ عبادت کا عبادت ہونا علم پر موقوف ہے اس لئے امام ابن ماجہ رحمہ اللہ نے پہلے کتاب العلم کو ذکر کیا پھر عبادات کو اور تمام عبادات میں سب سے اہم نماز ہے اور نماز کی صحت کے لئے چند شرائط ہیں جن میں سب سے اہم شرط طہدت ہے اس لئے کتاب الصلوۃ سے پہلے کتاب الطہارۃ کو ذکر فرما رہے ہیں۔ (تکمیل الحاجہ)

الطہار اور الطہور بضم الطاء مصدر ہے جس کے معنی پاک ہونے کے ہیں اور اس کا اطلاق نجاست حقیقیہ اور حکمیہ دونوں سے پاک ہونے پر ہوتا ہے۔ (درس ترمذی)

١۔ بَابُ مَا جَاءَ فِي مِقْدَارِ الْمَاءِ لِلْوُضُوءِ وَالْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

۱... وضو اور غسل جنابت کے لئے پانی کی مقدار کا بیان

۲۶۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۶۷... حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد (پانی) سے وضو اور ایک صاع (پانی) سے وضو کر لیا کرتے تھے۔

۲۶۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

اخرجه ابوداود النسائی (تحفة الأشراف)

۲۶۸... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد (پانی) سے وضو اور ایک صاع (پانی) سے غسل فرماتے کرتے تھے۔

۲۶۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۶۹... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد سے وضو اور ایک صاع سے غسل کیا کرتے تھے۔

۲۷۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَعَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

۲۷۰... حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وضو کے لئے ایک مد اور غسل کے لئے ایک صاع کافی ہے ایک شخص نے کہا کہ ہمیں تو اتنی

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُجْزِئُ مِنَ الْوُضُوْءِ مُدٌّ وَمِنَ الْغُسْلِ صَاعٌ فَقَالَ رَجُلٌ لَا يُجْزِئُنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ يُجْزِءُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَأَكْثَرُ شَعَرًا يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

مقدار کافی نہیں ہوتی ہے تو راوی نے کہا اتنی مقدار تو ان مقدس ہستی کے لئے کافی ہو جاتی تھی جو تم سے افضل تھے اور زیادہ بالوں والے تھے ان کی مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

فائدہ: تمام فقہاء اس بات پر متفق ہیں کہ وضو اور غسل کے لئے شریعت کی طرف سے پانی کی کوئی مقدار متعین نہیں ہے بلکہ اسراف اور کمی سے بچتے ہوئے جتنا پانی وضو اور غسل کے لئے کافی ہو جائے اتنے پانی کو وضو اور غسل کے لئے استعمال کرنا جائز ہے۔

نیز اس پر بھی اتفاق ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عام معمول ایک مد سے وضو کرنے اور ایک صاع سے غسل کرنے کا تھا اور یہ امر بھی متفق علیہ ہے کہ ایک صاع چار " مد " کا ہوتا ہے لیکن پھر اس میں اختلاف پیدا ہو گیا کہ " مد " کی مقدار اور اس کا وزن کیا ہے؟ اس بارے میں ائمہ کے مختلف اقوال ہیں اور امام ابو حنیفہ اور امام محمد رحمہما اللہ کے نزدیک ایک " مد " دو رطل کا اور ایک صاع آٹھ رطل کا ہوتا ہے۔ (درس ترمذی)

۲... بَابُ لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ

۲... اللہ تبارک و تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں فرماتے

۲۷۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُوْ بِشْرٍ خَتَنُ الْمُقْرِءِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيْحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيْهِ أُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلَاةً إِلَّا بِطُهُوْرٍ وَلَا يَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَشَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَهُ

اخرجه ابو داؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۷۱... حضرت اسامہ بن بن عمیر ہذلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ بغیر طہارت و پاکی کے نماز قبول نہیں فرماتے اور نہ مال غنیمت میں خیانت کرنے والے کا صدقہ قبول فرماتے ہیں۔

یہی مضمون دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

۲۷۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلَاةً إِلَّا بِطُهُوْرٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۷۲... حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے کوئی بھی نماز قبول نہیں فرماتے اور نہ حرام مال کا صدقہ قبول فرماتے ہیں۔

۲۷۳... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ زُهَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي حَبِيْبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ

۲۷۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں فرماتے اور نہ ہی مال حرام میں سے صدقہ قبول فرماتے ہیں۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۲۷۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۲۷۴... حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں فرماتے اور نہ ہی حرام مال کا صدقہ قبول فرماتے ہیں۔

فائدہ: قبول دو معنی میں مستعمل ہے ایک قبول اصابت دوسرے قبول اجابت قبول اصابت کا مطلب دنیاوی اعتبار سے فارغ الذمہ ہونا اور قبول اجابت کا مطلب آخرت میں ثواب کا ملنا اور یہاں جمہور کے نزدیک قبول اصابت مراد ہے۔ صلوۃ نکرہ تحت النفی ہے عموم کا فائدہ دے رہا ہے مطلب اس کا یہ ہے کہ کوئی نماز خواہ کسی قسم کی ہو بغیر طہارت کے صحیح نہیں ہوتی۔

غلول مال غنیمت میں خیانت کرنے کو کہتے ہیں پھر مطلقاً ہر امانت میں خیانت کو غلول کہہ دیا جاتا ہے۔ (درس ترمذی)

۳... بَابُ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ

۳... نماز کی کنجی طہارت ہے

۲۷۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۷۵... محمد بن حنیفہ اپنے والد (حضرت علی رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کی تحریمہ تکبیر ہے اور اس کو حلال کرنا (مراد نماز سے نکلنا) سلام پھیرنا ہے۔

۲۷۶... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ طَرِيفٍ السَّعْدِيِّ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۷۶... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کی تحریمہ تکبیر ہے اور اس کی تحلیل سلام ہے۔

فائدہ: مظہری فرماتے ہیں چونکہ تکبیر کہتے ہی نمازی پر کھانا پینا وغیرہ نماز کے منافی امور حرام ہو جاتے ہیں اس لئے اس تکبیر کو تحریمہ کہتے ہیں اور تسلیم کو تحلیل اس لئے کہتے ہیں کہ سلام پھیرتے ہی نمازی نماز سے خارج ہو جاتا ہے اور جو چیزیں حرام تھیں اب وہ حلال ہو چکی ہیں۔ (حاشیہ ابن ماجہ)

٤...بَابُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى الْوُضُوءِ

٢٧٧... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا الحديث رجاله ثقات (شرح السندی)

۴...وضو کا اہتمام

۲۷۷... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم (دین پر) مستقیم رہو اور تم ہر گز ایسا نہ کر سکو گے جان لو کہ تمہارے اعمال میں سے بہترین عمل نماز ہے اور وضو کی پابندی صرف مؤمن ہی کرتا ہے۔

٢٧٨... حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةَ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۷۸... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا استقامت اختیار کرو اور تم (تمام اعمال) کا احاطہ نہیں کر سکتے اور جان لو کہ تمام اعمال میں افضل ترین عمل نماز ہے اور وضو کا اہتمام صرف مؤمن ہی کر سکتا ہے۔

٢٧٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ أَسِيدٍ عَنْ أَبِي حَفْصٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ اسْتَقِيمُوا وَنِعِمَّا إِنِ اسْتَقَمْتُمْ وَخَيْرُ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۷۹... حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ استقامت اختیار کرو اور کیا ہی بہتر ہو گا اگر تم استقامت کو اپنائے رکھو اور تمہارے اعمال میں سب سے اچھا عمل نماز ہے اور وضو کا اہتمام تو صرف مومن ہی کر سکتا ہے۔

فائدہ: قاضی بیضاویؒ فرماتے ہیں کہ استقامت حق کی اتباع کرنا عدل قائم کرنا اور تمام اوامر کو کرتے ہوئے سیدھے راستے کو لازم پکڑنا اور تمام نواہی سے رکنے کا نام ہے اور ظاہر ہے کہ یہ معاملہ انتہائی مشکل ہے اس کی طاقت تو وہی رکھتا ہے جس کے دل کو اللہ تعالیٰ اپنے انوارات سے بھر دے اور ظلمتوں سے اسے دور کر دے اور اسے اپنی مدد سے نواز دے۔

اور وضو کا اہتمام صرف مؤمن ہی کرتا ہے اس لئے کہ ظاہر کی پاکی باطن کی پاکی پر دلیل ہے اور مؤمن کا باطن یقیناً پاک ہوتا ہے اس لئے وہ ہر موسم گرمی سردی میں وضو کرتا رہتا ہے۔ (شرح امام حسن حنفی سندھی)

٥...بَابُ الْوُضُوءُ شَطْرُ الْإِيمَانِ

٢٨٠... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ أَخِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءُ الْمِيزَانِ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ مِلْءُ

۵...وضو ایمان کا جزو ہے

۲۸۰... حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اچھی طرح وضو کرنا ایمان کا جزو ہے اور الحمد للہ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے سبحان اللہ اور اللہ اکبر کہنا آسمانوں اور زمینوں کو (اجر سے) بھر دیتا ہے اور نماز ایک روشنی ہے، زکوٰۃ دینا برہان ہے اور صبر روشنی ہے اور قرآن کریم تمہارے حق میں حجت ہو گا یا تمہارے خلاف ہر آدمی صبح کرتا ہے تو اپنے آپ

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالزَّكَاةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

کو بیچتا ہے یا تو اپنے آپ کو آزاد کرتا ہے یا اپنے آپ کو ہلاک کرتا ہے۔

فائدہ: یہاں ایمان سے مراد نماز ہے جیسے باری تعالیٰ کے قول میں ہے (ماکان اللہ لیضیع ایمانکم) سورہ بقرہ آیت ۱۴۳ مطلب یہ ہے کہ اچھی طرح وضو کرنا کامل نماز کی شرط ہے۔ (شرح حام حسن حنفی سندھی)

٦... بَابُ ثَوَابِ الطُّهُورِ

٦... طہارت کا ثواب

۲۸۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ

اخرجه ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۸۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یقیناً جب تم میں سے کوئی وضو کرے اور نہایت عمدہ وضو کر کے صرف نماز کی نیت سے مسجد کی طرف جاتا ہے تو وہ آدمی جو بھی قدم رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم پر ایک درجہ بلند فرماتے ہیں اور اس کا ایک گناہ معاف فرما دیتے ہیں حتیٰ کہ وہ مسجد میں داخل ہو جائے۔

۲۸۲... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ فِيهِ وَأَنْفِهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ وَمَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۲۸۲... حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس شخص نے وضو کیا، کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تو اس کے گناہ (صغیرہ) اس کے منہ اور ناک سے خارج ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ آنکھوں کی پلکوں سے بھی پھر جب دونوں ہاتھ دھوئے تو اس کے گناہ اس کے ہاتھوں سے دھل جاتے ہیں اور جب سر کا مسح کرے تو اس گناہ اس کے سر سے نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے کانوں سے بھی نکل جاتے ہیں پھر جب دونوں پاؤں دھوئے تو اس کے گناہ پاؤں سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی اور اس کی نماز اور مسجد کی طرف اس کا چلنا اس کے لیے اضافی ہے

۲۸۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ فَإِذَا

۲۸۳... حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب آدمی وضو کرتا ہے اور اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے گناہ ہاتھوں سے جھڑ جاتے ہیں پھر جب اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے گناہ اس کے چہرے سے جھڑ جاتے ہیں پھر جب اپنے بازو دھوتا ہے اور اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کے بازو اور سر سے نکل جاتے ہیں پھر جب اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے گناہ اس کے پاؤں سے

غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ وَرَأْسِهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

جھڑ جاتے ہیں۔

۲۸۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۲۸۴... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اے اللہ کے رسول آپ (قیامت کے دن) اپنے ان امتیوں کی شناخت کیسے کریں گے جن کو آپ نے (دنیا میں) دیکھا نہ ہوگا آپ علیہ السلام نے فرمایا وہ وضو کے آثار کی وجہ سے چمکدار پیشانی والے اور چمکدار سفید ہاتھ پاؤں والے ہوں گے۔

۲۸۵... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَاعِدًا فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي مَقْعَدِي هَذَا تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَلَا تَغْتَرُّوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا حديث صحيح غريب (شرح السندي)

۲۸۵... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت حمران فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو مقاعد میں بیٹھے ہوئے دیکھا انہوں نے پانی منگوایا اور وضو کیا پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے بیٹھنے کی جگہ دیکھا آپ علیہ السلام میرے وضو کی طرح وضو کیا پھر فرمایا جو شخص میری طرح وضو کرے گا اس کے پچھلے تمام گناہ (صغیرہ) درگزر کر دیئے جائیں گے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اس عظیم خوشخبری سے دھوکہ نہ کھانا۔

فائدہ : جن احادیث میں وضو سے گناہوں کے جھڑنے کا ذکر ہے وہاں صغیر گناہ مراد ہیں اور صغیرہ پر جب اصرار کیا جاتا ہے تو وہ کبیرہ بن جاتا ہے جیسا کہ کہا جاتا ہے استغفار کے ساتھ کبیرہ کبیرہ نہیں رہتا اور اصرار کے ساتھ صغیرہ صغیرہ نہیں رہتا جب کہ کبیرہ گناہ بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے۔ (شرح مشکوۃ ملا علی قاری)

۷... بَابُ السِّوَاكِ

۷... مسواک کے متعلق

۲۸۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

۲۸۶... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جب تہجد کے لئے بیدار ہوتے تو اپنے منہ کو مسواک سے رگڑتے اور دھوتے۔

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۸۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۸۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر دشواری کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

۲۸۸... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَسْتَاكُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۸۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور ہر سلام کے بعد مسواک کرتے تھے۔

۲۸۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ تَسَوَّكُوا فَإِنَّ السِّوَاكَ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ مَا جَاءَنِي جِبْرِيلُ إِلَّا أَوْصَانِي بِالسِّوَاكِ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يُفْرَضَ عَلَيَّ وَعَلَى أُمَّتِي وَلَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُهُ لَهُمْ وَإِنِّي لَأَسْتَاكُ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُحْفِيَ مَقَادِمَ فَمِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۸۹... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسواک کیا کرو کیونکہ مسواک منہ کو صاف کرنے والی رب کو راضی کرنے والی ہے میرے پاس جب بھی جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے ہیں تو مجھے مسواک کے بارے میں کہا ہے یہاں تک کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ مسواک مجھ پر اور میری امت پر فرض ہو جائے گی اور اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو مسواک کو اپنی امت پر فرض کر دیتا اور میں اس درجہ مسواک کرتا ہوں کہ مجھے یہ خطرہ لاحق ہونے لگتا ہے کہ کہیں میرے مسوڑھے چھل نہ جائیں۔

۲۹۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَبْدَأُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ قَالَتْ كَانَ إِذَا دَخَلَ يَبْدَأُ بِالسِّوَاكِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۰... شریح بن ہانی نے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ مجھے بتایئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے پاس تشریف لاتے تو پہلے کیا کرتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے مسواک کیا کرتے تھے۔

۲۹۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِنَّ أَفْوَاهَكُمْ طُرُقٌ لِلْقُرْآنِ فَطَيِّبُوهَا بِالسِّوَاكِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۹۱... حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں مسواک کے ذریعے ان کو پاک و صاف رکھا کرو۔

فائدہ : مسواک کے فضائل کے بارے میں چالیس ۴۰ مرفوع احادیث وارد ہوئی ہیں آداب مسواک چھ ہیں

(۱) خنصر کے برابر موٹی ہو اور بالشت کے برابر لمبی ہو۔

(۲) پیلو یا کسی کڑوے درخت کی ہو۔

(۳) دائیں طرف سے شروع کرے۔

(۴) دانتوں کی چوڑائی میں کرے، لمبائی میں نہ کرے۔

(۵) مسواک نرم ہو۔

(۶) حافظ ابن ہمامؒ فرماتے ہیں کہ تین مرتبہ کرے اور ہر مرتبہ دھوئے۔ مسواک کے ستر فائدے ہیں جبکہ بڑا فائدہ موت کے وقت کلمۂ شہادت کا یاد رہنا ہے۔ (تحفۃ المراۃ)

٨... بَابُ الْفِطْرَةِ

٨... فطرت کا بیان

٢٩٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ أَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں۔ ختنہ کرنا زیر ناف بال صاف کرنا، ناخن کاٹنا، زیر بغل بال اکھیڑنا، مونچھیں کترنا۔

٢٩٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الِاسْتِنْجَاءَ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۳... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دس چیزیں فطرت میں سے ہیں مونچھیں کترنا، ڈاڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈال کر صاف کرنا، ناخنوں کو کاٹنا، جوڑوں کی جگہ دھونا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال مونڈنا، استنجاء کرنا۔ راوی حدیث حضرت زکریا فرماتے ہیں کہ حضرت مصعب نے فرمایا کہ دسویں چیز میں بھول گیا ہوں اور میرا خیال ہے کہ وہ کلی کرنا ہے۔

٢٩٤... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مِنَ الْفِطْرَةِ الْمَضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَالسِّوَاكُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ

۲۹۴... حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، مسواک کرنا، مونچھیں کاٹنا ناخن تراشنا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال مونڈنا، جوڑوں کو دھونا شرمگاہ سے متصل کپڑے پر پانی چھڑکنا ختنہ کرنا۔ یہ کام امور فطرت میں سے ہیں۔

وَالِانْتِضَاحُ وَالِاخْتِتَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ مِثْلَهُ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۲۹۵... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْإِبِطِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

اخرجه مسلم وابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمارے واسطے مونچھیں کاٹنے، زیر ناف بال مونڈنے، بغل کے بال اکھیڑنے: ناخنوں کو تراشنے کے لئے وقت مقرر کر دیا گیا۔ وہ یہ کہ ہم چالیس رات سے زیادہ نہ چھوڑیں۔

فائدہ: فطرت سے یہاں مراد عادت و خصلت ہے اور مطلب یہ ہے کہ پچھلے انبیاء علیہم السلام کی چند خصلتیں ایسی ہیں جنہیں ہمیں اپنانے کا حکم دیا گیا ہے اور بعض علمائے کرام فرماتے ہیں کہ فطرت سے مراد وہ طریقہ ہے جس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی یا فطرت سے مراد وہ دین ہے جس کو اول البشر آدم علیہ السلام نے اختیار کیا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح)

۹... بَابُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ

۹... بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھے

۲۹۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۲۹۶... حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیت الخلاء جنات کے حاضر ہونے کی جگہیں ہیں، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص اس میں داخل ہو تو اسے یہ دعا پڑھ لینی چاہئے:

اللهم انی اعوذ بك من الخبث والخبائث

ترجمہ:... اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری، ناپاک جنوں اور جنیوں سے۔

دوسری سند سے بھی اسی جیسا مضمون مروی ہے۔

۲۹۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ عَنِ الْحَكَمِ النَّصْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سِتْرُ مَا بَيْنَ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ إِذَا دَخَلَ الْكَنِيفَ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللهِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۹۷... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنات اور انسانوں کی شرمگاہوں کی درمیان پردہ یہ ہے کہ جب کوئی بیت الخلاء میں داخل ہونے لگے تو کہے "بسم اللہ"۔

۲۹۸... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ

۲۹۸... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے:

اعوذ باللہ من الخبث والخبائث

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے۔

۲۹۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَعْجِزْ أَحَدُكُمْ إِذَا دَخَلَ مِرْفَقَهُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ إِنَّمَا قَالَ مِنَ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۹۹... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب بیت الخلاء میں داخل ہو تو یہ کہنے سے عاجز نہ رہے:

اللھم انی اعوذبك من الرجس النجس الخبیث المخبث الشیطان الرجیم

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں گندے ناپاک برے اور دھتکارے ہوئے شیطان مردود سے۔

۱۰... بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ

۱۰... بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھے

۳۰۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانَكَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ نَحْوَهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۰۰... حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر خدمت ہوا تو میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا وہ فرما رہی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے نکلتے تو "غفرانک" کہتے تھے (میں تیری مغفرت کا طالب ہوں)۔

۳۰۱... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۰۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو یہ دعا پڑھتے:

الحمدللہ الذی اذھب عنی الاذی وعافانی

تمام تعریفیں اس ذات کے لئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیزوں کو دور کیا اور مجھے عافیت دی۔

فائدہ: غفرانک ترکیب نحوی کے اعتبار سے مفعول مطلق ہے تقدیر اس کی ہے اغفر غفرانک (ابن ماجہ) اور حضرت مولانا یوسف بنوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ معارف السنن میں لکھتے ہیں کہ لفظ غفرانک اس مقام پر شکر کے مفہوم میں آیا ہے۔

علامہ سیبویہ فرماتے ہیں کہ اہل عرب کے ہاں محاورہ ہے "غفرانک لا کفرانک" اس محاورہ میں لفظ غفرانک شکر کے معنی میں آیا ہے جیسا کہ کفرانک کے تقابل سے معلوم ہوا اس لئے یہاں بھی یہی معنی مراد لئے جائیں گے۔ (درس ترمذی)

حضرت مولانا خلیل احمد صاحب محدث سہارنپوری فرماتے ہیں کہ فضلات کا انسان کے جسم سے نکل جانا اس کی صحت وزندگی کے لئے منجانب اللہ بہت بڑی نعمت ہے یہ استغفار اس لئے رکھا گیا ہے کہ انسان حق شکر ادا نہیں کر سکتا ہے۔ (بذل المجہود)

۱۱... بَابُ ذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْخَلَاءِ وَالْخَاتَمِ فِي الْخَلَاءِ

۱۱... بیت الخلاء میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور وہاں انگوٹھی لے جانے کا بیان

۳۰۲... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۰۲... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہتے تھے۔

فائدہ: اس حدیث میں ذکر سے مراد ذکر قلبی ہے۔ (تکمیل الحاجہ)

۳۰۳... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۰۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنی انگوٹھی کو اتار دیتے تھے۔

فائدہ: ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علامہ ابن حجر شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ استنجاء کا ارادہ کرنے والے کے لئے یہ مستحب ہے کہ بیت الخلاء میں جاتے وقت اپنے پاس سے ہر اس چیز کو علیحدہ کر دے جس پر تعظیم کی کوئی چیز لکھی ہو خواہ وہ اللہ تعالیٰ کا نام ہو یا نبی کا یا کسی فرشتہ کا۔ (مرقاۃ المفاتیح)

۱۲... بَابُ كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْمُغْتَسَلِ

۱۲... غسل خانے میں پیشاب کرنے کی کراہیت کا بیان

۳۰۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ إِنَّمَا هَذَا فِي الْحَفِيرَةِ

۳۰۴... حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی غسل خانے میں پیشاب نہ کرے اس لئے کہ اکثر وسوسے اسی وجہ سے ہوتے ہیں ابو عبد اللہ ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ میں نے علی بن محمد طنافسی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ یہ نہی اس غسل خانے میں ہے جس میں غسل کا پانی ایک گڑھے

فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا فَمُغْتَسَلَاتُهُمُ الْجِصُّ وَالصَّارُوجُ وَالْقِيرُ فَإِذَا بَالَ فَأَرْسَلَ عَلَيْهِ الْمَاءَ لَا بَأْسَ بِهِ

اخرجه ابوداود والترمذى والنسائى (تحفة الأشراف)

میں جمع ہوتا ہے اور آجکل لوگوں کے غسل خانے پختہ ہوتے ہیں، پس اگر پیشاب کرنے کے بعد اس پر پانی بہا دیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

۱۳... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْبَوْلِ قَائِمًا

۱۳... کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا بیان

۳۰۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَهُشَيْمٌ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ عَلَيْهَا قَائِمًا

اخرجه البخارى ومسلم وابوداود والترمذى والنسائى وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۰۵... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑے کے ڈھیرے کے پاس آئے اور وہاں کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

۳۰۶... حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا قَالَ شُعْبَةُ قَالَ عَاصِمٌ يَوْمَئِذٍ وَهَذَا الْأَعْمَشُ يَرْوِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَمَا حَفِظَهُ فَسَأَلْتُ عَنْهُ مَنْصُورًا فَحَدَّثَنِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

حديث شعبه عن عاصم انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۰۶... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کی کوڑی کے پاس تشریف لائے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

فائدہ: آپ علیہ السلام کی عادت مبارکہ بیٹھ کر پیشاب کرنے ہی کی تھی یہاں جو کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا ذکر ہے یہ عذر پر محمول ہے اور مولانا عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث جس میں بیٹھ کر پیشاب کرنے کا ذکر ہے (جو آگے آتی ہے) وہ حضرت عائشہ کی معلومات اور گھر میں پیشاب کرنے پر محمول ہے (حاشیہ ابن ماجہ) جمہور کے نزدیک کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ تنزیہی ہے (الدر المنضود)

۱۴... بَابٌ فِي الْبَوْلِ قَاعِدًا

۱۴... بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان

۳۰۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقْهُ أَنَا رَأَيْتُهُ يَبُولُ قَاعِدًا

اخرجه الترمذى والنسائى (تحفة الأشراف)

۳۰۷... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بات بیان کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے تو اس کی تصدیق مت کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

۳۰۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ

۳۰۸... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا جب کہ میں کھڑے ہو کر پیشاب کر رہا تھا تو آپ علیہ

عُمَرُ قَالَ رَآنِي رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَأَنَا أَبُوْلُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلْ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ

السلام نے فرمایا کہ اے عمر کھڑے ہو کر پیشاب مت کیا کرو لہٰذا میں نے اس کے بعد کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۰۹... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ أَنْ يَبُوْلَ قَائِمًا سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيْدَ أَبَا عَبْدِ اللهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيَّ يَقُوْلُ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِي حَدِيْثِ عَائِشَةَ أَنَا رَأَيْتُهُ يَبُوْلُ قَاعِدًا قَالَ الرَّجُلُ أَعْلَمُ بِهٰذَا مِنْهَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ مِنْ شَأْنِ الْعَرَبِ الْبَوْلُ قَائِمًا أَلَا تَرَاهُ فِي حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ حَسَنَةَ يَقُوْلُ قَعَدَ يَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْأَةُ

۳۰۹... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے سفیان ثوری رحمہ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث انا رأیته یبول قاعدا کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مرد حضرات اس حال سے زیادہ واقف ہیں بہ نسبت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے احمد بن عبدالرحمن نے فرمایا کہ عرب کی عادت کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی تھی کیا تو نے عبدالرحمن بن حسنہ کی روایت میں نہیں دیکھا کہ یہودی نے کہا بیٹھ گیا پیشاب کرنے جیسے عورتیں پیشاب کرتی ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) واسناد حديث جابر ضعيف (شرح السندی)

۱۵... بَابُ كَرَاهِيَةِ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِيْنِ وَالْاِسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِيْنِ

۱۵... دایاں ہاتھ شرمگاہ کو لگانے اور اس سے استنجاء کرنے کی کراہیت کا بیان

۳۱۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِيْنَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهِ وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِيْنِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

۳۱۰... حضرت ابن قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد قتادہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی آدمی پیشاب کرے تو اپنی شرمگاہ کو داہنے ہاتھ سے نہ چھوئے اور نہ ہی داہنے ہاتھ سے استنجاء کرے۔

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُوْلُ مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا تَمَنَّيْتُ وَلَا مَسِسْتُ ذَكَرِي بِيَمِيْنِي مُنْذُ بَايَعْتُ بِهَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ

۳۱۱... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نہ میں نے گایا اور نہ جھوٹ بولا اور نہ ہی میں نے اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ کو چھویا جب سے اس بات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۱۲... حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

۳۱۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی استنجاء کرے تو وہ دائیں ہاتھ سے نہ کرے اس کو چاہئے کہ بائیں ہاتھ سے استنجاء کرے۔

اللهِ ﷺ إِذَا اسْتَطَابَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْتَطِبْ بِيَمِينِهِ لِيَسْتَنْجِ بِشِمَالِهِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

فائدہ: امام ابوداؤد نے صحیح سند کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک روایت نقل کی ہے۔

قالت يد رسول الله اليمنى لطهوره وطعامه وكانت يده اليسرى لخلاء وما كان من اذى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دایاں ہاتھ پاکی حاصل کرنے اور کھانے پینے کے لئے مخصوص تھا اور بایاں ہاتھ پیشاب پاخانہ اور قابل کراہت اشیاء میں استعمال ہونے کے لئے تھا اور آپ علیہ السلام نے اپنی امت کو بھی یہی تعلیم دی ہے۔ (شرح النسائی)

١٦... بَابُ الِاسْتِنْجَاءِ بِالْحِجَارَةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ

۱۶... پتھروں سے استنجاء کرنا، گوبر اور ہڈی سے استنجاء کرنے کی ممانعت

٣١٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ أُعَلِّمُكُمْ إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَأَمَرَ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ وَنَهَى أَنْ يَسْتَطِيبَ الرَّجُلُ بِيَمِينِهِ

تقديم تخريجه بمثل الحديث الذي قبله (شرح السندي)

۳۱۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہارے لئے ایسا ہی ہوں جیسا باپ اپنے بیٹے کے لئے (باعتبار شفقت و مہربانی کے) میں تم کو تعلیم دیتا ہوں کہ جب تم بیت الخلاء جاؤ تو قبلہ کی طرف منہ اور پیٹھ نہ کرو اور آپ نے تین پتھروں سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور استنجاء کرنے کے لئے دائیں ہاتھ کو استعمال کرنے سے منع فرمایا۔

٣١٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَتَى الْخَلَاءَ فَقَالَ ائْتِنِي بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَأَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هِيَ رِجْسٌ

اخرجه البخاری والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۴... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا میرے لئے تین پتھر لے آؤ چنانچہ میں دو پتھر اور ایک گوبر کا ٹکڑا لے گیا آپ علیہ السلام نے پتھروں کو لے لیا اور گوبر کو پھینک دیا اور فرمایا کہ یہ نجس ہے۔

٣١٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الِاسْتِنْجَاءِ ثَلَاثَةُ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ

۳۱۵... حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: استنجاء میں تین پتھر ہونے چاہئیں جن میں گوبر نہ ہو۔

اخرجه وابو داؤد (تحفة الأشراف)

۳۱۶.. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهُ بَعْضُ الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ يَسْتَهْزِئُونَ بِهِ إِنِّي أَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةِ قَالَ أَجَلْ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَلَا نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا وَلَا نَكْتَفِيَ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ وَلَا عَظْمٌ

اخرجه مسلم وابو داؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۶.. حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو ایک مشرک نے کہا مجھے معلوم ہوا کہ تمہارے سردار (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں ہر ہر بات سکھاتے ہیں۔ حتیٰ کہ بیت الخلاء میں جانا بھی۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں انہوں ہمیں یہ حکم دیا کہ ہم (پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی جانب منہ نہ کریں نہ دائیں ہاتھ سے استنجاء کریں اور تین پتھروں سے کم پر اکتفا نہ کریں جن میں گوبر ہو نہ ہڈی۔

فائدہ : یہ روایت تثلیث کے عدم وجوب پر حنفیہ کی دلیل ہے اور اس سے امام طحاوی نے تثلیث کے عدم وجوب پر استدلال کیا ہے کہ اگر تین ہی ڈھیلے استعمال کرنا واجب ہوتا تو آپ تیسرا ضرور منگواتے مگر کسی بھی معتبر اور قولی روایت سے اس کا ثبوت نہیں ہے کہ آپ نے تیسرا پتھر تلاش کروایا ہو اس سے معلوم ہوا کہ استنجاء میں تثلیث احجار واجب نہیں ہے۔ (درس ترمذی)

گوبر کے زاد الجن ہونے کا مطلب

اس بارے میں اکثر علمائے کرام فرماتے ہیں کہ روث (گوبر) جنات کے جانوروں کی غذا ہوتی ہے (درس ترمذی)

ہڈیوں کا زاد الجن ہونا

ہڈیوں کو بھی حدیث شریف میں زاد الجن قرار دیا گیا ہے وہ اس طرح کہ یہ ہڈیاں جو انسان چوس کر پھینک دیتا ہے اللہ تعالیٰ جنات کے لئے ان میں گوشت پیدا فرما دیتے ہیں اور وہ اسے کھاتے ہیں۔ (درس ترمذی)

۱۷.. بَابُ النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

۱۷.. پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کی ممانعت

۳۱۷.. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَقُولُ أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذٰلِكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندى)

۳۱۷.. حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی فرماتے ہیں میں نے ہی سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: تم میں سے کوئی بھی قبلہ کی جانب منہ کر کے پیشاب نہ کرے اور میں نے ہی سب سے پہلے لوگوں کو یہ حدیث سنائی۔

۳۱۸.. حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ

۳۱۸.. حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قضاء حاجت کے لئے جانے والے کو قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ مشرق یا مغرب کی

يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يَذْهَبُ إِلَى الْغَائِطِ الْقِبْلَةَ وَقَالَ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

طرف منہ کر لیا کرو۔

۳۱۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى الثَّعْلَبِيِّينَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ وَقَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ أَوْ بِبَوْلٍ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۳۱۹۔ حضرت معقل بن معقل اسدی رضی اللہ عنہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں۔ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب پاخانہ کرتے وقت دونوں قبلوں کی طرف منہ کرنے سے ہمیں منع فرمایا ہے۔

۳۲۰... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بِبَوْلٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۲۰۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اس بات کی گواہی دیتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے سے ہم لوگوں کو منع فرمایا۔

۳۲۱... قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَاهُ عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ الدَّوْنَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَانِي أَنْ أَشْرَبَ قَائِمًا وَأَنْ أَبُولَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

هو الحديث الاول لكن فيه زيادة والاسناد الثاني من زيادات ابن القطان حاجب ابن ماجه (شرح السندي)

۳۲۱۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کھڑے ہو کر پانی پینے سے اور قبلہ کی طرف منھ کر کے پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔

فائدہ: شرقوا او غربوا آپ کا یہ ارشاد صرف اہل مدینہ اور ان لوگوں کے لئے ہے جن کا قبلہ اس سمت پر ہے اور جن کا قبلہ مغرب یا مشرق کی سمت ہے تو وہ جنوب یا شمال کی طرف پھر جائیں۔ (مرقات)

۱۸... بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ فِي الْكَنِيفِ وَإِبَاحَتِهِ دُونَ الصَّحَارِي

۱۸... بیت الخلاء میں استقبال واستدبار کی رخصت ہے اور صحراء میں رخصت نہیں

۳۲۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّهُ

۳۲۲۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ لوگ کہتے ہیں کہ جب قضاء حاجت کے لئے بیٹھنے لگو تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرو اور میں ایک دن اپنے گھر کی چھت پر گیا تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو اینٹوں پر بیت المقدس کی طرف منہ کئے ہوئے بیٹھے تھے۔

وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ يَقُولُ أُنَاسٌ إِذَا قَعَدْتَ لِلْغَائِطِ فَلَا تَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَقَدْ ظَهَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَاعِدًا عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ هَذَا حَدِيثُ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۲۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عِيسَى الْحَنَّاطِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي كَنِيفِهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قَالَ عِيسَى فَقُلْتُ ذَلِكَ لِلشَّعْبِيِّ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ وَصَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ فِي الصَّحْرَاءِ لَا يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَأَمَّا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فَإِنَّ الْكَنِيفَ لَيْسَ فِيهِ قِبْلَةٌ اسْتَقْبِلْ فِيهِ حَيْثُ شِئْتَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۲۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے دیکھا اور عیسیٰ کہتے ہیں میں نے امام شعبی رحمہ اللہ سے اس کے متعلق اشکال ظاہر کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی سچ فرمایا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بھی سچ فرمایا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کا مطلب ہے کہ جنگل میں ہو تو قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرو اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث بیت الخلاء سے متعلق ہے کیونکہ بیت الخلاء میں کوئی قبلہ نہیں جس طرف چاہو منہ کرلو۔

۳۲٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَوْمٌ يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا بِفُرُوجِهِمُ الْقِبْلَةَ فَقَالَ أُرَاهُمْ قَدْ فَعَلُوهَا اسْتَقْبِلُوا بِمَقْعَدَتِي الْقِبْلَةَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ مِثْلَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۲۴... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک جماعت کا ذکر ہوا جو اپنی شرمگاہوں کو قبلہ کی طرف ناپسند کرتے تھے (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد) فرمایا میرا خیال ہے کہ واقعتاً وہ ایسا ہی کرتے ہیں۔ میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی طرف کردو۔

۳۲٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ فَرَأَيْتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ بِعَامٍ يَسْتَقْبِلُهَا

اخرجه ابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۲۵... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنے سے منع فرمایا پھر میں نے وفات سے ایک سال قبل دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی طرف منہ کئے ہوئے ہیں۔

فائدہ: یہ احادیث ان حضرات کا مستدل ہے جو مطلقاً استقبال واستدبار کو جائز کہتے ہیں جب کہ علمائے احناف کے نزدیک استقبال واستدبار قبلہ جائز نہیں ہے جیسا کہ ما قبل احادیث سے معلوم ہوا علمائے احناف کی جانب سے اس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ یہ نبی کریم علیہ السلام کی

خصوصیت تھی کیونکہ فضلات انبیاء پاک ہوتے ہیں (۲) محرم مبیح سے راجح ہوتی ہے۔ (۳) حدیث قولی حدیث فعلی سے راجح ہوتی ہے۔ (۴) یہ نہی سے پہلے کا واقعہ ہے۔ (تحفۃ المراۃ)

۱۹.. بَابُ الِاسْتِبْرَاءِ بَعْدَ الْبَوْلِ

۳۲۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يَزْدَادَ الْيَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناده ضعيف (شرح السندی)

۱۹.. پیشاب کے بعد صفائی کا خوب اہتمام کرنا

۳۲۶.. حضرت یزداد یمانی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اسے چاہئے کہ اپنا ذکر تین بار جھاڑے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

۲۰.. بَابُ مَنْ بَالَ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

۳۲۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَحْيَى التَّوْأَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ انْطَلَقَ النَّبِيُّ ﷺ يَبُولُ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بِمَاءٍ فَقَالَ مَا هَذَا يَا عُمَرُ قَالَ مَاءٌ قَالَ مَا أُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۰.. پیشاب کرنے کے بعد وضو نہ کرنے کا بیان

۳۲۷.. حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کرنے کے لئے گئے تو حضرت عمر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پانی لے گئے فرمایا اے عمر! یہ کیا ہے؟ عرض کیا: پانی فرمایا جب بھی میں پیشاب کروں تو مجھے وضو کرنے کا حکم نہیں ہے اور اگر میں ایسا کروں تو یہ سنت بن جائے۔

۲۱.. بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْخَلَاءِ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ

۳۲۸... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحِمْيَرِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَتَحَدَّثُ بِمَا لَمْ يَسْمَعْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَيَسْكُتُ عَمَّا سَمِعُوا فَبَلَغَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو مَا يَتَحَدَّثُ بِهِ فَقَالَ وَاللهِ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ هَذَا وَأَوْشَكَ مُعَاذٌ أَنْ يَفْتِنَكُمْ فِي الْخَلَاءِ فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاذًا فَلَقِيَهُ فَقَالَ مُعَاذٌ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّ التَّكْذِيبَ بِحَدِيثٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ نِفَاقٌ وَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى مَنْ قَالَهُ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَ الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ وَالظِّلِّ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۱... راستے میں پیشاب کرنے سے ممانعت کا بیان

۳۲۸.. حضرت ابو سعید حمیری فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ ایسی احادیث بیان فرمایا کرتے تھے جو اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے نہ سنی ہوں اور جو احادیث اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی سنی ہوں تو وہ (اس اہتمام سے) نہیں سناتے تھے۔ جب حضرت عبد اللہ بن عمرو کو وہ احادیث معلوم ہوئیں تو فرمایا بخدا میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا اور بعید نہیں کہ معاذ تمہیں قضاء حاجت کے بارے میں آزمائش میں ڈال دیں حضرت معاذ کو اس کی اطلاع ہوئی تو حضرت عبد اللہ بن عمرو سے ملے اور کہا: اے عبد اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی حدیث کو جھٹلانا نفاق ہے اور اس کا گناہ روایت کرنے والے کو ہی ہوتا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں فرماتے سنا کہ لعنت کی تین باتوں سے بچو۔ مسافروں کے اترنے کی جگہ پاخانہ کرنا سائے اور

راستے میں پاخانہ کرنا۔

۳۲۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِيَّاكُمْ وَالتَّعْرِيسَ عَلَى جَوَادِّ الطَّرِيقِ وَالصَّلَاةَ عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مَأْوَى الْحَيَّاتِ وَالسِّبَاعِ وَقَضَاءَ الْحَاجَةِ عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مِنَ الْمَلَاعِنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۲۹... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچو تم راستے کے بیچ میں رات کو ٹھہرنے سے اور وہاں نماز پڑھنے سے اس لئے کہ وہ سانپوں اور درندوں کی جگہ ہے اور وہاں قضاء حاجت سے اس لئے کہ یہ لعنت کا سبب ہے۔

۳۳۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُصَلَّى عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ أَوْ يُضْرَبَ الْخَلَاءُ عَلَيْهَا أَوْ يُبَالَ فِيهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۳۰... حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رستے کے درمیان میں نماز پڑھنے سے اور پیشاب یا پاخانہ کرنے سے منع فرمایا۔

۲۲... بَابُ التَّبَاعُدِ لِلْبَرَازِ فِي الْفَضَاءِ

۲۲... پاخانہ کے لئے دور جانے کا بیان

۳۳۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ أَبْعَدَ

اخرجه ابو داؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۳۱... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور تشریف لے جاتے۔

۳۳۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَتَنَحَّى لِحَاجَتِهِ ثُمَّ جَاءَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۳۲... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک سفر میں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ قضاء حاجت کے لئے ایک طرف تشریف لے گئے واپس آ کر پانی منگوایا اور وضو کیا۔

۳۳۳... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى الْغَائِطِ أَبْعَدَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۳۳... حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قضاء حاجت کے لئے دور تشریف لے جاتے۔

۳۳۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ

۳۳۴... حضرت عبد الرحمن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور تشریف لے جاتے تھے۔

فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فَأَبْعَدَ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۳۳۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَأْتِي الْبَرَازَ حَتّٰى يَتَغَيَّبَ فَلَا يُرٰى

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۳۵: حضرت جابر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے: ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک قضاء حاجت نہ فرماتے جب تک نگاہوں سے اوجھل نہ ہو جاتے۔

۳۳۶... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ كَثِيرِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ أَبْعَدَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد واهى (شرح السندى)

۳۳۶: حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لئے دور تشریف لے جاتے تھے۔

فائدہ: دور جانے میں حکمت یہ ہے کہ تستّر، لوگوں سے پردہ اور تنہائی میسر آتی ہے اور آبادی والے لوگ گندگی سے بھی محفوظ رہیں گے اور آدمی اطمینان سے کھل کر فارغ ہو سکتا ہے۔ (الدر المنضود)

۲۳... بَابُ الِارْتِيَادِ لِلْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

۲۳... پیشاب پاخانہ کے لئے مناسب جگہ تلاش کرنا

۳۳۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْخَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ وَمَنْ لَاكَ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ أَتَى الْخَلَاءَ فَلْيَسْتَتِرْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا كَثِيبًا مِنْ رَمْلٍ فَلْيَمْدُدْهُ عَلَيْهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ ابْنِ آدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ

اخرجه ابوداؤد ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۳۷: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ڈھیلے سے استنجاء کرے تو چاہئے کہ طاق عدد لے۔ جو کرے تو اچھا ہے اور جو نہ کرے تو کوئی حرج نہیں اور جو خلال کرے تو چاہئے کہ اسے پھینک دے اور جو زبان کی حرکت سے نکلے تو اسے نگل لے جس نے ایسا کیا تو اچھا کیا اور جس نے نہ کیا اس پر کوئی حرج نہیں اور جو قضاء حاجت کے لئے جائے تو آڑ بنا لے اگر کوئی صورت نہ ہو اور ریت کا ڈھیر ہو تو اس کو زیادہ کرے اس لئے کہ شیطان انسان کی شرمگاہ سے کھیلتا ہے جو ایسا کرے تو بہت اچھا اور نہ کرے تو کوئی حرج بھی نہیں۔

۳۳۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَمَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ لَاكَ فَلْيَبْتَلِعْ

۳۳۸: دوسری سند سے بھی اسی کی مثل مضمون مروی ہے اور اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جو سرمہ لگائے تو طاق عدد کا خیال رکھے جو کر لے تو اچھا ہے اور نہ کرے تو حرج نہیں اور جو زبان کی حرکت سے نکالے تو وہ

تقدم تخريجه بمثل الحديث الذي قبله (شرح السندي)

نگل لینا چاہئے۔

۳۳۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَأَرَادَ أَنْ يَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَقَالَ لِي ائْتِ تِلْكَ الْأَشَاءَتَيْنِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي النَّخْلَ الصِّغَارَ فَقُلْ لَهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُكُمَا أَنْ تَجْتَمِعَا فَاجْتَمَعَتَا فَاسْتَتَرَ بِهِمَا فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ لِي ائْتِهِمَا فَقُلْ لَهُمَا لِتَرْجِعْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا إِلَى مَكَانِهَا فَقُلْتُ لَهُمَا فَرَجَعَتَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۳۹... یعلی بن مرہ سے روایت ہے ان کے والد نے فرمایا کہ میں سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کرنا چاہتے تھے مجھے فرمایا: ان دو کھجور کے درختوں کے پاس جا کر ان سے کہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں ایک جگہ ہو جانے کا حکم دیتے ہیں تو وہ ایک جگہ ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آڑ میں قضاء حاجت کی۔ پھر مجھ سے فرمایا: ان سے جا کر کہو کہ ہر ایک اپنی سابقہ جگہ واپس ہو جائے میں نے ان سے کہہ دیا تو وہ واپس آ گئے۔

۳۴۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ أَوْ حَائِشُ نَخْلٍ

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۴۰... حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: قضاء حاجت کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے پسندیدہ آڑ زمین کا ٹیلہ یا کھجور کے درختوں کا جھنڈ تھی۔

۳۴۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الشِّعْبِ فَبَالَ حَتَّى أَنِّي آوِي لَهُ مِنْ فَكِّ وَرِكَيْهِ حِينَ بَالَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۴۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھاٹی کی طرف مڑے اور پیشاب کیا اور مجھے پیشاب کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں کشادہ ہونے پر رحم آ رہا تھا۔

فائدہ: علامہ ابن نجیم نے لکھا ہے کہ جب کوئی شخص بیت الخلاء جائے تو نماز کے لئے پہنے ہوئے کپڑوں کے علاوہ دوسرے کپڑے پہن کر جانا اس کے لئے مستحب ہے اگر وہی پہننا چاہتا ہے تو پھر ان کی خوب حفاظت کرے اور اچھی طرح سمیٹ کر بیٹھے تا کہ کپڑا نجاست اور ماء مستعمل سے محفوظ رہے اور اپنے سر کو ڈھانک کر بیت الخلاء جائے یہی مسنون بھی ہے۔ (البحر الرائق)

۲۴... بَابُ النَّهْيِ عَنِ الِاجْتِمَاعِ عَلَى الْخَلَاءِ وَالْحَدِيثِ عِنْدَهُ

۲۴... قضاء حاجت کے لئے جمع ہونا اور اس وقت گفتگو کرنے کی ممانعت

۳۴۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَنْبَأَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ عَلَى

۳۴۲... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو شخص بھی قضاء حاجت کے درمیان باتیں نہ کریں کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کی شرمگاہ کی

غَائِطِهِمَا يَنْظُرُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِلَى عَوْرَةِ صَاحِبِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمْقُتُ عَلَى ذٰلِكَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ الصَّوَابُ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَهُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

طرف دیکھ سکتا ہو۔اس لئے کہ اس پر اللہ تعالیٰ کو غصہ آتا ہے۔دوسری سند سے بھی اس کی مثل مضمون مروی ہے۔

۲۵...بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

۲۵... ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت

۳۴۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۴۳.. حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۳۴۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۴۴.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ٹھہرے ہوئے پانی میں ہر گز کوئی پیشاب نہ کرے۔

۳۴۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ النَّاقِعِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۴۵.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر گز کوئی بھی ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے۔

فائدہ: یہ حدیث احناف کے لئے حجت ہے اس لئے کہ احناف کا مسلک ہے کہ ماء دائم نجاست کے گرنے سے نجس ہو جاتا ہے اور اگر معاملہ یوں نہیں ہے تو پھر پیشاب کی ممانعت چہ معنی دارد۔ (انجاح الحاجۃ)

۲۶...بَابُ التَّشْدِيدِ فِي الْبَوْلِ

۲۶...پیشاب کے معاملے میں شدت

۳۴۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَفِي يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمُ انْظُرُوا إِلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ

۳۴۶.. حضرت عبدالرحمن بن حسنہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ڈھال تھی۔ آپ نے اس کو رکھا پھر بیٹھے اور پیشاب کیا ایک شخص نے کہا اس کو دیکھو عورتوں کی طرح پیشاب کر رہا

فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی یہ بات سنی۔ فرمایا: تیرا ستیاناس ہو تجھے پتا نہیں بنی اسرائیل کے ایک شخص کو کیا سزا ملی بنی اسرائیل میں جب کسی کے کپڑے کو پیشاب لگ جاتا تو اس کو قینچیوں سے کاٹ دیتے تھے ایک شخص نے ایسا کرنے سے ان کو منع کیا تو اس منع کرنے والے کو قبر میں عذاب ہوا۔

۳۴۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِقَبْرَيْنِ جَدِيدَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۴۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو نئی قبروں کے قریب سے گزرے تو فرمایا: ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور ان کو کسی مشکل کام کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا۔ ایک تو پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کرتا تھا۔

۳۴۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۴۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اکثر عذاب قبر پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۳۴۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنِي بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيُعَذَّبُ فِي الْبَوْلِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُعَذَّبُ فِي الْغِيبَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۴۹... حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے اور فرمایا: ان کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی مشکل کام کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا ہے بلکہ ایک کو پیشاب سے نہ بچنے کی وجہ سے اور دوسرے کو غیبت کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے۔

فائدہ: عذاب قبر کا تعلق پیشاب کے چھینٹوں سے بچنے کے متعلق علامہ ابن نجیم ایک نکتہ بیان کرتے ہیں کہ طہارت عن البول عبادات وطاعات کی طرف پہلا قدم ہے دوسری طرف قبر عالم آخرت کی پہلی منزل ہے اور قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا اور طہارت نماز سے مقدم ہے اس لئے آخرت کی پہلی منزل قبر میں ترک طہارت پر عذاب دیا جائیگا اور اس کی تائید معجم طبرانی کی روایت سے بھی ہوتی ہے آپ علیہ السلام کا ارشاد ہے:

اتقوا البول فانه اول ما يحاسب العبد فی القبر (البحر الرائق)

قوله واما الآخر فيمشی بالنميمة امام نووی اور ابن دقیق العید فرماتے ہیں کہ نمیمہ کے معنی لوگوں کی باتیں دوسروں تک نقصان پہنچانے کی غرض سے پہنچانا اور یہ بدترین برائیوں میں سے ہے۔ (فتح الباری)

۲۷..بَابُ الرَّجُلِ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَبُولُ

۲۷..اس شخص کا بیان جس کو سلام کیا جائے جب کہ وہ پیشاب کر رہا ہو

۳۵۰... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ وَعْلَةَ أَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جُدْعَانَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۵۰..حضرت مہاجرین قنفذ بن عمیر بن جذعان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرما رہے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب نہ دیا جب وضو سے فارغ ہوئے تو ارشاد فرمایا: سلام کا جواب دینے سے یہ مانع ہوا کہ میں بے وضو تھا۔ دوسری سند سے بھی اسی کی مثل مضمون مروی ہے۔

۳۵۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَرَغَ ضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ فَتَيَمَّمَ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۵۱..حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کر رہے تھے انہوں نے سلام کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب نہ دیا اور جب فارغ ہوئے تو زمین پر دونوں ہاتھ مار کر تیمم کیا پھر سلام کا جواب دیا۔

۳۵۲... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَأَيْتَنِي عَلَى مِثْلِ هَذِهِ الْحَالَةِ فَلَا تُسَلِّمْ عَلَيَّ فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ لَمْ أَرُدَّ عَلَيْكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۵۲..حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب فرما رہے تھے۔ انہوں نے سلام کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جب تم مجھے اس حالت میں دیکھو تو سلام مت کیا کرو۔ اگر ایسا کرو گے تو میں جواب نہ دوں گا۔

۳۵۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۵۳..حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک صاحب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کر رہے تھے انہوں نے سلام کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب نہ دیا۔

فائدہ: علامہ شامی نے انیس ۱۹ مقامات پر سلام کرنے کو مکروہ لکھا ہے جن میں سے ایک بول و براز کے وقت سلام کرنا بھی شامل ہے۔ (رد المحتار)

۲۸... بَابُ الِاسْتِنْجَاءِ بِالْمَاءِ

۳۵۴... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ قَطُّ إِلَّا مَسَّ مَاءً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۵۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَثْنَى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ فَمَا طُهُورُكُمْ قَالُوا نَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ قَالَ فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۵۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَغْسِلُ مَقْعَدَتَهُ ثَلَاثًا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَعَلْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ دَوَاءً وَطُهُورًا قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه زيد العمى وهو ضعيف (شرح السندی)

۳۵۷... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ قُبَاءَ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ قَالَ كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالْمَاءِ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۸... پانی سے استنجاء کرنے کا بیان

۳۵۴... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کہ میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت سے فارغ ہوئے ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی استعمال نہ کیا ہو۔

۳۵۵... حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آیت:

رجال يحبون ان يتطهروا...(التوبہ:۱۰۸)

اتری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے گروہ انصار اللہ تعالیٰ نے طہارت کی وجہ سے تمہاری تعریف فرمائی ہے تو تم طہارت کیسے حاصل کرتے ہو انہوں نے عرض کیا نماز کے لئے وضو کرتے ہیں۔ جنابت ہو جائے تو غسل کرتے ہیں اور پانی سے استنجا کرتے ہیں۔ فرمایا: بس یہی وجہ ہے تم اس کو لازم رکھو۔

۳۵۶... حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مقعد تین بار دھوتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہم نے ایسا کیا تو معلوم ہوا کہ یہ علاج بھی ہے اور پاکیزگی بھی دوسری سند سے اسی کی مثل مضمون مروی ہے۔

۳۵۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہل قباء کے بارے میں یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی:

فيہ رجال يحبون ان يتطهروا واللہ يحب المطهرين

فرمایا: وہ پانی سے استنجاء کرتے تھے تو ان کے بارے میں یہ آیت اتری۔

فائدہ: امام بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جمہور سلف وخلف کا مسلک اور تمام فقہائے امت کا متفقہ فیصلہ ہے کہ افضل صورت ڈھیلے اور پانی کو جمع کرنا ہے اور ان دونوں میں سے کسی ایک پر اکتفاء کرنے کی صورت میں پانی کا استعمال افضل ہے اس لئے کہ پانی سے نجاست

کا عین اور اثر دونوں صاف ہو جاتا ہے اور ڈھیلوں سے صرف نجاست کا عین صاف ہوتا ہے اثر باقی رہتا ہے اس لئے پانی کا استعمال ہی افضل ہے۔ (عمدۃ القاری)

۲۹... بَابُ مَنْ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ بَعْدَ الِاسْتِنْجَاءِ

۲۹... استنجاء کے بعد ہاتھ زمین پر مل کر دھونا

۳۵۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ اسْتَنْجَى مِنْ تَوْرٍ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ شَرِيكٍ نَحْوَهُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۵۸.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قضائے حاجت کی پھر لوٹے سے استنجا کیا پھر زمین پر اپنا ہاتھ ملا۔

۳۵۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ الْغَيْضَةَ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَأَتَاهُ جَرِيرٌ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَاسْتَنْجَى مِنْهَا وَمَسَحَ يَدَهُ بِالتُّرَابِ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۳۵۹.. حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جھاڑی میں گئے اور قضاء حاجت کر کے آئے تو جریر پانی کی چھاگل لے گئے آپ نے استنجاء کیا اور مٹی سے ہاتھ ملا۔

فائدہ: استنجاء کے بعد زمین پر ہاتھ رگڑ کر دھونے سے ہاتھ اچھی طرح پاک صاف ہو جاتا ہے اور اگر بدبو کا اثر ہے تو وہ بھی ختم ہو جاتا ہے اس لئے علمائے کرام نے اس کو افضل قرار دیا ہے۔ (شرح النسائی)

۳۰... بَابُ تَغْطِيَةِ الْإِنَاءِ

۳۰... برتنوں کو ڈھانکنے کا بیان

۳۶۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ ﷺ أَنْ نُوكِيَ أَسْقِيَتَنَا وَنُغَطِّيَ آنِيَتَنَا

اخرجه ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۶۰.. حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے باندھنے اور برتن ڈھانپنے کا حکم دیا۔

۳۶۱... حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ الْخِرِّيتِ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَضَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَةَ آنِيَةٍ مِنَ اللَّيْلِ مُخَمَّرَةً إِنَاءً لِطَهُورِهِ وَإِنَاءً لِسِوَاكِهِ وَإِنَاءً لِشَرَابِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۶۱.. سیدہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تین برتن ڈھانپ کر رکھ دیا کرتی تھی ایک برتن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے لئے ایک برتن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسواک کے لئے اور ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پینے کے لئے۔

۳۶۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُطَهَّرُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَكِلُ طُهُورَهُ إِلَى أَحَدٍ وَلَا صَدَقَتَهُ الَّتِي يَتَصَدَّقُ بِهَا يَكُونُ هُوَ الَّذِي يَتَوَلَّاهَا بِنَفْسِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۶۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی طہارت میں کسی سے مدد نہ لیتے تھے اور نہ اس صدقہ میں جو صدقہ دیتے تھے بلکہ یہ کام بذات خود کیا کرتے تھے۔

۳۱... بَابُ غَسْلِ الْإِنَاءِ مِنْ وُلُوغِ الْكَلْبِ

۳۱... کتے کے برتن میں منہ ڈالنے پر برتن دھونے کا بیان

۳۶۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ جَبْهَتَهُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ أَنْتُمْ تَزْعُمُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِيَكُونَ لَكُمُ الْمَهْنَأُ وَعَلَيَّ الْإِثْمُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۶۳... حضرت ابو رزین کہتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ سر پر ہاتھ مار کر فرمانے لگے اے عراق والو! تم سمجھتے ہو کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھ رہا ہوں تا کہ تمہارے لئے آسانی رہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو چاہئے کہ اسے سات مرتبہ دھولے۔

۳۶۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

اخرجه بخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۶۴... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کتا کسی کے برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو چاہئے کہ اسے سات بار دھولے۔

۳۶۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۶۵... حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو سات مرتبہ دھولو اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے مانجھو۔

۳۶۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۶۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو چاہئے کہ سات بار برتن کو دھولے۔

فائدہ: آئمہ ثلاثہ اور جمہور کے نزدیک ذات کتا نجس و ناپاک ہے اور اس کا گوشت کھانا حرام ہے۔ (ایضاح الطحاوی)

جمہور فقہائے کرام عظام اور ائمہ ثلاثہ کے نزدیک سور کلب علی الاطلاق ناپاک ہے اس میں شکاری کتے یا شہری دیہاتی کتے کی قید بالکل نہیں ہے بلکہ ہر طرح کے کتے کا جھوٹا ناپاک و نجس ہے۔ (درس ترمذی)

۳۲۔ بَابُ الْوُضُوءِ بِسُؤْرِ الْهِرَّةِ وَالرُّخْصَةِ فِيهِ

۳۲۔ بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کی اجازت کا بیان

۳۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبٍ وَكَانَتْ تَحْتَ بَعْضِ وَلَدِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهَا صَبَّتْ لِأَبِي قَتَادَةَ مَاءً يَتَوَضَّأُ بِهِ فَجَاءَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَةَ أَخِي أَتَعْجَبِينَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ هِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ أَوِ الطَّوَّافَاتِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۶۷۔ حضرت کبشہ بنت کعب جو حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کی بہو تھیں سے روایت ہے کہ انھوں نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کے لئے وضو کا پانی برتن میں ڈالا۔ بلی آکر پینے لگی تو حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے برتن جھکا دیا میں ان کی طرف دیکھنے لگی۔ فرمایا: میری بھتیجی تمہیں تعجب ہو رہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ناپاک نہیں یہ تو تمہارے گھروں میں گھومنے پھرنے والی ہے۔

۳۶۸۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ أَبُو حُجْرٍ وَإِسْمٰعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَوَضَّأُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَدْ أَصَابَتْ مِنْهُ الْهِرَّةُ قَبْلَ ذٰلِكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۶۸۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن میں سے وضو کر لیا کرتے تھے جس میں سے بلی پانی پی چکی ہوتی تھی۔

۳۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ الْحَنَفِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْهِرَّةُ لَا تَقْطَعُ الصَّلَاةَ لِأَنَّهَا مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۶۹۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلی نماز کو نہیں توڑتی کیونکہ وہ تو گھروں کی چیزوں میں سے ہے۔

فائدہ: حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، امام زفر رحمۃ اللہ علیہ، حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ، حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ، سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ، محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے قول محقق میں سور ہرہ نہ بالکل نجس ہے اور نہ بالکلیہ طاہر ہے بلکہ مکروہ تنزیہی ہے اسی پر فتویٰ ہے۔ (ایضاح الطحاوی)

٣٣... بَابُ الرُّخْصَةِ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ

۳۳.. عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کا جواز

٣٧٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ فِي جَفْنَةٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ لِيَغْتَسِلَ أَوْ يَتَوَضَّأَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا قَالَ الْمَاءُ لَا يُجْنِبُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۷۰.. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ نے بڑے برتن میں سے غسل کیا پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غسل یا وضو کے لئے تشریف لائے تو انہوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول میں جنبی تھی فرمایا: پانی کو جنابت نہیں لگتی۔

٣٧١... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ فَتَوَضَّأَ أَوِ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهَا

تقدم تحريجه (شرح السندی)

۳۷۱.. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ نے غسل جنابت کیا پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بچے ہوئے پانی سے وضو غسل کیا۔

٣٧٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّأَ بِفَضْلِ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۲.. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے غسل جنابت سے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا۔

٣٤... بَابُ النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ

۳۴.. اس کی ممانعت

٣٧٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۷۳.. حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ مرد وضو میں عورت کے وضو سے بچا ہوا پانی استعمال کرے۔

٣٧٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلَكِنْ يَشْرَعَانِ جَمِيعًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَاجَةَ الصَّحِيحُ هُوَ الْأَوَّلُ وَالثَّانِي وَهْمٌ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ وَأَبُو عُثْمَانَ الْمُحَارِبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ

۳۷۴.. حضرت عبد اللہ بن سرجس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ مرد عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے یا عورت مرد کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے بلکہ دونوں اکٹھے شروع کریں۔ امام ابن ماجہ فرماتے ہیں پہلی بات ہی صحیح ہے اور دوسری بات میں وہم ہو گیا۔

دوسری سند سے بھی اسی کی مثل مضمون مروی ہے۔

نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَهْلُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَلَا يَغْتَسِلُ أَحَدُهُمَا بِفَضْلِ صَاحِبِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۷۵. حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے اور کوئی ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل نہ کرتا۔

فائدہ: حضرت علامہ انور شاہ کشمیری صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نہی در حقیقت باب معاشرت سے متعلق ہے چونکہ مردوں کے مقابلے میں عورتیں طہارت و نظافت کا اہتمام کم کرتی ہیں اس لئے اس کے بچے ہوئے پانی کے استعمال سے شوہر کو تکلیف ہو سکتی ہے اور زوجین کے مابین تعلقات خراب ہو سکتے ہیں اس لئے منع کیا گیا ہے۔ (درس ترمذی)

۳۵... بَابُ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

۳۵... مرد و عورت کا ایک ہی برتن سے غسل کرنا

۳۷۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۷۶. سیدہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

۳۷۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

اخرجه مسلم والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۷۷. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے تھے۔

۳۷۸... حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اغْتَسَلَ وَمَيْمُونَةُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۳۷۸. حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک ہی برتن سے غسل کیا جس میں گندھے ہوئے آٹے کے اثرات تھے۔

۳۷۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَزْوَاجُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

۳۷۹. حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتی تھیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

اخرجه البخاری وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۸۰.. حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: وہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

۳۶... بَابُ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَتَوَضَّآنِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

۳۶... مرد وعورت کا ایک برتن سے وضو کرنا

۳۸۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّؤُنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

اخرجه البخاری وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۸۱.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں مرد اور عورتیں ایک برتن سے وضو کر لیا کرتے تھے۔

۳۸۲... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ النُّعْمَانِ وَهُوَ ابْنُ سَرْحٍ عَنْ أُمِّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةِ قَالَتْ رُبَّمَا اخْتَلَفَتْ يَدِي وَيَدُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الْوُضُوءِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ بْنِ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ أُمُّ صُبَيَّةَ هِيَ خَوْلَةُ بِنْتُ قَيْسٍ فَذَكَرْتُ لِأَبِي زُرْعَةَ فَقَالَ صَدَقَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۸۲.. حضرت ام حبیبہ جہنیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ بسا اوقات ایک برتن سے وضو کرنے میں میرا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ ایک دوسرے سے ٹکرا گیا۔ امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ام حبیبہ خولہ بنت قیس ہیں میں نے ابو زرعہ سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ سچ کہا۔

۳۸۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُمَا كَانَا يَتَوَضَّآنِ جَمِيعًا لِلصَّلَاةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۳.. سیدہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بتلاتی ہیں: وہ دونوں نماز کے لئے اکٹھے وضو کرتے تھے۔

۳۷... بَابُ الْوُضُوءِ بِالنَّبِيذِ

۳۷... نبیذ سے وضو کرنے کا بیان

۳۸۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ الْعَبْسِيِّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَهُ لَيْلَةَ الْجِنِّ

۳۸۴.. حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو لیلۃ الجن میں ارشاد فرمایا: تمہارے پاس وضو کا پانی ہے؟ عرض کیا: کچھ نہیں سوائے تھوڑی سی نبیذ کے جو چھاگل میں ہے۔ ارشاد فرمایا: پاک کھجوریں پاک کرنے والا پانی اور وضو کر لیا۔

عِنْدَكَ طَهُورٌ قَالَ لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ نَبِيذٍ فِي إِدَاوَةٍ قَالَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ فَتَوَضَّأَ هَذَا حَدِيثُ وَكِيعٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۸۵... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَكَ مَاءٌ قَالَ لَا إِلَّا نَبِيذًا فِي سَطِيحَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ صُبَّ عَلَيَّ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّأَ بِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۸۵۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ الجن میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہارے پاس پانی ہے؟ عرض کیا نہیں مگر نبیذ کا مشکیزہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھجور پاک ہے اور پانی پاک کرنے والا۔ میرے اوپر پانی ڈالو میں نے ڈالا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا۔

فائدہ: نبیذ کی تین قسمیں ہیں۔

۱... غیر مطبوخ غیر مسکر غیر متغیر غیر حلو رقیق اس سے بالاتفاق وضو جائز ہے۔

۲... مطبوخ مسکر غلیظ جس کی رقت وسیلان ختم ہوگئی ہو اس سے بالاتفاق وضو ناجائز ہے۔

۳... حلو رقیق غیر مطبوخ غیر مسکر اس کے بارے میں اختلاف ہے اور کئی مذاہب منقول ہیں۔

جن میں ائمہ ثلاثہ اور جمہور کے مسلک کے مطابق اس سے وضو جائز نہیں ہے یہاں تک کہ اگر دوسرا پانی موجود نہ ہو تو تیمم متعین ہے امام ابو یوسف بھی اسی کے قائل ہیں اور امام ابو حنیفہ کی ایک روایت بھی اسی کے مطابق ہے۔

علامہ کاسانی رحمۃ اللہ علیہ نے بدائع میں نقل کیا ہے کہ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آخر میں اسی قول کی طرف رجوع بھی کر لیا تھا لہٰذا اب نبیذ سے عدم وضو پر ائمہ اربعہ کا اتفاق ہے۔ (درس ترمذی)

۳۸... بَابُ الْوُضُوءِ بِمَاءِ الْبَحْرِ

۳۸... سمندر کے پانی سے وضو کرنا

۳۸۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ هُوَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۸۶۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم سمندری سفر کرتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی بھی لے لیتے ہیں اگر ہم اس سے وضو بھی کریں تو پیاسے رہ جائیں تو کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر لیا کریں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

۳۸۷... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ قَالَ كُنْتُ أَصِيدُ وَكَانَتْ لِي قِرْبَةٌ أَجْعَلُ فِيهَا مَاءً وَإِنِّي تَوَضَّأْتُ بِمَاءِ الْبَحْرِ فَذَكَرْتُ ذَٰلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

۳۸۷.. حضرت ابن فراسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: وہ فرماتے ہیں: میں شکار کیا کرتا تھا اور میرا ایک مشکیزہ تھا جس میں پانی رکھتا تھا اور میں نے سمندر کے پانی سے وضو کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا ارشاد فرمایا: سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

۳۸۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِسْتَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ هُوَ ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۸.. حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سمندر کے پانی کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے دوسری سند سے بھی اسی کی مثل مضمون مروی ہے۔

فائدہ: سمندر کے پانی سے وضو کرنے پر اجماع منعقد ہے سمندر کے جانوروں کے متعلق امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک یہ ہے کہ خنزیر بحری کے سوا تمام مائی جانور حلال ہیں۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک یہ ہے کہ سمک کے علاوہ تمام جانور حرام ہیں اور سمک طافی بھی حلت سے مستثنیٰ ہے۔ (درس ترمذی)

۳۹... بَابُ الرَّجُلِ يَسْتَعِينُ عَلَىٰ وُضُوءِهِ فَيَصُبُّ عَلَيْهِ

۳۹... وضو میں کسی سے مدد حاصل کرنا اور اس کا پانی ڈالنا

۳۸۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتِ الْجُبَّةُ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا

اخرجه البخاری و مسلم و النسائی (تحفة الأشراف)

۳۸۹.. حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لئے تشریف لے گئے جب واپس آرہے تھے تو میں چھاگل لے کر حاضر ہوا میں نے پانی ڈالا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ دھوئے پھر چہرہ دھویا پھر کہنیوں کو دھونے لگے تو جبہ تنگ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبہ کے نیچے سے بازو نکالے اور ان کو دھویا اور موزوں پر مسح کیا پھر ہمیں نماز پڑھائی۔

۳۹۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ

۳۹۰.. حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوٹا لے کر آئی فرمایا: ڈالو، میں

قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِمِيضَأَةٍ فَقَالَ اسْكُبِي فَسَكَبْتُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَأَخَذَ مَاءً جَدِيدًا فَمَسَحَ بِهِ رَأْسَهُ مُقَدَّمَهُ وَمُؤَخَّرَهُ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

نے پانی ڈالا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرہ اور بازو دھوئے اور نیا پانی لے کر سر کے اگلے پچھلے حصے کا مسح کیا اور دونوں پاؤں دھوئے تین تین بار۔

۳۹۱... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ بْنُ أَبِي حُذَيْفَةَ الْأَزْدِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ صَبَبْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ الْمَاءَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ فِي الْوُضُوءِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف)

۳۹۱... حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے سفر اور میں نے حالت اقامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کروایا۔

۳۹۲... حَدَّثَنَا كُرْدُوسُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ حَدَّثَنَا أَبِي رَوْحُ بْنُ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ أَبِيهِ أُمِّ عَيَّاشٍ وَكَانَتْ أَمَةً لِرُقَيَّةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَتْ كُنْتُ أُوَضِّئُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَأَنَا قَائِمَةٌ وَهُوَ قَاعِدٌ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) هذا اسناد مجهول (شرح السندی)

۳۹۲... سیدہ رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باندی ام عیاش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کروایا کرتی تھی۔ میں کھڑی ہوتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوتے۔

فائدہ: علامہ شامی فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی استعانت فی الوضو تعلیم جواز کے لئے تھی اگر کوئی شخص بطیب خاطر وضو کرا دے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ (شامی)

۴۰... بَابُ فِي الرَّجُلِ يَسْتَيْقِظُ مِنْ مَنَامِهِ هَلْ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا

۴۰... جب آدمی نیند سے بیدار ہو تو کیا وہ اپنا ہاتھ دھونے سے قبل برتن میں ڈال سکتا ہے؟

۳۹۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهُ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۹۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو اسے معلوم نہیں ہوتا کہ رات کو ہاتھ جسم کے کس حصے میں رہا۔

۳۹۴... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَجَابِرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

۳۹۴... حضرت سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو ہاتھ

سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندى)

دھوئے بغیر کسی برتن میں نہ ڈالے

۳۹۵... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي وَضُوءِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ وَلَا عَلَى مَا وَضَعَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندى)

۳۹۵... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو کر وضو کرنا چاہیے تو ہاتھ دھوئے بغیر پانی میں نہ ڈالے کیونکہ معلوم نہیں ہاتھ رات کو کس کس جگہ لگا اور کس چیز پر رکھا۔

۳۹۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ قَالَ دَعَا عَلِيٌّ بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الْإِنَاءَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَنَعَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجال موثقون (شرح السندى)

۳۹۶... حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے مروی فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے پانی منگوایا اور برتن میں ہاتھ ڈالنے سے قبل ان کو دھویا پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے دیکھا۔

٤١... بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّسْمِيَةِ عَلَى الْوُضُوءِ

۴۱... وضو میں بسم اللہ کہنا

۳۹۷... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندى)

۳۹۷... حضرت ابوسعید خدری سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو وضو میں اللہ کا نام نہ لے اس کا وضو نہیں۔

۳۹۸... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا أَبُو ثِفَالٍ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّتَهُ بِنْتَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ تَذْكُرُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

اخرجه الترمذى (تحفة الأشراف)

۳۹۸... حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا وضو نہ ہو اس کی نماز نہیں اور جو وضو میں اللہ کا نام نہ لے اس کا وضو نہیں۔

۳۹۹... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

۳۹۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا وضو نہ ہو اس کی نماز نہیں اور جو وضو میں اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے اس کا وضو نہیں۔

اللهِ ﷺ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۴۰۰... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۴۰۰... حضرت سہل بن سعد الساعدی سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا وضو نہ ہو اس کی نماز نہیں اور جو وضو میں اللہ کا نام نہ لے اس کا وضو نہیں اور جو مجھ پر درود شریف نہ پڑھے اس کی نماز نہیں اور جو انصار سے محبت نہ کرے اس کا درود شریف بھی نہیں۔ دوسری سند سے بھی اسی کی مثل مضمون مروی ہے۔

فائدہ: وضو میں تسمیہ کی کیا حیثیت ہے؟ اس بارے میں فقہاء کا تھوڑا سا اختلاف ہے حنفیہ، شافعیہ، مالکیہ اور حنابلہ چاروں سے ایک روایت سنّیت کی ہے اور ایک استحباب کی۔ حنفیہ میں سے صاحب ہدایہ نے استحباب کی روایت کو ترجیح دی ہے۔ (درس ترمذی)

۴۲... بَابُ التَّيَمُّنِ فِي الْوُضُوءِ

۴۲... وضو میں دائیں جانب کا خیال رکھنا

۴۰۱... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ح وَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي الطُّهُورِ إِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ

اخرجه البخاری وابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۰۱... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں جانب سے ابتداء کو پسند فرماتے تھے کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں۔

۴۰۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَءُوا بِمَيَامِنِكُمْ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحٍ وَابْنُ نُفَيْلٍ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۴۰۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کرو تو پہلے دائیں اعضاء دھویا کرو۔ دوسری سند سے بھی اسی کی مثل مضمون مروی ہے۔

۴۳... بَابُ الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ

۴۳... ایک ہی چلو سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

۴۰۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ

۴۰۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چلو سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔

اخرجه البخاری وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۰۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ

۴۰۴... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور ایک چلو سے تین بار کلی کی۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۰۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَسَأَلَنَا وَضُوءًا فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ

۴۰۵... حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کا پانی طلب فرمایا، میں پانی لے کر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی چلو سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

فائدہ: مضمضہ اور استنشاق کے مختلف طریقے فقہاء سے مروی ہے۔

(۱) ایک چلو سے مضمضہ اور استنشاق دونوں کرے۔
(۲) ایک چلو سے مضمضہ اور استنشاق الگ الگ کرے۔
(۳) دو چلو سے الگ الگ مضمضہ اور استنشاق کرے۔
(۴) تین چلو سے مضمضہ اور استنشاق دونوں ایک ساتھ ملا کر کرے۔
(۵) چھ چلو سے مضمضہ اور استنشاق الگ الگ کرے۔

جمہور کے نزدیک یہ تمام صورت جائز ہے۔ البتہ افضلیت میں تھوڑا سا اختلاف ہے۔ حنفیہ کے نزدیک آخری طریقہ یعنی غرفات بالفصل چھ چلو سے مضمضہ اور استنشاق الگ الگ کرنا راجح اور افضل ہے۔ (درس ترمذی)

۴۴... بَابُ الْمُبَالَغَةِ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ وَالْاِسْتِنْثَارِ

۴۴... اچھی طرح پانی ناک میں ڈالنا اور ناک صاف کرنا

۴۰۶... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْثُرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

۴۰۶... حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: جب تم وضو کرو تو ناک صاف کرا کرو اور جب استنجاء میں ڈھیلے استعمال کرو تو طاق عدد لو۔

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۰۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ قَالَ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۰۷... حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے وضو کے بارے میں بتائیے۔ ارشاد فرمایا: اچھی طرح وضو کرو اور روزہ نہ ہو تو اچھی طرح ناک صاف کرو۔

۴۰۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ قَارِظِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ الْمُرِّيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اسْتَنْثِرُوا مَرَّتَيْنِ بَالِغَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۴۰۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو تین بار اچھی طرح ناک صاف کیا کرو۔

۴۰۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَدَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ

اخرجه البخاری والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۰۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو وضو کرے تو ناک صاف کر لے اور جو استنجاء کرتے وقت ڈھیلے استعمال کرے تو طاق عدد لے۔

فائدہ: مبالغہ فی الاستنشاق کا حکم عام حالت اور عام آدمی کے لئے ہے۔ روزہ دار شخص اس حکم سے مستثنیٰ ہے وہ اس طرح مبالغہ نہ کرے اس لئے کہ ممکن ہے کہ مبالغہ کرنے میں پانی پیٹ تک پہنچ جائے اور روزہ فاسد ہو جائے۔ (انجاح الحاجہ)

۴۵... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مَرَّةً مَرَّةً

۴۵... وضو میں اعضاء کا ایک ایک بار دھونے کا بیان

۴۱۰... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ النَّخَعِيُّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ قُلْتُ لَهُ حُدِّثْتَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ نَعَمْ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۰... حضرت ثابت بن ابی صفیہ ثمالی کہتے ہیں۔ میں نے ابو جعفر سے پوچھا: آپ کو حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ملی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک بار اعضاء وضو میں دھوئے؟ فرمایا: جی۔ میں نے پوچھا اور دو دو مرتبہ اور تین تین مرتبہ فرمایا جی۔

فائدہ: البتہ آپ علیہ السلام کی عادت شریفہ تین تین بار دھونے کی تھی اس لئے تثلیث مسنون ہے۔ (درس ترمذی)

۴۱۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ غُرْفَةً غُرْفَةً

۴۱۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ایک بار وضو کرتے دیکھا۔

اخرجه البخاری والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٤١٢... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ أَنْبَأَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ تَوَضَّأَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف) هو اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۱۲... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوۂ تبوک میں ایک ایک بار وضو کرتے دیکھا۔

٤٦... بَابُ الْوُضُوءِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

۴۶... وضو میں اعضاءِ وضو تین بار دھونا

٤١٣... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا يَتَوَضَّآنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَيَقُولَانِ هٰكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَاهُ أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۳... حضرت شفیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وضو میں اعضاء تین بار دھوئے اور دونوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ایسا ہی تھا ایک اور طریق سے اسی کی مثل مضمون مروی ہے۔

٤١٤... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَرَفَعَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۴۱۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں مروی ہے: انہوں نے تین تین بار وضو کیا اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کیا۔

٤١٥... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۵... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین تین بار وضو کیا۔

٤١٦... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۱۶... حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وضو میں باقی اعضاء تین تین بار دھوئے اور سر کا مسح ایک بار کیا۔

٤١٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

۴۱۷... حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعضاءِ وضو تین تین بار دھوتے تھے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

۴۱۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۸... حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعضاء وضو تین تین بار دھوئے۔

۴۷... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مَرَّةً وَمَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا

۴۷... وضو میں اعضاء ایک بار دو بار اور تین بار دھونے کا بیان

۴۱۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنِي مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَاحِدَةً وَاحِدَةً فَقَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ صَلَاةً إِلَّا بِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ فَقَالَ هَذَا وُضُوءُ الْقَدْرِ مِنَ الْوُضُوءِ وَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ هَذَا أَسْبَغُ الْوُضُوءِ وَهُوَ وُضُوئِي وَوُضُوءُ خَلِيلِ اللهِ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

۴۱۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعضاء وضو ایک ایک بار دھو کر فرمایا: اس وضو کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں فرماتے پھر دو دو مرتبہ اعضاء وضو دھوئے اور فرمایا یہ مناسب درجہ کا وضو ہے اور تین تین بار اعضاء دھوئے اور فرمایا یہ کامل ترین وضو ہے اور یہ میرا اور ابراہیم خلیل اللہ کا وضو ہے جو اس طرح وضو کر کے کہے اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدًا عبده ورسوله تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه زيد العمى وهو ضعيف (شرح السندى)

۴۲۰... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ قَعْنَبٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَرَادَةَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَوَارِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً فَقَالَ هَذَا وَظِيفَةُ الْوُضُوءِ أَوْ قَالَ وُضُوءٌ مَنْ لَمْ يَتَوَضَّأْهُ لَمْ يَقْبَلِ اللهُ لَهُ صَلَاةً ثُمَّ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءٌ مَنْ تَوَضَّأَهُ أَعْطَاهُ اللهُ كِفْلَيْنِ مِنَ الْأَجْرِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا فَقَالَ هَذَا وُضُوئِي وَوُضُوءُ الْمُرْسَلِينَ مِنْ قَبْلِي

۴۲۰... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا اور ایک ایک بار اعضاء دھو کر فرمایا: یہ فرض وضوء ہے۔ یا فرمایا یہ وہ وضوء ہے جس کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں فرماتے۔ پھر دو دو مرتبہ اعضاء وضوء دھو کر فرمایا یہ ایسا وضوء ہے جس پر اللہ دوہرا اجر عطا فرماتے ہیں۔ پھر تین تین بار اعضاء وضوء دھوئے اور فرمایا یہ میرا اور مجھ سے پہلے کے رسولوں کا وضوء ہے۔

الفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

۴۸..بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقَصْدِ فِي الْوُضُوءِ وَ كَرَاهَةِ التَّعَدِّي فِيهِ

۴۸...وضو میں میانہ روی اختیار کرنے اور حد سے متجاوز ہونے کی کراہت کا بیان

۴۲۱...حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ لِلْوُضُوءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ وَلَهَانُ فَاتَّقُوا وَسْوَاسَ الْمَاءِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۲۱... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وضو کا ایک شیطان ہے جس کا نام ولہان ہے لہٰذا پانی میں وسوسوں سے بچو۔

۴۲۲...حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوُضُوءِ فَأَرَاهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَذَا الْوُضُوءُ فَمَنْ زَادَ عَلَى هَذَا فَقَدْ أَسَاءَ أَوْ تَعَدَّى أَوْ ظَلَمَ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۲۲... حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ دادا سے روایت کرتے ہیں: ایک دیہات کے رہنے والے صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وضو کے متعلق سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو تین تین بار وضو کر کے دکھا یا پھر فرمایا: یہ پورا وضو ہے جس نے اس پر اضافہ کیا اس نے برا کیا اور زیادتی کی اور ظلم کیا۔

۴۲۳...حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ كُرَيْبًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَتَوَضَّأَ مِنْ شَنَّةٍ وُضُوءًا يُقَلِّلُهُ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۲۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رات گزاری تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھے اور ایک پرانے سے مشکیزے سے مختصر سا وضو کیا۔ میں بھی اٹھا جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ویسے ہی میں نے بھی کیا۔

۴۲۴...حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ ﷺ رَجُلًا يَتَوَضَّأُ فَقَالَ لَا تُسْرِفْ لَا تُسْرِفْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۲۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو وضو کرتے دیکھا تو ارشاد فرمایا: اسراف نہ کرو اسراف نہ کرو۔

۴۲۵...حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حُيَيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرَّ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ مَا هَذَا السَّرَفُ فَقَالَ أَفِي الْوُضُوءِ إِسْرَافٌ قَالَ نَعَمْ وَإِنْ كُنْتَ عَلَى نَهَرٍ جَارٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۲۵... حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ وہ وضوء کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا اسراف ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: وضوء میں بھی اسراف ہوتا ہے؟ فرمایا: جی ہاں اگرچہ تم جاری نہر پہ ہو۔

۴۹..بَابُ مَا جَاءَ فِي اِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

۴۲۶... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَالِمٍ أَبُو جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

اخرجه وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۲۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۲۸... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ كَفَّارَاتُ الْخَطَايَا إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَإِعْمَالُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۹...اچھی طرح وضوء کرنے کا بیان

۴۲۶... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی طرح وضوء کرنے کا حکم دیا۔

۴۲۷... حضرت ابوسعید خدری سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ خطائیں معاف فرمادیں اور نیکیوں میں اضافہ فرمادیں۔ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ فرمایا: خلاف طبع امور کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا اور مسجد کی طرف قدموں کی کثرت اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں رہنا۔

۴۲۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خطاؤں کو مٹانے والے اعمال خلاف طبع امور کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا مسجد کی طرف قدم بڑھانا اور ایک نماز کے بعد اگلی نماز کا انتظار کرنا ہیں۔

فائدہ: اسباغ کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) **فرض:** اعضائے وضو کو اس طرح دھوئے کہ ایک بال کے برابر بھی جگہ خشک نہ ہو۔

(۲) **سنت:** ہر ہر عضو کو تین تین مرتبہ اس طرح دھوئے کہ ایک بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہے۔

(۳) **مستحب:** ہر ہر عضو کو مقدار شرعی سے زیادہ دھونا، مثلاً ٹخنے تک دھونا سنت ہے تو ٹخنے کو نصف پنڈلی تک دھونا۔ (انجاح الحاجہ)

۵۰..بَابُ مَا جَاءَ فِي تَخْلِيلِ اللِّحْيَةِ

۴۲۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ رَأَيْتُ

۵۰...ڈاڑھی کا خلال کرنا

۴۲۹... حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈاڑھی کا خلال کرتے ہوئے دیکھا۔

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۳۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْقَزْوِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۳۰... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو میں ڈاڑھی کا خلال کیا۔

۴۳۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو النَّضْرِ صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ وَفَرَّجَ أَصَابِعَهُ مَرَّتَيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۳۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو اپنی ڈاڑھی میں خلال کرتے اور اپنی انگلیاں دو بار کھولتے۔

۴۳۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا تَوَضَّأَ عَرَكَ عَارِضَيْهِ بَعْضَ الْعَرْكِ ثُمَّ شَبَّكَ لِحْيَتَهُ بِأَصَابِعِهِ مِنْ تَحْتِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه عبد الواحد وهو مختلف فيه (شرح السندی)

۴۳۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو اپنے رخساروں کو کچھ ملتے پھر ڈاڑھی کے نیچے سے انگلیوں سے ڈاڑھی کا خلال کرتے۔

۴۳۳... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ السَّائِبِ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۳۳... حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوران وضو ڈاڑھی میں خلال کرتے دیکھا۔

فائدہ: ڈاڑھی کے خلال کا طریقہ یہ ہے کہ ٹھوڑی کے نیچے سے ڈاڑھی کے اندر انگلیوں کو داخل کیا جائے خلال کے وقت انگلیوں سے تقاطر ماء شرط نہیں ہے بلکہ تر انگلیوں سے خلال کرنا کافی ہے۔ (الدر المنضود)

۵۱... بَابُ مَا جَاءَ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ

۵۱... سر کا مسح کرنے کے بیان میں

۴۳۴... حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ

۴۳۴... حضرت عمر بن یحییٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن زید جو عمر بن یحییٰ کے دادا ہیں سے کہا: کیا آپ مجھے دکھا سکتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کیسے کرتے تھے؟ حضرت عبد اللہ بن زید نے فرمایا: جی! پھر انہوں نے وضو کا پانی منگوایا اور ہاتھوں پر پانی ڈال کر دو دو مرتبہ دونوں بازو کہنیوں سمیت دھوئے پھر دونوں

مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

تقدم تخريجه (شرح السندي)

ہاتھوں سے سر کا مسح کیا ہاتھوں کو آگے رکھا اور پیچھے لے گئے سر کے سامنے کے حصے سے مسح شروع کیا پھر دونوں ہاتھ گدی تک لے گئے پھر ہاتھوں کو واپس وہیں لے آئے جہاں سے مسح شروع کیا تھا پھر دونوں پاؤں دھوئے۔

۴۳۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۳۵... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے وضو کیا اور ایک بار سر کا مسح کیا۔

۴۳۶... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۳۶... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار سر پر مسح کیا۔

۴۳۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۴۳۷... حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے وضو کیا اور ایک بار سر کا مسح کیا۔

۴۳۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّتَيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۳۸... حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور دوبارہ سر پر مسح کیا۔

۵۲... بَابُ مَا جَاءَ فِي مَسْحِ الْأُذُنَيْنِ

۵۲... کانوں کا مسح کرنے کے بیان میں

۴۳۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَسَحَ أُذُنَيْهِ دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ وَخَالَفَ إِبْهَامَيْهِ إِلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ فَمَسَحَ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا

تقديم تخريجه (شرح السندي)

۴۳۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگشت شہادت سے کانوں کے باطن کا مسح کیا۔ اور انگوٹھے کانوں کی پشت پر پھیرے لہٰذا آپ علیہ السلام نے کانوں کے ظاہر اور باطن دونوں کا مسح کیا۔

۴۴۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

۴۴۰... ربیع سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ وَبَاطِنَهُمَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

کیا پھر اپنے کانوں کے ظاہر اور باطن دونوں کا مسح کیا۔

٤٤١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ ﷺ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي جُحْرَيْ أُذُنَيْهِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۴۴۱... حضرت ربیع بنت معوذ عفراء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں کے سوراخ میں ڈالا۔

٤٤٢... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۴۴۲... حضرت مقدام بن معد یکرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور سر کا مسح کیا اور کانوں کے ظاہر اور باطن کا بھی۔

فائدہ: جمہور علمائے کرام اور ائمہ ثلاثہ امام ابو حنیفہ امام مالک امام شافعی رحمہم اللہ کے نزدیک اذنین کا مسح سنت ہے۔(ایضاح الطحاوی)

باب ۵۳... بَابُ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

باب ۵۳... کان سر کا ایک حصہ ہیں

٤٤٣... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۴۴۳... حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کان سر میں داخل ہیں۔

٤٤٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ وَكَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ مَرَّةً وَكَانَ يَمْسَحُ الْمَأْقَيْنِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۴۴... حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کان سر میں داخل ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار سر کا مسح کرتے تھے۔

٤٤٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

۴۴۵... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کان سر کا حصہ ہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٥٤...بَاب تَخْلِيلِ الْأَصَابِعِ

۵۴...انگلیوں کا خلال کرنا

٤٤٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصِرِهِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۴۶... حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو دونوں پاؤں کی انگلیوں میں چھنگلی سے خلال کیا۔

٤٤٧... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَاجْعَلِ الْمَاءَ بَيْنَ أَصَابِعِ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۴۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اچھی طرح وضو کرو اور اپنے ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے بیچ تک پانی پہنچاؤ۔

٤٤٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ

تقدیم تخریجه (شرح السندی)

۴۴۸... حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اچھی طرح وضو کرو اور انگلیوں کے درمیان خلال کرو۔

٤٤٩... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۴۹... حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو اپنی انگوٹھی کو ہلا لیتے۔

فائدہ: حنفیہ کے نزدیک انگلیوں میں خلال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ کر دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالے اور کھینچ لے یہ تو ہاتھوں کی انگلیوں کے خلال کا طریقہ ہے جو اولیٰ ہے اور ہاتھوں کو کہنیوں تک دھونے کے بعد کیا جاتا ہے اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال اس طرح کیا جائے کہ بائیں ہاتھ کی چھنگلیاں کو دائیں پاؤں کی چھنگلیاں کے نیچے سے داخل کر کے خلال شروع کرے اور ہر انگلی میں اس طرح خلال کرتا جائے یہاں تک کہ بائیں پاؤں کی چھنگلی پر پہنچ کر خلال ختم کرے۔ (مظاہر حق جدید)

٥٥... بَابُ غَسْلِ الْعَرَاقِيبِ

۵۵... ایڑیاں دھونے کا بیان

٤٥٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ ﷺ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ

اخرجه مسلم وابو داؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۴۵۰... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کے لوگوں کو دیکھا کہ وضو کر چکے ہیں اور ان کی ایڑیاں چمک رہی ہیں تو فرمایا: ہلاکت ہو ان ایڑیوں کے لئے دوزخ کی اچھی طرح وضو کیا کرو۔

٤٥١... قَالَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

۴۵۱... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے دوزخ کی آگ کی۔

٤٥٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَتْ عَائِشَةُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَتْ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۵۲... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کو وضوء کرتے دیکھا تو فرمایا: اچھی طرح وضوء کرو اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے: دوزخ کی آگ کی ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لئے جو ایڑیاں دوران وضوء خشک رہ جائیں۔

٤٥٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۵۳... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے دوزخ کی آگ کی۔

٤٥٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندي)

۴۵۴... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: دوزخ کی آگ کی ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لئے۔

٤٥٥... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ وَعُثْمَانُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ الْأَحْنَفِ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ حَدَّثَنِي

۴۵۵... حضرت خالد بن ولید یزید بن ابی سفیان، شرجیل بن حسنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم سب (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو پوری طرح کرو ہلاکت

أَبُو عَبْدِ اللهِ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَيَزِيدَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَشُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ كُلُّ هٰؤُلَاءِ سَمِعُوا مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ أَتِمُّوا الْوُضُوءَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا إسناد حسن (شرح السندي)

ہے ان ایڑیوں کے لئے دوزخ کی آگ سے۔

فائدہ: امام نووی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں غسل رجلین فرض ہے مسح کرنا جائز نہ ہوگا۔ (مرقاۃ المفاتیح)

۵۶...بَابُ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ

۴۵۶...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طُهُورَ نَبِيِّكُمْ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۵۷...حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۴۵۸...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ قَالَتْ أَتَانِي ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلَنِي عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ تَعْنِي حَدِيثَهَا الَّذِي ذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّاسَ أَبَوْا إِلَّا الْغَسْلَ وَلَا أَجِدُ فِي كِتَابِ اللهِ إِلَّا الْمَسْحَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۵۶...پاؤں دھونے کا بیان

۴۵۶...حضرت ابو حیہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھا آپ نے وضو کیا تو دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے۔ پھر فرمایا: میں چاہا کہ تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو دکھاؤں۔

۴۵۷...حضرت مقدام بن معد یکرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو دونوں پاؤں تین تین بار دھوئے۔

۴۵۸...حضرت ربیع رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما میرے ہاں تشریف لائے اور مجھ سے اس حدیث مبارکہ کے بارے میں دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو اپنے دونوں پاؤں دھوئے پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: لوگ وضو میں پاؤں کو دھونے کے علاوہ کسی اور حکم کو نہیں مانتے اور مجھے اللہ کی کتاب میں مسح کے علاوہ اور کچھ نہیں ملتا۔

۵۷...بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ عَلَى مَا أَمَرَ اللهُ تَعَالَى

۴۵۹...حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ يُحَدِّثُ أَبَا بُرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللهُ فَالصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۵۷...اللہ تعالیٰ کے حکم کے موافق کرنا

۴۵۹...حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے موافق پوری طرح وضو کیا تو فرض نمازیں درمیانی اوقات کے لئے کفارہ ہیں۔

٤٦٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّهَا لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ لِأَحَدٍ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللهُ تَعَالَى يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحُ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۶۰... حضرت رفاعہ بن رافع کہتے ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کی نماز اس وقت تک پوری نہیں ہوتی جب تک اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اچھی طرح وضو نہ کر لے کہ چہرہ دھوئے اور دونوں بازو کہنیوں سمیت دھوئے اور سر کا مسح کرے اور دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے۔

فائدہ: جس طرح وضو میں چہرہ اور دونوں ہاتھ دھونا فرض ہے اسی طرح پاؤں کا دھونا بھی فرض ہے اگر کوئی شخص بدون خفین اور بلا ضرورت شرعی مسح کرے تو وضو درست نہ ہوگا۔ (انجاح الحاجہ)

٥٨... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّضْحِ بَعْدَ الْوُضُوءِ

۵۸... وضو کے بعد پانی چھڑکنا

٤٦١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۶۱... حکم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر چلو بھر پانی لے کر ستر کے مقابل چھڑکا۔

٤٦٢... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَّمَنِي جِبْرَائِيلُ الْوُضُوءَ وَأَمَرَنِي أَنْ أَنْضَحَ تَحْتَ ثَوْبِي لِمَا يَخْرُجُ مِنَ الْبَوْلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۶۲... حضرت اسامہ بن زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبرئیل علیہ السلام نے وضو سکھایا اور مجھے حکم دیا کہ وضو کے بعد کپڑوں کے نیچے چھینٹے ڈالوں پیشاب کے قطروں کی وجہ سے۔

٤٦٣... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ الْيَحْمِدِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَضِحْ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۶۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب وضو کرو تو پانی چھڑک لو۔

٤٦٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ

۴۶۴... حضرت جابر رضی اللہ عنہ مروی ہے فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر ستر کے مقابل پانی چھڑکا۔

ﷺ فَنَضَحَ فَرْجَهُ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

فائدہ: آداب وضوء اور مستحبات وضو میں سے ایک ادب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص پیشاب کرنے کے بعد فی الفور وضوء کرے تو اسے چاہئے کہ پانی چھینٹا لے تاکہ خروج قطرات کے وساوس نہ آئیں۔ (مظاہر حق جدید)

۵۹..بَابُ الْمِنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ وَبَعْدَ الْغُسْلِ

۵۹..وضو اور غسل کے بعد تولیہ کا استعمال کرنا

٤٦٥..حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهُ لَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى غُسْلِهِ فَسَتَرَتْ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ ثُمَّ أَخَذَ ثَوْبَهُ فَالْتَحَفَ بِهِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۶۵..حضرت ام ہانی بنت ابی طالب فرماتی ہیں: فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہانے کے لئے کھڑے ہوئے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ان پر پردہ کئے ہوئے تھیں پھر آپ علیہ السلام نے کپڑا لیا اور اس میں لپٹ گئے۔

٤٦٦..حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ ﷺ فَوَضَعْنَا لَهُ مَاءً فَاغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَيْنَاهُ بِمِلْحَفَةٍ وَرْسِيَّةٍ فَاشْتَمَلَ بِهَا فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْوَرْسِ عَلَى عُكَنِهِ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۶۶..حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے ہم نے آپ علیہ السلام کے لئے پانی رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا پھر ہم نے ایک چادر پیش کی جو ورس میں رنگی ہوئی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اوڑھ لیا گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیٹ کے شکنوں پر ورس کے نشان میری نگاہوں کے سامنے ہیں۔

٤٦٧..حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِثَوْبٍ حِينَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَرَدَّهُ وَجَعَلَ يَنْفُضُ الْمَاءَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود والترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۶۷..سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل جنابت کیا تو میں نے کپڑا پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ واپس کر دیا۔ اور ہاتھ جھاڑنے لگے۔

٤٦٨..حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ حَدَّثَنَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَقَلَبَ جُبَّةَ صُوفٍ كَانَتْ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ

اخرجه ابن ماجه فی کتاب اللباس (تحفة الأشراف)

۴۶۸..حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور اون کا جبہ جو پہنا ہوا تھا الٹا کر اسی سے چہرہ پونچھ لیا۔

فائدہ: وضو اور غسل کے بعد تولیہ کے استعمال کو صاحب منیہ نے مستحب لکھا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح)

٦٠ بَابُ مَا يُقَالُ بَعْدَ الْوُضُوءِ

٤٦٩... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ أَبُو سُلَيْمَانَ النَّخَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ بِنَحْوِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٦٠... وضو کی دعا کے بعد کا بیان

۴۶۹... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو وضو کرے اور اچھی طرح کرے پھر تین بار یہ کلمات کہے اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمدًا عبدہ ورسولہ تو اس شخص کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو۔

٤٧٠... حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۷۰... سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اچھی طرح وضو کرے پھر یہ کلمات کہے اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمدًا عبدہ ورسولہ اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

٦١... بَابُ الْوُضُوءِ بِالصُّفْرِ

٤٧١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمَاجِشُونِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَأَخْرَجْنَا لَهُ مَاءً فِي تَوْرٍ مِنْ صُفْرٍ فَتَوَضَّأَ بِهِ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

٦١... پیتل کے برتن میں وضو کرنے کا بیان

۴۷۱... حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پیتل کے برتن سے پانی نکالا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے وضو کر لیا۔

٤٧٢... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهُ كَانَ لَهَا مِخْضَبٌ مِنْ صُفْرٍ قَالَتْ فَكُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِيهِ.

۴۷۲... حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہماری ایک پیتل کی لگن تھی میں اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں کنگھی کیا کرتی تھی۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٤٧٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّأَ فِي تَوْرٍ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۴۷۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک برتن میں وضو کیا۔

٦٢. بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ النَّوْمِ

۶۲... سونے سے وضو کا ٹوٹنا

٤٧٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنَامُ حَتَّى يَنْفُخَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ وَكِيعٌ تَعْنِي وَهُوَ سَاجِدٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۷۴... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو جاتے حتیٰ کہ خراٹے لیتے پھر کھڑے ہوتے اور نماز پڑھ لیتے اور وضو نہ کرتے۔ حضرت طنافسی کہتے ہیں کہ حضرت وکیع نے فرمایا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں سو جاتے۔

٤٧٥... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندي)

۴۷۵... حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوئے حتیٰ کہ خراٹے لیے پھر اٹھے اور نماز پڑھی۔

٤٧٦... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ نَوْمُهُ ذٰلِكَ وَهُوَ جَالِسٌ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه حريث بن ابي مطر وهو ضعيف (شرح السندي)

۴۷۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ سونا بیٹھے بیٹھے ہوتا تھا۔

٤٧٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۴۷۷... حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آنکھ دُبر کا بندھن ہے جو سو جائے تو وضو کرے۔

٤٧٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

۴۷۸... حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اجازت دے رکھی تھی کہ

يَأْمُرُنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ لَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

تین دن تک موزے نہ اتاریں مگر جنابت ہو تو اتار دیں لیکن پیشاب پاخانہ اور نیند سے نہ اتاریں۔

اخرجه والترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

فائدہ: فیصلی ولا یتوضا. علامہ شامی اور علامہ ابن نجیم مصری نے صراحت کے ساتھ لکھا ہے کہ یہ حضور اکرم اور تمام انبیائے کرام کی خصوصیات میں سے ہے۔ (البحر الرائق، شامی)

٦٣... بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ

۶۳... مس ذکر سے وضو کا بیان

٤٧٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

۴۷۹... حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو اس کو چاہیے کہ وضو کرلے۔

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٤٨٠... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ

۴۸۰... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو اس پر وضو لازم ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال عقبة بن عبد الرحمن هو محمد بن ثوبان ذكره ابن حبان في الثقات (الثقات) وقال ابن المديني (الجرح والتعديل) شيخ مجهول وباقي رجال الاسناد ثقات (شرح السندی)

٤٨١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

۴۸۱... سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو اس کو وضو کرنا چاہیے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال مكحول الدمشقي مدلس وقد رواه بالعنعنة موجب ترك حديثه لاسيما وقد قال البخاری (التاريخ الصغير) (ابوزرعة الدمشقي) هشام بن عمار ابو مسهر وغيرهم انه لم يسمع عن عنبسة بن ابی سفيان فالاسناد منقطع (شرح السندی)

٤٨٢... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ مَسَّ

۴۸۲... حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل مضمون منقول ہے۔

فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه اسحاق بن ابي فروة وقد اتفقوا على تضعيفه (شرح السندی)

٦٤... بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ

۶۴... ذکر چھونے کی رخصت کا بیان

٤٨٣... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ الْحَنَفِيَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ لَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ إِنَّمَا هُوَ مِنْكَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۸۳... حضرت طلق رضی اللہ عنہ نے جو قبیلہ بنی حنیف سے ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ کسی نے پوچھا کہ ذکر کے چھونے سے وضو ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں وہ تو ایک تیرا ٹکڑا ہے۔

٤٨٤... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ جِذْيَةٌ مِنْكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا الإسناد فيه جعفر بن الزبير وقد اتفقوا على ترك حديثه واتهموه (شرح السندی)

۴۸۴... حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے یہی مضمون مروی ہے۔

فائدہ: حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا فتویٰ ہے فرماتے ہیں مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں ناک کو پکڑوں یا کان کو پکڑوں یا ذکر کو پکڑوں کیونکہ عدم وجوب وضوء اور عدم نقض وضوء کے حکم میں سب کے سب یکساں ہیں۔ (طحاوی شریف)

٦٥... بَابُ الْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

۶۵... آگ سے پکے ہوئے سے وضو واجب ہونے کا بیان

٤٨٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَوَضَّأُ مِنَ الْحَمِيمِ فَقَالَ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا سَمِعْتَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَدِيثًا فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْأَمْثَالَ

اخرجه ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۸۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ پر پکی ہوئی چیز کھالو تو وضو کر لیا کرو تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا ہم گرم پانی کی وجہ سے بھی وضو کریں تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: بھتیجے جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنو تو اس کے لئے مثالیں مت بناؤ۔

٤٨٦... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۸۶... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ پر پکی ہوئی چیز کے استعمال سے وضو کیا کرو۔

٤٨٧... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ

۴۸۷... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا

أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى أُذُنَيْهِ وَيَقُولُ صُمَّتَا إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

کرتے تھے کہ یہ بہرے ہو جائیں اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہو۔ آگ پر پکی ہوئی چیز استعمال کرو تو وضو کر لیا کرو۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد مختلف فيه من اجل خالد بن يزيد ولم ينفرد (شرح السندي)

فائدہ: مما مست النار سے جو وضوء کا حکم ہے وہ وضوء لغوی ہے نہ کہ شرعی۔ (تکمیل الحاجہ)

٦٦... بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ

٦٦... آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضوء نہ کرنیکے جواز کا بیان

٤٨٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَكَلَ النَّبِيُّ ﷺ كَتِفًا ثُمَّ مَسَحَ يَدَيْهِ بِمِسْحٍ كَانَ تَحْتَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى

اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف)

۴۸۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شانہ کا گوشت تناول فرمایا پھر جو کپڑا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے تھا اس سے ہاتھ پونچھ کر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔

٤٨٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَكَلَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ خُبْزًا وَلَحْمًا وَلَمْ يَتَوَضَّئُوا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۸۹... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے روٹی یا گوشت کھایا اور وضو نہیں کیا۔

٤٩٠... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَضَرْتُ عَشَاءَ الْوَلِيدِ أَوْ عَبْدِ الْمَلِكِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قُمْتُ لِأَتَوَضَّأَ فَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ أَكَلَ طَعَامًا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي بِمِثْلِ ذٰلِكَ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۹۰... حضرت ابن شہاب زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کے کھانے میں ولید یا عبدالملک کے ساتھ شریک تھا نماز کا وقت ہوا تو میں وضو کے لئے اٹھا تو جعفر بن عمرو بن امیہ فرمانے لگے میں گواہی دیتا ہوں کہ میرے والد نے یہ گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگ پر پکا ہوا کھانا تناول فرمایا پھر وضو کئے بغیر ہی نماز ادا فرمائی اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا میں بھی اپنے والد کے بارے میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں۔

٤٩١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِكَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهُ وَصَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۴۹۱... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بکری کا شانہ پیش کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تناول فرمایا اور نماز پڑھنے لگے پانی کو چھوا تک نہیں۔

٤٩٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ

۴۹۲... حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَى خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَاءِ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِأَطْعِمَةٍ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ

اخرجه البخاري والنسائي (تحفة الأشراف)

صحابہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کو نکلے۔ مقام صہباء پہنچ کر آپ نے نماز عصر ادا فرمائی۔ پھر کھانا طلب فرمایا سوائے ستو کے کچھ نہ آیا۔ سب نے ستو کھایا پانی پیا پھر آپ نے کلی کی اور کھڑے ہو کر ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی۔

۴۹۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ فَمَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَصَلَّى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندي)

۴۹۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا شانہ تناول فرما کر کلی کی ہاتھ دھوئے اور نماز پڑھی۔

فائدہ: حضرت امام حنیفہ امام شافعی، امام مالک، امام احمد بن حنبل اور جمہور فقہاء محدثین رحمہم اللہ کی نزدیک مما غیّرت النار کا کھانا نقض وضوء نہیں ہے نیز اس پر تمام صحابی وتابعین کا اجماع بھی ہے۔ (اوجز المسالک)

٦٧... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ

٦٧... اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا بیان

٤٩٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّئُوا مِنْهَا

اخرجه ابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

۴۹۴... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹ کا گوشت کھانے کی وجہ سے وضو کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کی وجہ سے وضو کر لیا کرو۔

٤٩٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۹۵... حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ اونٹ کا گوشت کھانے کی وجہ سے وضو کریں اور بکری کے گوشت کی وجہ سے وضو نہ کریں۔

٤٩٦... حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَكَانَ ثِقَةً وَكَانَ الْحَكَمُ يَأْخُذُ عَنْهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَتَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ

۴۹۶... حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بکری کے دودھ کی وجہ سے وضو نہ کرو اور اونٹنی کے دودھ کی وجہ سے وضو کرو۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۴۹۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ هُبَيْرَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا تَتَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ وَصَلُّوا فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ

۴۹۷... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا اونٹ کے گوشت کی وجہ سے وضو کرو اور بکرے کے گوشت کی وجہ سے وضو نہ کرو اور اونٹنی کا دودھ پی کر وضو کرو اور بکری کا دودھ پی کر وضو نہ کرو اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھو اور اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ نماز مت پڑھو۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد فیہ بقیۃ بن الولید وھو مدلس (شرح السندی)

فائدہ: حضرات ائمہ ثلاثہ اور جمہور فقہاء و محدثین کے نزدیک عام جانوروں کی طرح اونٹ کا گوشت کھانا بھی ناقض وضوء نہیں ہے۔ (تحفۃ المرأۃ)

۶۸... بَابُ الْمَضْمَضَةِ مِنْ شُرْبِ اللَّبَنِ

۶۸... دودھ پی کر کلی کرنا

۴۹۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَضْمِضُوا مِنَ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا

۴۹۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دودھ پی کر کلی کر لیا کرو کیونکہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۴۹۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا شَرِبْتُمُ اللَّبَنَ فَمَضْمِضُوا فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا

۴۹۹... سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے بھی یہی مضمون منقول ہے۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد رجالہ ثقات (شرح السندی)

۵۰۰... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَضْمِضُوا مِنَ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا

۵۰۰... حضرت سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دودھ پی کر کلی کر لیا کرو اس لئے کہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف عبد المھیمن قال فیہ البخاری (التاریخ الصغیر) منکر الحدیث.

۵۰۱... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَلَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ شَاةً وَشَرِبَ مِنْ لَبَنِهَا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ

۵۰۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا دودھ دوہ کر پیا پھر پانی منگوا کر کلی کی اور ارشاد فرمایا: اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

تَمَضْمَضَ فَاهُ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

فائدہ: حدیث شریف میں مضمضوا جو امر کا صیغہ آیا ہے یہ وجوب کے لئے نہیں ہے بلکہ باتفاق فقہائے مجتہدین استحباب پر محمول ہے۔ (انجاح الحاجہ)

۶۹... بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْقُبْلَةِ

۶۹... بوسہ لینے کی وجہ سے وضو کرنے کا بیان

۵۰۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قُلْتُ مَا هِيَ إِلَّا أَنْتِ فَضَحِكَتْ

اخرجه ابو داؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۵۰۲... حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک اہلیہ کا بوسہ لیا پھر نماز کے لئے تشریف لے گئے اور وضو نہ کیا میں نے کہا: آپ ہی ہوں گی تو وہ مسکرائیں۔

۵۰۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ زَيْنَبَ السَّهْمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُقَبِّلُ وَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ وَرُبَّمَا فَعَلَهُ بِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۵۰۳... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر کے بوسہ لیتے اور پھر دوبارہ وضو کئے بغیر ہی نماز پڑھ لیتے اور بسا اوقات میرے ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔

فائدہ: حضرت امام اعظم ابو حنیفہ، امام ابو یوسف، امام محمد سفیان ثوری، اوزاعی علی، اور ابن جریر طبری رحمہم اللہ کے نزدیک مس مراۃ مطلقاً غیر ناقض وضوء ہے الا یہ کہ مباشرت فاحشہ ہو۔ (درس ترمذی)

۷۰... بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْمَذْيِ

۷۰... مذی نکلنے کی وجہ سے وضوء کا بیان

۵۰۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ.

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۵۰۴... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا: اس کی وجہ سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے اور منی نکلنے کی وجہ سے غسل واجب ہوتا ہے۔

۵۰۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يَدْنُو مِنِ امْرَأَتِهِ فَلَا يُنْزِلُ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ يَعْنِي لِيَغْسِلْهُ وَيَتَوَضَّأُ

اخرجه ابو داؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۵۰۵... حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا مرد اپنی بیوی کے قریب ہو اور انزال نہ ہو تو کیا حکم ہے۔ فرمایا: جب تم میں سے کسی کے ساتھ ایسی صورت پیش آئے تو شرم گاہ کو دھو لے اور وضو کر لے۔

٥٠٦... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً فَأُكْثِرُ مِنْهُ الِاغْتِسَالَ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ كَفٌّ مِنْ مَاءٍ تَنْضَحُ بِهِ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

٥٠٦... حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میری مذی بکثرت خارج ہوتی تھی اس لئے میں بہت نہایا کرتا تھا میں نے رسول اللہ سے پوچھا فرمایا: اس میں تمہارے لئے وضو ہی کافی ہے میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جو میرے کپڑے کو لگ جائے تو فرمایا: کپڑوں میں جہاں لگی ہوئی نظر آئے پانی کے چلو سے دھو لو۔

٥٠٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَتَى أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَمَعَهُ عُمَرُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مَذْيًا فَغَسَلْتُ ذَكَرِي وَتَوَضَّأْتُ فَقَالَ عُمَرُ أَوَ يُجْزِئُ ذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

٥٠٧... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے وہ باہر تشریف لائے فرمانے لگے مجھے منی محسوس ہوئی۔ میں نے اپنا بستر دھو لیا اور وضو کر لیا۔ حضرت عمر نے پوچھا کیا یہ کافی ہے؟ فرمایا: جی پوچھا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا ہے؟ فرمایا: جی ہاں۔

فائدہ: ائمہ اربعہ اور جمہور اہلسنت والجماعت کے نزدیک مذی ناپاک ہے اور عندالاحناف پیشاب کی طرح ڈھیلا اور پانی دونوں سے طہارت ہو سکتی ہے لیکن صرف چھینٹا مارنا طہارت کے لئے کافی نہ ہوگا اور اس کے خروج سے بالاتفاق غسل واجب نہیں بلکہ صرف وضو واجب ہے۔ (اوجز المسالک)

٧١... بَابُ وُضُوءِ النَّوْمِ

٧١... سوتے وقت ہاتھ منہ دھونا

٥٠٨... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ سَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يَقُولُ لِزَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ يَا أَبَا الصَّلْتِ هَلْ سَمِعْتَ فِي هٰذَا شَيْئًا فَقَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَدَخَلَ الْخَلَاءَ فَقَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ نَامَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ أَنْبَأَنَا بُكَيْرٌ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ فَلَقِيتُ كُرَيْبًا فَحَدَّثَنِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

٥٠٨... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھ کر بیت الخلاء تشریف لے گئے۔ قضاء حاجت کے بعد چہرہ اور ہاتھ دھویا پھر سو گئے۔ دوسری سند سے بھی اسی طرح کا مضمون مروی ہے۔

فائدہ: سوتے وقت وضوء کرلینا مستحب ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ وضوء کرنا وضو شرعی نہ تھا بلکہ وضوء عرفی تھا مگر بہتر یہ ہے کہ اس وقت شرعی وضوء کرکے سویا جائے اور آپ علیہ السلام کا وضو کرنا بیان جواز کے لئے تھا۔ (انجاح الحاجہ)

۷۲... بَابُ الْوُضُوءِ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَالصَّلَوَاتِ كُلِّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

۷۲... ہر نماز کے لئے وضو کرنا اور ایک ہی وضو سے تمام نمازیں پڑھنا

۵۰۹... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَكُنَّا نَحْنُ نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

اخرجه البخاری وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۵۰۹... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لئے وضو فرماتے اور ہم سب نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھ لیا کرتے تھے۔

۵۱۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۵۱۰... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لئے وضو فرمایا کرتے تھے اور فتح مکہ کے دن آپ نے تمام نمازیں ایک ہی وضو سے ادا فرمائیں۔

۵۱۱... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُبَشِّرٍ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَصْنَعُ هَذَا فَأَنَا أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۵۱۱... حضرت فضل بن مبشر فرماتے ہیں میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو تمام نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھتے دیکھا تو عرض کیا یہ کیا ہے؟ فرمانے لگے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا تو میں اسی طرح کرتا ہوں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا:

فائدہ: جمہور علماء، ائمہ اربعہ، فقہاء محدثین و مجتہدین رحمہم اللہ کے نزدیک ہر نماز کے لئے تجدید وضوء واجب نہیں ہے خواہ مصلی مقیم ہو یا مسافر جب تک حدث لاحق نہ ہو ایک وضوء سے جتنی نمازیں چاہیے پڑھ سکتا ہے البتہ تقرب الی اللہ کے لئے تجدید وضوء کرے تو افضل و مستحب ہے۔ (الدر المنضود)

۷۳... بَابُ الْوُضُوءِ عَلَى الطَّهَارَةِ

۷۳... باوجود طہارت کے وضو کرنا

۵۱۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي مَجْلِسِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ فَلَمَّا حَضَرَتِ

۵۱۲... حضرت ابو غطیف ہذلی فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں عبد اللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی مجلس میں تھا نماز کا وقت ہوا تو وہ اٹھے وضو کرکے نماز ادا کی پھر مجلس میں آ گئے عصر کا وقت ہوا تو آپ اٹھے وضو کیا نماز پڑھی اور پھر مجلس قائم ہو گئی۔ مغرب کا وقت ہو تو پھر آپ اٹھے وضو

الْعَصْرُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْمَغْرِبُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ فَقُلْتُ أَصْلَحَكَ اللهُ أَفَرِيضَةٌ أَمْ سُنَّةٌ الْوُضُوءُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَوَ فَطِنْتَ إِلَيَّ وَإِلَى هَذَا مِنِّي فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لَا لَوْ تَوَضَّأْتُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ لَصَلَّيْتُ بِهِ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا مَا لَمْ أُحْدِثْ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى كُلِّ طُهْرٍ فَلَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَإِنَّمَا رَغِبْتُ فِي الْحَسَنَاتِ

ابوداؤد والترمذی (تحفہ الأشراف) هذا اسناد فيه عبدالرحمن بن زياد وهو ضعيف ومع ضعفه كان يدلس (شرح السندی)

کر کے نماز پڑھی اور اپنی جگہ آ گئے۔ میں نے عرض کیا اللہ آپ کا بھلا کرے یہ بتایئے کہ ہر نماز کے وقت وضو کرنا فرض ہے یا سنت؟ فرمانے لگے کیا میرے اس عمل کی طرف تمہارا دھیان تھا۔ میں نے عرض کیا: جی۔ فرمانے لگے: فرض تو نہیں ہے اسی لئے اگر میں نماز صبح کے لئے وضو کروں تو تمام نمازیں اسی وضو سے ادا کرلوں جب تک میرا وضو نہ ٹوٹے لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو ہر مرتبہ پاکی کے باوجود وضو کرے اس کے لئے دس نیکیاں ہیں تو مجھے نیکیوں کی رغبت ہے۔

۷۴... بَابُ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ

۷۴... بغیر حدث کے وضوء ضروری نہیں

۵۱۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَعَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۵۱۳... حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک صاحب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکایت کی کہ نماز میں گڑبڑسی محسوس ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ خیال نہ کرے یہاں تک کہ محسوس کرے بدبو یا آواز سنے۔

۵۱۴... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ التَّشَبُّهِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

۵۱۴... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز میں اشتباہ کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا! واپس نہ لوٹے یہاں تک کہ آواز سنے یا محسوس کرے۔

۵۱۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۵۱۵... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضوء واجب نہیں مگر آواز سے یا بو سے۔

۵۱۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَشُمُّ ثَوْبَهُ فَقُلْتُ مِمَّ ذَلِكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ رِيحٍ أَوْ سَمَاعٍ

۵۱۶... حضرت محمد بن عمرو بن عطا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ اپنا کپڑا سونگھ رہے ہیں۔ میں نے وجہ پوچھی تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وضوء واجب نہیں ہوتا مگر بو سے یا آواز سننے سے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۵..بَابُ مِقْدَارِ الْمَاءِ الَّذِي لَا يُنَجَّسُ

۷۵...پانی کی وہ مقدار جو نجس نہیں ہوتی

۵۱۷.. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بِالْفَلَاةِ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۵۱۷.. حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ پانی کھلے میدان میں ہو اور چوپائے اور درندے پانی پر آئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب پانی دو مٹکے ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ دوسری سند سے اسی کی مثل مضمون مروی ہے۔

۵۱۸.. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ عَائِشَةَ الْقُرَشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

تقدم تخریجه بمثل الحدیث الذی قبله (شرح السندی) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

۵۱۸.. حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب پانی دو یا تین مٹکے ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ دوسری سند سے بھی اسی طرح کا مضمون مروی ہے۔

۷۶..بَابُ الْحِيَاضِ

۷۶...حوضوں کا بیان

۵۱۹.. حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْحِيَاضِ الَّتِي بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ تَرِدُهَا السِّبَاعُ وَالْكِلَابُ وَالْحُمُرُ وَعَنِ الطَّهَارَةِ مِنْهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَتْ فِي بُطُونِهَا وَلَنَا مَا غَبَرَ طَهُورٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۵۱۹.. حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان حوضوں کے متعلق دریافت کیا گیا جو مکہ و مدینہ کے درمیان ہیں۔ ان پر درندے کتے اور گدھے آتے ہیں کہ ان سے طہارت کرنے کا کیا حکم ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو انہوں نے اپنے پیٹوں میں اٹھالیا وہ ان کا اور جو بچ گیا وہ ہمارے لئے پاک کرنے والا ہے۔

۵۲۰.. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَرِيفِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْتَهَيْنَا إِلَى غَدِيرٍ فَإِذَا فِيهِ جِيفَةُ حِمَارٍ قَالَ

۵۲۰... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک تالاب پر پہنچے اس میں گدھا مردار پڑا تھا ہم اس سے رک گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک

فَكَفَفْنَا عَنْهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ فَاسْتَقَيْنَا وَأَرْوَيْنَا وَحَمَلْنَا

نہیں کر سکتی پھر ہم نے پانی پیا اور سیراب ہوئے اور ساتھ لاد لیا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه طريف بن شهاب وقد اجمعوا على ضعفة (شرح السندی)

۵۲۱... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ أَنْبَأَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ إِلَّا مَا غَلَبَ عَلَى رِيحِهِ وَطَعْمِهِ وَلَوْنِهِ

۵۲۱... حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی الاّ یہ کہ پانی کے رنگ ذائقہ یا بو پر غالب آجائے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه رشدين وهو ضعيف واختلف عليه مع ضعفه (شرح السندی)

فائدہ: عندالاحناف درندوں کا جھوٹا ناپاک ہے۔ (مظاہر حق)

۷۷... بَابُ مَا جَاءَ فِي بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يُطْعَمْ

۷۷... اس لڑکے کے پیشاب کا بیان جو کھانا نہیں کھاتا

۵۲۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ بَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطِنِي ثَوْبَكَ وَالْبَسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْأُنْثَى

۵۲۲... حضرت لبابہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کپڑے مجھے دے دیجئے اور دوسرے کپڑے زیب تن کر لیجئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکے کے پیشاب کو ہلکا سا دھویا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو اچھی طرح دھویا جاتا ہے۔

اخرجه أبو داؤد وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۲۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَتْبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

۵۲۳... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر پیشاب کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر پانی بہایا اور اسے دھویا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۲۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّ عَلَيْهِ

۵۲۴... حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ میں اپنے بچے کو جس نے کھانا شروع نہ کیا تھا لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیشاب کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر اس پر ڈالا۔

اخرجه البخاري ومسلم وابو داؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۵۲۵... حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ

۵۲۵... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ أَنْبَأَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فِي بَوْلِ الرَّضِيعِ يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْمِصْرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الشَّافِعِيَّ عَنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ ﷺ يُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَالْمَاءَانِ جَمِيعًا وَاحِدٌ قَالَ لِأَنَّ بَوْلَ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَبَوْلَ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ ثُمَّ قَالَ لِي فَهِمْتَ أَوْ قَالَ لَقِنْتَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمَّا خَلَقَ آدَمَ خُلِقَتْ حَوَّاءُ مِنْ ضِلَعِهِ الْقَصِيرِ فَصَارَ بَوْلُ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَصَارَ بَوْلُ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ قَالَ قَالَ لِي فَهِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لِي نَفَعَكَ اللَّهُ بِهِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

علیہ وسلم نے فرمایا: دودھ پیتے بچے کے بول کے متعلق کہ لڑکے کے پیشاب پر پانی بہا دیا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو اچھی طرح دھویا جائے۔

ابوالیمان مصری کہتے ہیں کہ میں نے شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس مذکورہ فرمان کا مطلب پوچھا کہ دونوں پیشاب ہیں فرمایا: اس لئے کہ لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے ہے اور لڑکی کا پیشاب گوشت اور خون سے ہے۔ پھر پوچھا کہ سمجھے؟ میں نے عرض کیا نہیں فرمایا: اللہ تعالیٰ جب آدم علیہ السلام کو پیدا کر چکے تو حوا کو ان کی چھوٹی پسلی سے پیدا کیا۔ اس لئے لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے اور لڑکی کا پیشاب گوشت اور خون سے ہے۔ کہتے ہیں کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ سے پوچھا: سمجھ گئے؟ میں نے عرض کیا: جی فرمایا: اللہ اس بات سے تمہیں نفع دے۔

۵۲۶... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ خَادِمَ النَّبِيِّ ﷺ فَجِيءَ بِالْحَسَنِ أَوِ الْحُسَيْنِ فَبَالَ عَلَى صَدْرِهِ فَأَرَادُوا أَنْ يَغْسِلُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رُشَّهُ فَإِنَّهُ يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۵۲۶... حضرت ابوالسمح فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خدمت گزار تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حضرت حسن یا حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو پیش کیا گیا تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ پر پیشاب کر دیا لوگوں نے دھونا چاہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر پانی ڈال دو۔ اس لئے کہ لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پیشاب پر پانی ڈال دیا جاتا ہے۔

۵۲۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد منقطع (شرح السندی)

۵۲۷... حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکے کے پیشاب کو کچھ پانی سے دھویا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو اچھی طرح دھویا جائے۔

فائدہ: بچے کے پیشاب پر پانی بہانے اور بچی کے پیشاب کو دھونے کا حکم ہے کیونکہ دونوں میں فرق ہے ان دونوں کے فرق کے متعلق ملا علی قاری لکھتے ہیں کہ عورتوں کے مزاج میں رطوبت و برودت غالب ہوتی ہے جس کی وجہ سے عورتوں کا پیشاب غلیظ چکنا اور زیادہ بدبودار ہوتا ہے بخلاف بول صبی کے البتہ جو بچہ یا بچی اناج کھانا شروع کر دے غذا استعمال کرنے لگے تو اس کا پیشاب بالاتفاق نجس ہے اور دھونا واجب ہے۔ (الدر المنضود)

٧٨..بَابُ الْأَرْضِ يُصِيبُهَا الْبَوْلُ كَيْفَ تُغْسَلُ

۷۸..زمین پر پیشاب لگ جائے تو کیسے دھویا جائے

۵۲۸..حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَثَبَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُزْرِمُوهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۵۲۸..حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا کچھ لوگ اس طرف لپکے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو مت روکو پھر پانی کا ڈول منگوا کر اس پر بہا دیا۔

۵۲۹..حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ جَالِسٌ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمُحَمَّدٍ وَلَا تَغْفِرْ لِأَحَدٍ مَعَنَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَالَ لَقَدِ احْتَظَرْتَ وَاسِعًا ثُمَّ وَلَّى حَتَّى إِذَا كَانَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَشَجَ يَبُولُ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدَ أَنْ فَقِهَ فَقَامَ إِلَيَّ بِأَبِي وَأُمِّي فَلَمْ يُؤَنِّبْ وَلَمْ يَسُبَّ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الْمَسْجِدَ لَا يُبَالُ فِيهِ وَإِنَّمَا بُنِيَ لِذِكْرِ اللهِ وَلِلصَّلَاةِ ثُمَّ أَمَرَ بِسَجْلٍ مِنْ مَاءٍ فَأُفْرِغَ عَلَى بَوْلِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۲۹..حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہ ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا اور کہا اے اللہ میری اور محمد کی بخشش فرما دیجئے اور ہمارے ساتھ کسی اور کو نہ بخشیے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور ارشاد فرمایا: کہ تم نے وسیع چیز کے گرد باڑ لگا دی۔
پھر وہ پیچھے مڑ کر مسجد کی ایک جانب پیشاب کرنے لگا پھر اعرابی کہتے ہیں کہ بعد اس کے کہ وہ اپنی نادانی سمجھ چکے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، نہ آپ نے ڈانٹ ڈپٹ فرمائی اور نہ برا بھلا کہا بلکہ فرمایا یہ مسجد ہے اس میں پیشاب نہیں کیا جاتا یہ تو اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز کے لئے بنائی جاتی ہیں پھر آپ نے اس پیشاب پر پانی کے ڈول بہانے کا حکم فرمایا۔

۵۳۰..حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ الْهُذَلِيِّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى هُوَ عِنْدَنَا ابْنُ أَبِي حُمَيْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِكَ إِيَّانَا أَحَدًا فَقَالَ لَقَدْ حَظَرْتَ وَاسِعًا وَيْحَكَ أَوْ وَيْلَكَ قَالَ فَشَجَ يَبُولُ فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ مَهْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دَعُوهُ ثُمَّ دَعَا بِسَجْلٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۳۰..حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے اللہ مجھ پر اور محمد پر رحم فرمایئے اور آپ جو ہم پر رحمت فرمائیں اس میں ہمارے ساتھ کسی اور کو شریک نہ فرمائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پر تیرا ناس ہو تو نے کشادہ چیز کو تنگ کر دیا فرمایا وہ پیشاب کرنے لگا صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے اسے روکا تو آپؐ نے فرمایا اسے چھوڑ دو پھر آپ نے اس پر پانی کا ڈول ڈالنے کا حکم فرمایا۔

فائدہ: حنفیہ کے یہاں زمین پاک کرنے کے چار طریقے ہیں

(۱) اگر ناپاک زمین خشک ہو جائے تو وہ خود بخود پاک ہو جاتی ہے لیکن یہ پاکی صرف نماز پڑھنے کے حق میں ہوتی ہے یعنی اس جگہ نماز پڑھ سکتے ہیں اس سے تیمم کرنا درست نہ ہوگا۔

(۲) اس پر بہت سا پانی بہا دیا جائے کہ نجاست کا اثر اور رنگ و بو زائل ہو جائے اس سے زمین پاک بھی ہو جاتی ہے اور اس سے تیمم بھی کر سکتے ہیں۔

(۳) ناپاک جگہ کی مٹی اکھیڑ کر دوسری جگہ پھینک دی جائے۔

(۴) نجس زمین پر پاک مٹی لا کر ڈال دی جائے تو اس سے بھی زمین پاک ہو جاتی ہے۔ (تکمیل الحاجہ)

۷۹.. بَابُ الْأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا

۷۹.. بعض زمین بعض کو پاک کر دیتی ہیں

۵۳۱.. حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُطِيلُ ذَيْلِي فَأَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۵۳۱.. حضرت ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف کی ام ولد نے ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ میں اپنا دامن لمبا رکھتی ہوں اور گندگی میں بھی چلنا پڑتا ہے تو فرمانے لگیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعد والی زمین اس کو پاک کر دے گی۔

۵۳۲.. حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ الْيَشْكُرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نُرِيدُ الْمَسْجِدَ فَنَطَأُ الطَّرِيقَ النَّجِسَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه ابن ابی حبيبة واسمه ابراهيم بن اسمٰعيل متفق على ضعفه والراوی مجهول (شرح السندی)

۵۳۲.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ کسی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم مسجد کی طرف آئیں تو ناپاک راستے پر پاؤں پڑ جاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین ایک دوسرے کو پاک کر دیتی ہے۔

۵۳۳.. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقًا قَذِرَةً قَالَ فَبَعْدَهَا طَرِيقٌ أَنْظَفُ مِنْهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهٰذِهِ بِهٰذِهِ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۵۳۳.. بنو عبد الاشہل کی ایک صحابیہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میرے اور مسجد کے درمیان ناپاک راستہ ہے فرمایا اس کے بعد اس سے صاف راستہ بھی ہے؟ میں نے عرض کیا: جی فرمایا وہ اس کا بدلہ ہو جاتا ہے۔

۸۰.. بَابُ مُصَافَحَةِ الْجُنُبِ

۸۰.. اجنبی کے ساتھ مصافحہ کرنے کا بیان

۵۳۴.. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ

۵۳۴.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ مدینہ طیبہ کے ایک راستہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے حضرت ابوہریرہ

لَقِيَهُ النَّبِيُّ ﷺ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتَّى أَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ لَا يَنْجُسُ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

رضی اللہ عنہ جنابت کی حالت میں تھے اس لئے واپس ہو گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نہ پایا تو ڈھونڈا جب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آئے تو پوچھا کہ ابوہریرہ! تم کہاں تھے؟ عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے ملے اس وقت میں جنابت کی حالت میں تھا۔ اس لئے غسل کئے بغیر آپ کے ساتھ نشست مناسب معلوم نہ ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ناپاک نہیں ہوتا۔

٥٣٥... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ فَلَقِيَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَحِدْتُ عَنْهُ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ مَا لَكَ قُلْتُ كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۵۳۵... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے مجھ سے ملے میں جنابت کی حالت میں تھا اس لیے آپ سے الگ ہو گیا اور غسل کر کے حاضر خدمت ہوا۔ فرمایا تمہیں کیا ہوا تھا؟ میں نے عرض کیا میں جنبی تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان ناپاک نہیں ہوتا۔

فائدہ: جنابت نجاست حکمیہ ہے جنبی، حائضہ اور نفساء کا ظاہر جسم پاک ہے لہٰذا ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا کھانا پینا، سلام و مصافحہ کرنا اس کے واسطے ذکر واذکار کرنا سب جائز ہے ان کا پسینہ اور جھوٹا سب طاہر ہے۔ (نووی شرح مسلم)

٨١... بَابُ الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ

۸۱... کپڑے کو منی لگ جائے

٥٣٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ الْمَنِيُّ أَنَغْسِلُهُ أَوْ نَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصِيبُ ثَوْبَهُ فَيَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فِي ثَوْبِهِ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أَرَى أَثَرَ الْغَسْلِ فِيهِ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۵۳۶... حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کپڑے کو منی لگ جائے تو صرف اسی جگہ کو دھوئیں یا پورا کپڑا؟ فرمانے لگے کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے آلودہ ہو جاتے تو ہم اسی حصہ کو دھو دیتے پھر آپ وہی کپڑے زیب تن فرما کر نماز کے لئے تشریف لے جاتے اور مجھے اس میں دھونے کا نشان نظر آرہا ہوتا تھا۔

فائدہ: حنفیہ، مالکیہ، امام اوزاعی، سفیان ثوری، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں حضرت عمر، حضرت ابوہریرہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کے نزدیک منی مطلقاً نجس ہے۔ (درس ترمذی)

٨٢... بَابٌ فِي فَرْكِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ

۸۲... کپڑے سے منی کو کھرچنے کا بیان

٥٣٧... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ

۵۳۷... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بسا اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے منی میں نے اپنے ہاتھوں سے کھرچی۔

مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِيَدِي

اخرجه مسلم وابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

۵۳۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ نَزَلَ بِعَائِشَةَ ضَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ لَهَا صَفْرَاءَ فَاحْتَلَمَ فِيهَا فَاسْتَحْيَا أَنْ يُرْسِلَ بِهَا وَفِيهَا أَثَرُ الِاحْتِلَامِ فَغَمَسَهَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ أَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَفْرُكَهُ بِإِصْبَعِهِ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِإِصْبَعِي

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۵۳۸... حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک مہمان نے قیام کیا آپ نے اس کے لئے ایک زرد لحاف کا کہا۔ ان کو احتلام ہو گیا وہ شرمایا کہ لحاف میں احتلام کا نشان ہو اور اسی حالت میں وہ بھیج دے۔ اس لئے اس نے لحاف کو پانی میں ڈال دیا پھر واپس کر دیا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس نے ہمارا کپڑا کیوں خراب کیا؟ اس کے لئے تو انگلی سے کھرچ ڈالنا ہی کافی تھا۔ بسا اوقات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے، اپنی انگلی سے منی کو کھرچا۔

۵۳۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجِدُهُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَحُتُّهُ عَنْهُ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۵۳۹... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے میں منی نظر آتی تو میں کھرچ ڈالتی۔

فائدہ: علامہ شامیؒ فرماتے ہیں کہ تر رقیق منی کا دھونا واجب ہے فرک کافی نہیں اور منی غلیظ خشک کو کھرچ دینا بھی کافی ہے۔ الغسل ان کان رطبا والفرک ان کان یابسا۔ (درس ترمذی)

۸۳... بَابُ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ

۸۳... ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جن میں جماع کیا ہو

۵۴۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَأَلَ أُخْتَهُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ أَذًى

اخرجه مسلم وابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

۵۴۰... حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ نے اپنی ہمشیرہ ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کپڑوں میں صحبت کی ہو ان کو پہن کر نماز پڑھ لیتے تھے؟ فرمانے لگیں کہ اگر اس میں ناپاکی نہ دیکھتے تو پڑھ لیتے۔

۵۴۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ

۵۴۱... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ کے سر مبارک سے پانی ٹپک رہا تھا پھر آپ نے ہمیں ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے نماز پڑھائی آپ کپڑے کے ہر سرے کو دوسری جانب ڈالے ہوئے تھے جب سلام پھیرا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے

اللهِ تُصَلِّي بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ نَعَمْ أُصَلِّي فِيهِ وَفِيهِ أَيْ قَدْ جَامَعْتُ فِيهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه الحسن بن يحيى اتفق الجمهور على ضعفه (شرح السندی)

عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہمیں ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھا رہے تھے؟ فرمایا جی اسی ایک کپڑے میں نماز پڑھائی اور اسی میں کچھ اور بھی۔

٥٤٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزِّمِّيُّ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يَأْتِي فِيهِ أَهْلَهُ قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ يَرَى فِيهِ شَيْئًا فَيَغْسِلَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۵۴۲... حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب نے نبی اکریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ جن کپڑوں میں صحبت کی ہو ان میں نماز پڑھ لوں؟ فرمایا جی پڑھ سکتے ہو لیکن اگر اس میں کچھ نجاست منی دکھائی دے تو اس حصہ کو دھولیں۔

٨٤... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

۸۴... موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

٥٤٣... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ بَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ هَذَا قَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَفْعَلُهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ حَدِيثُ جَرِيرٍ لِأَنَّ إِسْلَامَهُ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۵۴۳... حضرت ہمام بن حارث کہتے ہیں کہ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے پیشاب کر کے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا کسی نے عرض کیا: آپ ایسا کرتے ہو؟ فرمانے لگے: میرے لئے کیا مانع ہو سکتا ہے جب کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ابراہیم کہتے ہیں لوگوں کو جریر رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث بہت پسند تھی اس لئے کہ وہ سورہ مائدہ نازل ہونے کے بعد اسلام لائے۔

٥٤٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبِي وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۵۴۴... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

٥٤٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ حَتَّى فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود والنسائی (تحفة الأشراف)

۵۴۵... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لئے تشریف لے گئے تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ پانی کا لوٹا لے کر ساتھ ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب حاجت سے فارغ ہوئے تو وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

٥٤٦... حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

۵۴۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کو

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ ذَلِكَ فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ سَعْدٌ لِعُمَرَ أَفْتِ ابْنَ أَخِي فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ كُنَّا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَمْسَحُ عَلَى خِفَافِنَا لَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَإِنْ جَاءَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ نَعَمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

موزوں پر مسح کرتے دیکھا تو فرمایا آپ ایسا کرتے ہیں یہ دونوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جمع ہو گئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا بھتیجے موزوں پر مسح کا حکم بتاؤ؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے موزوں پر مسح کرتے تھے اور اس میں کچھ حرج نہ سمجھتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا اگرچہ بیت الخلاء سے آیا ہو؟ فرمایا جی۔

۵۴۷... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَأَمَرَنَا بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۵۴۷... حضرت سہل ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا اور ہمیں موزوں پر مسح کا حکم دیا۔

۵۴۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَقَالَ هَلْ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ لَحِقَ بِالْجَيْشِ فَأَمَّهُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۴۸... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ نے فرمایا کچھ پانی ہے۔ چنانچہ آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پہ مسح کیا پھر لشکر سے جا ملے اور ان کی امامت کروائی۔

۵۴۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ ﷺ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۵۴۹... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نجاشی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو سادہ سیاہ موزے بطور ہدیہ دیئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پہن لئے پھر وضو کیا اور ان پر مسح کیا۔

فائدہ: مسح علی الخفین کے ثبوت پر احادیث متواترہ اخبار مشہور اور اجماع صحابہ موجود ہے حضرت امام ابو حنیفہ سے منقول ہے کہ میں مسح علی الخفین کا اس وقت تک قائل نہ ہوا جب تک کہ دن کی روشنی کی طرح بالکل کامل یقین نہ ہو گیا نیز انہی سے منقول ہے جو شخص مسح علی الخفین کے جواز کا قائل نہ ہو اس کے بارے میں کفر کا اندیشہ رکھتا ہوں۔ (ہدایہ)

۸۵... بَابُ مَا جَاءَ فِي مَسْحِ أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلِهِ

۸۵... موزے کے اوپر اور نیچے مسح کرنے کے بیان میں

۵۵۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَسَحَ أَعْلَى الْخُفِّ

۵۵۰... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزے کے اوپر نیچے مسح فرمایا۔

وَأَسْفَلَهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۵۵۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي مُنْذِرٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِرَجُلٍ يَتَوَضَّأُ وَيَغْسِلُ خُفَّيْهِ فَقَالَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ دَفَعَهُ إِنَّمَا أُمِرْتَ بِالْمَسْحِ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِيَدِهِ هٰكَذَا مِنْ أَطْرَافِ الْأَصَابِعِ إِلَى أَصْلِ السَّاقِ وَخَطَّطَ بِالْأَصَابِعِ

۵۵۱... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو وضو میں موزے کو دھو رہا تھا آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا گویا اس کو روکا اور فرمایا کہ مجھے صرف مسح کا حکم دیا گیا ہے آپ نے انگلیوں کے سروں سے پنڈلی تک ہاتھ سے اشارہ فرمایا اور انگلیوں سے لکیر کھینچی۔

فائدہ: امام اعظم ابو حنیفہ، امام احمد بن حنبل، داؤد ظاہری اور سفیان ثوری رحمہم اللہ کے نزدیک اعلی خف پر مسح کرنا ضروری ہے اسفل خف کا مسح مشروع ہی نہیں ہے۔ (تنظیم الاشتات)

۸۶. بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ لِلْمُقِيمِ وَالْمُسَافِرِ

۸۶... مسافر اور مقیم کے لئے مسح کی مدت کا بیان

۵۵۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَسَلْهُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنِّي فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُنَا أَنْ نَمْسَحَ لِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۵۵۲... حضرت شریح بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے بارے میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو فرمانے لگیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھو کیونکہ ان کو اس بارے میں مجھ سے زیادہ علم ہے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گیا اور ان سے مسح خفین کے متعلق پوچھا فرمانے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں مسح کا حکم فرمایا کرتے تھے مقیم کو ایک دن رات اور مسافر کو تین دن رات۔

۵۵۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا وَلَوْ مَضَى السَّائِلُ عَلَى مَسْأَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۵۵۳... حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لئے تین دن مقرر فرمائے اور اگر سائل اپنا سوال جاری رکھتا تو پانچ فرما دیتے۔

۵۵۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ أَحْسِبُهُ قَالَ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۵۵۴... حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: موزوں پر مسح میں مسافر کے لئے تین دن ہیں میرا خیال ہے کہ راتیں بھی فرمایا۔

۵۵۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي خَثْعَمٍ الثُّمَالِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ مَا الطُّهُورُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۵۵... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! موزوں پر طہارت کا کیا حکم ہے؟ فرمایا مسافر کے لئے تین دن رات اور مقیم کے لیے ایک دن رات۔

۵۵۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَبِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ أَبُو مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ إِذَا تَوَضَّأَ وَلَبِسَ خُفَّيْهِ ثُمَّ أَحْدَثَ وُضُوءًا أَنْ يَمْسَحَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۵۶... حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں وضو کر کے موزے پہنے ہوں پھر وضو ٹوٹ جائے تو مسافر کو تین دن رات اور مقیم کو ایک دن رات کی رخصت ہے۔

فائدہ: جمہور فقہائے کرام حضرت امام ابو حنیفہ امام شافعی، امام احمد بن حنبل سفیان ثوری رحمہم اللہ کے نزدیک مقیم ایک دن ایک رات اور مسافر تین دن تین رات تک مسح کر سکتا ہے اس سے زیادہ مسح جائز نہیں بلکہ پاؤں دھونا لازم ہے۔ (معارف السنن)

۸۷... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ بِغَيْرِ تَوْقِيتٍ

۸۷... بلا مدت مسح کا بیان

۵۵۷... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ عِمَارَةَ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ الْقِبْلَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ أَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ وَيَوْمَيْنِ قَالَ وَثَلَاثًا حَتَّى بَلَغَ سَبْعًا قَالَ لَهُ وَمَا بَدَا لَكَ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۵۵۷... حضرت ابی بن عمارۃ رضی اللہ عنہ جن کے گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں قبلوں کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی تھی سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں موزوں پر مسح کروں؟ فرمایا جی عرض کیا پورا دن؟ فرمایا اور دو دن بھی عرض کیا: تین دن بھی یہاں تک کہ سات دن تک پہنچ گئے۔ آپ نے ان سے فرمایا: جب تک تمہیں خیال ہو۔

۵۵۸... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَلَوِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ مِصْرَ فَقَالَ مُنْذُ كَمْ لَمْ تَنْزِعْ خُفَّيْكَ قَالَ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ قَالَ أَصَبْتَ السُّنَّةَ

۵۵۸... حضرت عقبہ بن عامر مصر سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کب سے تم نے موزے نہیں اتارے کہا! ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک فرمایا تم نے سنت کے مطابق کیا۔

۸۸..بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ

۸۸...جرابوں اور جوتیوں پر مسح

۵۵۹...حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنِ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ

اخرجہ ابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

۵۵۹...حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور جرابوں اور جوتیوں پر مسح کیا۔

۵۶۰...حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ وَبِشْرُ بْنُ آدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ الْمُعَلَّى فِي حَدِيثِهِ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَالنَّعْلَيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۵۶۰...حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا۔

۸۹..بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ

۸۹...عمامہ پر مسح کا بیان

۵۶۱...حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

اخرجه مسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۵۶۱...حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں اور عمامہ پر مسح کیا۔

۵۶۲...حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

اخرجه البخاری والنسائی (تحفة الأشراف)

۵۶۲...حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا۔

۵۶۳...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَرَأَى رَجُلًا يَنْزِعُ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوءِ فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ امْسَحْ عَلَى خُفَّيْكَ وَعَلَى خِمَارِكَ وَبِنَاصِيَتِكَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۶۳...ابو مسلم کہتے ہیں کہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا آپ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ ایک شخص وضو کے لیے موزے اتار رہا ہے تو اس سے فرمایا اپنے موزے پر عمامہ پر اور پیشانی پر مسح کر لو اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں عمامہ پر مسح کرتے دیکھا۔

٥٦٤... حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قِطْرِيَّةٌ فَأَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۵۶۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ نے قطری عمامہ پہنا ہوا تھا آپ نے عمامہ کے نیچے سے ہاتھ ڈال کر سر کے اگلے حصہ کا مسح کیا اور عمامہ نہیں کھولا۔

فائدہ: ائمہ ثلاثہ جمہور فقہاء محدثین کے نزدیک مسح علی العمامہ جائز نہیں ہے اس سے فرضیت ادا نہیں ہوتی ہے۔ (درس ترمذی)

تیمم کے ابواب

٩٠... بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّيَمُّمِ

۹۰... تیمم کا بیان

٥٦٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهُ قَالَ سَقَطَ عِقْدُ عَائِشَةَ فَتَخَلَّفَتْ لِالْتِمَاسِهِ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا فِي حَبْسِهَا النَّاسَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الرُّخْصَةَ فِي التَّيَمُّمِ قَالَ فَمَسَحْنَا يَوْمَئِذٍ إِلَى الْمَنَاكِبِ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ مَا عَلِمْتُ إِنَّكِ لَمُبَارَكَةٌ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۵۶۵... حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار گر گیا وہ اس کی تلاش میں پیچھے رہ گئیں تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جا کر عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ڈانٹا کہ ان کی وجہ سے لوگوں کو رکنا پڑا۔ اس پر اللہ نے تیمم کی اجازت نازل فرمائی۔ فرماتے ہیں ہم نے اس دن کندھوں تک مسح کیا۔ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور کہا مجھے کیا علم تھا کہ تم اتنی برکت والی ہو۔

٥٦٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَى الْمَنَاكِبِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۵۶۶... حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کندھوں تک تیمم کیا۔

٥٦٧... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ جُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا

اخرجه مسلم والترمذی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۶۷... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لئے زمین کو مسجد اور طہارت کا ذریعہ بنا دیا گیا۔

٥٦٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ

۵۶۸... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے اسماء رضی اللہ عنہا سے ہار عاریۃً لیا وہ گم ہو گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے

قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ ﷺ أُنَاسًا فِي طَلَبِهَا فَأَدْرَكَتْهُمُ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَلَمَّا أَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ شَكَوْا ذٰلِكَ إِلَيْهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللّٰهُ خَيْرًا فَوَاللّٰهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ لَكِ مَخْرَجًا وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةً

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

ڈھونڈنے کے لئے کچھ لوگوں کو بھیجا اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا انہوں نے بغیر وضو نماز پڑھ لی جب نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو یہ شکایت پیش کی۔ اس پر آیت تیمم نازل ہوئی تو اسید بن حضیر کہنے لگے: اللہ تمہیں بہتر بدلہ عطا فرمائے اللہ کی قسم! جب بھی تم کو پریشانی آئی اللہ نے تمہیں اس میں راہ نکال دی اور اہل اسلام کے لئے اس میں برکت فرمادی۔

فائدہ: یہ امت محمدیہ کی خصوصیت ہے حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ ہم کو گذشتہ امتوں کے لوگوں پر بطور خاص تین چیزوں کے ذریعے فضیلت دی گئی۔

(۱) ہماری صفیں فرشتوں کی صف قرار دی گئیں۔

(۲) ہمارے سامنے زمین کو نماز کے لئے سجدہ گاہ بنادیا گیا۔

(۳) اور اس زمین کی مٹی کو پاک کرنے والا بنادیا جب پانی دستیاب نہ ہو۔ (مشکوۃ)

۹۱... بَابُ فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

۹۱... تیمم میں ایک مرتبہ ہاتھ مارنا

۵۶۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ أَمَا تَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۵۶۹... حضرت عبد الرحمن بن ابزی فرماتے ہیں کہ ایک شخص عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا میں جنبی ہو گیا اور پانی نہیں مل رہا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز مت پڑھو تو عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا امیر المومنین آپ کو یاد نہیں میں اور آپ رضی اللہ عنہ ایک سریہ میں تھے کہ جنبی ہو گئے جب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے اس کا تذکرہ کیا آپ نے فرمایا تمہارے لئے اتنا کافی تھا اور آپ نے اپنے ہاتھ زمین پر لگائے پھر ان پر پھونک ماری اور ان کو چہرہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا۔

۵۷۰... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ أَنَّهُمَا سَأَلَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنِ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ عَمَّارًا أَنْ يَفْعَلَ هٰكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَضَهُمَا وَمَسَحَ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ الْحَكَمُ وَيَدَيْهِ وَقَالَ سَلَمَةُ وَمِرْفَقَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۷۰... حضرت حکم اور سلمہ بن کہیل نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے تیمم کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمار کو یوں کرنے کا حکم دیا اور اپنے ہاتھ زمین پر لگائے پھر ان کو جھاڑا اور چہرہ پر پھیر لیا حکم کہتے ہیں کہ ہاتھوں پر بھی پھیر لیا اور سلمہ کہتے ہیں کہ کہنیوں پر بھی پھیرا۔

۹۲... بَابُ فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَتَيْنِ

۵۷۱... حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ حِينَ تَيَمَّمُوا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَمَرَ الْمُسْلِمِينَ فَضَرَبُوا بِأَكُفِّهِمُ التُّرَابَ وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوا بِوُجُوهِهِمْ مَسْحَةً وَاحِدَةً ثُمَّ عَادُوا فَضَرَبُوا بِأَكُفِّهِمُ الصَّعِيدَ مَرَّةً أُخْرَى فَمَسَحُوا بِأَيْدِيهِمْ

تقديم تخريجه (شرح السندي)

۹۲... تیمم میں دومرتبہ ہاتھ مارنا

۵۷۱... حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیمم کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل اسلام کو حکم دیا انہوں نے اپنی ہتھیلیاں مٹی پر لگائیں اور کچھ مٹی بھی نہ اٹھائی اور اپنے چہروں پر ایک مرتبہ ہاتھ پھیرا پھر دوسری مرتبہ اپنے ہاتھ مٹی پر لگائے اور بازوؤں پر مسح کیا۔

فائدہ: تیمم کرنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر حدث اصغر یا حدث اکبر سے پاکی کرنے کی نیت کر لے پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو ہتھیلیوں کی طرف سے کشادہ کر کے کسی پاک مٹی پر دونوں ہاتھ مارے اور ان کو آگے کی جانب اور پیچھے کی جانب لے جائے پھر دونوں ہاتھوں کے گرد کو جھاڑے اس کے بعد دونوں ہاتھوں سے چہرے کا مسح کرے اور اس طرح کہ کوئی جگہ ایسی باقی نہ رہے جہاں ہاتھ نہ پہنچے پھر اس کے بعد دونوں ہاتھوں کو پاک مٹی پر انگلیوں کو کشادہ کر کے ہتھیلیوں کی طرف سے مارے اور ان کو آگے پیچھے لے جائے پھر اگر اس میں کوئی گرد یا مٹی لگی ہے تو اس کو جھاڑ دے پھر بائیں ہاتھ کی تین انگلیاں شہادت کی انگلی اور ابہام کو چھوڑ کر داہنے ہاتھ کی انگلیوں کے سرے پر پشت کی جانب رکھ کر کہنیوں تک اس طرح کھینچے کہ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بھی لگ جائے اور کہنیوں کا مسح بھی ہو جائے پھر انگلیوں کو ہاتھ کی ہتھیلی کی دوسری جانب رکھ کر انگلیوں تک کھینچے اسی طرح بائیں کا بھی کرے۔ (عمدۃ الفقہ)

۹۳... بَابٌ فِي الْمَجْرُوحِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ فَيَخَافُ عَلَى نَفْسِهِ إِنِ اغْتَسَلَ

۵۷۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَهُ جُرْحٌ فِي رَأْسِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ أَصَابَهُ احْتِلَامٌ فَأُمِرَ بِالِاغْتِسَالِ فَاغْتَسَلَ فَكُزَّ فَمَاتَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللهُ أَوَلَمْ يَكُنْ شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالَ قَالَ عَطَاءٌ وَبَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَوْ غَسَلَ جَسَدَهُ وَتَرَكَ رَأْسَهُ حَيْثُ أَصَابَهُ الْجِرَاحُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد منقطع (شرح السندي)

۹۳... زخمی آدمی جنبی ہو جائے اور غسل کرنے سے اسے جان کا اندیشہ ہو

۵۷۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک شخص کے سر میں زخم ہو گیا پھر اس کو احتلام ہو گیا تو وہ نہا لیا اور وہ مر گیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع پہنچی تو آپ نے فرمایا: ان لوگوں نے اس کو مار ڈالا اللہ انہیں مارے کیا نادانی کا علاج یہ نہ تھا کہ پوچھ لیتا عطاء کہتے ہیں ہمیں یہ بھی معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کاش وہ اپنا جسم دھو لیتا اور سر میں جہاں زخم تھا وہ جگہ چھوڑ دیتا۔

۹۴ : بَابُ مَا جَاءَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

۵۷۳ : حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَأَكْفَأَ الْإِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى فَرْجِهِ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفَاضَ الْمَاءَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۹۴ : غسل جنابت کا بیان

۵۷۳ : ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے غسل کا پانی رکھا۔ آپ نے غسل جنابت کیا۔ چنانچہ آپ نے بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور تین مرتبہ دونو ہاتھ دھوئے پھر ستر پر پانی ڈالا پھر اپنا ہاتھ زمین پر رگڑا پھر تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا چہرہ دھویا اور تین بار ہاتھ دھوئے پھر باقی جسم پر پانی بہایا پھر اس جگہ سے ہٹ گئے پھر پاؤں دھوئے۔

۵۷۴ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ التَّيْمِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ عَمَّتِي وَخَالَتِي فَدَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْنَاهَا كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ غُسْلِهِ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يُفِيضُ عَلَى كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُدْخِلُهَا فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ رَأْسَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَمَّا نَحْنُ فَإِنَّا نَغْسِلُ رُءُوسَنَا خَمْسَ مَرَّاتٍ مِنْ أَجْلِ الضَّفْرِ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۵۷۴ : حضرت جمیع بن عمیر تیمی کہتے ہیں کہ میں اپنی پھوپھی اور خالہ کے ساتھ سیدہ عائشہؓ کے پاس گیا ہم نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسلِ جنابت کیسے کرتے تھے فرمانے لگیں تین مرتبہ ہاتھوں پر پانی ڈالتے پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر تین مرتبہ سر دھوتے پھر جسم پر پانی بہاتے پھر نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے اور میں تو اپنا سر پانچ مرتبہ دھوتیں چوٹیوں کی وجہ سے۔

۹۵ : بَابٌ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

۵۷۵ : حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكُفٍّ

اخرجه البخاري ومسلم وابو داؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۵۷۶ : حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ

۹۵ : غسل جنابت کا ذکر

۵۷۵ : حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں غسل جنابت کے متعلق مختلف باتیں کہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتا ہوں۔

۵۷۶ : حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے غسل جنابت کے متعلق پوچھا فرمایا تین بار پانی ڈالا کرو اس نے عرض کیا میرے بال بہت زیادہ ہیں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مقدار میں تم سے زیادہ تھے اور تمہارے بالوں سے زیادہ صاف ستھرے تھے۔

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَانَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ

۵۷۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا فِي أَرْضٍ بَارِدَةٍ فَكَيْفَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ﷺ أَمَّا أَنَا فَأَحْثُو عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۵۷۷... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم ٹھنڈے علاقہ میں رہتے ہیں تو غسل جنابت کیسے کریں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین لپ پانی ڈالتا ہوں۔

۵۷۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَأَلَهُ رَجُلٌ كَمْ أُفِيضُ عَلَى رَأْسِي وَأَنَا جُنُبٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَحْثُو عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ قَالَ الرَّجُلُ إِنَّ شَعْرِي طَوِيلٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۷۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک مرد نے پوچھا کہ جنابت کی حالت میں اپنے سر پر کتنا پانی ڈالوں؟ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر تین لپ پانی ڈالتے تھے اس مرد نے عرض کیا میرے بال لمبے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال تم سے زیادہ گھنے اور صاف ستھرے تھے۔

باب ۹۶... بَابٌ فِي الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ

۹۶... غسل کے بعد وضو کا بیان

۵۷۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۵۷۹... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

فائدہ: جب تمام اعضائے جسم پر پانی پہنچ جانے کی وجہ سے طہارت کبریٰ حاصل ہو گئی تو طہارت صغریٰ تو بدرجہ اولیٰ حاصل ہو جائے گی۔ (کتاب المسائل)

۹۷... بَابٌ فِي الْجُنُبِ يَسْتَدْفِئُ بِامْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ

۹۷... جنبی غسل کر کے اپنی بیوی سے گرمی حاصل کر سکتا ہے بیوی کے غسل کرنے سے پہلے

۵۸۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَسْتَدْفِئُ بِي قَبْلَ أَنْ أَغْتَسِلَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۵۸۰... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کر کے مجھ سے گرمی حاصل کرتے قبل ازیں کہ میں غسل کروں۔

۹۸... بَابٌ فِي الْجُنُبِ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً

۹۸... جنبی حالت جنابت میں پانی کو چھوئے بغیر سو سکتا ہے

۵۸۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً حَتَّى يَقُومَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَيَغْتَسِلَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۵۸۱... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ایسا بھی ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوئے پھر سو گئے اور پانی کو چھوا تک بھی نہیں حتیٰ کہ اس کے بعد اٹھے اور غسل کیا۔

۵۸۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ إِنْ كَانَتْ لَهُ إِلَى أَهْلِهِ حَاجَةٌ قَضَاهَا ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۸۲... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر اپنی اہلیہ سے صحبت کرنی ہوتی تو صحبت کر لیتے پھر اسی حالت میں پانی چھوئے بغیر ہی سو جاتے۔

۵۸۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً قَالَ سُفْيَانُ فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ يَوْمًا فَقَالَ لِي إِسْمٰعِيلُ يَا فَتَى يُشَدُّ هٰذَا الْحَدِيثُ بِشَيْءٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۵۸۳... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایسا بھی ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے پھر اسی حالت میں پانی چھوئے بغیر ہی سو گئے۔ سفیان کہتے ہیں کہ ایک روز میں نے یہ حدیث ذکر کی تو اسماعیل نے مجھے کہا اے جوان اس حدیث کو کسی چیز سے مضبوط کرنا چاہیے۔

فائدہ: جمہور کے نزدیک بدون الوضو سونا جائز ہے اور وضو کر کے سونا مستحب ہے۔ (درس ترمذی)

۹۹... بَابُ مَنْ قَالَ لَا يَنَامُ الْجُنُبُ حَتَّى يَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

۹۹... جنبی نہ سوئے حتیٰ کہ وضو کر لے جس طرح نماز کے لئے وضو کیا جاتا ہے

۵۸۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۸۴... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحالت جنابت اگر سونا چاہتے تو نماز والا وضو کر لیتے۔

۵۸۵... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ أَيَرْقُدُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۸۵... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، کیا ہم میں سے ایک جنابت کی حالت میں سو سکتا ہے تو آپ نے فرمایا ہاں، جب کہ وضو کر لے۔

۵۸۶... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

۵۸۶... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ رات

الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ بِاللَّيْلِ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَنَامَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

میں جنبی ہو گئے ان کا سونے کا ارادہ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ وضو کر کے سو جائیں۔

فائدہ: ائمہ اربعہ اور جمہور فقہاء کے نزدیک جنبی کے لئے وضوء قبل النوم مستحب اور افضل ہے لیکن بغیر وضو کے سونا بھی جائز ہے۔ (درس ترمذی)

۱۰۰... بَابٌ فِي الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ الْعَوْدَ تَوَضَّأَ

۱۰۰... جنبی جب دوبارہ جماع کرنا چاہے تو وضو کر لے

۵۸۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۵۸۷... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی اہلیہ کے پاس آئے پھر دوبارہ آنا چاہے تو وضو کر لے۔

فائدہ: جنبی کے لئے مستحب ہے کہ شرمگاہ دھوئے اور نماز کی طرح وضو کر کے کھائے پئے یا سوئے یا دوبارہ جماع کرے۔ (انجاح الحاجة)

۱۰۱... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ يَغْتَسِلُ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ غُسْلًا وَاحِدًا

۱۰۱... اپنی تمام بیویوں سے صحت کر کے ایک ہی غسل کرنا

۵۸۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۵۸۸... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایسا بھی ہوا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام ازواج کے پاس ایک ہی غسل سے گئے۔

۵۸۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۸۹... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نہانے کا پانی رکھا ایک رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تمام ازواج مطہرات سے صحبت کر کے ایک ہی غسل کیا۔

۱۰۲... بَابٌ فِيمَنْ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ غُسْلًا

۱۰۲... اس کا بیان جو ہر بیوی کے پاس الگ غسل کرے

۵۹۰... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَكَانَ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ

۵۹۰... حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے اور ہر ایک کے ہاں نہائے۔

عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ

وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا تَجْعَلُهُ غُسْلًا وَاحِدًا فَقَالَ هُوَ أَزْكَى وَأَطْيَبُ وَأَطْهَرُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

وسلم ایک ہی غسل کر لیتے فرمایا: اس میں زیادہ پاکیزگی، نفاست اور طہارت ہے۔

۱۰۳... بَابُ فِي الْجُنُبِ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ

۵۹۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَغُنْدَرٌ وَوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۵۹۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْجُنُبِ هَلْ يَنَامُ أَوْ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۳... جنبی کھا پی سکتا ہے

۵۹۱... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں اگر کھانا چاہتے تو وضو کر لیتے۔

۵۹۲... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کیا جنبی سو سکتا ہے یا کھا پی سکتا ہے فرمایا جی ہاں جب کہ نماز کا وضو کر لے۔

۱۰۴... بَابُ مَنْ قَالَ يُجْزِئُهُ غَسْلُ يَدَيْهِ

۵۹۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ

تقدیم تخریجه (شرح السندی)

۱۰۴... جنبی کے لئے اپنے ہاتھ دھولینا کافی ہے

۵۹۳... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں اگر کھانا کھاتے تو اپنے ہاتھ دھو لیتے۔

۱۰۵... بَابُ مَا جَاءَ فِي قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ

۵۹۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ﷺ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْتِي الْخَلَاءَ فَيَقْضِي الْحَاجَةَ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَأْكُلُ مَعَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَحْجُبُهُ وَرُبَّمَا قَالَ لَا يَحْجُزُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ إِلَّا الْجَنَابَةُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۰۵... بغیر طہارت قرآن پڑھنے کا بیان

۵۹۴... حضرت عبد اللہ بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء میں جاتے قضاء حاجت کے بعد تشریف لاتے ہمارے ساتھ روٹی گوشت کھاتے اور قرآن پڑھتے اور جنابت علاوہ کوئی چیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاوت قران سے مانع نہ ہوتی۔

۵۹۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۵۹۵... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنبی اور حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کریں۔

۵۹۶... قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ

تقدم تخریجه (شرح السندی)

۵۹۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنبی اور حائضہ تھوڑا قرآن بھی نہ پڑھیں۔

فائدہ: حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حائضہ، نفساء اور جنبی تینوں کے لئے قرآن کریم کی تلاوت ناجائز ہے۔ (تحفہ المرأۃ)

۱۰۶... بَابُ تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةٌ

۱۰۶... ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے

۵۹۷... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةً فَاغْسِلُوا الشَّعَرَ وَأَنْقُوا الْبَشَرَةَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۵۹۷... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بال کے نیچے جنابت ہے اس لئے بال دھوؤ اور کھال کو خوب صاف کرو۔

۵۹۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَأَدَاءُ الْأَمَانَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهَا قُلْتُ وَمَا أَدَاءُ الْأَمَانَةِ قَالَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ فَإِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال طلحة بن نافع لم يسمع من ايوب قاله ابن ابی حاتم عن ابيه (الجرح والتعديل)

۵۹۸... حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور امانت ادا کرنا درمیانی اوقات کے لئے کفارہ ہے میں نے عرض کیا امانت کو ادا کرنا کیا ہے؟ فرمایا غسل جنابت کیونکہ ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔

۵۹۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعَرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعَرِي وَكَانَ يَجُزُّهُ

۵۹۹... حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے جسم میں ایک بال کے برابر بھی جنابت چھوڑ دی اسے دھویا نہیں دوزخ میں اس کے ساتھ یہ ہوگا حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اسی لئے میں اپنے بالوں کا دشمن ہوگیا ہوں اور آپ بال کٹوا دیا کرتے تھے۔

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

فائدہ: حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا یہ فعل انتہائی درجہ کی احتیاط کی بنا پر تھا۔ (انجاح الحاجہ)

۱۰۷: بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

۱۰۷: عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے

۶۰۰: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَسَأَلَتْهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ فَقُلْتُ فَضَحْتِ النِّسَاءَ وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا إِذًا

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۰۰: ام المؤمنین حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام سلیمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور پوچھا کہ اگر عورت خواب میں وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے؟ فرمایا جی اگر عورت پانی دیکھے تو نہالے۔ میں نے کہا: تم نے عورتوں کو رسوا کر دیا، عورتوں کو بھی خواب نظر آتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا دایاں ہاتھ خاک آلود ہو تو بچہ عورت کے مشابہ کیسے ہو جاتا ہے۔

۶۰۱: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا رَأَتْ ذٰلِكَ فَأَنْزَلَتْ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيَكُونُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَأَيُّهُمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا أَشْبَهَهُ الْوَلَدُ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۰۱: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ عورت اگر خواب میں وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے فرمایا: عورت اگر ایسا دیکھے اور اسے انزال ہو تو اس پر غسل لازم ہے اس پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ایسا ہوتا بھی ہے فرمایا: جیسے مرد کا پانی گاڑھا سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا زرد ہوتا ہے پھر ان میں سے جو پہلے آجائے یا غالب آجائے بچہ اس کے مشابہ ہو جاتا ہے۔

۶۰۲: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ حَتَّى تُنْزِلَ كَمَا أَنَّهُ لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ غُسْلٌ حَتَّى يُنْزِلَ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۶۰۲: حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ عورت خواب میں اگر وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر غسل لازم نہیں الا یہ کہ انزال ہو جائے جس طرح مرد پر بھی غسل لازم نہیں الا یہ کہ انزال ہو جائے۔

فائدہ: اگر بیدار ہونے کے بعد نظر آئے تو غسل واجب ہے۔ (مظاہر حق جدید)

۱۰۸.. بَابُ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ النِّسَاءِ مِنَ الْجَنَابَةِ

۱۰۸... عورتوں کے غسل جنابت کا بیان

۶۰۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي أَفَأَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تُفِيضِي عَلَيْكِ مِنَ الْمَاءِ فَتَطْهُرِينَ أَوْ قَالَ فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ

اخرجه مسلم وابو داؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۰۳... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں عورت ہوں اپنے سر کی مینڈھیاں مضبوط باندھتی ہوں تو غسل جنابت کے لئے کھول دیا کروں فرمایا: تمہارے لیے تین لپ پانی ڈالنا کافی ہے پھر اپنے باقی بدن پر پانی ڈالنا کہ تو پاک ہو جاؤ گی۔

۶۰۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُءُوسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِابْنِ عَمْرٍو هَذَا أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ رُءُوسَهُنَّ لَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَلَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ إِفْرَاغَاتٍ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۰۴... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عورتوں کو نہاتے وقت بال کھولنے کا کہتے ہیں تو فرمانے لگیں تعجب ہے ابن عمر پر وہ عورتوں کو سر منڈانے کا کیوں نہیں کہہ دیتے بلاشبہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے میں اپنے سر پر تین مرتبہ سے زیادہ پانی نہ ڈالتی۔

فائدہ: عند الاحناف عورت کے بال اگر مضفور ہوں تو اصول شعر کو تر کرنا کافی ہے اور اگر بال منقوض ہوں تو پھر پورے بالوں کو تر کرنا واجب ہے۔ (البحر الرائق)

۱۰۹.. بَابُ مَا جَاءَ فِي الْجُنُبِ يَنْغَمِسُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ أَيُجْزِئُهُ

۱۰۹... جنبی ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگائے تو کیا اس کے لئے یہ کافی ہے

۶۰۵.. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَغْتَسِلْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۰۵... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی بھی جنابت کی حالت میں ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے اس پر حضرت ابو سائب نے عرض کیا اے ابو ہریرہ پھر وہ کیا طریقہ اختیار کرے فرمایا اس میں سے پانی الگ نکال لے۔

۱۱۰... بَابُ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

۱۱۰... پانی پانی سے ہوتا ہے (غسل منی نکلنے سے لازم ہوتا ہے)

۶۰۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أُقْحِطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۶۰۶... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے پاس سے گزرے۔ آپ نے ان کو بلوایا وہ حاضر ہوئے تو سر ٹپک رہا تھا فرمایا شاید ہم نے تمہیں جلدی میں ڈال دیا عرض کی جی اے اللہ کے رسول اللہ فرمایا جب تم جلدی میں پڑ جاؤ یا جماع کرو اور تمہیں انزال نہ ہو تو تم پر غسل لازم نہیں وضو ضروری ہے۔

۶۰۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُعَادَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

۶۰۷... حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانی پانی سے ہے۔

۱۱۱... بَابُ مَا جَاءَ فِي وُجُوبِ الْغُسْلِ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ

۱۱۱... التقائے ختانین میں غسل واجب ہے

۶۰۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَعَلْتُهُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ فَاغْتَسَلْنَا

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۶۰۸... ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جب دو ختنے مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے مجھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی ضرورت پیش آئی تو ہم نے غسل کیا۔

۶۰۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنْبَأَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَتْ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ أُمِرْنَا بِالْغُسْلِ بَعْدُ

اخرجه ابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

۶۰۹... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ رخصت ابتداء اسلام میں تھی پھر بعد میں ہمیں غسل کا حکم دیا گیا۔

۶۱۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ بَيْنَ شُعَبِهَا

۶۱۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد عورت کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھے پھر اس سے صحبت کرے تو غسل واجب ہو جائے گا۔

الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

٦١١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَتَوَارَتِ الْحَشَفَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٦١١... حضرت عبداللہ بن عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو ختنہ مل جائیں اور حشفہ غائب ہو جائے تو غسل واجب ہو گیا۔

فائدہ: دخول حشفہ ہی سے غسل واجب ہو جائے گا خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔ (درس ترمذی)

۱۱۲... بَابُ مَنِ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَلًا

۱۱۲... جسے احتلام ہوا ہو اور تری نہ دیکھے

٦١٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَرَأَى بَلَلًا وَلَمْ يَرَ أَنَّهُ احْتَلَمَ اغْتَسَلَ وَإِذَا رَأَى أَنَّهُ قَدِ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَلًا فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

٦١٢... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی نیند سے بیدار ہو اور تری دیکھے اور اسے یہ خیال نہ ہو کہ اسے احتلام ہوا تو غسل کرے اور جب اسے یہ خیال آئے کہ اسے احتلام ہوا اور تری نہ دیکھے تو اس پر غسل نہیں ہے۔

۱۱۳... بَابُ مَا جَاءَ فِي الِاسْتِتَارِ عِنْدَ الْغُسْلِ

۱۱۳... نہاتے وقت پردہ کرنے کا بیان

٦١٣... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِي أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ أَخْدُمُ النَّبِيَّ ﷺ فَكَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِي فَأُوَلِّيهِ قَفَايَ وَأَنْشُرُ الثَّوْبَ فَأَسْتُرُهُ بِهِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

٦١٣... حضرت ابو سمح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نہانے کا ارادہ فرماتے تو فرماتے: میری طرف پشت کر لو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پشت کر لیتا اور کپڑا پھیلا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پردہ میں کر دیتا۔

٦١٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ سَبَّحَ فِي سَفَرٍ فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي حَتَّى أَخْبَرَتْنِي أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَدِمَ عَامَ الْفَتْحِ فَأَمَرَ بِسِتْرٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ سَبَّحَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ

اخرجه مسلم وابن ماجه (تحفة الأشراف)

٦١٤... حضرت عبداللہ بن عبداللہ نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں نفل پڑھے مجھے کوئی بتانے والا نہ ملا حتی کہ حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا کہ آپ فتح مکہ کے سال تشریف لائے پردہ لگانے کا حکم دیا تو پردہ لگا دیا گیا آپ نے غسل کیا پھر آٹھ رکعت نفل پڑھے۔

٦١٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ

٦١٥... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی ہرگز

عَمْرٍو عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَغْتَسِلَنَّ أَحَدُكُمْ بِأَرْضِ فَلَاةٍ وَلَا فَوْقَ سَطْحٍ لَا يُوَارِيهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ يَرَى فَإِنَّهُ يُرَى

کھلے میدان میں یا چھت پر بغیر پردہ کے غسل نہ کرے اس لئے اگر وہ کسی کو دیکھ نہیں رہا تو دوسروں کو تو نظر آسکتا ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

فائدہ: اگر غسل خانہ غیر مسقف ہو تو برہنہ ہو کر غسل کرنا جائز ہے اگر غسل خانے کا دروازہ نہیں ہے تو دروازہ پر کپڑے وغیرہ کا پردہ ڈال لینا افضل ہے۔ (احسن الفتاویٰ)

١١٤... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ لِلْحَاقِنِ أَنْ يُصَلِّيَ

۱۱۴... پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنے کی ممانعت

٦١٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَبْدَأْ بِهِ

اخرجه ابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۶۱۶... حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پیشاب یا پاخانہ کرنے لگے اور نماز قائم ہو جائے تو پہلے پاخانہ کر لے۔

٦١٧... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ حَاقِنٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) [illegible] وهو ضعيف (شرح السندي)

۶۱۷... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

٦١٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَبِهِ أَذًى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندي)

۶۱۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو حاجت ہو تو نماز کے لئے کھڑا نہ ہو۔

٦١٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقُومُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَهُوَ حَاقِنٌ حَتَّى يَتَخَفَّفَ

اخرجه ابوداؤد والترمذي وابن ماجه في كتاب الصلوة (تحفة الأشراف)

۶۱۹... حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان پیشاب پاخانہ روک کر نماز کے لئے کھڑا نہ ہو یہاں تک کہ اس بوجھ سے طبیعت ہلکی ہو جائے۔

١١٥... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ الَّتِي قَدْ عَدَّتْ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا قَبْلَ أَنْ يَسْتَمِرَّ بِهَا الدَّمُ

۱۱۵... اس مستحاضہ کے حکم کا بیان جس کی مدت استمرار دم سے پہلے متعین تھی

٦٢٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي

۶۲۰... حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَى قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ الْقَرْءُ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقَرْءِ إِلَى الْقَرْءِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

خدمت میں حاضر ہوئیں اور خون جاری رہنے کی شکایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک رگ کا خون ہے پس تو دیکھتی رہ جب تیرے حیض کے دن آئیں تو نماز موقوف کر دے جب ایام حیض گزر جائیں تو پاکی حاصل کر پھر اگلے حیض تک نماز پڑھتی رہ۔

۶۲۱... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي هٰذَا حَدِيثُ وَكِيعٍ

اخرجه مسلم والنسائی ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۲۱... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت حُبیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک عورت ہوں استحاضہ میں گرفتار پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں فرمایا نہیں یہ تو رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے اس لئے جب حیض آ جائے تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض گزر جائے تو نہا کر نماز شروع کر دو۔

۶۲۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ إِمْلَاءً عَلَيَّ مِنْ كِتَابِهِ وَكَانَ السَّائِلُ غَيْرِي أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً طَوِيلَةً قَالَتْ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ قَالَتْ فَوَجَدْتُهُ عِنْدَ أُخْتِي زَيْنَبَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ وَمَا هِيَ أَيْ هَنْتَاهُ قُلْتُ إِنِّي أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً طَوِيلَةً كَبِيرَةً وَقَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ فَمَا تَأْمُرُنِي فِيهَا قَالَ أَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ قُلْتُ هُوَ أَكْثَرُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَرِيكٍ

سیأتی تخریجه فی کتاب الطهارة (شرح السندی)

۶۲۲... حضرت ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے بہت زیادہ اور طویل خون آتا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوتی تاکہ حالت بنا کر حکم معلوم کروں فرماتی ہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی ہمشیرہ ام المؤمنین حضرت زینب کے ہاں موجود پایا میں نے عرض کیا مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی کام ہے فرمایا: ارے: بتا کیا کام ہے؟ میں نے عرض کیا مجھے بہت ہی زیادہ استحاضہ آتا ہے اور یہ مجھے نماز روزہ سے مانع ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس دوران کیا حکم دیتے ہیں فرمایا میں تمہیں گدی رکھنے کا مشورہ دیتا ہوں اس سے خون رک جائے گا میں نے عرض کیا اس سے بہت زیادہ ہے پھر اس کے بعد شریک کی حدیث کی طرح ذکر کیا۔

۶۲۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ ﷺ قَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ دَعِي قَدْرَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كُنْتِ تَحِيضِينَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ

۶۲۳... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ ایک خاتون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہنے لگی مجھے استحاضہ اتنا آتا ہے کہ پاک ہی نہیں ہوتی تو کیا میں نماز موقوف کر دوں فرمایا نہیں البتہ جتنے دن رات پہلے حیض آتا تھا اس کے بعد نماز موقوف کر دو۔ ابو بکر کی روایت میں ہے مہینے میں حیض کے دنوں کی بقدر نماز

ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَصَلِّي

اخرجه ابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

موقوف کر دے پھر نہالے اور لنگوٹ کس لے اور نماز پڑھ لے۔

٦٢٤... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ اجْتَنِبِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۶۲۴... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فاطمہ بنت حُبیش نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے استحاضہ اتنا آتا ہے کہ پاک ہی نہیں ہوتی تو کیا میں نماز موقوف کر دوں آپ نے فرمایا نہیں اس لئے کہ یہ تو رگ کا خون ہے حیض نہیں صرف حیض کے دنوں میں نماز سے بچو پھر غسل کرلو اس کے بعد ہر نماز کے لئے وضو کر لیا کرو اگرچہ خون چٹائی پر ٹپکے۔

٦٢٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتَصُومُ وَتُصَلِّي

اخرجه ابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۶۲۵... حضرت عدی بن ثابت بسند روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز موقوف کرے پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لئے وضو کرے اور روزہ رکھے نماز پڑھے۔

فائدہ: حیض کی تعریف: حیض ایک ایسا خون ہے جو بیماری اور صغر سے محفوظ عورت کے رحم سے نکلتا ہے۔ (ایضاح الطحاوی)

استحاضہ: وہ خون ہے جو فرج مراۃ سے جاری ہوتا ہے اوقات معینہ کے علاوہ میں۔ (البحر الرائق)

امام مالک رحمہ اللہ اور فقہائے کرام کی ایک جماعت کے نزدیک اقل حیض کی کوئی مدت نہیں بلکہ ایک قطرہ بھی حیض ہے البتہ اکثر مدت احناف کے نزدیک دس دن دس راتیں ہیں اس سے زیادہ جو خون آئے گا وہ استحاضہ کہلائے گا۔ (درس ترمذی)

اور استحاضہ کے خون کی آمد مجہول اور غیر متعین ہوتی ہے۔ (ایضاح الطحاوی)

۱۱۶... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ إِذَا اخْتَلَطَ عَلَيْهَا الدَّمُ فَلَمْ تَقِفْ عَلَى أَيَّامِ حَيْضِهَا

۱۱۶... مستحاضہ پر جب حیض کا خون مشتبہ ہو جائے اور اسے ایام حیض معلوم نہ ہو

٦٢٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ فَشَكَتْ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي

۶۲۶... ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اہلیہ ام حبیبہ بنت جحش کو سات سال استحاضہ جاری رہا انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی تھی آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے یہ تو رگ ہے جب حیض آئے تو نماز موقوف کر دو اور جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کر لو اور وضو کرو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ ہر نماز کے لئے

قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ ثُمَّ تُصَلِّي وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لِأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتَّى إِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

غسل کرتیں پھر نماز ادا کرتیں اور وہ اپنی ہمشیرہ ام المؤمنین حضرت زینب بنت جحش کے ایک لگن میں بیٹھ جاتیں حتیٰ کہ خون کی سرخی پانی پر غالب آجاتی۔

۱۱۷... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْبِكْرِ إِذَا ابْتَدَأَتْ مُسْتَحَاضَةً أَوْ كَانَ لَهَا أَيَّامُ حَيْضٍ فَنَسِيَتْهَا

۱۱۷... کنواری جب مستحاضہ ہونے کی حالت میں بالغ ہو یا اس کے حیض کے دن متعین ہوں لیکن اسے یاد نہ ہو

۶۲۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنِّي اسْتُحِضْتُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً قَالَ لَهَا احْتَشِي كُرْسُفًا قَالَتْ لَهُ إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي أَثُجُّ ثَجًّا قَالَ تَلَجَّمِي وَتَحَيَّضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا فَصَلِّي وَصُومِي ثَلَاثَةً وَعِشْرِينَ أَوْ أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ وَأَخِّرِي الظُّهْرَ وَقَدِّمِي الْعَصْرَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَأَخِّرِي الْمَغْرِبَ وَعَجِّلِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَهَذَا أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۶۲۷... حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں ان کو استحاضہ جاری ہوا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ مجھے بے وقت سخت زیادہ حیض آتا ہے آپ نے ان سے فرمایا گدی رکھ لو عرض کرنے لگیں کہ اس سے بہت زیادہ ہے وہ تو بہت ہے فرمایا لنگوٹ کس لے اور اللہ کو جیسے معلوم ہے اس کے موافق چھ سات روز ہر ماہ میں حیض شمار کر پھر غسل کر لے اور نماز پڑھ اور تیس یا چوبیس روزے رکھ اور ظہر تاخیر سے اور عصر جلدی سے پڑھ اور ان دونوں کے لئے ایک غسل کر لے اور مغرب تاخیر سے اور عشاء جلدی سے پڑھ اور ان دونوں کے لئے ایک غسل کر اور دونوں صورتوں میں سے یہ صورت مجھے زیادہ پسند ہے۔

۱۱۸... بَابُ فِي مَا جَاءَ فِي دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

۱۱۸... حیض کے خون کا بیان جو کپڑے پر لگ جائے

۶۲۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ هُرْمُزَ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ اغْسِلِيهِ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ وَحُكِّيهِ وَلَوْ بِضِلَعٍ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۲۸... حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے تو فرمایا اسے پانی اور بیری کے پتوں سے دھو ڈالو اور کھرچ ڈالو گو پسلی کی ہڈی کے ساتھ۔

۶۲۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ قَالَ اقْرُصِيهِ وَاغْسِلِيهِ وَصَلِّي فِيهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۲۹... حضرت اسماء بنت سیدنا ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کپڑے میں لگے ہوئے حیض کے خون کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا اسے رگڑ کر دھو لو اور اسے پہن کر نماز پڑھو۔

٦٣٠... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتَحِيضُ ثُمَّ تَقْرُصُ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا عِنْدَ طُهْرِهَا فَتَغْسِلُهُ وَتَنْضَحُ عَلَى سَائِرِهِ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۶۳۰... ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ہم میں سے کسی عورت کو حیض آتا پھر پاکی کے وقت وہ کپڑے سے خون کو رگڑ کر اتارتی پھر اسے دھوتی اور اپنے سارے بدن پر پانی بہا کر اسی میں نماز شروع کر دیتی۔

١١٩... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحَائِضِ لَا تَقْضِي الصَّلَاةَ

۱۱۹... حائضہ حالت حیض کی نمازوں کی قضا نہ کرے

٦٣١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ قَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ نَطْهُرُ وَلَمْ يَأْمُرْنَا بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۳۱... ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک عورت نے پوچھا کیا حائضہ نمازوں کی قضاء کرے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا کیا تو حروریہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہمیں حیض آیا پھر ہم پاک ہوئیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نمازوں کی قضاء کا حکم نہیں دیا۔

١٢٠... بَابُ الْحَائِضِ تَتَنَاوَلُ الشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ

۱۲۰... حائضہ مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے

٦٣٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِي يَدِكِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۶۳۲... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا مسجد سے مجھے چٹائی دے دو میں نے عرض کیا میں حائضہ ہوں فرمایا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

٦٣٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُدْنِي رَأْسَهُ إِلَيَّ وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ مُجَاوِرٌ تَعْنِي مُعْتَكِفًا فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ

اخرجه ابن ماجه فی كتاب الصيام (تحفة الأشراف)

۶۳۳... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کی حالت میں اپنا سر مبارک میرے قریب کرتے درآنحالیکہ میں حائضہ ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک دھوتی اور کنگھی کرتی۔

٦٣٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۳۴... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ میں حائضہ ہوتی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری گود میں رکھ کر قرآن کی تلاوت فرماتے۔

۱۲۱... بَابُ مَا لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَأَتِهِ إِذَا كَانَتْ حَائِضًا

۱۲۱... بیوی اگر حائضہ ہو تو مرد کے لئے اس سے نفع اٹھانے کی کہاں تک گنجائش ہے

۶۳۵... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تَأْتَزِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَمْلِكُ إِرْبَهُ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۶۳۵... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ ہم میں کوئی بھی حائضہ ہوتی تو حیض کی شدت میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ازار باندھنے کا حکم دے دیتے پھر اس کو اپنے ساتھ لٹا لیتے اور تم میں سے کون ہے جسے اپنے نفس پر اتنا قابو ہو جتنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نفس پر قابو تھا۔

۶۳۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَمَرَهَا النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تَأْتَزِرَ بِإِزَارٍ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۶۳۶... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں ہم میں سے جب کوئی حائضہ ہوتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے ازار باندھنے کا حکم دیتے پھر اس کے ساتھ لیٹ جاتے۔

۶۳۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي لِحَافِهِ فَوَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَاءُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَانْسَلَلْتُ مِنَ اللِّحَافِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنَفِسْتِ قُلْتُ وَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَاءُ مِنَ الْحَيْضَةِ قَالَ ذٰلِكِ مَا كَتَبَ اللهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ قَالَتْ فَانْسَلَلْتُ فَأَصْلَحْتُ مِنْ شَأْنِي ثُمَّ رَجَعْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ تَعَالَيْ فَادْخُلِي مَعِي فِي اللِّحَافِ قَالَتْ فَدَخَلْتُ مَعَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

۶۳۷... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لحاف میں تھی مجھے وہی محسوس ہوا جو عورتوں کو ہوتا ہے یعنی حیض میں جلدی سے لحاف سے نکل گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں خون آرہا ہے میں نے عرض کیا مجھے وہی حیض محسوس ہوا جو عورتوں کو ہوتا ہے فرمایا آدم کی بیٹیوں کے مقدر میں اللہ نے یہ لکھ دیا ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں جلدی سے گئی اور اپنے آپ کو درست کیا اور واپس آگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا میرے ساتھ لحاف میں آجاؤ فرماتی ہیں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لحاف میں سو گئی۔

۶۳۸... حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ سَأَلْتُهَا كَيْفَ كُنْتِ تَصْنَعِينَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي

۶۳۸... حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حیض میں تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیسے رہتی تھیں فرمانے لگیں میں نے ایک حیض کے شروع جوش کی حالت میں آدھی رات تہ بند باندھ لیتی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لیٹ جاتی۔

الْحَيْضَةِ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا فِي فَوْرِهَا أَوَّلَ مَا تَحِيضُ تَشُدُّ عَلَيْهَا إِزَارًا إِلَى أَنْصَافِ فَخِذَيْهَا ثُمَّ تَضْطَجِعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۲۲... بَابُ النَّهْيِ عَنْ إِتْيَانِ الْحَائِضِ

۱۲۲... حائضہ سے صحبت کی ممانعت کا بیان

۶۳۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمٍ الْأَثْرَمِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوِ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۶۳۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو حائضہ کے پاس جائے یا عورت کی دبر سے یا کاہن کے پاس جا کر اس کی تصدیق کرے تو اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اترے ہوئے دین کا انکار کیا۔

فائدہ: حائضہ عورت سے استمتاع بالجماع باتفاق امت اور بحکم نصوص قرآنی حرام ہے۔ (البحر الرائق)

۱۲۳... بَابٌ فِي كَفَّارَةِ مَنْ أَتَى حَائِضًا

۱۲۳... جو حائضہ سے صحبت کر لے اس کا کفارہ

۶۴۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۴۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیوی کے ساتھ کرنے والے حیض کی حالت میں صحبت کرنے والے کے متعلق فرمایا کہ ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

فائدہ: جمہور کے نزدیک اس پر صدقہ کرنا مستحب ہے اور توبہ استغفار لازم ہے۔ (البحر الرائق)

۱۲۴... بَابٌ فِي الْحَائِضِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ

۱۲۴... حائضہ کیسے غسل کرے

۶۴۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهَا وَكَانَتْ حَائِضًا انْقُضِي شَعْرَكِ وَاغْتَسِلِي قَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ انْقُضِي رَأْسَكِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

۶۴۱... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا درآنحالیکہ وہ حائضہ تھیں کہ بال کھول کر نہانا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اپنی حدیث میں اُنْقُضِي رَأْسَكِ (تو اپنے سر کو کھول لے) کہا ہے۔

۶۴۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ

۶۴۲... سیدہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل حیض کے متعلق

عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْمَحِيضِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا وَسِدْرَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيدًا حَتَّى تَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ أَسْمَاءُ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللهِ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهَا تُخْفِي ذَلِكَ تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ قَالَتْ وَسَأَلَتْهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ حَتَّى تَصُبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتَّى تَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جَسَدِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَمْنَعْهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ

حديث الغسل من الجنابة انفرد به ابن ماجه وحديث الغسل من المحيض اخرجه مسلم فی کتاب الطهارة۔ واخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

پوچھا تو فرمایا تم میں ایک پانی اور بیری کے پتے لے اور خوب اچھی طرح پاکیزگی حاصل کرے پھر اپنے سر پر پانی ڈال کر اچھی طرح ملے تاکہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر اپنے بدن پر پانی بہائے پھر مشک لگا ہوا چمڑے کا ٹکڑا لے اور اس سے پاکی حاصل کرے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا اس سے کیسے پاکی حاصل کرے فرمایا سبحان اللہ اس سے پاکی حاصل کرے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد یہ تھا کہ خون کی جگہ پر اس کو پھیر لے اور فرماتی ہیں کہ اسماء رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل جنابت کے متعلق دریافت فرمایا تم میں اپنا پانی لے اور اچھی طرح پاکی حاصل کرے یہاں تک کہ اپنے سر پر پانی ڈالے اور سر کو ملے تاکہ بالوں کی جڑوں میں پانی پہنچ جائے پھر باقی بدن پر پانی ڈال لے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انصار کی عورتیں کیا خوب عورتیں ہیں انہیں طبعی حیا دین کی سمجھ اور فقہ کے حاصل کرنے میں مانع نہ ہوئی۔

۱۲۵... بَابُ مَا جَاءَ فِي مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَسُؤْرِهَا

۱۲۵... حائضہ کے ساتھ کھانا اور اس کے جھوٹے کا حکم

۶۴۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فَمِي وَأَشْرَبُ مِنَ الْإِنَاءِ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فَمِي وَأَنَا حَائِضٌ

اخرجه مسلم وابوداود والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۴۳... ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا مروی ہے فرماتی ہیں میں حیض کی حالت میں ہڈی چوستی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ ہڈی لے لیتے اور وہیں منہ لگاتے جہاں میرا منہ تھا اور پانی پیتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانی لے کر وہیں سے پیتے جہاں سے میں نے پیا ہوتا حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

۶۴۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا لَا يَجْلِسُونَ مَعَ الْحَائِضِ فِي بَيْتٍ وَلَا يَأْكُلُونَ وَلَا يَشْرَبُونَ قَالَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَأَنْزَلَ اللهُ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الْجِمَاعَ

اخرجه مسلم وابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

۶۴۴... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہودی نہ حائضہ کے ساتھ ایک کمرے میں بیٹھتے اور کھاتے پیتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر ہوا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور یہ آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ فرمائیے وہ گندگی ہے اس لئے عورتوں سے جدا رہو حیض میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صحبت کے علاوہ سب کچھ کر سکتے ہو۔

١٢٦: بَابٌ فِي مَا جَاءَ فِي اجْتِنَابِ الْحَائِضِ الْمَسْجِدَ

۱۲۶: مسجد میں جانے سے حائضہ کا اجتناب

٦٤٥: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ الْهَجَرِيِّ عَنْ مَحْدُوجٍ الذُّهْلِيِّ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَرْحَةَ هَذَا الْمَسْجِدِ فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ إِنَّ الْمَسْجِدَ لَا يَحِلُّ لِجُنُبٍ وَلَا لِحَائِضٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۶۴۵: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مسجد کے صحن میں تشریف لائے اور باآواز بلند فرمایا مسجد حلال نہیں جنبی اور حائضہ کے لئے۔

١٢٧: بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحَائِضِ تَرَى بَعْدَ الطُّهْرِ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ

۱۲۷: حائضہ پاک ہونے کے بعد زرد اور خاکی رنگ دیکھے تو

٦٤٦: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ النَّحْوِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّهَا أُخْبِرَتْ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يَرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ إِنَّمَا هِيَ عِرْقٌ أَوْ عُرُوقٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى يُرِيدُ بَعْدَ الطُّهْرِ بَعْدَ الْغُسْلِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۶۴۶: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت پاکی کے بعد وہ رنگ دیکھے جو اسے شک میں ڈالے فرمایا یہ ایک رگ یا کئی رگوں کا خون ہے محمد بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ پاکی کے بعد کا مطلب ہے کہ حیض سے پاک ہو کر غسل کرنے کے بعد۔

٦٤٧: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمْ نَكُنْ نَرَى الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وُهَيْبٌ أَوْلَاهُمَا عِنْدَنَا بِهَذَا

اخرجه البخاري وابوداؤد والنسائي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۶۴۷: حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ہم زرد اور گدلے رنگ کو کچھ بھی شمار نہ کرتے تھے۔

١٢٨: بَابُ مَا جَاءَ فِي النُّفَسَاءِ كَمْ تَجْلِسُ

۱۲۸: نفاس والی عورت کتنے دن بیٹھے

٦٤٨: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتِ النُّفَسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَجْلِسُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَكُنَّا نَطْلِي وُجُوهَنَا بِالْوَرْسِ مِنَ الْكَلَفِ

۶۴۸: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں نفاس والی عورت چالیس دن بیٹھتی اور چھائیوں کی وجہ سے ہم چہرے پر ورس نامی گھاس کی مالش کرتی تھیں۔

الفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحیح رجاله ثقات (شرح السندی)

٦٤٩... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ سَلَّامِ بْنِ سُلَيْمٍ أَوْ سَلْمٍ شَكَّ أَبُو الْحَسَنِ وَأَظُنُّهُ هُوَ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا أَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ ذَلِكَ

الفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحیح رجاله ثقات (شرح السندی)

۶۴۹... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نفاس والی عورت کے لئے چالیس یوم مقرر فرمائے الا یہ کہ وہ اس سے پہلے پاکی دیکھے۔

فائدہ: اقل مدت عند الائمہ الاربعہ کی کوئی تحدید نہیں اکثر مدت عند الاحناف چالیس دن ہیں۔ (درس ترمذی)

١٢٩... بَابُ مَنْ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ

۱۲۹... جو حالت حیض میں اپنی بیوی سے صحبت کر بیٹھے

٦٥٠... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِنِصْفِ دِينَارٍ

اخرجہ الترمذی (تحفة الأشراف)

۶۵۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اگر کوئی بحالت حیض اپنی بیوی سے صحبت کر بیٹھتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے نصف اشرفی صدقہ کرنے کا حکم فرماتے۔

١٣٠... بَابٌ فِي مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ

۱۳۰... حائضہ کے ساتھ مل کر کھانا

٦٥١... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ فَقَالَ وَاكِلْهَا

اخرجہ ابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

۶۵۱... حضرت عبد اللہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حائضہ کے ساتھ کھانے کے بارے میں پوچھا تو فرمایا حائضہ کے ساتھ مل کر کھا سکتے ہو۔

١٣١... بَابُ الصَّلَاةِ فِي ثَوْبِ الْحَائِضِ

۱۳۱... حائضہ کے کپڑے میں نماز پڑھنا

٦٥٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ مِرْطٌ لِي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ

اخرجہ مسلم وابوداود والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۵۲... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے میں آپ کے پہلو میں ہوتی میرے اوپر ایک چادر ہوتی اس کا کچھ حصہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی ہوتا۔

٦٥٣... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ بَعْضُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ وَهِيَ حَائِضٌ

۶۵۳... ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر اوڑھ کر نماز پڑھی اس کا کچھ حصہ مجھ پر بھی تھا حالانکہ میں حائضہ تھی۔

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

١٣٢...بَابُ إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ لَمْ تُصَلِّ إِلَّا بِخِمَارٍ

٦٥٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا فَاخْتَبَأَتْ مَوْلَاةٌ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ حَاضَتْ فَقَالَتْ نَعَمْ فَشَقَّ لَهَا مِنْ عِمَامَتِهِ فَقَالَ اخْتَمِرِي بِهَذَا

۱۳۲...لڑکی جب بالغ ہو جائے تو نماز بغیر دوپٹہ کے نہ پڑھے

۶۵۴...سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو ان کی ایک باندی چھپ گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بالغ ہو گئی ہے؟ عرض کیا جی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پگڑی میں سے پھاڑ کر ان کو دیا اور فرمایا دوپٹہ کے طور پر استعمال کر لو۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه عبد الكريم وهو ابن ابي المخارق ضعفه احمد وغيره بل قال ابن عبد البر مجمع على ضعفه (شرح السندي)

٦٥٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ

۶۵۵...سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بالغ عورت کی نماز بغیر دوپٹہ کے قبول نہیں فرماتے۔

اخرجه ابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

١٣٣...بَابُ الْحَائِضِ تَخْتَضِبُ

٦٥٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَخْتَضِبُ الْحَائِضُ فَقَالَتْ قَدْ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَنَحْنُ نَخْتَضِبُ فَلَمْ يَكُنْ يَنْهَانَا عَنْهُ

۱۳۳...حائضہ مہندی لگا سکتی ہے

۶۵۶...حضرت معاذہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا حائضہ مہندی لگا سکتی ہے؟ فرمانے لگیں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوتیں اور مہندی لگاتی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اس سے منع نہ فرماتے تھے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

١٣٤...بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْجَبَائِرِ

٦٥٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ انْكَسَرَتْ إِحْدَى زَنْدَيَّ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَنِي أَنْ أَمْسَحَ عَلَى الْجَبَائِرِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ نَحْوَهُ

۱۳۴...پٹی پر مسح کرنے کا بیان

۶۵۷...حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں میرا ایک پونچا ٹوٹ گیا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پٹی پر مسح کرنے کا حکم دیا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۳۵... بَابُ اللُّعَابِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

۱۳۵... لعاب کپڑے پر لگ جائے تو

۶۵۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ حَامِلَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ وَلُعَابُهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۶۵۸... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر اٹھائے ہوئے ہیں ان کا لعاب بہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لگ رہا ہے۔

۱۳۶... بَابُ الْمَجِّ فِي الْإِنَاءِ

۱۳۶... برتن میں کلی کرنا

۶۵۹... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ بِدَلْوٍ فَمَضْمَضَ مِنْهُ فَمَجَّ فِيهِ مِسْكًا أَوْ أَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ وَاسْتَنْثَرَ خَارِجًا مِنَ الدَّلْوِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد منقطع (شرح السندی)

۶۵۹... حضرت وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کے پاس ڈول لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلی کے لیے اس سے پانی لیا اور ڈول میں ہی کلی کی کستوری کی مانند یا اس سے بھی نفیس خوشبو تھی اور ڈول سے باہر ناک سنکی۔

۶۶۰... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي دَلْوٍ مِنْ بِئْرٍ لَهُمْ

سیأتی تخریجه مطولاً فی کتاب المساجد والجماعات (شرح السندی)

۶۶۰... حضرت محمد بن ربیع رضی اللہ عنہ کو یاد تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کنویں کے ڈول میں کلی کی تھی۔

۱۳۷... بَابُ النَّهْيِ أَنْ يَرَى عَوْرَةَ أَخِيهِ

۱۳۷... اپنے بھائی کا ستر دیکھنے کی ممانعت کا ذکر

۶۶۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَنْظُرُ الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۶۶۱... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عورت دوسری عورت کا ستر بھی نہ دیکھے اور ایک مرد دوسرے مرد کا ستر نہ دیکھے۔

۶۶۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَطُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ أَبُو نُعَيْمٍ يَقُولُ عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَائِشَةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۶۶۲... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے میں نے کبھی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ستر پر نگاہ نہ ڈالی۔

١٣٨ ... بَابُ مَنِ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَقِيَ مِنْ جَسَدِهِ لُمْعَةٌ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ كَيْفَ يَصْنَعُ

٦٦٣ ... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الرَّحَبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ فَرَأَى لُمْعَةً لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فَقَالَ بِجُمَّتِهِ فَبَلَّهَا عَلَيْهَا قَالَ إِسْحٰقُ فِي حَدِيثِهِ فَعَصَرَ شَعْرَهُ عَلَيْهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٦٦٤ ... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ ثُمَّ أَصْبَحْتُ فَرَأَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ أَجْزَأَكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۳۸ ... جس نے غسل جنابت کر لیا پھر اس کے جسم میں کوئی جگہ رہ گئی جہاں پانی نہ لگا وہ کیا کرے

۶۶۳ ... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل جنابت کیا۔ پھر ایک خشک نشان دیکھا جہاں پانی نہیں پہنچا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بال دبائے اور اس جگہ کو تر کر دیا۔

۶۶۴ ... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے غسل جنابت کر کے نماز صبح ادا کی پھر دن کی روشنی ہوئی تو دیکھا ناخن کی بقدر جگہ کو پانی نہیں لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم وہاں اپنا ہاتھ پھیر دیتے تو تمہارے لیے کافی ہو جاتا۔

١٣٩ ... بَابُ مَنْ تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعًا لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ

٦٦٥ ... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَقَدْ تَوَضَّأَ وَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

٦٦٦ ... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ ﷺ رَجُلًا تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفُرِ عَلَى قَدَمِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ قَالَ فَرَجَعَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۳۹ ... جس نے وضو کیا کچھ جگہ چھوڑ دی پانی نہ پہنچایا

۶۶۵ ... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کر کے آیا اور اس نے ناخن برابر جگہ چھوڑ دی جہاں پانی نہیں پہنچایا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا واپس جاؤ خوب عمدگی سے وضو کرو۔

۶۶۶ ... سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو کہ اس نے وضو کیا اور پاؤں میں ناخن کے برابر جگہ چھوڑ دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے وضو دہرانے کا حکم دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے کہ وہ واپس چلا گیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الصَّلَاةِ

نماز کا بیان

١...أَبْوَابُ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ

٦٦٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ مَعَنَا هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْيَوْمِ الثَّانِي أَمَرَهُ فَأَذَّنَ الظُّهْرَ فَأَبْرَدَ بِهَا وَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرِدَ بِهَا ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ أَخَّرَهَا فَوْقَ الَّذِي كَانَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَقْتُ صَلَاتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ

اخرجه مسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

١... نماز کے اوقات کا بیان

٦٦٧... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور نمازوں کے اوقات کے متعلق پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج اور کل ہمارے ساتھ نماز پڑھو جب سورج ڈھلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہوں نے اذان دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو انہوں نے ظہر کی اقامت کہی پھر حکم دیا تو نماز عصر قائم فرمائی حالانکہ سورج بلند سفید اور صاف تھا پھر حکم دیا تو مغرب قائم کی جب کہ سورج چھپا پھر حکم دیا تو عشاء قائم کی جو نہی شفق غائب ہوئی پھر حکم دیا تو فجر اس وقت قائم کی جب فجر طلوع ہوئی دوسرے دن بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہوں نے اذان ظہر دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر ٹھنڈے وقت میں پڑھی اور خوب ٹھنڈے وقت میں پڑھی پھر عصر پڑھی جب کہ سورج بلند تھا لیکن کل کی بہ نسبت عصر تاخیر سے پڑھی پھر مغرب پڑھی شفق غائب ہونے سے قبل اور عشاء پڑھی رات کا ایک تہائی حصہ گزرنے کے بعد اور فجر پڑھی اور خوب روشنی میں فجر ادا کی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے اوقات کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے اس شخص نے کہا میں اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری نمازوں کے اوقات وہی ہیں جو تم نے دیکھ لئے۔

٦٦٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عَلَى مَيَاثِرِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ وَمَعَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَخَّرَ عُمَرُ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جِبْرِيلَ نَزَلَ فَصَلَّى إِمَامَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي

٦٦٨... حضرت ابن شہاب زہری رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ وہ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کی چادر پر بیٹھے ہوئے تھے جب وہ مدینہ کے امیر تھے ان کے ساتھ عروہ بن زبیر رحمہ اللہ بھی تھے تو عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے عصر ذرا تاخیر سے ادا کی تو عروہ رحمہ اللہ نے ان سے کہا سنو جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے نماز پڑھی تو عمر رحمہ اللہ نے ان سے کہا عروہ سوچو کیا کہہ رہے ہو؟ کہا عرو

مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ

اخرجه البخاري ومسلم وابو داود والنسائي (تحفة الأشراف)

رحمہ اللہ نے کہا میں نے بشیر ابن مسعود کو یہ کہتے سنا کہ میں نے ابو مسعود کو یہ کہتے سنا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے انہوں نے میری امامت کی میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی پھر نماز ادا کی پھر نماز ادا کی پھر نماز ادا کی انہوں نے اپنی انگلی سے پانچوں نمازیں شمار کی۔

فائدہ: جمہور کے نزدیک صلوۃ خمسہ کی فرضیت لیلۃ الاسراء میں ۵ھ نبوی کو ہوئی۔ (درس ترمذی)

٢... بَابُ وَقْتِ صَلَاةِ الْفَجْرِ

۲... نماز فجر کے وقت کا بیان

٦٦٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ فَلَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ تَعْنِي مِنَ الْغَلَسِ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۶۶۹... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں ہم اہل ایمان عورتیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح کی نماز ادا کرتیں پھر اپنے گھروں کو واپس آتیں تو اندھیرے کی وجہ سے کوئی ہمیں پہچان نہ سکتا۔

٦٧٠... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا قَالَ تَشْهَدُهُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

۶۷۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آیت اور فجر کا قرآن بلاشبہ فجر کے قرآن میں حاضر ہوتے ہیں (الا سراء ۷۸) کی تفسیر میں نقل کیا ہے کہ دن اور رات کے فرشتے اس میں حاضر ہوتے ہیں۔

حديث عبد الله بن مسعود انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) وحديث ابي هريرة اخرجه الترمذي في كتاب التفسير (تحفه الأشراف)

٦٧١... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا نَهِيكُ بْنُ يَرِيمَ الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُغِيثُ بْنُ سُمَيٍّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الصُّبْحَ بِغَلَسٍ فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ مَا هٰذِهِ الصَّلَاةُ قَالَ هٰذِهِ صَلَاتُنَا كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمَّا طُعِنَ عُمَرُ أَسْفَرَ بِهَا عُثْمَانُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۶۷۱... حضرت مغیث بن سمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ اندھیرے میں نماز صبح ادا کی جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر کہا یہ کیسی نماز ہے فرمانے لگے یہ ویسی نماز ہے جیسی ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ پڑھتے تھے پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو عثمان رضی اللہ عنہ نے روشنی میں پڑھنا شروع کی۔

٦٧٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَجَدُّهُ بَدْرِيٌّ يُخْبِرُ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ أَوْ لِأَجْرِكُمْ

۶۷۲... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح کی نماز روشنی میں ادا کیا کرو کیونکہ اس سے تمہارے ثواب میں اضافہ ہوگا۔

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٣. بَابُ وَقْتِ صَلَاةِ الظُّهْرِ

۳.. نمازِ ظہر کے وقت کا بیان

٦٧٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۷۳... حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ ظہر اس وقت ادا کرتے جب سورج ڈھل جاتا۔

٦٧٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي صَلَاةَ الْهَجِيرِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۷۴... حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر کی نماز جسے تم ظہر کہتے ہو اس وقت ادا کرتے جب سورج ڈھل جاتا۔

٦٧٥... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا قَالَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۶۷۵... حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ریت کی حرارت کی شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شکایت کا لحاظ نہ فرمایا۔

٦٧٦... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

۶۷۶... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال، رواه البزار في مسنده عن ابی كريب به فذكره باسناده ومتنه وقال لا نعلمه رواه بهذا الاسناد الا معاويه عن سفيان.

٤. بَابُ الْإِبْرَادِ بِالظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ

۴... سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرنا

٦٧٧... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۶۷۷... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گرمی تیز ہو جائے تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو اس لیے کہ گرمی کی تیزی دوزخ کی بھاپ سے ہوتی ہے۔

٦٧٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ

۶۷۸... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب گرمی میں شدت آجائے تو ظہر

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذى والنسائى (تحفة الأشراف)

ٹھنڈے وقت میں پڑھو اس لیے کہ گرمی کی شدت دوزخ کی بھاپ سے ہوتی ہے۔

۶۷۹... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

اخرجه البخارى (تحفة الأشراف)

۶۷۹... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظہر ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت دوزخ کی بھاپ سے ہوتی ہے۔

۶۸۰... حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الظُّهْرِ بِالْهَاجِرَةِ فَقَالَ لَنَا أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندى)

۶۸۰... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ظہر دوپہر کو ادا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو اس لیے کہ گرمی کی شدت دوزخ کی بھاپ لیے ہوتی ہے۔

۶۸۱... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندى)

۶۸۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظہر ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔

۵... بَابُ وَقْتِ صَلَاةِ الْعَصْرِ

۵... نماز عصر کے وقت کا بیان

۶۸۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائى (تحفة الأشراف)

۶۸۲... حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عصر ادا فرماتے جب کہ سورج بلند اور روشن ہوتا پھر جانے والا عوالی تک چلا جائے پھر بھی سورج بلند ہوتا۔

۶۸۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِي لَمْ يُظْهِرْهَا الْفَيْءُ بَعْدُ

اخرجه البخارى ومسلم (تحفة الأشراف)

۶۸۳... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر ادا فرمائی جب کہ دھوپ میرے حجرے میں تھی ابھی سایہ حجرے کے اوپر نہیں چڑھا تھا۔

٦...بَابُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ

٦٨٤...حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَلَأَ اللهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٦٨٥...حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

٦٨٦...حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَبَسَ الْمُشْرِكُونَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى مَلَأَ اللهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا

اخرجه مسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

٦...نماز عصر کی حفاظت

٦٨٤...حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خندق کے روز فرمایا اللہ تعالیٰ کافروں کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے جیسے انہوں نے ہمیں درمیانی نماز سے روکے رکھا۔

٦٨٥...حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ جس کی نماز عصر چھوٹ گئی گویا اس کے گھر والے اور مال کو ہلاک کر دیا گیا۔

٦٨٦...حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ مشرکین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز عصر سے روکے رکھا حتیٰ کہ سورج چھپ گیا تو آپ نے فرمایا انہوں نے ہمیں درمیانی نماز سے روکا اللہ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے۔

٧...بَابُ وَقْتِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

٦٨٧... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى نَحْوَهُ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

٦٨٨...حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الْمَغْرِبَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

٧...نماز مغرب کے وقت کا بیان

٦٨٧...حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں مغرب پڑھتے پھر ہم میں سے کوئی واپس آتا تو وہ اپنے تیر گرنے کے مقام کو دیکھ لیتا۔

٦٨٨...حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز مغرب اس وقت ادا کرتے جب سورج پردے کے پیچھے چھپ جاتا۔

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

٦٨٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ اضْطَرَبَ النَّاسُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِبَغْدَادَ فَذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ الْأَعْيَنُ إِلَى الْعَوَّامِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ فَأَخْرَجَ إِلَيْنَا أَصْلَ أَبِيهِ فَإِذَا الْحَدِيثُ فِيهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۶۸۹... حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت اس وقت تک مسلسل فطرت پر قائم رہے گی جب تک نماز مغرب کو اتنا مؤخر نہ کرے کہ ستارے گھنے ہو جائیں۔

امام ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن یحییٰ کو یہ فرماتے سنا کہ بغداد میں اہل فن حضرات کو اس حدیث میں اضطراب ہوا تو میں اور ابو بکر اعین عوام بن عباد بن عوام کے پاس گئے انہوں نے ہمیں اپنے والد کی بیاض دکھائی اس میں یہ حدیث تھی۔

٨... بَابُ وَقْتِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ

۸... نماز عشاء کے وقت کا بیان

٦٩٠... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ

اخرجه مسلم وابوداود والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۹۰... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں ان کو عشاء تاخیر سے پڑھنے کا حکم دیتا۔

٦٩١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَخَّرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۶۹۱... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں نماز عشاء کو تہائی رات تک یا آدھی رات تک مؤخر کرتا۔

٦٩٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلِ اتَّخَذَ النَّبِيُّ ﷺ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۶۹۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی؟ فرمایا جی آپ نے نصف شب کے قریب تک نماز عشاء مؤخر فرمائی جب آپ نماز پڑھ چکے تو ہماری طرف چہرہ کیا اور فرمایا لوگ نماز پڑھ کر سو رہے اور تم جب نماز کے انتظار میں رہے مسلسل نماز ہی میں رہے حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آپ کی انگوٹھی کی چمک اب بھی گویا میری نگاہوں کے سامنے ہے۔

٦٩٣... حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ

۶۹۳... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز مغرب پڑھائی پھر باہر تشریف نہ لائے حتیٰ

صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَمْ يَخْرُجْ حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَأَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ وَلَوْلَا الضَّعِيفُ وَالسَّقِيمُ أَحْبَبْتُ أَنْ أُؤَخِّرَ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ

ابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

کہ آدھی رات گزر گئی پھر تشریف لائے اور فرمایا لوگ نماز پڑھ کر سو رہے اور تم مسلسل نماز ہی میں رہے جب تک نماز کا انتظار کرتے رہے اور اگر ناتواں اور بیمار نہ ہوتے تو میں پسند کرتا کہ نصف شب تک مؤخر کروں۔

۹... بَابُ مِيقَاتِ الصَّلَاةِ فِي الْغَيْمِ

۹... ابر آلود دن میں نماز جلدی پڑھنا

۶۹۴... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فِي الْيَوْمِ الْغَيْمِ فَإِنَّهُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ

تفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۶۹۴... حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے ارشاد فرمایا ابر کے دن نماز میں جلدی کرو کیونکہ جس کی نماز عصر رہ گئی اس کے عمل ضائع ہو گئے۔

۱۰... بَابُ مَنْ نَامَ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ نَسِيَهَا

۱۰... اس کا بیان جسکی سونے یا بھولنے کی وجہ سے نماز رہ گئی ہو

۶۹۵... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يَغْفُلُ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ يَرْقُدُ عَنْهَا قَالَ يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرَهَا

اخرجہ النسائی (تحفۃ الأشراف)

۶۹۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس مرد کے بارے میں دریافت کیا گیا جس کی نماز بھولے سے یا سوئے رہنے کی وجہ سے چھوٹ جائے فرمایا جب یاد آئے تو پڑھ لے۔

۶۹۶... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا

اخرجہ مسلم والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۶۹۶... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نماز بھول جائے تو جب یاد آئے تو پڑھ لے۔

۶۹۷... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ فَسَارَ لَيْلَهُ حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْكَرَى عَرَّسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ اكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلَّى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهُ وَنَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ

۶۹۷... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوۂ خیبر سے واپس لوٹے تو رات بھر چلتے رہے جب آپ کو اونگھ آنے لگی تو اتر پڑے اور بلال سے کہا ہمارے لئے تم رات کا خیال رکھو بلال رضی اللہ عنہ نے جتنا مقدر میں تھا نفل ادا کئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھی سو گئے جب فجر قریب ہوئی تو بلال رضی اللہ عنہ نے اپنی اونٹنی کے ساتھ ٹیک لگا دی مشرق کی طرف

بِلَالٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ بِلَالٌ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَوَّلَهُمُ اسْتِيقَاظًا فَفَزِعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ أَيْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ بِنَفْسِكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اقْتَادُوا فَاقْتَادُوا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ ﷺ الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي قَالَ وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا لِلذِّكْرَى

اخرجه مسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

منہ کر کے پس بلال رضی اللہ عنہ پر اسی اونٹنی پر ٹیک کی حالت میں نیند غالب آگئی نہ ان کی آنکھ کھلی نہ کسی اور صحابی کی یہاں تک کہ ان کو دھوپ محسوس ہوئی تو سب سے پہلے نبی کریمؐ جاگے اور گھبرا کر فرمایا اے بلال بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان اے اللہ کے رسول میری جان کو اسی نے روکے رکھا جس نے آپ کی جان کو روکے رکھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اونٹوں کو چلاؤ لوگوں نے تھوڑی دور تک اپنے اونٹوں کو چلایا پھر آپ نے وضو فرمایا اور بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہوں نے نماز کی تکبیر کہی آپ نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھا ئی جب آپ نماز پڑھ چکے تو آپ نے فرمایا جو شخص نماز کو بھول جائے تو جب اسکو یاد آئے پڑھ لے اس لئے کہ اللہ نے فرمایا قائم کر نماز کو میری یاد کی خاطر اور ابن شہاب اس آیت کو یوں پڑھتے واقم الصلوۃ للذکری۔

۶۹۸... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوا تَفْرِيطَهُمْ فِي النَّوْمِ فَقَالَ نَامُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَبَاحٍ فَسَمِعَنِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ وَأَنَا أُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ يَا فَتَى انْظُرْ كَيْفَ تُحَدِّثُ فَإِنِّي شَاهِدٌ لِلْحَدِيثِ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ فَمَا أَنْكَرَ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا

اخرجه مسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

۶۹۸... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ لوگوں نے نیند میں کوتاہی کا ذکر کیا فرمایا سوتے رہے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونے میں کچھ کوتاہی نہیں کوتاہی تو جاگنے میں ہے اس لئے جب ہم میں سے کوئی بھی نماز بھول سے چھوڑ دے یا نیند میں چھوٹ جائے تو جب یاد آئے تو اس وقت پڑھ لے اور آئندہ وقت پر نماز پڑھے ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد عبداللہ رباح کہتے ہیں کہ میں یہ حدیث بیان کر رہا تھا کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے سنا تو فرمایا اے جوان! سوچ کر حدیث بیان کرنا کیونکہ اس واقعہ میں میں رسول اللہ کے ساتھ تھا فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس بات میں سے کسی بات کی بھی تردید نہ فرمائی۔

۱۱... بَابُ وَقْتِ الصَّلَاةِ فِي الْعُذْرِ وَالضَّرُورَةِ

۱۱... بوقت عذر اور مجبوری نماز کا وقت

۶۹۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا

البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۶۹۹... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے غروب شمس سے قبل عصر کی ایک رکعت کا بھی موقع مل گیا تو اس کو عصر مل گئی اور جسے طلوع شمس سے قبل صبح کی ایک رکعت مل گئی تو اس کو صبح کی نماز مل گئی۔

۷۰۰... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

اخرجہ مسلم والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۷۰۰... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کو طلوع فجر سے قبل صبح کی ایک رکعت مل گئی تو اس کو صبح کی نماز مل گئی اور جس کو غروب شمس سے قبل عصر کی ایک رکعت مل گئی تو نماز عصر مل گئی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی کی مثل مضمون مروی ہے۔

١٢... بَابُ النَّهْيِ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا

۱۲... عشاء سے قبل سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے کی ممانعت

۷۰۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا

اخرجہ البخاری وابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۷۰۱... حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عشاء کی نماز تاخیر سے پڑھنا پسند تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے قبل سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

۷۰۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا سَمَرَ بَعْدَهَا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ہذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۷۰۲... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے قبل سوئے نہ عشاء کے بعد باتیں کیں۔

۷۰۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَدَبَ لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ السَّمَرَ بَعْدَ الْعِشَاءِ يَعْنِي زَجَرَنَا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ہذا اسناد رجالہ ثقات (شرح السندی)

۷۰۳... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عشاء کے بعد باتیں کرنے سے سختی سے منع فرمایا۔

۱۳... بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُقَالَ صَلَاةُ الْعَتَمَةِ

۱۳... نماز عشاء کو عتمہ کہنے سے ممانعت

۷۰۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ فَإِنَّهَا الْعِشَاءُ وَإِنَّهُمْ لَيُعْتِمُونَ بِالْإِبِلِ

اخرجه مسلم وابو داؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۷۰۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا تمہاری نماز کے نام میں دیہاتی تم پر غالب نہ آئیں اس کا نام عشاء ہے اور وہ اندھیرے میں اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں۔

۷۰۵... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ زَادَ ابْنُ حَرْمَلَةَ فَإِنَّمَا هِيَ الْعِشَاءُ وَإِنَّمَا يَقُولُونَ الْعَتَمَةَ لِإِعْتَامِهِمْ بِالْإِبِلِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۷۰۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری نماز کے نام میں دیہاتی تم پر غالب نہ آئیں ایک روایت میں ہے یہ بھی فرمایا اس کا نام عشاء ہی ہے اور دیہاتی عتمہ اس لئے کہتے ہیں کہ وہ تاریکی میں اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْأَذَانِ وَالسُّنَّةِ فِيهِ

اذان کے باب اور اذان کا مسنون طریقہ

١ ... بَابُ بَدْءِ الْأَذَانِ

٧٠٦ ... حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ هَمَّ بِالْبُوقِ وَأَمَرَ بِالنَّاقُوسِ فَنُحِتَ فَأُرِيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ فِي الْمَنَامِ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فَقُلْتُ لَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ تَبِيعُ النَّاقُوسَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهِ قُلْتُ أُنَادِي بِهِ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذٰلِكَ قُلْتُ وَمَا هُوَ قَالَ تَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ حَتّٰى أَتٰى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ بِمَا رَأٰى قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَأَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فَقَصَّ عَلَيْهِ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ رَأٰى رُؤْيَا فَاخْرُجْ مَعَ بِلَالٍ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَلْقِهَا عَلَيْهِ وَلْيُنَادِ بِلَالٌ فَإِنَّهُ أَنْدٰى صَوْتًا مِنْكَ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَ بِلَالٍ إِلَى الْمَسْجِدِ فَجَعَلْتُ أُلْقِيهَا عَلَيْهِ وَهُوَ يُنَادِي بِهَا فَسَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالصَّوْتِ فَخَرَجَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأٰى قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَكَمِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ فِي ذٰلِكَ أَحْمَدُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَذَا الْإِكْرَامِ حَمْدًا عَلَى الْأَذَانِ كَثِيرًا إِذْ أَتَانِي بِهِ الْبَشِيرُ مِنَ اللّٰهِ فَأَكْرِمْ بِهِ لَدَيَّ بَشِيرًا فِي لَيَالٍ وَالٰى بِهِنَّ ثَلَاثٍ كُلَّمَا جَاءَ زَادَنِي تَوْقِيرًا

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

١ ... اذان کی ابتداء کا بیان

٧٠٦ ... حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ فرمالیا نرسنگا بجوانے کا اور حکم دے دیا ناقوس کی تیاری کا۔ پس وہ تراش لیا گیا۔ تو عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کو خواب دکھائی دیا۔ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا ایک مرد سبز کپڑے پہنے ہوئے ناقوس اٹھائے ہوئے ہے میں نے اس سے کہا اے اللہ کے بندے کیا ناقوس بیچو گے کہنے لگا تم اس کا کیا کرو گے میں نے کہا میں اس کے ذریعے نماز کا اعلان کروں گا کہنے لگا میں تم کو اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ میں نے کہا اس سے بہتر کیا ہے کہنے لگا تم یوں کہو:

اللہ اکبر اللہ اکبر، اللہ اکبر اللہ اکبر، اشهد ان لا الہ الا اللہ، اشهد ان لا الہ الا اللہ، اشهد ان محمدا رسول اللہ، اشهد ان محمدا رسول اللہ، حی علی الصلوۃ، حی علی الصلوۃ، حی علی الفلاح، حی علی الفلاح، اللہ اکبر اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ

کہے میں نکلا اور رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہو کر خواب سنایا عرض کیا: اے اللہ کے رسول میں نے دو سبز کپڑوں میں ملبوس ایک مرد دیکھا جس نے ناقوس اٹھایا ہوا ہے۔ اور سارا خواب بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے ساتھی نے ایک خواب دیکھا تم بلال کے ساتھ مسجد جاؤ۔ بلال اذان دے کیوں کہ اس کی آواز تم سے بلند ہے کہتے ہیں میں بلال کے ساتھ مسجد میں گیا۔ میں ان کو سکھاتا جاتا اور وہ پکارتے جاتے کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے یہ آواز سنی تو آئے اور عرض کی اے اللہ کے رسول بخدا میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا جیسا اس نے دیکھا ام

ابن ماجہ کے استاد ابو عبید کہتے ہیں مجھے ابو بکر حکمی نے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں یہ اشعار کہے میں بزرگی اور احسان کرنے والے اللہ کی حمد و تعریف کرتا ہوں۔ اور بہت تعریف اذان سکھانے پر جب خوشخبری دینے والے فرشتے کی جانب سے میرے پاس اذان لایا۔ میرے نزدیک کیا عزت والا خوشخبری بتانے والا آیا ہے تین رات مسلسل میرے پاس آیا اور جب بھی آیا۔ میری عزت اور وقار میں اضافہ کر گیا۔

٧٠٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَشَارَ النَّاسَ لِمَا يُهِمُّهُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَذَكَرُوا الْبُوقَ فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ الْيَهُودِ ثُمَّ ذَكَرُوا النَّاقُوسَ فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ النَّصَارَى فَأُرِيَ النِّدَاءَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَطَرَقَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَيْلًا فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِلَالًا بِهِ فَأَذَّنَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَزَادَ بِلَالٌ فِي نِدَاءِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأَقَرَّهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى وَلَكِنَّهُ سَبَقَنِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۰۷.. حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے مشورہ طلب کیا۔ اس چیز کے متعلق جو لوگوں کو نماز کی طرف متوجہ کرے لوگوں نے نرسنگا کا تذکرہ کیا آپ نے یہود کی وجہ سے اسے ناپسند کیا پھر ناقوس کا ذکر کیا آپ نے نصاری کی وجہ سے اسے ناپسند کیا پھر اس رات ایک اور فارسی مرد جن کا نام عبد اللہ بن زید ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اذان دکھائی گئی انصاری رات ہی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین حاضر ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو اذان دینے کا حکم فرمایا۔ انہوں نے اذان دی۔

زہری فرماتے ہیں کہ بلال رضی اللہ عنہ نے اذان فجر میں الصلوۃ خیر من النوم کا اضافہ فرمایا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اضافہ کو برقرار رکھا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے ایسا ہی خواب دیکھا ہے جیسا اس نے دیکھا لیکن یہ مجھ سے سبقت لے گیا۔

٢... بَابُ التَّرْجِيعِ فِي الْأَذَانِ

۲... اذان میں ترجیع کا بیان

٧٠٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي مَحْذُورَةَ بْنِ مِعْيَرٍ حِينَ جَهَّزَهُ إِلَى الشَّامِ فَقُلْتُ لِأَبِي مَحْذُورَةَ أَيْ عَمِّ إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ وَإِنِّي أُسْأَلُ عَنْ تَأْذِينِكَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ قَالَ خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ فَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عَنْهُ مُتَنَكِّبُونَ فَصَرَخْنَا نَحْكِيهِ نَهْزَأُ بِهِ فَسَمِعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا قَوْمًا فَأَقْعَدُونَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَيُّكُمُ الَّذِي

۷۰۸.. حضرت عبد اللہ بن محیریز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور وہ یتیم تھے حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کی گود میں جب محذورہ نے عبد اللہ کو سامان دے کر شام روانہ کیا۔ میں نے ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا چچا جان میں شام کے لئے روانہ ہو رہا ہوں۔ اور میں آپ سے اذان کے متعلق پوچھتا ہوں۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ میں کچھ ساتھیوں کے ساتھ نکلا ہم راستے میں تھے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہی ہم نے موذن کی آواز سنی اس وقت ہم اذان سے دور تھے ہم استہزاءً چیخ چیخ کر اس کی نقل اتارنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری آواز سنی تو کچھ لوگوں کو بھیجا ہماری طرف۔ انہوں نے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدِ ارْتَفَعَ فَأَشَارَ إِلَيَّ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَصَدَقُوا فَأَرْسَلَ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِي وَقَالَ لِي قُمْ فَأَذِّنْ فَقُمْتُ وَلَا شَيْءَ أَكْرَهُ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَلَا مِمَّا يَأْمُرُنِي بِهِ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ التَّأْذِينَ هُوَ بِنَفْسِهِ فَقَالَ قُلِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ثُمَّ قَالَ لِي ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّأْذِينَ فَأَعْطَانِي صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَةِ أَبِي مَحْذُورَةَ ثُمَّ أَمَرَّهَا عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ عَلَى ثَدْيَيْهِ ثُمَّ عَلَى كَبِدِهِ ثُمَّ بَلَغَتْ يَدُ رَسُولِ اللهِ ﷺ سُرَّةَ أَبِي مَحْذُورَةَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَمَرْتَنِي بِالتَّأْذِينِ بِمَكَّةَ قَالَ نَعَمْ قَدْ أَمَرْتُكَ فَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ كَرَاهِيَةٍ وَعَادَ ذَلِكَ كُلُّهُ مَحَبَّةً لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَدِمْتُ عَلَى عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِمَكَّةَ فَأَذَّنْتُ مَعَهُ بِالصَّلَاةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ذَلِكَ مَنْ أَدْرَكَ أَبَا مَحْذُورَةَ عَلَى مَا أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفه الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

وسلم کے سامنے بٹھایا فرمایا تم میں سے کس کی آواز میں نے سنی جو بلند تھی تو سب ساتھیوں نے میری طرف اشارہ کیا اور سچ ہی کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو چھوڑ دیا۔ اور مجھے روک لیا اور مجھ سے فرمایا کھڑے ہو کر اذان دو میں کھڑا ہوا میری یہ حالت تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ نہ تھی پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بذات خود مجھ سے اذان کہلوائی فرمایا کہو:

الله اکبر الله اکبر، الله اکبر الله اکبر، اشهد ان لااله الاالله، اشهد ان لااله الاالله، اشهد ان محمدا رسول الله، اشهد ان محمدا رسول الله، حی علی الصلوة، حی علی الصلوة، حی علی الفلاح، حی علی الفلاح، الله اکبر الله اکبر، لااله الاالله

پھر جب میں نے اذان مکمل کر لی تو مجھے بلا کر ایک تھیلی دی جس میں کچھ چاندی تھی۔ پھر میری پیشانی پر اپنا دست مبارک رکھا اور میرے چہرہ سینہ و کلیجہ پر ہاتھ پھیرا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ میری ناف کے قریب تک پہنچا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تمہیں برکت اور تمہارے اوپر برکت دے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ نے مجھے مکہ میں اذان پر مامور فرمایا رسول اللہ نے فرمایا جی میں نے تمہیں مامور فرمایا اسی وقت رسول اللہ کی نفرت میرے دل سے نکل گئی اور وہ سب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں بدل گئی میں مکہ میں رسول اللہ کے عامل عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان کے ساتھ میں نے نماز کے لئے اذان دی رسول اللہ کے حکم مطابق عبد العزیز بن عبد الملک بن ابی محذورہ کہ ایک اور صاحب جو ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے ملے تھے۔ میں نے اس طرح حدیث بیان کی جس طرح عبد اللہ بن محیریز نے بیان کی۔

٧٠٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ أَنَّ مَكْحُولًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ

۷۰۹۔ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کے انیس کلمات اور اقامت کے سترہ کلمات تعلیم فرمائے، اذان اسی طرح سے تعلیم فرمائی۔

الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً الْأَذَانُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَالْإِقَامَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

الله اکبر الله اکبر، الله اکبر الله اکبر، اشھد ان لا اله الا الله، اشھد ان لا اله الا الله، اشھد ان محمدا رسول الله، اشھد ان محمدا رسول الله، حی علی الصلوٰة، حی علی الصلوٰة، حی علی الفلاح، حی علی الفلاح، الله اکبر الله اکبر، لا اله الا الله

اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے:

الله اکبر الله اکبر، الله اکبر الله اکبر، اشھد ان لا اله الا الله، اشھد ان لا اله الا الله، اشھد ان محمدا رسول الله، اشھد ان محمدا رسول الله، حی علی الصلوٰة، حی علی الصلوٰة، حی علی الفلاح، حی علی الفلاح، قد قامت الصلوٰة، قد قامت الصلوٰة، الله اکبر الله اکبر، لا اله الا الله

۳... بَابُ السُّنَّةِ فِي الْأَذَانِ

۷۱۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ بِلَالًا أَنْ يَجْعَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَقَالَ إِنَّهُ أَرْفَعُ لِصَوْتِكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۷۱۱... حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ بِالْأَبْطَحِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَاسْتَدَارَ فِي أَذَانِهِ وَجَعَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۱۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

۳... اذان کا مسنون طریقہ

۷۱۰... مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کانوں میں انگلیاں ڈالنے کا حکم دیا اور فرمایا اس کی وجہ سے تمہاری آواز بلند رہے گی۔

۷۱۱... حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ابطح میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ سرخ قبہ میں تھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے اور اذان دی تو اذان میں گھومے اور دونوں انگلیاں دونوں کانوں میں ڈالیں۔

۷۱۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کی دو چیزیں مؤذنوں کی گردنوں میں معلق

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ خَصْلَتَانِ مُعَلَّقَتَانِ فِي أَعْنَاقِ الْمُؤَذِّنِينَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلَاتُهُمْ وَصِيَامُهُمْ

الفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

ہیں نمازیں اور روزے۔

۷۱۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ لَا يُؤَخِّرُ الْأَذَانَ عَنِ الْوَقْتِ وَرُبَّمَا أَخَّرَ الْإِقَامَةَ شَيْئًا

الفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۱۳... حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان وقت سے مؤخر نہیں فرمایا کرتے تھے البتہ کبھی کبھی اقامت کچھ مؤخر کر دیتے تھے۔

۷۱۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ لَا أَتَّخِذَ مُؤَذِّنًا يَأْخُذُ عَلَى الْأَذَانِ أَجْرًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۷۱۴... حضرت عثمان بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری وصیت مجھے یہ تھی کہ ایسا مؤذن مقرر نہ کروں جو اذان کی اجرت لے۔

۷۱۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَسَدِيُّ عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ أُثَوِّبَ فِي الْفَجْرِ وَنَهَانِي أَنْ أُثَوِّبَ فِي الْعِشَاءِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۷۱۵... حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فجر میں تثویب کرنے کا حکم دیا اور عشاء میں تثویب سے منع فرمایا۔

۷۱۶... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ يُؤْذِنُهُ بِصَلَاةِ الْفَجْرِ فَقِيلَ هُوَ نَائِمٌ فَقَالَ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأُقِرَّتْ فِي تَأْذِينِ الْفَجْرِ فَثَبَتَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

۷۱۶... حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نماز فجر کی اطلاع دینے کے لئے آئے گھر والوں نے کہا آپ سو رہے ہیں۔ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا الصلوۃ خیر من النوم۔ الصلوۃ خیر من النوم پھر فجر کی اذان میں یہ کلمہ مقرر ہوا اور یہی حکم جاری رہا۔

۷۱۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْإِفْرِيقِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَأَمَرَنِي فَأَذَّنْتُ فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَخَا صُدَاءٍ قَدْ أَذَّنَ وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۷۱۷... حضرت زیاد بن صدائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اذان دی حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنی چاہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدائی بھائی نے اذان دی جو اذان دیتا ہے وہی اقامت کہتا ہے۔

٤... بَابُ مَا يُقَالُ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ

۴... مؤذن کی اذان کا جواب

۷۱۸... حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقُولُوا مِثْلَ قَوْلِهِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف) هذا اسناد معلول (شرح السندی)

۷۱۸... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مؤذن اذان دے تم اسی جیسے الفاظ کہو۔

۷۱۹... حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُمُّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا كَانَ عِنْدَهَا فِي يَوْمِهَا وَلَيْلَتِهَا فَسَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ قَالَ كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۷۱۹... حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دن اور رات میں ان کی باری میں ان کے پاس ہوتے اور مؤذن کو اذان دیتا سنتے تو وہی کلمات ادا فرماتے جو مؤذن کہتا۔

۷۲۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

اخرجه البخاری و مسلم و ابوداؤد و الترمذی و النسائی (تحفة الأشراف)

۷۲۰... ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جیسے مؤذن کہہ رہا ہو۔

۷۲۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ

اخرجه مسلم و ابوداؤد و الترمذی و النسائی (تحفة الأشراف)

۷۲۱... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مؤذن کی آواز سن کر یہ کہا وانا اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله رضيت بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۷۲۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْأَلْهَانِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا

۷۲۲... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اذان سن کر یہ کلمات کہے اے اللہ اس پوری پکار کے رب اس قائم ہونے والی نماز کے مالک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما اور فضیلت اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے تو اس شخص کے لئے قیامت کے روز شفاعت لازم ہو

الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اخرجه البخاري وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

گی۔

۵..بَابُ فَضْلِ الْأَذَانِ وَثَوَابِ الْمُؤَذِّنِينَ

۵..اذان کی فضیلت اور اذان دینے والوں کے ثواب کا بیان

۷۲۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ فِي حِجْرِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي أَبُو سَعِيدٍ إِذَا كُنْتَ فِي الْبَوَادِي فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالْأَذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَجَرٌ وَلَا حَجَرٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ

اخرجه البخاري والنسائي (تحفة الأشراف)

۷۲۳.. حضرت ابو صعصعہ فرماتے ہیں اور وہ ابو سعید خدری کی پرورش میں تھے کہ ابو سعید خدری نے مجھ سے فرمایا جب تو صحراء میں ہو تو بلند آواز سے اذان کہے کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے جو بھی جن ہو یا انسان شجر ہو یا حجر اذان سنتا ہے تو اس کی شہادت دیتا ہے۔

۷۲۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا

اخرجه ابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۷۲۴.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا موذن کی بخشش کی جاتی ہے جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے اور اس کے لئے ہر خشک و تر چیز بخشش طلب کرتی ہے۔ اور جو نماز میں شریک ہو اس کے لئے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے دو نمازوں کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۷۲۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۷۲۵.. حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قیامت کے روز سب سے زیادہ اونچی گردن والے موذنین ہوں گے۔

۷۲۶... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى أَخُو سُلَيْمٍ الْقَارِيُّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِيُؤَذِّنْ لَكُمْ خِيَارُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ قُرَّاؤُكُمْ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۷۲۶.. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے بہترین لوگ اذان دیا کریں اور قاری قرآن نماز پڑھایا کریں۔

۷۲۷... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ غَسَّانَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْأَزْرَقُ الْبُرْجُمِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

۷۲۷.. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو ثواب کی امید سے سات سال اذان دے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دوزخ سے نجات کا پروانہ لکھ دیتے ہیں۔

اللهِ ﷺ مَنْ أَذَّنَ مُحْتَسِبًا سَبْعَ سِنِينَ كَتَبَ اللهُ لَهُ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۲۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَذَّنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِينِهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ سِتُّونَ حَسَنَةً وَلِكُلِّ إِقَامَةٍ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۷۲۸... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بارہ سال اذان دے اس کے لئے جنت واجب ہو گئی اور اذان دینے کی وجہ سے ہر روز ساٹھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر بار اقامت کہنے پر تیس نیکیاں ہیں۔

فائدہ: یہ فضیلت موت علی الایمان کے ساتھ مقید ہے۔
اللہ تعالیٰ ہمارا خاتمہ اچھا کر دے آمین۔ (شرح امام ابوالحسن حنفی سندھی)

٦... بَابُ إِفْرَادِ الْإِقَامَةِ

٦... کلمات اقامت ایک ایک بار کہنا

۷۲۹... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ الْتَمَسُوا شَيْئًا يُؤْذِنُونَ بِهِ عِلْمًا لِلصَّلَاةِ فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۷۲۹... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں لوگوں نے ایسی چیز تلاش کی جس کے ذریعے نماز کی اطلاع دیا کریں تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم ہوا کہ کلمات اذان دو دو بار کہیں اور کلمات اقامت ایک ایک بار۔

۷۳۰... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

تقدیم تخریجه (شرح السندی)

۷۳۰... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کلمات اذان دو دو بار اور کلمات اقامت ایک ایک بار کہنے کا حکم دیا گیا۔

۷۳۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَذَانَ بِلَالٍ كَانَ مَثْنَى مَثْنَى وَإِقَامَتُهُ مُفْرَدَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۳۱... مؤذنِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان دو دو بار تھی اور اقامت ایک بار۔

۷۳۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي مُعَمَّرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ مَثْنَى مَثْنَى وَيُقِيمُ وَاحِدَةً

۷۳۲... حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اذان دو دو بار اور اقامت ایک ایک بار کہتے تھے۔

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

فائدہ: حنیفہ کے نزدیک کلمات اقامت کل ۱۷ سترہ ہیں اور شہادتین حیعلتین اور اقامت تینوں دو دو بار اور شروع میں تکبیر چار مرتبہ کہی جائے گی گویا اذان کے پندرہ کلمات میں صرف دو مرتبہ قد قامت الصلوٰۃ کا اضافہ حیعلتین کے بعد کیا جائے گا۔ (درس ترمذی)

۷.. بَابُ إِذَا أُذِّنَ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا تَخْرُجْ

۷.. جب کوئی مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے تو مسجد سے باہر نہ نکلے

۷۳۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنَّا قُعُودًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ يَمْشِي فَأَتْبَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ بَصَرَهُ حَتَّى خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۷۳۳.. حضرت ابو الشعثاء سے روایت ہے کہ ہم مسجد میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ مؤذن نے اذان دی تو ایک صاحب مسجد سے اٹھ کر چلنے لگے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی نگاہ ان پر لگائے رکھی حتیٰ کہ وہ مسجد سے نکل گئے پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس شخص نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

۷۳۴... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَدْرَكَهُ الْأَذَانُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَهُوَ لَا يُرِيدُ الرَّجْعَةَ فَهُوَ مُنَافِقٌ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۷۳۴.. حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے مسجد میں ہوتے ہوئے اذان ہو جائے پھر وہ مسجد سے بلا ضرورت نکل جائے اور واپس ہونے کا ارادہ بھی نہ ہو تو وہ منافق ہے۔

فائدہ:... یہ کام منافق کا ہے مومن تو چونکہ سچائی سے وابستہ ہوتا ہے اس لئے یہ کام مومن کی شایان شان نہیں ہے۔ (شرح امام ابو الحسن حنفی سندھی)

بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم

کِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَالْجَمَاعَاتِ

مسجدوں اور جماعات کا بیان

١...بَابُ مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا

١... مسجدوں اور جماعات کا بیان

٧٣٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيهِ اسْمُ اللهِ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد مرسل (شرح السندی)

٧٣٥... سیدنا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو مسجد بنائے جس میں اللہ کا ذکر ہو اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے گھر تیار فرمائیں گے۔

٧٣٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

٧٣٦... سیدنا حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو مسجد بنائے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ویسا ہی گھر جنت میں بنائیں گے۔

٧٣٧... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا مِنْ مَالِهِ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٧٣٧... سیدنا حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کے لئے مسجد بنائے اپنے مال سے اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لیے گھر بنائیں گے۔

٧٣٨... حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ النَّوْفَلِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلّٰهِ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ أَوْ أَصْغَرَ

٧٣٨... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے کبوتر کے گھونسلے کے برابر بھی مسجد بنائی اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائیں گے۔

بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۲... بَابُ تَشْيِيدِ الْمَسَاجِدِ

۷۳۹... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۷۴۰... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَجَلِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَرَاكُمْ سَتُشَرِّفُونَ مَسَاجِدَكُمْ بَعْدِي كَمَا شَرَّفَتِ الْيَهُودُ كَنَائِسَهَا وَكَمَا شَرَّفَتِ النَّصَارَى بِيَعَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۷۴۱... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا سَاءَ عَمَلُ قَوْمٍ قَطُّ إِلَّا زَخْرَفُوا مَسَاجِدَهُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲... مسجد کو آراستہ اور بلند کرنا

۷۳۹... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ لوگ مساجد پر فخر کرنے لگیں۔

۷۴۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے بعد تم اپنی مساجد کو بلند و بالا تعمیر کرو گے جیسے یہود و نصاریٰ نے اپنے گرجا گھروں اور عبادت خانوں کو بلند و بالا تعمیر کیا۔

۷۴۱... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس قوم کا عمل خراب ہو جائے وہ مسجدوں کو مزین کرنا شروع کر دیتی ہے۔

۳... بَابُ أَيْنَ يَجُوزُ بِنَاءُ الْمَسَاجِدِ

۷۴۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ ﷺ لِبَنِي النَّجَّارِ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَمَقَابِرُ لِلْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ ثَامِنُونِي بِهِ قَالُوا لَا نَأْخُذُ لَهُ ثَمَنًا أَبَدًا قَالَ فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَبْنِيهِ وَهُمْ يُنَاوِلُونَهُ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ الْمَسْجِدَ حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳... مسجد کس مقام پر بنانا جائز ہے

۷۴۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسجد نبوی کی جگہ بنو نجار کی تھی اس میں کھجور کے درخت اور مشرکین کی قبریں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم مجھ سے اس جگہ کی قیمت لے لو۔ انہوں نے کہا: ہم کبھی بھی اس کی قیمت نہیں لیں گے۔

فرمایا کہ پھر نبی کریم ﷺ خود اس مسجد کو تعمیر فرما رہے تھے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سامان تعمیر پکڑا رہے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے جا رہے تھے سن لو زندگی تو آخرت ہی کی ہے پس اے اللہ انصار و مہاجرین سب کی بخشش فرما دے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی تعمیر سے قبل جہاں نماز کا وقت ہوتا وہیں نماز ادا فرما لیتے تھے۔

۷۴۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَ مَسْجِدَ الطَّائِفِ حَيْثُ كَانَ طَاغِيَتُهُمْ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۷۴۳... حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا: طائف میں مسجد ایسی جگہ بنائیں جہاں طائف والوں کا بت تھا۔

۷۴۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَسُئِلَ عَنِ الْحِيطَانِ تُلْقَى فِيهَا الْعَذِرَاتُ فَقَالَ إِذَا سُقِيَتْ مِرَارًا فَصَلُّوا فِيهَا يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۷۴۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا باغ میں جہاں کھاد نجاست ڈالی جاتی ہے فرمایا: جب اسے بار بار سینچا جائے تو اس میں نماز پڑھ سکتے ہو۔ اور انہوں نے اس کی نسبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف فرمائی۔

٤... بَابُ الْمَوَاضِعِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ

۴... وہ جگہیں جن میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

۷۴۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ

اخرجه ابو داؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۷۴۵... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام زمین سجدہ گاہ ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔

۷۴۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبِيرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُصَلَّى فِي سَبْعِ مَوَاطِنَ فِي الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَالْحَمَّامِ وَمَعَاطِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقَ الْكَعْبَةِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۷۴۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات جگہوں میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔ گھوڑے میں (جہاں نجاست لید یا کچرا وغیرہ پڑا رہتا ہے) ذبح خانے میں۔ قبرستان میں۔ سڑک پر حمام میں اونٹوں کے باڑے میں۔ اور کعبہ کے اوپر۔

۷۴۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ سَبْعُ مَوَاطِنَ لَا تَجُوزُ فِيهَا الصَّلَاةُ ظَاهِرُ بَيْتِ اللهِ وَالْمَقْبَرَةُ وَالْمَزْبَلَةُ وَالْمَجْزَرَةُ وَالْحَمَّامُ وَعَطَنُ الْإِبِلِ وَمَحَجَّةُ الطَّرِيقِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۷۴۷... سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات جگہوں میں نماز پڑھنا جائز نہیں۔ بیت اللہ کی چھت پر قبرستان میں کوڑا کرکٹ جمع ہونے کی جگہ میں ذبح خانے میں حمام میں اونٹوں کے باڑے میں اور راستے کے درمیان۔

٥...بَابُ مَا يُكْرَهُ فِي الْمَسَاجِدِ

٥...جو کام مسجد میں مکروہ ہیں

٧٤٨... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جَبِيرَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ خِصَالٌ لَا تَنْبَغِي فِي الْمَسْجِدِ لَا يُتَّخَذُ طَرِيقًا وَلَا يُشْهَرُ فِيهِ سِلَاحٌ وَلَا يُنْبَضُ فِيهِ بِقَوْسٍ وَلَا يُنْشَرُ فِيهِ نَبْلٌ وَلَا يُمَرُّ فِيهِ بِلَحْمٍ نِيءٍ وَلَا يُضْرَبُ فِيهِ حَدٌّ وَلَا يُقْتَصُّ فِيهِ مِنْ أَحَدٍ وَلَا يُتَّخَذُ سُوقًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

٧٤٨... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کچھ کام مسجد میں نہیں ہونے چاہئیں۔ مسجد کو گزرگاہ نہ بنایا جائے اس میں ہتھیار نہ سونتا جائے۔ کمان نہ پکڑی جائے تیر نہ پھیلائے جائیں کچا گوشت لے کر نہ گزرا جائے۔ مسجد کے اندر حد جاری نہ کی جائے۔ کسی سے مسجد میں قصاص نہ لیا جائے مسجد کو بازار نہ بنایا جائے۔

٧٤٩... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْبَيْعِ وَالِابْتِيَاعِ وَعَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسَاجِدِ

اخرجه ابو داؤد والترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

٧٤٩... حضرت عبد اللہ بن عمر بن العاص روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں خرید و فروخت سے اور (دینوی) اشعار پڑھنے سے منع فرمایا۔

٧٥٠... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ جَنِّبُوا مَسَاجِدَكُمْ صِبْيَانَكُمْ وَمَجَانِينَكُمْ وَشِرَاءَكُمْ وَبَيْعَكُمْ وَخُصُومَاتِكُمْ وَرَفْعَ أَصْوَاتِكُمْ وَإِقَامَةَ حُدُودِكُمْ وَسَلَّ سُيُوفِكُمْ وَاتَّخِذُوا عَلَى أَبْوَابِهَا الْمَطَاهِرَ وَجَمِّرُوهَا فِي الْجُمَعِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

٧٥٠... حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچاؤ مسجدوں کو بے سمجھ بچوں سے اور دیوانوں سے اور خرید و فروخت سے اور اپنے جھگڑوں سے اور آواز یعنی بلند کرنے سے اور حدود قائم کرنے سے اور تلوار سونتنے سے اور طہارت کی جگہ مسجد کے دروازوں پر بناؤ۔ اور جمعہ کے دن مسجد کو دھونی دیا کرو۔

٦...بَابُ النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ

٦... مسجد میں سونا

٧٥١... حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٧٥١... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مسجد میں بھی سو جایا کرتے تھے۔

٧٥٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ يَعِيشَ بْنَ قَيْسِ بْنِ طِخْفَةَ حَدَّثَهُ عَنْ

٧٥٢... حضرت بن طخفہ رضی اللہ عنہ جو اصحاب صفہ میں سے ہیں فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ارشاد فرمایا: چلو، تو ہم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی طرف چلے اور ہم نے کھانا لیا۔ پھر ہمیں

أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ انْطَلِقُوا فَانْطَلَقْنَا إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ وَأَكَلْنَا وَشَرِبْنَا فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنْ شِئْتُمْ نِمْتُمْ هَا هُنَا وَإِنْ شِئْتُمْ انْطَلَقْتُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَقُلْنَا بَلْ نَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ

اخرجه ابوداؤد وابن ماجه (تحفة الأشراف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر چاہو یہیں سو جاؤ اور چاہو تو مسجد میں چلے جاؤ۔ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا ہم مسجد میں چلے جاتے ہیں۔

۷... بَابُ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلُ

۷... سب سے پہلے کونسی مسجد بنائی گئی

۷۵۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ح وَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا ثُمَّ الْأَرْضُ لَكَ مُصَلًّى فَصَلِّ حَيْثُ مَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۷۵۳... حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسی مسجد پہلے بنائی گئی فرمایا مسجد حرام فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اس کے بعد کون سی۔ فرمایا مسجد اقصیٰ۔ میں نے عرض کیا ان دونوں کے درمیان کتنی مدت تھی فرمایا۔ چالیس سال۔ اس کے بعد تمام روئے زمین تمہارے لئے نماز کی جگہ ہے جہاں نماز کا وقت ہو وہیں پڑھ لو۔

فائدہ: کعبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر فرمایا اور بیت المقدس حضرت سلیمان نے تعمیر فرمایا اور ان دو حضرات کے زمانے میں ایک ہزار سال سے زائد عرصہ کا فاصلہ ہے جب کہ روایت میں دونوں کی تعمیر میں چالیس سال کا فاصلہ بتایا گیا ہے؟ علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ اس اشکال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ کعبہ کی اول بناء حضرت آدم علیہ السلام نے فرمائی پھر ان کی اولاد زمین میں پھیل گئی تو عین ممکن ہے کہ ان کی اولاد میں کسی نے چالیس سال کے بعد بیت المقدس کی تعمیر کی ہو پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کعبہ کی جدید تعمیر کی اور حضرت سلیمان نے بیت المقدس کی جدید تعمیر فرمائی۔ (حاشیہ سنن ابن ماجہ)

۸... بَابُ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ

۸... گھروں میں مسجدیں

۷۵۴... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ دَلْوٍ فِي بِئْرٍ لَهُمْ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ السَّالِمِيِّ وَكَانَ إِمَامَ قَوْمِهِ بَنِي سَالِمٍ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ مِنْ بَصَرِي وَإِنَّ السَّيْلَ يَأْتِي فَيَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي وَيَشُقُّ عَلَيَّ اجْتِيَازُهُ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَافْعَلْ قَالَ أَفْعَلُ فَغَدَا

۷۵۴... حضرت محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: جن کو یاد تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈول سے پانی لے کر ان کے کنویں میں کلی کی تھی وہ روایت کرتے ہیں: حضرت عتبہ بن مالک سالمی رضی اللہ عنہ سے جو کہ اپنی قوم بنو سالم کے امام تھے اور غزوہ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک بھی تھے۔ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری نگاہ میں ضعف آچکا ہے اور سیلاب آتا ہے تو میرے اور میری قوم کی مسجد کے درمیان حائل ہو جاتا

رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ وَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنْتُ لَهُ وَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ لَكَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِيهِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ احْتَبَسْتُهُ عَلَى خَزِيرَةٍ تُصْنَعُ لَهُمْ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

ہے۔ لہٰذا اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لایئے اور میرے گھر میں اس جگہ نماز پڑھئے۔ جس کو میں مستقل نماز کی جگہ بنالوں۔ فرمایا: ٹھیک ہے دوسرے دن دن چڑھنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ اور اجازت طلب فرمائی۔ میں نے اجازت دی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھنے بھی نہیں پائے تھے کہ فرمایا کہ تم اپنے گھر میں کس جگہ چاہتے ہو کہ میں نماز پڑھوں میں جس جگہ نماز پڑھوانا چاہتا تھا اس کی طرف اشارہ کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے کھڑے ہوئے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صفیں قائم کرلیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی۔ پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ٹھہرائے رکھا حلیم کے لئے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تیار ہو رہا تھا۔

٧٥٥... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ الْخُرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنْ تَعَالَ فَخُطَّ لِي مَسْجِدًا فِي دَارِي أُصَلِّي فِيهِ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا عَمِيَ فَجَاءَ فَفَعَلَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۷۵۵... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیغام بھیجا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں اور میرے گھر میں مسجد کے لئے خط کھینچ دیجئے جہاں میں نماز پڑھوں اور اس وقت وہ نابینا ہو چکے تھے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور ایسا ہی کیا۔

٧٥٦... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي لِلنَّبِيِّ ﷺ طَعَامًا فَقَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّيَ فِيهِ قَالَ فَأَتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحْلٌ مِنْ هَذِهِ الْفُحُولِ فَأَمَرَ بِنَاحِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ بْنُ مَاجَةَ الْفَحْلُ هُوَ الْحَصِيرُ الَّذِي قَدِ اسْوَدَّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۵۶... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے ایک چچا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کروایا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: میں چاہتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر کھانا تناول فرمائیں اور نماز ادا فرمائیں۔ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے۔ گھر میں ایک چٹائی تھی جو پرانی ہو کر کالی ہو چکی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر اس کو جھاڑا گیا اس کو پانی سے صاف کیا گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔

٩... بَابُ تَطْهِيرِ الْمَسَاجِدِ وَتَطْيِيبِهَا

۹... مساجد کو پاک صاف رکھنا

٧٥٧... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَوْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَخْرَجَ

۷۵۷... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسجد سے ناپاک چیز کو نکال پھینکا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر تیار کروائیں گے۔

أَذًى مِنَ الْمَسْجِدِ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۷۵۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ بِالْمَسَاجِدِ أَنْ تُبْنَى فِي الدُّورِ وَأَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۵۸: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں نماز کی جگہ بنانے کا اور اس کو پاک صاف اور معطر رکھنے کا حکم دیا۔

۷۵۹... حَدَّثَنَا رِزْقُ اللهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ فِي الدُّورِ وَأَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۷۵۹: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اپنے اپنے گھروں میں مسجدیں بنائیں اور ان کو پاک صاف اور معطر رکھیں۔

۷۶۰... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَوَّلُ مَنْ أَسْرَجَ فِي الْمَسَاجِدِ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۷۶۰: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے مسجد میں چراغ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے روشن کیا۔

۱۰. بَابُ كَرَاهِيَةِ النُّخَامَةِ فِي الْمَسْجِدِ

۱۰... مسجد میں تھوکنے کی کراہیت کا بیان

۷۶۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَأَى نُخَامَةً فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْزُقْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۷۶۱: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی دیوار میں بلغم دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکری اٹھائی اور اس کو کھرچ ڈالا پھر ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی بلغم تھوکنے لگے تو منہ کے سامنے اور دائیں طرف نہ تھوکے بلکہ بائیں طرف یا بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے۔

۷۶۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ فَجَائَتْهُ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خَلُوقًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا أَحْسَنَ هٰذَا

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۷۶۲: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی دیوار میں بلغم دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آیا حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ مبارک سرخ ہو گیا تو ایک انصاری عورت آئی اور اسکو کھرچ کر اس کی جگہ خوشبو لگائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا خوب کام ہے۔

۷۶۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ ﷺ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُصَلِّي بَيْنَ يَدَيِ النَّاسِ فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ اللهَ قِبَلَ وَجْهِهِ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ أَحَدُكُمْ قِبَلَ وَجْهِهِ فِي الصَّلَاةِ

اخرجه البخاری ومسلم(تحفة الأشراف)

۷۶۳... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے قبلہ میں بلغم دیکھا آپ نے اس کو رگڑ ڈالا پھر سلام پھیرنے کے بعد فرمایا جب تم میں سے کوئی ایک نماز میں ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتے ہیں۔ اس لئے نماز میں سامنے کی طرف کوئی بھی بلغم نہ تھوکے۔

۷۶۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حَكَّ بُزَاقًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۷۶۴... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے قبلہ سے بلغم کو کھرچ ڈالا۔

فائدہ: ولیبزق عن شمالہ: نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ حکم غیر مسجد کا ہے اور اگر نمازی مسجد میں تھوکنا چاہتا ہے تو وہ اپنے کپڑے ہی میں تھوکے کیونکہ آپ علیہ السلام کا ارشاد ہے مسجد میں تھوکنا گناہ ہے۔ (حاشیہ سنن ابن ماجہ)

۱۱... بَابُ النَّهْيِ عَنْ إِنْشَادِ الضَّوَالِّ فِي الْمَسَاجِدِ

۱۱... مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرنے کی ممانعت

۷۶۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي سِنَانٍ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا وَجَدْتَهُ إِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۷۶۵... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا فرمائی تو ایک شخص نے کہا کسی نے سرخ اونٹ کی طرف پکارا تھا (یعنی کسی کو سرخ اونٹ ملا تھا کہ اس نے مجھے اس کے ملنے کی اطلاع دی تھی) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے وہ اونٹ نہ ملے۔ مساجد تو جس کام کے لئے بنیں اسی کام کے لئے بنی ہیں۔

۷۶۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ لَهِيعَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ إِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ

تقدیم تخریجه (شرح السندی)

۷۶۶... حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گم شدہ چیز کے لئے مسجد میں اعلان فرمانے سے منع فرمایا ہے۔

۷۶۷... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَسَدِيِّ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّ اللهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۷۶۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جو کسی شخص کو دیکھے کہ گم شدہ چیز کا اعلان کر رہا ہے تو اس کو کہے کہ اللہ تعالیٰ وہ چیز تجھے نہ لوٹائے اس لئے کہ مساجد اس کام کے لئے نہیں بنیں۔

فائدہ: امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور علماء کی ایک جماعت کے نزدیک مسجد میں آواز بلند کرنا مکروہ ہے لیکن امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور محمد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ علم اور خصومت وغیرہ کے لئے مسجد میں آواز بلند کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ (حاشیہ سنن ابن ماجہ)

۱۲... بَابُ الصَّلَاةِ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَمُرَاحِ الْغَنَمِ

۱۲... اونٹوں اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کا بیان

۷۶۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ لَمْ تَجِدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَأَعْطَانَ الْإِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۷۶۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم کو اونٹوں اور بکریوں کے باڑے کے علاوہ کوئی اور جگہ نماز پڑھنے کے لئے نہ ملے تو بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھو اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو۔

۷۶۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۷۶۹... حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو۔ کیونکہ ان کی خلقت میں شیطنت ہے۔

۷۷۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يُصَلَّى فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَيُصَلَّى فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۷۷۰... حضرت معبد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھی جا لیکن بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

فائدہ: اونٹ کے پیشاب کے چھینٹوں سے بچنا ممکن نہیں اس لئے منع فرمایا۔ (انجاح الحاجہ)

۱۳... بَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدِ

۱۳... مسجد میں داخل ہونے کی دعا کا ذکر

۷۷۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ

۷۷۱... حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: اللہ کا نام لیکر داخل ہوتا ہوں اور سلامتی ہو اللہ کے رسول پر۔ اے اللہ میرے گناہ معاف فرما دیجئے اور میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دیجئے اور جب مسجد سے باہر آتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔ اللہ کا نام لیکر مسجد سے نکل رہا ہوں اور سلامتی نازل ہو اللہ کے رسول صلی اللہ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

علیہ وسلم پر اے اللہ میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دیجئے۔

٧٧٢... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ لِيَقُلِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۷۷۲.. حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے پھر یہ کلمات کہے:

اللھم افتح لی ابواب رحمتك

اور جب مسجد سے باہر نکلے تو یوں کہے:

اللھم انی اسئلك من فضلك

٧٧٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۷۷۳.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ کہے:

اللھم افتح لی ابواب رحمتك

اور جب مسجد سے نکلے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور کہے:

اللھم اعصمنی من الشیطن الرجیم.

اے اللہ مجھے شیطان مردود سے محفوظ رکھئے۔

١٤... بَابُ الْمَشْيِ إِلَى الصَّلَاةِ

۱۴... نماز کے لئے چلنے کا بیان

٧٧٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ

تقدیم تخریجه (شرح السندی)

۷۷۴.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی خوب عمدگی سے وضو کرے پھر مسجد کو آئے اس کو نماز ہی نے اٹھایا اور اس کا ارادہ صرف نماز ہی کا ہے تو ہر قدم پر اس کا ایک درجہ اللہ تعالیٰ بلند فرما دیتے ہیں اور اس کی ایک خطا معاف فرما دیتے ہیں حتیٰ کہ وہ مسجد میں داخل ہو جائے اور جب مسجد میں داخل ہو جائے تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک نماز اس کو روکے رکھے۔

٧٧٥... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

۷۷۵.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو دوڑ دوڑ کر مسجد میں مت آؤ بلکہ اطمینان کے ساتھ چل کر نماز کے لئے آؤ اور جتنی

فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

نماز جماعت کے ساتھ مل جائے وہ با جماعت پڑھ لو اور جو رکعت نکل جائیں وہ بعد میں اکیلے پڑھ لو۔

۷۷۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۷۶... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کیا میں تمہیں وہ اعمال بتاؤں جن کی بدولت اللہ تعالیٰ خطاؤں کو معاف فرما دیتے ہیں اور نیکیوں میں اضافہ فرما دیتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول فرمایا طبعی ناگواریوں کے باوجود اچھی طرح وضوء کرنا اور مسجد کی طرف قدموں کی کثرت اور نماز کے بعد اگلی نماز کا انتظار۔

۷۷۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَإِنَّ اللهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ ﷺ سُنَنَ الْهُدَى وَلَعَمْرِي لَوْ أَنَّ كُلَّكُمْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ فَيَعْمِدُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيُصَلِّي فِيهِ فَمَا يَخْطُو خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَ اللهُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۷۷... حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں جسے یہ پسند ہو کل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مسلمان ہو کر حاضر ہو تو وہ ان پانچ نمازوں کو اس جگہ ادا کرنے کا اہتمام کرے جہاں اذان ہوتی ہو اس لئے کہ یہ ہدایت کا حصہ اور ذریعہ ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اور تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کے طریقے مشروع فرمائے ہیں اور میری زندگی کی قسم اگر تم سب کے سب اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھنا شروع کر دو تو تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کو چھوڑ بیٹھو گے اور اگر تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کو چھوڑ دو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے اور ہم اپنے لوگوں کو دیکھتے تھے کہ جماعت سے وہی رہ جاتا تھا جو کھلا منافق ہوتا اور میں نے دیکھا کہ ایک مرد دو مردوں کے سہارے آتا حتیٰ کہ صف میں داخل ہو جاتا اور جو شخص بھی عمدگی سے طہارت حاصل کرے پھر مسجد کا قصد کرے اور مسجد میں نماز ادا کرے تو ہر قدم پر اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند فرما دیتے ہیں اور اس کی خطا معاف فرما دیتے ہیں۔

۷۷۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْمُوَفَّقِ أَبُو الْجَهْمِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَايَ هَذَا فَإِنِّي لَمْ أَخْرُجْ أَشَرًا وَلَا بَطَرًا وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَخَرَجْتُ اتِّقَاءَ سُخْطِكَ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعِيذَنِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا

۷۷۸... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے گھر سے نماز کے لئے نکلے اور یہ کلمات کہے اللھم انی اسئلك تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف پوری توجہ فرماتے ہیں اور اس کے لئے ستر ہزار فرشتے بخشش طلب کرتے ہیں (ترجمہ) اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس حق کی وجہ سے جو آپ نے مانگنے والوں کا اپنے ذمہ لے رکھا ہے اور آپ سے سوال کرتا ہوں اس چلنے کے حق کی وجہ سے کیونکہ میں غرور اور اترانے اور دکھانے اور سنانے کی خاطر نہیں نکلا بلکہ میں آپ کی ناراضگی سے بچنے کے لئے اور آپ کی رضا جوئی کے لئے

أَنْتَ أَقْبَلَ اللهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

نکلا ہوں تو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے دوزخ سے بچا اور میرے گناہوں کو بخش دیں کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی نہیں بخشتا۔

۷۷۹... حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمَشَّاؤُونَ إِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ أُولَئِكَ الْخَوَّاضُونَ فِي رَحْمَةِ اللهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۷۷۹... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگ تاریکیوں میں مسجد کی طرف چلنے کے عادی ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت میں غوطہ مارنے والے ہیں۔

۷۸۰... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِيُبَشَّرِ الْمَشَّاؤُونَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِنُورٍ تَامٍّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۸۰... حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاریکیوں میں چلنے کے عادی لوگوں کو قیامت کے دن کامل نور کی خوشخبری دے۔

۷۸۱... حَدَّثَنَا مَجْزَأَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدٍ مَوْلَى ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الصَّائِغُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۷۸۱... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی اسی حدیث جیسے الفاظ منقول ہیں۔

۱۵... بَابُ الْأَبْعَدُ فَالْأَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا

۱۵... مسجد سے جو جتنا زیادہ دور ہوگا اسکو اتنا زیادہ اجر ملے گا

۷۸۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْأَبْعَدُ فَالْأَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا

اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف)

۷۸۲... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد سے جو شخص جتنا دور ہوگا اس کی بقدر اس کا اجر زیادہ ہوگا۔

۷۸۱... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بَيْتُهُ أَقْصَى بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ الصَّلَاةُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ فَتَوَجَّعْتُ لَهُ فَقُلْتُ يَا فُلَانُ لَوْ أَنَّكَ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا يَقِيكَ الرَّمَضَ وَيَرْفَعُكَ مِنَ الْوَقَعِ

۷۸۳... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک انصاری رضی اللہ عنہ کا مکان مدینے میں سب سے زیادہ مسجد سے دور تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کی کوئی بھی نماز نہیں چھوٹتی تھی فرماتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور ان سے کہا اے فلاں اگر آپ ایک گدھا خرید لیں اور گرنے اور ٹھوکر لگنے سے بچ جائیں اور حشرات

وَيَقِيكَ هَوَامَّ الْأَرْضِ فَقَالَ وَاللهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ بَيْتِي بِطُنُبِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالَ فَحَمَلْتُ بِهِ حِمْلًا حَتَّى أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَسَأَلَهُ فَذَكَرَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَذَكَرَ أَنَّهُ يَرْجُو فِي أَثَرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

الارض اور موذی چیزوں سے بچ جائیں انہوں نے کہا بخدا مجھے تو یہ بھی پسند نہیں کہ میرا گھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دولت کدہ کے ساتھ ملا ہوا ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ علیہ السلام نے اس کو بلایا اور اس سے دریافت کیا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بھی ایسی بات کہی اور عرض کیا مجھے قدموں کے نشانات پر ثواب کی امید ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا جس بات کی تم نے امید رکھی وہ تمہیں حاصل ہو گئی۔

۷۸۴... حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى. حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَرَادَتْ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ دِيَارِهِمْ إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُعْرُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ فَأَقَامُوا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۸۴: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ بنو سلمہ نے چاہا کہ اپنے گھر کو چھوڑ کر مسجد نبوی کے قریب آباد ہو جائے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینے کے اُجڑنے کو پسند نہیں کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا اے بنو سلمہ کیا تم نشانات قدم کا ثواب نہیں چاہتے اس پر وہ وہیں ٹھہر گئے۔

۷۸۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْأَنْصَارُ بَعِيدَةً مَنَازِلُهُمْ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَرَادُوا أَنْ يَقْتَرِبُوا فَنَزَلَتْ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ قَالَ فَثَبَتُوا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۷۸۵: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں انصار کے گھر مسجد سے فاصلے پر تھے انہوں نے چاہا کہ مسجد کے قریب آ جائیں پھر یہ آیت نازل ہوئی ونکتب ماقدموا واثارھم فرماتے ہیں انصار پھر وہیں ٹھہر گئے۔

۱۶... بَابُ فَضْلِ الصَّلَاةِ فِي جَمَاعَةٍ

۱۶... باجماعت نماز کی فضیلت کا بیان

۷۸۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۷۸۶: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرد کا باجماعت نماز ادا کرنا گھر یا بازار میں نماز ادا کرنے سے بیس درجوں سے کئی درجے زیادہ افضل ہے۔

۷۸۷... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فَضْلُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ جُزْءًا

۷۸۷: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کی فضیلت تنہا نماز سے پچیس درجے زیادہ ہے۔

۷۸۸... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ

۷۸۸: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول

مَيْمُونٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

اخرجہ ابوداؤد (تحفة الأشراف)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرد کا باجماعت نماز ادا کرنا گھر میں نماز ادا کرنے سے پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

۷۸۹... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

اخرجہ مسلم (تحفة الأشراف)

۷۸۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرد کا باجماعت نماز ادا کرنا مرد کے تنہا نماز ادا کرنے سے ستائیس درجے افضل ہے۔

۷۹۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

اخرجہ ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۷۹۰... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرد کا باجماعت نماز ادا کرنا مرد کے تنہا نماز ادا کرنے سے چوبیس یا پچیس درجے بڑھ کر ہے۔

فائدہ: نماز باجماعت کی یہ فضیلت مصلی اور نماز کی حالت مختلف ہونے سے کم زیادہ ہے اس لئے بعض کے لئے پچیس درجات کی فضیلت ہے اور بعض کے لئے ستائیس درجات کی فضیلت ہے نماز کی محافظت اور خشوع خضوع کے اعتبار سے۔ (مرقاۃ)

۱۷... بَابُ التَّغْلِيظِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ

۱۷... جماعت سے پیچھے رہ جانے پر شدید وعید کا بیان

۷۹۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْطَلِقَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ

اخرجہ ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۷۹۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے ارادہ کیا کہ لوگوں کو نماز کا کہوں اور اقامت کہی جائے پھر میں کسی مرد کو حکم دوں وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں کچھ مردوں کو ساتھ لیکر چلوں جن کے پاس لکڑیوں کے گٹھے ہوں ان لوگوں کے پاس جو جماعت میں شریک نہیں ہوتے پھر ان کے گھروں کو ان سمیت جلا ڈالوں۔

۷۹۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ وَلَيْسَ لِي قَائِدٌ يُلَاوِمُنِي فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا أَجِدُ لَكَ

۷۹۲... حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میں عمر رسیدہ ہوں نابینا ہوں میرا گھر بھی دور ہے میرے پاس کوئی رہبر بھی نہیں جو میرا ساتھ دے تو کیا میرے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم

رُخْصَةً

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

رخصت پاتے ہیں فرمایا تم اذان سنتے ہو میں نے عرض کیا جی۔ فرمایا میں تمہارے لیے رخصت نہیں پاتا۔

۷۹۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِهِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۷۹۳: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے اذان سنی پھر نماز کے لیے نہ آیا تو اس کی نماز ہی نہیں ہوئی اِلّا یہ کہ کسی عذر کی وجہ سے۔

۷۹۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ عُمَرَ أَنَّهُمَا سَمِعَا النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجَمَاعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۷۹۴: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو (منبر کی) لکڑیوں پر یہ فرماتے ہوئے سنا: کچھ لوگ جماعت چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ خدا تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگادیں گے پھر وہ یقیناً غافلوں میں سے ہوجائیں گے۔

۷۹۵... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْهُذَلِيُّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزِّبْرِقَانِ بْنِ عَمْرٍو الضَّمْرِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ عَنْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ أَوْ لَأُحَرِّقَنَّ بُيُوتَهُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۷۹۵: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ مرد جماعت چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ میں ان کے گھر جلاڈالوں گا۔

فلاصہ: امام ابوحنیفہ، امام مالک اور اکثر علمائے کرام فرماتے ہیں کہ جماعت سنت مؤکدہ ہے اور حدیث میں گھروں کو جلانے کا ذکر جماعت کو چھوڑنے والوں کی توہین کے لئے ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح)

۱۸... بَابُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ فِي جَمَاعَةٍ

۱۸... عشاء اور فجر باجماعت ادا کرنے کا بیان

۷۹۶... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۹۶: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہوجائے کہ عشاء اور فجر کی نماز میں کیا ہے تو عشاء اور فجر کے لئے آئیں اگرچہ سرین کے بل گھسٹ گھسٹ کر ہی آنا پڑے۔

۷۹۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ

۷۹۷: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافقوں پر سب سے بھاری نماز عشاء اور فجر ہیں

أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

اخرجہ مسلم (تحفة الأشراف)

اور اگر ان کو معلوم ہو جائے کہ ان میں کیا ہے تو وہ ان نمازوں کے لئے آئیں اگرچہ سرین کے بل گھسٹ کر آنا پڑے۔

۷۹۸... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدٍ جَمَاعَةً أَرْبَعِينَ لَيْلَةً لَا تَفُوتُهُ الرَّكْعَةُ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ كَتَبَ اللهُ لَهُ بِهَا عِتْقًا مِنَ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۹۸... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے جو چالیس راتیں مسجد میں باجماعت نماز ادا کرے اس کی عشاء میں پہلی رکعت فوت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دوزخ سے آزادی لکھ دیں گے۔

١٩... بَابُ لُزُومِ الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارِ الصَّلَاةِ

١٩... مساجد میں بیٹھنے اور نماز کا انتظار کرنے کا بیان

۷۹۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ وَالْمَلَائِكَةُ يُصَلُّونَ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ يَقُولُونَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۷۹۹... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی مسجد میں داخل ہو جائے تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک نماز اسکو روکے رکھے اور فرشتے تم میں سے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اس جگہ رہے جہاں اس نے نماز ادا کی اور کہتے رہتے ہیں کہ اللہ اس کو بخش دیجئے اس پر رحم فرمایئے اس کی توبہ قبول فرمایئے جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے اور کسی کو ایذا نہ پہنچائے۔

۸۰۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا تَوَطَّنَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلَاةِ وَالذِّكْرِ إِلَّا تَبَشْبَشَ اللهُ لَهُ كَمَا يَتَبَشْبَشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۸۰۰... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان مرد مسجد کو اپنا ٹھکانہ بنائے نماز اور ذکر کے لئے اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے غائب گھر آئے تو اس کے گھر والے خوش ہوتے ہیں۔

۸۰۱... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ الْمَغْرِبَ فَرَجَعَ مَنْ رَجَعَ وَعَقَّبَ مَنْ عَقَّبَ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مُسْرِعًا قَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ وَقَدْ حَسَرَ عَنْ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ أَبْشِرُوا هٰذَا رَبُّكُمْ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي قَدْ قَضَوْا فَرِيضَةً وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ أُخْرَى

۸۰۱... حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز مغرب ادا کی تو کچھ لوگ لوٹ گئے اور کچھ وہیں رہ گئے اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تیزی سے تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سانس پھول گیا تھا اور کپڑا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے ہٹ گیا تھا آپ نے فرمایا خوش ہو جاؤ۔ یہ تمہارا رب ہے اس نے آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھولا ہے تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر کرتا ہے اور کہتا ہے

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

میرے بندوں کو دیکھو وہ فرض نماز ادا کر چکے ہیں اور دوسری نماز کے انتظار میں ہیں۔

۸۰۲... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسَاجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ قَالَ اللهُ تَعَالَى إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللهِ مَنْ آمَنَ بِاللهِ الْآيَةَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۸۰۲... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی مرد کو دیکھو کہ مسجد جانے کا عادی ہے اس کے بارے میں مؤمن ہونے کی گواہی دو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ کی مساجد کو صرف وہی لوگ آباد رکھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ وَالسُّنَّةِ فِيهَا

١... بَابُ إِفْتِتَاحِ الصَّلَاةِ

٨٠٣... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ

اخرجه البخاری وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

٨٠٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيُّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَسْتَفْتِحُ صَلَاتَهُ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٨٠٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كَبَّرَ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَرَأَيْتَ سُكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ فَأَخْبِرْنِي مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَالثَّوْبِ الْأَبْيَضِ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

٨٠٦... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عِمْرَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

ا... نماز شروع کرنے کا بیان

۸۰۳... ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو قبلہ کی طرف منہ کرتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے اور کہتے اللہ اکبر۔

۸۰۴... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کر کے کہتے: پاک ہے تو یا الٰہی اور پاکی بیان کرتے ہیں ہم ساتھ تیری تعریف کے اور بابرکت ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے۔

۸۰۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر کہتے تو تکبیر اور قرأت کے درمیان کچھ خاموش رہتے: فرماتے ہیں میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر اور قرأت کے درمیان خاموش رہتے ہیں بتادیجئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسوقت کیا پڑھتے ہیں؟ فرمایا میں یہ پڑھتا ہوں۔ اے اللہ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان ایسا بُعد فرما دیجئے جیسے آپ نے مشرق و مغرب کے درمیان بُعد پیدا فرمایا۔ اے اللہ مجھے اپنی خطاؤں سے ایسے صاف کر دیجئے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف ہوتا ہے۔ اے اللہ میری خطاؤں کو پانی سے اور برف سے اور اولوں سے دھو دیجئے۔

۸۰۶... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو ارشاد فرماتے:

سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔

تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

٢... بَابُ الِاسْتِعَاذَةِ فِي الصَّلَاةِ

٨٠٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَاصِمٍ الْعَنَزِيِّ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثًا الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ عَمْرٌو هَمْزُهُ الْمُوتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

٨٠٨... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَهَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ هَمْزُهُ الْمُوتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲... نماز میں تعوذ کا بیان

۸۰۷... حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں داخل ہوئے تو کہا:

اللہ اکبر کبیرا۔ اللہ اکبر کبیرا۔ تین مرتبہ الحمد للہ کثیراً۔ الحمد للہ کثیراً۔ تین مرتبہ سبحان اللہ بکرۃ واصیلاً۔ تین مرتبہ اللھم انی اعوذبک من الشیطان الرجیم۔ من ھمزہ ونفخہ ونفثہ

حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں شیطان کا ہمز جنون اور دیوانگی ہے اور نفث شعر اور نفخ تکبر ہے۔

۸۰۸... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا:

اللّٰھم انی اعوذبک من الشیطان الرجیم من ھمزہ ونفخہ ونفثہ

فرمایا: شیطان کا ہمز جنون اور دیوانگی ہے اور نفث شعر اور نفخ تکبر ہے۔

٣... بَابُ وَضْعِ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلَاةِ

٨٠٩... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَؤُمُّنَا فَيَأْخُذُ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

٨١٠... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح و حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّي فَأَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٨١١... حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَاتِمٍ

۳... نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان

۸۰۹... حضرت ہلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں امامت کراتے تھے تو بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑتے تھے۔

۸۱۰... حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: جب میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑا۔

۸۱۱... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب سے گزرے جب کہ

أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبَ السُّلَمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا وَاضِعٌ يَدِي الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى فَأَخَذَ بِيَدِي الْيُمْنَى فَوَضَعَهَا عَلَى الْيُسْرَى

اخرجہ ابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

میں اپنا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھے ہوئے تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا دایاں ہاتھ پکڑ کر بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

فائدہ: نماز میں قیام کے وقت عند الاحناف ہاتھ باندھنا اور ناف کے نیچے باندھنا مسنون ہے۔ (درس ترمذی)

ہاتھ باندھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کی کلائی کو نیچے دائیں ہاتھ کی چھنگلی اور انگوٹھے سے پکڑے اور باقی انگلیوں کو پھیلائے۔ (شرح نقایہ)

٤... بَابُ افْتِتَاحِ الْقِرَاءَةِ

۴... قرأت شروع کرنا

٨١٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اخرجہ مسلم وابوداؤد وابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۸۱۲... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحمد للہ رب العالمین سے قرأت شروع فرمایا کرتے تھے۔

٨١٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وحَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اخرجہ الترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۸۱۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔ الحمد للہ رب العالمین سے قرأت شروع فرمایا کرتے تھے۔

٨١٤... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَبَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۸۱۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم الحمد للہ رب العالمین سے قرأت شروع فرمایا کرتے تھے۔

٨١٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَلَّمَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشَدَّ عَلَيْهِ فِي الْإِسْلَامِ حَدَثًا مِنْهُ فَسَمِعَنِي وَأَنَا أَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ إِيَّاكَ وَالْحَدَثَ فَإِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ

۸۱۵... حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے فرماتے ہیں: میں نے کم ہی دیکھا کہ کوئی مرد اسلام میں نئی بات (بدعت) کے معاملے میں میرے والد محترم سے زیادہ سخت ہو چنانچہ ایک بار انہوں نے مجھے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے سنا فرمایا: بیٹا اس بدعت سے بچو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق

وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ رَجُلًا مِنْهُمْ يَقُولُهُ فَإِذَا قَرَأْتَ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نمازیں پڑھی ہیں اور میں نے کسی ایک کو بھی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے نہیں سنا۔ قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کیا کرو۔

۵... بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

۵... نماز فجر میں قرأت کا بیان

۸۱۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ

اخرجه مسلم والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۸۱۶... حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز صبح میں والنخل باسقات لها طلع نضيد (سورۃ ق) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قرأت فرماتے، سنا:

۸۱۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَصْبَغَ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ كَأَنِّي أَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۸۱۷... حضرت عمر بن حریث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر میں قرأت فرمائی گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس پڑھنا سن رہا ہوں۔

۸۱۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَهُ أَبُو الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۸۱۸... حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں ساٹھ سے سو تک آیات تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

۸۱۹... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي بِنَا فَيُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ وَيُقْصِرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَذَلِكَ فِي الصُّبْحِ

الفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۸۱۹... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھاتے تھے تو ظہر میں پہلی رکعت دوسری کی نسبت ذرا لمبی رکھتے اور صبح کی نماز میں بھی اس طرح ہی کرتے۔

۸۲۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَرَأَ النَّبِيُّ ﷺ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِالْمُؤْمِنُونَ فَلَمَّا أَتَى عَلَى ذِكْرِ عِيسَى أَصَابَتْهُ

۸۲۰... حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں سورۃ المؤمنون کی قرأت فرمائی جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا یعنی وجعلنا ابن مریم وامه تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی اٹھی اس لئے آپ صلی اللہ

شَرْقَةٌ فَرَكَعَ يَعْنِي سَعْلَةً

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

علیہ وسلم رکوع میں چلے گئے۔

٦... بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

٦... جمعہ کے دن فجر کی نماز میں قراءت کا بیان

٨٢١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٨٢١... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ المبارک کے روز نماز فجر میں الم تنزیل یعنی سورۂ سجدہ اور هل أتى على الانسان (سورۂ دھر) کی قرأت فرماتے۔

٨٢٢... حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٨٢٢... حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز نماز فجر میں الم تنزیل اور هل أتى على الانسان کی قرأت فرمایا کرتے تھے۔

٨٢٣... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

٨٢٣... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

٨٢٤... حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ هَكَذَا حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ لَا أَشُكُّ فِيهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح. (شرح السندی)

٨٢٤... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز نماز فجر میں الم تنزیل اور هل أتى على الانسان کی قرأت فرمایا کرتے تھے۔

٧... بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

٧... ظہر اور عصر میں قرأت کا بیان

٨٢٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَيْسَ

٨٢٥... حضرت قزعہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کیا فرمایا: تمہارے لیے اس میں کوئی بھلائی نہیں (کیونکہ تم رسول اللہ صلی اللہ

لَكَ فِي ذٰلِكَ خَيْرٌ قُلْتُ بَيِّنْ رَحِمَكَ اللهُ قَالَ كَانَتِ الصَّلَاةُ تُقَامُ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ الظُّهْرَ فَيَخْرُجُ أَحَدُنَا إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ فَيَجِيءُ فَيَتَوَضَّأُ فَيَجِدُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ

اخرجہ مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

علیہ وسلم کی مثل لمبی نماز شاید نہ پڑھ سکو) میں نے عرض کیا اللہ آپ پر رحم فرمائے بتایئے تو سہی۔ فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ظہر کی نماز کی اقامت کہی جاتی تو ہم میں سے ایک بقیع کی طرف نکل جاتا اور قضاء حاجت کے بعد آکر وضو کرتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ظہر کی پہلی رکعت میں پاتا۔

۸۲۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِخَبَّابٍ بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ

اخرجہ البخاری وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۸۲۶... حضرت ابی معمر کہتے ہیں میں نے حضرت خباب سے عرض کیا کہ آپ کو ظہر اور عصر میں رسول اللہ کے قرأت کرنے کا کیسے علم ہوتا تھا۔ فرمایا آپ کی ریش مبارک کے ہلنے اور حرکت کرنے سے۔

۸۲۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ فُلَانٍ قَالَ وَكَانَ يُطِيلُ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْأُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ

اخرجہ النسائی (تحفة الأشراف)

۸۲۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: میں نے نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ فلاں صاحب سے زیادہ کسی کو نہیں دیکھا۔ نیز فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر میں پہلی دو رکعتوں کو لمبا اور دوسری دو کو مختصر کرتے اور عصر کو بھی مختصر ادا فرماتے تھے۔

۸۲۸... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اجْتَمَعَ ثَلَاثُونَ بَدْرِيًّا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالُوا تَعَالَوْا حَتَّى نَقِيسَ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِيمَا لَمْ يَجْهَرْ فِيهِ مِنَ الصَّلَاةِ فَمَا اخْتَلَفَ مِنْهُمْ رَجُلَانِ فَقَاسُوا قِرَاءَتَهُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ بِقَدْرِ ثَلَاثِينَ آيَةً وَفِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَقَاسُوا ذٰلِكَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ النِّصْفِ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۸۲۸... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس بدری صحابہ جمع ہوئے اور انہوں نے کہا: آؤ سری نمازوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کی مقدار کا اندازہ لگائیں پھر انہیں سے دو میں بھی اختلاف نہ ہوا سب نے یہی اندازہ لگایا کہ ظہر کی پہلی رکعت میں قرأت تیس آیات کی بقدر تھی دوسری رکعت میں اس سے آدھی اور عصر میں ظہر کی آخری دو رکعتوں سے آدھی۔

۸... بَابُ الْجَهْرِ بِالْآيَةِ أَحْيَانًا فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

۸... بعض اوقات ظہر وعصر کی نماز میں ایک آیت آواز سے پڑھنا

۸۲۹... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

۸۲۹... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے تو پہلی دو رکعتوں میں قرأت فرماتے اور کبھی کبھار ایک آیت سنا دیتے۔

أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۸۳۰... حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرَ فَنَسْمَعُ مِنْهُ الْآيَةَ بَعْدَ الْآيَاتِ مِنْ سُورَةِ لُقْمَانَ وَالذَّارِيَاتِ

اخرجه النسائی (تحفۃ الأشراف)

۸۳۰... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے تو سورۂ لقمان اور ذاریات کی کچھ آیات کے بعد ایک آیت سن لیتے۔

۹ بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

۹... مغرب کی نماز میں قرأت کا بیان

۸۳۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ هِيَ لُبَابَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۸۳۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی والدہ (لبابہ رضی اللہ عنہا) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز مغرب میں والمرسلات عرفاً کی قرأت فرماتے سنا۔

۸۳۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ قَالَ جُبَيْرٌ فِي غَيْرِ هٰذَا الْحَدِيثِ فَلَمَّا سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ إِلَى قَوْلِهِ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ كَادَ قَلْبِي يَطِيرُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۸۳۲... حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب میں سورہ طور کی قرأت فرماتے سنا۔ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ دوسری روایت میں فرماتے ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ام خلقوا من غیر شیء ام ھم الخالقون سے فلیات مستمعھم بسلطان مبین تک کی قرأت فرماتے سنا تو میرا دل منہ کو آنے لگا۔

۸۳۳... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۸۳۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد کی قرأت فرمایا کرتے تھے۔

۱۰ بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ

۱۰... عشاء کی نماز میں قرأت کا بیان

۸۳۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ

۸۳۴... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو والتین والزیتون کی قرأت فرماتے سنا:

عَازِبٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۸۳۵..حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ مِثْلَهُ قَالَ فَمَا سَمِعْتُ إِنْسَانًا أَحْسَنَ صَوْتًا أَوْ قِرَاءَةً مِنْهُ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۸۳۵..حضرت براء رضی اللہ عنہ سے یہی مضمون دوسری سند سے بھی مروی ہے اس میں یہ بھی فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوش آواز انسان نہیں سنا یا عمدہ قرأت والا شخص نہیں سنا۔

۸۳۶..حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۸۳۶..حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز پڑھائی۔ تو بہت لمبی پڑھائی اسپر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ والشمس وضحها سبح اسم ربك الاعلی واللیل اذا یغشی اور اقرا باسم ربك کی قرأت کر لیا کرو۔

فائدہ: اس بات پر تمام فقہاء کا اتفاق ہے کہ فجر اور ظہر میں طوال مفصل عصر اور عشاء میں اوساط مفصل اور مغرب میں قصار مفصل پڑھنا مسنون ہے۔ (درس ترمذی)

١١..بَابُ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ

١١..امام کے پیچھے قرأت کا بیان

۸۳۷..حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۸۳۷..حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو نماز میں فاتحۃ الکتاب کی قرأت نہ کرے اسکی نماز نہیں۔

۸۳۸..حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۸۳۸..حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز میں ام القرآن نہیں پڑھی اس کی نماز ناقص و ناتمام ہے۔ میں نے عرض کیا: اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ میں بسا اوقات امام کے پیچھے ہوتا ہوں تو آپ رضی اللہ عنہ نے میرا بازو دبایا۔ اور فرمایا اس کو اپنے دل ہی دل میں پڑھ لیا کرو۔

۸۳۹... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُورَةٍ فِي فَرِيضَةٍ أَوْ غَيْرِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۸۳۹... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ہر رکعت میں الحمد للہ اور سورۃ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں۔ فرض ہو یا غیر فرض۔

۸۴۰... حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۸۴۰... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں فرماتے سنا کہ ہر وہ نماز جس میں ام القرآن نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔

۸۴۱... حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السُّكَيْنِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّلَعِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۸۴۱... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ نماز جس میں فاتحۃ الکتاب نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے ناقص ہے۔

۸۴۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَقْرَأُ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ فَقَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ أَفِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَعَمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَجَبَ هَذَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۸۴۲... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے ایک صاحب نے سوال کیا کیا میں قرات کر لیا کروں جب کہ امام قرات کر رہا ہو۔ فرمایا: ایک صاحب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا ہر نماز میں قرات ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی اس پر لوگوں میں سے ایک صاحب نے کہا کہ اب تو یہ لازم ہو گئی۔

۸۴۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا نَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۸۴۳... حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں ہم ظہر اور عصر میں امام کے پیچھے پہلی دو رکعتوں میں فاتحۃ الکتاب اور سورۃ پڑھتے۔ اور آخری دو رکعتوں میں فاتحۃ الکتاب۔

فائدہ: حنفیہ کے نزدیک قرات فاتحہ خلف الامام صلوت جہریہ اور صلوت سریہ دونوں میں مکروہ تحریمی ہے۔ (درس ترمذی)

١٢... بَابٌ فِي سَكْتَتَيِ الْإِمَامِ

۱۲... امام کے دو سکتوں کے متعلق

٨٤٤... حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ جَمِيلٍ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ سَكْتَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبْنَا إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ بِالْمَدِينَةِ فَكَتَبَ أَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْنَا لِقَتَادَةَ مَا هَاتَانِ السَّكْتَتَانِ قَالَ إِذَا دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وَإِذَا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ أَنْ يَسْكُتَ حَتَّى يَتَرَادَّ إِلَيْهِ نَفَسُهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۸۴۴... حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوں سکتوں کو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محفوظ کیا۔ تو حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اسکا انکار کیا تو ہم نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو مدینہ خط لکھا انہوں نے لکھا کہ سمرہ نے یاد رکھا حضرت سعید فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت قتادہ سے پوچھا یہ دو سکتے کیا ہیں۔ فرمایا: ایک نماز میں داخل ہوتے ہی اور دوسرا قرأت سے فارغ ہو کر پھر قتادہ نے فرمایا: جب غیر المغضوب علیہم ولا الضالین۔ فرمایا صحابہ کو پسند تھا کہ امام قرات سے فارغ ہو تو خاموش ہو جائے تاکہ اس کا دم ٹھہر جائے۔

٨٤٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِشْكَابَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ حَفِظْتُ سَكْتَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكْتَةً قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَسَكْتَةً عِنْدَ الرُّكُوعِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبُوا إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَصَدَّقَ سَمُرَةَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۸۴۵... حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نماز میں دو سکتے محفوظ کئے ایک قرأت سے قبل اور دوسرا رکوع کے وقت تو حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اسکا انکار فرمایا۔ تو لوگوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر پوچھا۔ آپ نے سمرۃ رضی اللہ عنہ کی تصدیق فرمائی۔

فائدہ: قرأۃ فاتحہ سے پہلے ایک سکتہ متفق علیہ ہے جس میں ثنا پڑھی جاتی ہے دوسرا سکتہ فاتحہ کے بعد ہے حنفیہ کے نزدیک اس میں سراً آمین کہی جائے گی۔ (درس ترمذی)

١٣... بَابُ إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَأَنْصِتُوا

۱۳... جب امام قرأت کرے تو خاموش ہو جاؤ

٨٤٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۸۴۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام کو اس لئے مقرر کیا گیا کہ اس کی اقتداء کی جائے لہٰذا جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ اور جب وہ قرأت کرے تو تم خاموش ہو جاؤ اور جب وہ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللھم ربنا لک الحمد۔ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۸۴۷... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَأَنْصِتُوا فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ ذِكْرِ أَحَدِكُمُ التَّشَهُّدُ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۸۴۷... حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب امام قرأت کرے تو تم خاموش ہو جاؤ جب وہ قعدہ میں ہو تو تمہارا اول ذکر تشہد میں ہونا چاہیے۔

۸۴۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ بِأَصْحَابِهِ صَلَاةً نَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۸۴۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو نماز پڑھائی ہمارا خیال ہے صبح کی نماز تھی۔ نماز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے قرأت کی۔ ایک صاحب نے عرض کیا میں نے۔ فرمایا: میں بھی کہہ رہا تھا کہ کیا ہوا مجھ سے قرآن میں نزاع کیا جا رہا ہے۔

۸۴۹... حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ فَسَكَتُوا بَعْدُ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ الْإِمَامُ

تقديم تخريجه (شرح السندی)

۸۴۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی پھر سابقہ مضمون ذکر کیا اور اس میں یہ بھی فرمایا کہ اس کے بعد جہری نماز میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے سکوت اختیار کیا۔

۸۵۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۸۵۰... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس کا امام ہو تو امام کی قرأت اس کی قرأت ہے۔

۱۴... بَابُ الْجَهْرِ بِآمِينَ

۱۴... آواز سے آمین کہنا

۸۵۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اخرجه البخاری والنسائی (تحفة الأشراف)

۸۵۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب قرأت کرنے والا آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لئے کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں تو جس کی آمین فرشتوں کے موافق اور برابر ہوئی اس کے سابقہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

۸۵۲... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ

۸۵۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب قرأت کرنے والا آمین کہے تو تم بھی آمین

الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَرَّانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اخرجه النسائي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

کہو اس لئے کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۸۵۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ ابْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَرَكَ النَّاسُ التَّأْمِينَ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ حَتَّى يَسْمَعَهَا أَهْلُ الصَّفِّ الْأَوَّلِ فَيَرْتَجُّ بِهَا الْمَسْجِدُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۸۵۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں نے آمین کہنا چھوڑ دیا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غیر المغضوب علیھم ولا الضالین پڑھتے تو آمین کہتے حتی کہ صف اوّل والے بھی اس کو سن لیتے۔

۸۵۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ إِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۸۵۴... سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب ولا الضالین کہتے تو آمین کہتے۔

۸۵۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمَّا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ فَسَمِعْنَاهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۸۵۵... حضرت وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولا الضالین کہا تو آمین بھی کہا اور ہم نے اس کو سنا۔

۸۵۶... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى السَّلَامِ وَالتَّأْمِينِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۸۵۶... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود نے کسی چیز کی وجہ سے تم سے اتنا حسد نہیں کیا جتنا سلام اور آمین کہنے کی وجہ سے کیا۔

۸۵۷... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو مُسْهِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صَالِحِ

۸۵۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہود نے کسی چیز کی وجہ سے تم سے اتنا حسد

بْنِ صُبَيْحٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى آمِينَ فَأَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ آمِينَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

نہیں کیا۔ جتنا آمین کہنے کی وجہ سے کیا۔ لہٰذا آمین زیادہ کہا کرو۔

۱۵... بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

۱۵... رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانے کا بیان

۸۵۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۸۵۸... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب نماز شروع کرتے تو کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی۔ اور دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھ نہ اٹھاتے۔

۸۵۹... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۸۵۹... حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ جب تکبیر کہتے تو کانوں کے قریب تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو بھی ایسا ہی کرتے۔ اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی ایسا ہی کرتے۔

۸۶۰... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ وَحِينَ يَرْكَعُ وَحِينَ يَسْجُدُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۸۶۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ہاتھ کندھوں کے برابر تک اٹھاتے نماز شروع کرتے وقت اور رکوع اور سجدہ میں جاتے وقت۔

۸۶۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا رِفْدَةُ بْنُ قُضَاعَةَ الْغَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَيْرِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)۔

۸۶۱... حضرت عمیر بن حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض نماز میں ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھاتے تھے۔

۸۶۲.. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ وَهُوَ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَحَدُهُمْ أَبُو قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِيٍّ قَالَ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ اعْتَدَلَ قَائِمًا وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ فَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاعْتَدَلَ فَإِذَا قَامَ مِنَ الثِّنْتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ

تقدیم تخریجہ (شرح السندی)

۸۶۲.. حضرت عمرو بن عطا کہتے ہیں کہ میں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا۔ اس وقت وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تشریف فرما تھے جن میں ابو قتادہ ربعی بھی تھے۔ فرمایا: کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو آپ سب سے زیادہ جانتا ہوں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ کندھوں کے برابر کرتے پھر فرماتے اللہ اکبر۔ اور جب رکوع میں جانے لگتے تو کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ہاتھ اٹھاتے اور سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہہ کر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جیسے نماز کے شروع میں کیا تھا۔

۸۶۳.. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَأَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ حِينَ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاسْتَوَى حَتَّى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۸۶۳.. حضرت عباس بن سہل ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرات ابو حمید رضی اللہ عنہ اور ابو اسید رضی اللہ عنہ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اور محمد بن سلمہ رضی اللہ عنہ جمع ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا تذکرہ فرمایا۔ حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو آپ سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اللہ اکبر کہا۔ اور ہاتھ اٹھائے پھر جب رکوع کے لیے اللہ اکبر کہا تو بھی ہاتھ اٹھائے پھر کھڑے ہوئے اور ہاتھ اٹھائے اور سیدھے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ ٹھہر گیا۔

۸۶۴.. حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو أَيُّوبَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ

اخرجہ مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۸۶۴.. سیدنا علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے اور اپنے کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع میں جانے لگتے تو بھی ایسا ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی ایسا ہی کرتے اور جب دونوں سجدوں سے کھڑے ہوتے تب بھی ایسا ہی کرتے۔

۸۶۵.. حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رِيَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ

۸۶۵.. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھاتے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٨٦٦.. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا رَكَعَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحیح (شرح السندی)

٨٦٦.. حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع میں جاتے تو بھی۔

٨٦٧.. حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ كَيْفَ يُصَلِّي فَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا أُذُنَيْهِ فَلَمَّا رَكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

٨٦٧.. حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے سوچا کہ ضرور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں گا۔ کہ کیسے نماز ادا فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ رو ہو کر کھڑے ہوئے اور ہاتھوں کو کانوں کے برابر تک اٹھایا پھر جب رکوع کیا تو بھی ہاتھوں کو اتنا ہی اٹھایا۔ پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو بھی اتنا ہی ہاتھوں کو اٹھایا۔

٨٦٨.. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَيَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَرَفَعَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ يَدَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

٨٦٨.. حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے۔ اور جب رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی ایسا کرتے۔ اور فرماتے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا۔ اور راوی ابراہیم بن طہمان نے اپنے ہاتھ کانوں تک اٹھائے۔

فائدہ: قائلین رفع یدین کا سب سے بڑا استدلال حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث ہے: قال رأیتُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوۃ یرفع یدیہ حتی یحاذی منکبتیہ واذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع۔ (اللفظ للترمذی)

جہاں تک اس حدیث کے ثبوت کا تعلق ہے ہم اس کے منکر نہیں بلاشبہ یہ حدیث اصح مافی الباب اور اس کی سند سلسلۃ الذہب ہے لیکن اس کے باوجود افضلیت کے قول کے لیے حنفیہ نے اس حدیث کو اس لیے ترجیح نہیں دی کہ رفع یدین کے مسئلہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایات اتنی متعارض ہیں کہ ان میں سے کسی ایک کو ترجیح دینا مشکل ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے، یہ روایت چھ طریقوں سے مروی ہے:

ا۔ پیچھے گذرا ہے کہ امام طحاویؒ نے حضرت ابن عمرؓ سے صرف تکبیر افتتاح کے وقت رفع یدین روایت کیا ہے اس سے صاف واضح ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس اس معاملہ میں کوئی حدیث مرفوع ضرور ہو گی چنانچہ امام مالکؒ نے المدونۃ الکبریٰ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک حدیث مرفوع اس طرح روایت کی ہے کہ اس میں صرف تکبیر افتتاح کے وقت رفع یدین کا ذکر ہے اس کی تائید ایک اور روایت سے بھی ہوتی ہے جو امام بیہقیؒ نے خلافیات میں روایت کی ہے اس میں بھی صراحت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر افتتاح کے بعد رفع یدین کا اعادہ نہیں فرماتے تھے۔

۲... امام مالکؒ نے "موطا" میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک مرفوع حدیث نقل کی ہے۔ "ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا فتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ و اذا رفع رأسہ من الرکوع یفعہما کذلك ایضا الخ. اس میں صرف دو مرتبہ رفع یدین مذکور ہے ایک تکبیر تحریمہ کے وقت دوسرے رفع من الرکوع کے وقت رکوع میں جاتے وقت رفع یدین کا ذکر نہیں۔

۳... صحاح ستہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث اس طرح آئی ہے کہ اس میں تکبیر تحریمہ رکوع اور رفع من الرکوع تینوں مواقع پر رفع یدین کا ذکر ہے۔

۴... صحیح بخاری میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ایک روایت اس طرح مروی ہے کہ اس میں چار جگہ رفع یدین کا ذکر ہے ایک تکبیر افتتاح دوسرے رکوع تیسرے رفع من الرکوع کے وقت اور چوتھے "واذا قام من الرکعتین" یعنی قعدہ اولیٰ سے اٹھتے وقت۔

۵... امام بخاریؒ نے جزء رفع الیدین میں ایک حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس طرح روایت کی ہے کہ اس میں سجدہ میں جاتے وقت بھی رفع یدین کا ذکر ہے۔

اس طرح پانچ مواقع پر رفع یدین ثابت ہوتا ہے۔ ۱ تکبیر افتتاح ۲ رکوع ۳ رفع من الرکوع ۴ واذا قام من الرکعتین ۵ وحین یہوی ساجدًا۔

۶... امام طحاویؒ نے مشکل الآثار میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث مرفوع اس طرح روایت کی ہے کہ اس میں "عند کل خفض و رفع و رکوع و سجود و قیام و قعود و بین السجدتین رفع یدین کا ذکر موجود ہے۔

اس طرح حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے رفع یدین کے بارے میں چھ طریقے ثابت ہوئے۔ امام شافعی نے ان روایات میں سے تیسری روایت پر عمل کرتے ہوئے صرف ایک طریقہ کو اختیار کیا ہے اور باقی کو چھوڑ دیا ہے، جبکہ دوسری روایات بھی قابل استدلال ہیں اور صحیح یا کم از کم حسن اسانید سے ثابت ہیں۔ لہٰذا اگر حنفیہ نے ان میں سے پہلی قسم کی روایت کو اختیار کرتے ہوئے کسی ایک طریقہ کا اپنایا ہے تو صرف انہی پر اعتراض کیوں؟ جبکہ حنفیہ کے پاس پہلی روایت کو اختیار کرنے کی ایک ایسی معقول وجہ بھی موجود ہے جس سے باقی روایات کی توجیہ بھی ہو جاتی ہے اور وہ یہ کہ افعالِ صلوٰۃ میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کے احکام حرکت سے سکون کی طرف منتقل ہوتے رہے ہیں مثلاً پہلے نماز میں کلام جائز تھا پھر منسوخ ہو گیا، پہلے عمل کثیر مفسدِ صلوٰۃ نہ تھا پھر اسے قرار دے دیا گیا، پہلے التفات جائز تھا پھر اس کو منسوخ کر دیا گیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شروع میں رفع یدین بھی بکثرت ہوتا تھا اور ہر انتقال کے وقت مشروع تھا پھر اس میں کمی کی گئی اور صرف پانچ مقامات پر مشروع رہ گیا پھر اور کمی کی گئی اور چار جگہ مشروع رہ گیا پھر اس میں کمی ہوتی چلی گئی یہاں تک کہ وہ صرف تکبیر افتتاح کے وقت باقی رہ گیا۔ واللہ اعلم۔

اس پر بعض شوافع یہ اعتراض کرتے ہیں کہ امام بیہقیؒ نے اپنی سنن میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک روایت اس طرح نقل کی ہے "عن ابن عمر رضی اللہ عنہما أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یفعل إذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ و إذا رکع و إذا رفع رأسہ من الرکوع و کان لا یفعل ذلك فی السجود. فمازالت تلك صلوٰتہ حتی لقی اللہ تعالیٰ"۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری عمل تین مرتبہ رفع یدین تھا اور یہی طریقہ پچھلے تمام طریقوں کے لیے ناسخ تھا۔

اس کا جواب یہ ہے کہ "فما زالت تلك صلوتہ" کی زیادتی انتہائی ضعیف بلکہ موضوع ہے وجہ یہ ہے کہ اس میں عصمہ بن محمد الانصاری اور عبدالرحمن بن قریشی راوی انتہائی ضعیف اور متہم بالوضع ہیں، لہٰذا اس روایت کا کوئی اعتبار نہیں، اور ہو بھی کیسے سکتا ہے جب کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ ثابت ہے کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد تکبیر افتتاح کے وقت رفع یدین کیا بعد میں نہیں۔ اگر یہ

طریقہ منسوخ ہوتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد آپ ایسا نہ کرتے۔ اس اثر پر ابو بکر بن عیاش کے ضعیف کا اعتراض کیا جاتا ہے لیکن اس کا جواب پیچھے دیا جا چکا ہے۔

شافعیہ اپنے مسلک کے اثبات پر اور بھی بہت سی روایات پیش کرتے ہیں جن میں مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ، حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ اور حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ وغیرہ کی روایات بطور خاص قابل ذکر ہیں لیکن ہمیں ان سے بحث کرنے اور ان کا جواب دینے کی حاجت نہیں کیونکہ ہم ثبوت رفع یدین کا انکار نہیں کرتے، البتہ ہم نے ترک رفع یدین کی روایات کو بہت سی وجوہ کی بناء ترجیح دی ہے۔

ترک رفع یدین کی وجوہ ترجیح:

۱۔ ترکِ رفع یدین کی روایات اوفق بالقرآن ہیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے "وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِين" جس کا تقاضہ یہ ہے کہ نماز میں حرکت کم از کم ہو، لہٰذا جن احادیث میں حرکتیں کم ہوں گی وہ اس آیت کے زیادہ مطابق ہوں گی۔

۲۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت میں کوئی اختلاف یا اضطراب نہیں نہ ان کا عمل اس کے خلاف منقول ہے بلکہ ان سے صرف ترک رفع ہی ثابت ہے جبکہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایتوں میں اختلاف بھی ہے اور خود ان سے ترک رفع بھی ثابت ہے۔

۳۔ احادیث کے تعارض کے وقت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تعامل کو بڑی اہمیت حاصل ہے جب ہم اس پہلو سے دیکھتے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا عمل ترکِ رفع پاتے ہیں جیسا کہ ان حضرت کے آثار پیچھے ذکر کئے جا چکے ہیں اور یہ تینوں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے علوم کا خلاصہ ہیں۔ ان کے مقابلہ میں جن سے رفع منقول ہے وہ زیادہ تر کمسن صحابہ ہیں جیسے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما۔

۴۔ اہل مدینہ اور اہل کوفہ کا تعامل ترک رفع رہا ہے جبکہ دوسرے شہروں میں رافعین اور تارکین دونوں موجود تھے۔

۵۔ نماز کی تدریج پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے افعال حرکت سے سکون کی طرف منتقل ہوئے ہیں، یہ امر بھی ترک رفع کی ترجیح کو مقتضی ہے کما بیننا فی ماسق۔

۶۔ صحیح مسلم میں حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی روایت "قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم کأنها أذناب خیل شمس أسکنوا فی الصلوٰۃ" کے جملہ اگرچہ رفع الیدین عند الاسلام سے متعلق ہے (کما مرّ) لیکن پھر بھی اسکنوا فی الصلوٰۃ کے جملہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رفع الیدین کو سکون فی الصلوٰۃ کے منافی قرار دیا اور سکون فی الصلوٰۃ کی ترغیب دی، لہٰذا اس حدیث سے حنفیہ کا استدلال اگرچہ تام نہ ہو لیکن ایک درجہ میں ان کے مسلک کی تائید ضرور ہو جاتی ہے۔

۷۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت کے تمام رواۃ فقیہ ہیں اور خود ابن مسعود رضی اللہ عنہ رفع یدین کے تمام راویوں کے مقابلہ میں افقہ ہیں اور حدیث مسلسل بالفقہاء دوسری احادیث کے مقابلہ میں راجح ہوتی ہے۔ (درسِ ترمذی)

۱۶۔ بَابُ الرُّكُوعِ فِي الصَّلَاةِ

۱۶... نماز میں رکوع کرنے کا طریقہ

۸۶۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

۸۶۹... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تو منہ اور سر کو اونچا رکھتے نہ نیچا بلکہ درمیان میں

رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ

رکھتے۔

تقدیم تخریجہ (شرح السندی) ھذا اسناد رجالہ ثقات (شرح السندی)

۸۷۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

اخرجہ ابو داؤد و الترمذی و النسائی (تحفۃ الأشراف)

۸۷۰... حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ نماز کافی نہیں جس میں مرد اپنی کمر رکوع سجدہ میں سیدھی بھی نہ کرے۔

۸۷۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ فَلَمَحَ بِمُؤْخِرِ عَيْنِهِ رَجُلًا لَا يُقِيمُ صَلَاتَهُ يَعْنِي صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ ﷺ الصَّلَاةَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۸۷۱... حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ جو اپنی قوم کی طرف سے وفد میں آئے تھے۔ فرماتے ہیں ہم چلے حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی تو آپ نے گوشۂ چشم سے ایک صاحب کو دیکھا کہ رکوع سجدہ میں ان کی کمر سیدھی نہیں ہوئی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا فرمائی۔ فرمایا: اے مسلمانوں کی جماعت اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو رکوع اور سجدہ میں اپنی کمر سیدھی نہ کرے۔

۸۷۲... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ وَابِصَةَ بْنَ مَعْبَدٍ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يُصَلِّي فَكَانَ إِذَا رَكَعَ سَوّٰى ظَهْرَهُ حَتّٰى لَوْ صُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ لَاسْتَقَرَّ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۸۷۲... حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تو اپنی پشت بالکل سیدھی رکھتے حتیٰ کہ اگر پانی ڈال دیا جائے تو وہیں ٹھہر جائے۔

۱۷... بَابُ وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ

۱۷... گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا بیان

۸۷۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ إِلٰى جَنْبِ أَبِي فَطَبَّقْتُ فَضَرَبَ يَدِي وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ أُمِرْنَا أَنْ نَرْفَعَ إِلَى الرُّكَبِ

اخرجہ البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی (تحفۃ الأشراف)

۸۷۳... حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والدین کے پہلو میں رکوع کیا۔ تو تطبیق کی تو میرے والد نے میرے ہاتھ پر ضرب لگائی اور فرمایا۔ ہم ایسا ہی کرتے تھے پھر ہمیں حکم دیا گیا کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھیں۔

۸۷۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ

۸۷۴... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جاتے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور اپنے بازوؤں کو جدا۔

اللهِ ﷺ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ

رکھتے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه حارثه بن ابی الرجال وقد اتفقوا على تضعيفه (شرح السندی)

فائدہ: تطبیق: رکوع اور تشہد میں دونوں ہاتھوں کو ملا کر دونوں رانوں کے درمیان کمان کی طرح رکھ دینا۔ اور یہ بالاتفاق منسوخ ہے۔ (حاشیہ سنن ابن ماجہ)

۱۸... بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

۱۸... رکوع سے سر اٹھائے تو کیا پڑھے

۸۷۵... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

اخرجه البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی (تحفة الأشراف)

۸۷۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ کہہ چکتے تو ربنا ولک الحمد کہتے۔

۸۷۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۸۷۶... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولک الحمد کہو۔

۸۷۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۸۷۷... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولک الحمد کہو۔

۸۷۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

اخرجه مسلم و ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۸۷۸... حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے:

سمع الله لمن حمده اللهم ربنا لك الحمد مل السموات و مل الارض و مل ماشئت من شيئ بعد

ترجمہ... اللہ نے سن لی اس کی جس نے اللہ کی حمد بیان کی اے ہمارے رب آپ ہی کے لئے ہے تمام حمد آسمانوں بھر اور زمین بھر اور اس چیز کے برابر جو آپ اس کے بعد چاہیں۔

۸۷۹... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ ذُكِرَتِ الْجُدُودُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ رَجُلٌ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْخَيْلِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْإِبِلِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْغَنَمِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الرَّقِيقِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاتَهُ وَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرَّكْعَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَطَوَّلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَوْتَهُ بِالْجَدِّ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ كَمَا يَقُولُونَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۸۷۹... حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب مالداری کا ذکر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے ایک صاحب نے کہا فلاں کے پاس گھوڑوں کی دولت ہے۔ دوسرے بولے فلاں کے پاس اونٹوں کی دولت ہے ایک اور صاحب بولے فلاں کے پاس بکریوں کی دولت ہے۔ فلاں کے پاس غلاموں کی دولت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی اور اخیر رکعت پڑھ کر سر اٹھایا تو فرمایا اللهم ربنا لك الحمد ملأ السموات الخ اور لفظ رب کہتے ہوئے آپ نے آواز اونچی فرمائی تاکہ انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ ان کی بات صحیح نہیں۔ (ترجمہ)... اے اللہ ہمارے پروردگار آپ ہی کے لیے ہے تمام حمد آسمانوں بھر اور زمین بھر اور اس چیز کے برابر جو اس کے آپ چاہیں اے اللہ جو آپ عطا فرمائیں اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک دے تو کوئی اسے دینے والا نہیں۔ اور کسی مالدار کی مالداری آپ کے مقابلہ میں کچھ نفع نہ دے گی۔

۱۹... بَابُ السُّجُودِ

۱۹... سجدے کا بیان

۸۸۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا سَجَدَ جَافَى يَدَيْهِ فَلَوْ أَنَّ بَهْمَةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۸۸۰... حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اتنے چوڑے حتی کہ اگر بکری کا چھوٹا سا بچہ آپ کے بازوں کے درمیان سے گزرنا چاہتا تو گزر سکتا۔

۸۸۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ فَأَنَاخُوا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيقِ فَقَالَ لِي أَبِي كُنْ فِي بَهْمِكَ حَتَّى آتِيَ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَأُسَائِلَهُمْ قَالَ فَخَرَجَ وَجِئْتُ يَعْنِي دَنَوْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتَيْ إِبْطَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ كُلَّمَا سَجَدَ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ النَّاسُ يَقُولُونَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ النَّاسُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَصَفْوَانُ بْنُ عِيسَى وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ

۸۸۱... حضرت عبید اللہ بن اقرم خزاعی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نمرہ کے ایک میدان میں تھا۔ ہمارے قریب سے بہت سے سوار گزرے انہوں نے اپنی سواریوں کو رستے کی ایک طرف بٹھایا۔ میرے والد نے مجھ سے کہا۔ تم اپنے جانوروں میں رہو۔ اور (انکا خیال رکھو) تاکہ میں ان لوگوں کے پاس جا کر انکا حال احوال لوں۔ فرماتے ہیں: میرے والد تو تشریف لے گئے اور میں آیا یعنی نزدیک ہوا دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا۔ میں نے بھی لوگوں کے ساتھ نماز ادا کی۔ تو جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں تشریف لے جاتے تو مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی نظر آتی۔

عَبْدِ اللهِ بْنِ أَقْرَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۸۸۲... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَامَ مِنَ السُّجُودِ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

اخرجه ابوداؤدو الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۸۸۲... حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ جب سجدہ میں جاتے تو گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھتے۔ اور جب سجدہ سے کھڑے ہو جاتے تو ہاتھ گھٹنوں سے پہلے اٹھاتے۔

۸۸۳... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤدو الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۸۸۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۸۸۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَلَا أَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ الْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَكَانَ يَعُدُّ الْجَبْهَةَ وَالْأَنْفَ وَاحِدًا

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۸۸۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور کپڑے نہ سمیٹوں ابن طاؤس فرماتے ہیں کہ میرے والد فرمایا کرتے تھے کہ دو ہاتھ، دو گھٹنے، دو پاؤں اور وہ پیشانی اور ناک کو ایک ہڈی شمار کرتے تھے۔

۸۸۵... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ

اخرجه مسلم وابوداؤدو الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۸۸۵... حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں فرماتے ہوئے سنا۔ جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ یہ سات اعضاء بھی سجدہ کرتے ہیں۔ اس کا چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

۸۸۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَأْوِي لِرَسُولِ اللهِ ﷺ مِمَّا يُجَافِي بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۸۸۶... صحابی رسول حضرت احمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بازوؤں کو پہلوؤں سے جدا رکھنے سے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمیں ترس آنے لگتا تھا۔

۲۰... بَابُ التَّسْبِيحِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

۲۰... رکوع اور سجدہ میں تسبیح

۸۸۷.. حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي إِيَاسَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۸۸۷.. حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب فسبح باسم ربك العظيم نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: اس کو اپنے رکوع میں اختیار کر لو پھر جب سبح باسم ربك الاعلى نازل ہوئی تو ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کو اپنے سجدوں میں اختیار کر لو۔

۸۸۸.. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا رَكَعَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۸۸۸.. حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ جب رکوع کرتے تو سبحان ربی العظیم تین بار کہتے ہیں اور جب سجدہ میں جاتے تو تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہتے۔

۸۸۹.. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۸۸۹.. سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدوں میں بکثرت سبحانك اللهم وبحمدك اللهم اغفرلی کہتے گویا قرآن کریم پر عمل کرتے تھے۔

۸۹۰.. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثًا فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَإِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثًا فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَلِكَ أَدْنَاهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۸۹۰.. حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو رکوع کے دوران تین بار سبحان ربی العظیم کہے جب اس نے ایسا کر لیا تو اس کا رکوع پورا ہو گیا اور جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو سجدہ میں تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہے۔ جب وہ ایسا کر لے تو اس کا سجدہ پورا ہو جائے گا اور یہ کم سے کم درجہ ہے۔

۲۱.. بَابُ الِاعْتِدَالِ فِي السُّجُودِ

۲۱... سجدہ میں اعتدال کا بیان

۸۹۱.. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۸۹۱.. حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی سجدہ کرے تو اعتدال اور میانہ روی اختیار کرے اور اپنے بازوؤں کو کتے کی طرح نہ بچھائے۔

۸۹۲... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَسْجُدْ أَحَدُكُمْ وَهُوَ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۸۹۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سجدوں میں میانہ روی اختیار کرو اور تم میں کوئی بھی اپنے بازو کتے کی طرح پھیلا کر سجدہ نہ کرے۔

۲۲... بَابُ الْجُلُوسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

۲۲... دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا ذکر

۸۹۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَإِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَكَانَ يَفْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى

تقدم تخریجہ (شرح السندی)

۸۹۳... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سجدہ نہ کرتے حتیٰ کہ سیدھے کھڑے ہو جاتے پھر جب سجدہ میں جاتے تو سر اٹھاتے تو دوسرے سجدہ میں نہ جاتے حتیٰ کہ سیدھے بیٹھ جاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیتے تھے۔

۸۹۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۸۹۴... سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا: سجدوں کے درمیان گوٹ مار کر مت بیٹھنا۔

۸۹۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَأَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا عَلِيُّ لَا تُقْعِ إِقْعَاءَ الْكَلْبِ

وحدیث ابی اسحق انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۸۹۵... سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے علی ہیئت کلب پر مت بیٹھا کرو۔

۸۹۶... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْعَلَاءُ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَلَا تُقْعِ كَمَا يُقْعِي الْكَلْبُ ضَعْ أَلْيَتَيْكَ بَيْنَ قَدَمَيْكَ وَأَلْزِقْ ظَاهِرَ قَدَمَيْكَ بِالْأَرْضِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۸۹۶... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: جب تم سجدہ سے سر اٹھاؤ تو کتے کی طرح گوٹ مار کر مت بیٹھو اور اپنی سرین اپنے پاؤں کے درمیان رکھو اور اپنے پاؤں کے اوپر کا حصہ زمین کے ساتھ لگا دو۔

۲۳... بَابُ مَا يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

۲۳... دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا کا بیان

۸۹۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ

۸۹۷... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان رب اغفرلی رب اغفرلی پڑھا کرتے تھے۔

الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي

اخرجه مسلم وابوداؤدوالترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۸۹۸.. حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي

اخرجه ابوداؤدوالترمذی (تحفة الأشراف)

۸۹۸.. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کی نماز میں دونوں سجدوں کے درمیان۔ رب اغفرلی وارحمنی واجبرنی وارزقنی وارفعنی پڑھا کرتے تھے۔

٢٤.. بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّشَهُّدِ

۲۴.. تشہد کا بیان

۸۹۹.. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ح وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَعَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ يَعْنُونَ الْمَلَائِكَةَ فَسَمِعَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللهِ فَإِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا جَلَسْتُمْ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ وَأَبِي هَاشِمٍ وَحَمَّادٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَعَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ح قَالَ وَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ وَالْأَسْوَدِ وَأَبِي

۸۹۹.. حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھتے تو کہتے۔ سلام اللہ پر اس کے بندوں کی جانب سے سلام جبرائیل اور میکائیل اور فلاں فلاں فرشتے پر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنا تو فرمایا: یوں نہ کہو سلام اللہ پر اس لئے کہ اللہ تو خود سلام ہے پس جب تم بیٹھو تو کہو:

التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیك ایھا النبی ورحمة اللہ وبرکاته السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین۔

یعنی عالی آداب وتسلیمات اللہ کے لئے ہیں اور بدنی اور مالی عبادات بھی اللہ کے لئے ہیں اور اے نبی آپ پر اللہ کی جانب سے سلامتی ہو اور اس کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر اس لئے کہ جب وہ یوں کہے گا تو آسمان وزمین میں ہر نیک بندے کو سلامتی پہنچے گی۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ۔
دوسری سند سے اسی کی مثل روایت کیا گیا ہے۔
ایک اور سند سے بھی یہی مضمون منقول ہے۔

الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُهُمُ التَّشَهُّدَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

البخاري ومسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۹۰۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ فَكَانَ يَقُولُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

مسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۹۰۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ایسے اہتمام سے تشہد سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن کریم کی سورت تو فرماتے:

التحيات المباركات الصلوات الطيبات لله السلام عليك ايها النبى ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عبادالله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدًا عبده ورسوله۔

۹۰۱... حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ قَتَادَةَ وَهٰذَا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَطَبَنَا وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَكَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمُ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَبْعُ كَلِمَاتٍ هُنَّ تَحِيَّةُ الصَّلَاةِ

تقديم تخريجه (شرح السندي)

۹۰۱... حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور ہمیں دین کے طریقے بتائے اور ہمیں نماز سکھائی چنانچہ ارشاد فرمایا: جب تم نماز پڑھو قعدہ کے قریب ہو جاؤ تو قعدہ میں تمہارا پہلا ذکر یہ ہونا چاہیے:

التحيات الطيبات الصلوات لله السلام عليك ايها النبى ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عبادالله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمداً عبده ورسوله۔

آخر تک یہ سات کلمات ہیں جو نماز کے تحیہ و تسلیم ہیں۔

۹۰۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ بِاسْمِ اللهِ وَبِاللهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ

۹۰۲... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن کی سورۃ کی طرح احتیاط اور اہتمام کے ساتھ تشہد سکھایا کرتے تھے۔ باسم الله وبالله التحيات لله والطيبات لله السلام عليك... آخر میں یہ بھی اضافہ ہے اسال الله الجنة واعوذبك بالله من النار۔ یعنی میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۲۵... بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

۹۰۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ هٰذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ قَالَ قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

اخرجه البخاری والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۰۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۰۵... حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ طَالُوتَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أُمِرْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ فَقَالَ قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۰۶... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا

۲۵... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا

۹۰۳... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کا طریقہ تو یہی ہے جو ہمیں معلوم ہے۔ تو درود کیسے پڑھیں۔ فرمایا کہو اللھم صلی علی محمد... اے اللہ اپنے بندے اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمایئے۔ جیسے آپ نے رحمت فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر برکت نازل فرمایئے۔ جیسے آپ نے ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔

۹۰۴... حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں بہترین بدلہ نہ دوں پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے عرض کیا: ہمیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کا طریقہ تو معلوم ہے پر صلوۃ کا طریقہ کیا ہے۔ فرمایا کہو:

اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم انك حمید مجید اللھم بارك علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم انك حمید مجید۔

۹۰۵... حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلاۃ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں۔ فرمایا: کہو:

اللھم صل علی محمد وازواجه وذریته کما صلیت علی ابراھیم وبارك علی محمد وازواجه وذریته کما بارکت علی ابراھیم فی العالمین انك حمید مجید۔

۹۰۶... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی انہوں نے

الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَحْسِنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّ ذٰلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالُوا لَهُ فَعَلِّمْنَا قَالَ قُولُوا اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

فرمایا جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو تو عمدہ اور احسن طریقے سے درود بھیجو اس لئے کہ تمہیں کیا معلوم ہو سکتا ہے تمہارا درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگوں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پھر ہمیں سکھا دیجئے۔ فرمایا کہو۔ اللھم اجعل صلاتك ورحمتك ... اے اللہ اپنی عنایات اور رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے۔ رسولوں کے سردار اور اہل تقوی کے پیشوا خاتم النبیین اپنے بندے اور رسول بھلائی کے امام اور بھلائی کی طرف لے جانے والے رسول رحمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اے اللہ ان کو مقام محمود عطا فرما جس پر اولین آخرین سب رشک کریں۔ اے اللہ محمد اور ان کی آل پر اسی طرح رحمت نازل فرمایئے۔ جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ بلاشبہ آپ خوبیوں والے اور بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اس طرح برکت نازل فرمایئے جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر نازل فرمائی آپ بلاشبہ خوبیوں والے اور بزرگی والے ہیں۔

۹۰۷... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذٰلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۹۰۷... حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان بھی مجھ پر درود بھیجے فرشتے اس کے لیے دعا رحمت کرتے رہتے ہیں۔ جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہے اب اس مسلمان کو اختیار ہے بکثرت درود بھیجے یا کم۔

۹۰۸... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۹۰۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کے رستے سے بھٹک گیا۔

۲۶... بَابُ مَا يُقَالُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ وَالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

۹۰۹... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْأَخِيرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۶... تشہد کی دعا اور نبی کریم ﷺ پر درود کا بیان

۹۰۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک آخری تشہد سے فارغ ہو جائے تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے۔ دوزخ کے عذاب سے قبر کے عذاب سے زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے۔

۹۱۰... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِرَجُلٍ مَا تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَتَشَهَّدُ ثُمَّ أَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ أَمَا وَاللهِ مَا أُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ

اخرجه ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۹۱۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی رضی اللہ عنہ سے پوچھا آپ نماز میں کیا پڑھتے ہیں انہوں نے عرض کیا تشہد پڑھتا ہوں پھر اللہ سے جنت کا سوال اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں لیکن بخدا مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور معاذ کا گنگنانا سمجھ نہیں آتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم بھی اس طرح گنگناتے ہیں۔

فائدہ: حنفیہ وحنابلہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے معروف تشہد کو ترجیح دی ہے۔ (درس ترمذی)

۲۷... بَابُ الْإِشَارَةِ فِي التَّشَهُّدِ

۹۱۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِصَامِ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى فِي الصَّلَاةِ وَيُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۷... تشہد میں اشارہ کا ذکر

۹۱۱... حضرت نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھ کر انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے دیکھا۔

۹۱۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَدْ حَلَّقَ بِالْإِبْهَامِ وَالْوُسْطَى وَرَفَعَ الَّتِي تَلِيهِمَا يَدْعُو بِهَا فِي التَّشَهُّدِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۹۱۲... حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر پاس والی انگلی کو اٹھایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے تشہد میں دعا فرمائی۔

۹۱۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى

۹۱۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھے تو اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو اٹھاتے اور اس سے دعا مانگتے اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھتے پھیلا کر۔

رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فَيَدْعُو بِهَا وَالْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ بَاسِطَهَا عَلَيْهَا

اخرجه مسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

فائدہ: جمہور سلف وخلف کا اتفاق ہے کہ اشارہ بالسبابہ مسنون ہے۔ (درس ترمذی)

۲۸... بَابُ التَّسْلِيمِ

۲۸... سلام کا بیان

۹۱۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۱۴... حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں سلام پھیرتے حتی کہ آپ کے گالوں کی سفیدی دکھائی دیتی۔

۹۱۵... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۱۵... حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں اور بائیں سلام پھیرتے۔

۹۱۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد (حسن) (شرح السندی)

۹۱۶... حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں اور بائیں سلام پھیرتے حتی کہ رخساروں کی سفیدی نظر آتی۔

۹۱۷... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ صَلّٰى بِنَا عَلِيٌّ يَوْمَ الْجَمَلِ صَلَاةً ذَكَّرَنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَسِينَاهَا وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ تَرَكْنَاهَا فَسَلَّمَ عَلٰى يَمِينِهِ وَعَلٰى شِمَالِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۹۱۷... حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جمل کے دن ہمیں ایسے نماز پڑھائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز یاد دلادی یا ہم اس کو بھول چکے تھے یا ہم نے چھوڑ دی تھی تو آپ نے دائیں اور بائیں سلام پھیرا۔

۲۹...بَابُ مَنْ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً

۹۱۸...حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَلَّمَ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

۹۱۹...حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ

اخرجه الترمذى (تحفة الأشراف)

۹۲۰...حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فَسَلَّمَ مَرَّةً وَاحِدَةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

۲۹...ایک سلام پھیرنے کا ذکر

۹۱۸...حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سلام پھیرا اپنے منہ کے سامنے۔

۹۱۹...سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے منہ مبارک کے سامنے کی طرف ایک ہی سلام پھیرا کرتے تھے۔

۹۲۰...حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

۳۰...بَابُ رَدِّ السَّلَامِ عَلَى الْإِمَامِ

۹۲۱...حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَرُدُّوا عَلَيْهِ

اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف)

۹۲۲...حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى أَئِمَّتِنَا وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

تقدم تخريجه (شرح السندى)

۳۰...امام کے سلام کا جواب دینے کا بیان

۹۲۱...حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام سلام پھیرے تو اس کو جواب دو۔

۹۲۲...حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ اپنے اماموں کو سلام کریں اور ہم میں سے بعض بعض کو سلام کریں۔

۳۱...بَابُ لَا يَخُصُّ الْإِمَامُ نَفْسَهُ بِالدُّعَاءِ

۹۲۳...حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَؤُمُّ عَبْدٌ فَيَخُصَّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ

۳۱...امام صرف اپنے لئے دعا نہ کرے

۹۲۳...حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص امام ہو وہ مقتدیوں کو چھوڑ کر خاص اپنے لئے دعا نہ کرے اگر اس نے ایسا کیا تو اس نے مقتدیوں سے خیانت کی۔

دُونَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ

تقدم تخريجه (شرح السندي)

۳۲... بَابُ مَا يُقَالُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

۹۲۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۲۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ مَوْلًى لِأُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ يُسَلِّمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندي)

۹۲۶... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَأَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ وَابْنُ الْأَجْلَحِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَصْلَتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ يُسَبِّحُ اللهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ فَذَلِكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ وَإِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ سَبَّحَ وَحَمِدَ وَكَبَّرَ مِائَةً فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَ مِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوا وَكَيْفَ لَا يُحْصِيهِمَا قَالَ يَأْتِي أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى يَنْفَكَّ الْعَبْدُ لَا يَعْقِلُ وَيَأْتِيهِ وَهُوَ فِي مَضْجَعِهِ فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهُ حَتَّى يَنَامَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۲۷... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

۳۲... سلام کے بعد کی دعا کا ذکر

۹۲۴... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد فقط اسی قدر بیٹھتے کہ اللھم انت السلام ومنك السلام تبارکت یاذا الجلال والاکرام کہہ سکیں۔

۹۲۵... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز صبح سے سلام پھیر کر پڑھتے۔ (اللھم انی اسئلك علما) اے اللہ میں آپ سے علم نافع پاکیزہ روزی اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

۹۲۶... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جو مسلمان بھی ان کو مضبوطی سے اختیار کئے رہے گا جنت میں داخل ہوگا اور وہ دونوں آسان ہیں اور ان پر عمل کرنے والے کم ہی لوگ ہیں ہر نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ کہے اللہ اکبر دس بار الحمد للہ دس بار۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ ان کو اپنے ہاتھوں سے شمار کر رہے تھے یہ زبان سے ڈیڑھ سو ہیں اور ترازو میں ڈیڑھ ہزار ہیں اور جب اپنے بستر پر آئے تو سو بار سبحان اللہ الحمد للہ اور اللہ اکبر کہے یہ زبان سے تو سو ہیں لیکن ترازو میں ہزار ہیں تم میں سے کون جس سے دن میں ڈھائی ہزار خطائیں سرزد ہوتی ہیں۔ صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ان کو کوئی کیوں نہ اختیار کرے گا فرمایا: تم میں سے ایک کے پاس نماز کے دوران شیطان آتا ہے اور کہتا ہے فلاں بات یاد کر حتیٰ کہ بندہ بالکل غافل ہو جاتا ہے اور بندہ کے پاس بستر میں شیطان آجاتا ہے اور اسے سلانے لگتا ہے حتیٰ کہ بندہ سو جاتا ہے۔

۹۲۷... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ مال و دولت والے ثواب کما گئے وہ

عُيَيْنَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ذَهَبَ أَهْلُ الْأَمْوَالِ وَالدُّثُورِ بِالْأَجْرِ يَقُولُونَ كَمَا نَقُولُ وَيُنْفِقُونَ وَلَا نُنْفِقُ قَالَ لِي أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ أَدْرَكْتُمْ مَنْ قَبْلَكُمْ وَفُتُّمْ مَنْ بَعْدَكُمْ تَحْمَدُونَ اللهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ وَتُسَبِّحُونَ وَتُكَبِّرُونَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ أَرْبَعٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

ہماری طرح دعا واذکار بھی کرتے ہیں اور خرچ بھی کرتے ہیں جب کہ ہم خرچ نہیں کر سکتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا میں تمہیں ایسا کام نہ بتاؤں کہ جب تم اسے کرو گے تو اپنے آگے والوں کو پالو گے اور پچھلوں سے سبقت لے جاؤ گے تم ہر نماز کے بعد الحمد للہ کہو اور سبحان اللہ اور اللہ اکبر ۳۳ بار اور ۳۴ بار سفیان کہتے ہیں مجھے یاد نہیں کہ ان میں سے کون سا کلمہ ۳۴ بار فرمایا۔

۹۲۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اخرجه مسلم وابو داؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۲۸... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار پڑھتے پھر ارشاد فرماتے:

اللّٰھم انت السلام ومنك السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام

۳۳... بَابُ الِانْصِرَافِ مِنَ الصَّلَاةِ

۳۳... نماز سے فارغ ہو کر کس جانب پھیرے

۹۲۹... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَّنَا النَّبِيُّ ﷺ فَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ جَانِبَيْهِ جَمِيعًا

اخرجه ابو داؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۹۲۹... حضرت ہلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری امامت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہو کر دائیں اور بائیں دونوں طرف پھیرتے تھے۔

۹۳۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ فِي نَفْسِهِ جُزْءًا يَرَى أَنَّ حَقًّا لِلَّهِ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَكْثَرُ انْصِرَافِهِ عَنْ يَسَارِهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابو داؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۳۰... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تم میں سے کوئی بھی اپنے میں شیطان کا حصہ نہ بنائے یہ سمجھے کہ منجانب اللہ اس پر لازم ہے کہ نماز کے بعد دائیں طرف ہی پھرے میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا نماز کے بعد اکثر بائیں طرف پھرا کرتے تھے۔

۹۳۱... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ فِي الصَّلَاةِ

۹۳۱... حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ نماز کے بعد کبھی دائیں طرف اور کبھی بائیں طرف مڑتے تھے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندي)

۹۳۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا سَلَّمَ قَامَ النِّسَاءُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيمَهُ ثُمَّ يَلْبَثُ فِي مَكَانِهِ يَسِيرًا قَبْلَ أَنْ يَقُومَ

اخرجه البخاري وابو داؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۹۳۲... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرتے ہی عورتیں کھڑی ہو جائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھنے سے قبل ہی اسی جگہ کچھ دیر تشریف فرما ہوئے۔

۳۴... بَابُ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَوُضِعَ الْعَشَاءُ

۳۴... جب نماز ہو اور کھانا سامنے آجائے

۹۳۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

مسلم والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۹۳۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کے لئے اقامت کہی جا رہی ہو تو پہلے کھانا کھالو۔

۹۳۴... حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ قَالَ فَتَعَشَّى ابْنُ عُمَرَ لَيْلَةً وَهُوَ يَسْمَعُ الْإِقَامَةَ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۹۳۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کے لئے اقامت ہو رہی ہو تو کھانا پہلے کھالو۔

۹۳۵... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) واخرجه مسلم. (تحفه الأشراف)

۹۳۵... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز قائم ہو رہی ہو تو کھانا پہلے کھالو۔

۳۵... بَابُ الْجَمَاعَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ

۳۵... بارش کی رات میں جماعت کا بیان

۹۳۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ خَرَجْتُ فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ فَقَالَ أَبِي مَنْ هَذَا قَالَ أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصَابَتْنَا سَمَاءٌ لَمْ تَبُلَّ أَسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ

۹۳۶... حضرت ابو الملیح کہتے ہیں میں بارش کی رات میں نکلا جب میں واپس ہوا تو میں نے دروازہ کھلوایا تو میرے والد نے پوچھا: کون میں نے کہا: ابو الملیح واپس ہوا تو میں نے دروازہ کھلوایا تو میرے والد نے پوچھا: کون میں نے کہا: ابو الملیح انہوں نے فرمایا: ہم نے اپنے آپ کو حدیبیہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دیکھا کہ بارش برسی اور ہمارا جوتے

اللهِ ﷺ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

أخرجه أبو داؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

بھی تر نہ ہونے پائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے ندا لگائی کہ اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو۔

۹۳۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُنَادِي مُنَادِيهِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ أَوِ اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ الرِّيحِ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

أخرجه أبو داؤد (تحفة الأشراف)

۹۳۷... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں: بارش کی رات یا ٹھنڈی اور آندھی والی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منادی یہ نداء کرتا کہ اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو۔

۹۳۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ يَوْمِ مَطَرٍ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۹۳۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار جمعہ کے روز جب بارش ہو رہی تھی ارشاد فرمایا: اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو۔

۹۳۹... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ أَنْ يُؤَذِّنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَطِيرٌ فَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ثُمَّ قَالَ نَادِ فِي النَّاسِ فَلْيُصَلُّوا فِي بُيُوتِهِمْ فَقَالَ لَهُ النَّاسُ مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتَ قَالَ قَدْ فَعَلَ هَذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي تَأْمُرُنِي أَنْ أُخْرِجَ النَّاسَ مِنْ بُيُوتِهِمْ فَيَأْتُونِي يَدُوسُونَ الطِّينَ إِلَى رُكَبِهِمْ

أخرجه البخاري ومسلم وأبو داؤد (تحفة الأشراف)

۹۳۹... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے مؤذن کو جمعہ کے روز اذان دینے کا حکم دیا اور اس دن خوب بارش برس رہی تھی تو اس نے اذان دی اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ پھر فرمایا کہ لوگوں میں یہ نداء کر دو کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لیں تو لوگوں نے ان سے کہا یہ آپ نے کیا فرمایا مجھ سے بہتر نے بھی ایسا ہی کیا تھا مجھے کہتے ہو کہ میں لوگوں کو ان کے گھروں سے نکالوں پھر وہ میرے اس گھٹنوں گھٹنوں کیچڑ میں بھرے ہوئے آئیں۔

۳۶... بَابُ مَا يَسْتُرُ الْمُصَلِّيَ

۳۶... نمازی کے سترے کا بیان

۹۴۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ فَلَا يَضُرُّهُ مَنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

أخرجه مسلم وأبو داؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۹۴۰... حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نماز پڑھ رہے تھے اور جانور ہمارے سامنے سے گذر رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس کا تذکرہ ہوا تو فرمایا: پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز تمہارے سامنے ہو تو اب سامنے سے کوئی بھی گزرے نمازی کو کچھ نقصان نہ ہوگا۔

۹۴۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ تُخْرَجُ لَهُ حَرْبَةٌ فِي السَّفَرِ فَيَنْصِبُهَا فَيُصَلِّي إِلَيْهَا

۹۴۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے برچھی نکالی جاتی آپ اس کو گاڑ کر اس کی طرف نماز پڑھتے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٩٤٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ حَصِيرٌ يُبْسَطُ بِالنَّهَارِ وَيَحْتَجِرُهُ بِاللَّيْلِ يُصَلِّي إِلَيْهِ

اخرجه البخاري ومسلم وابو داود والنسائي (تحفة الأشراف)

۹۴۲... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک چٹائی تھی جس کو دن میں بچھاتے اور رات کو اسی سے حجرہ سا بنا لیتے اور اس کی طرف نماز ادا فرماتے۔

٩٤٣... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ حُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ عَصًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَخُطَّ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف)

۹۴۳... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی بھی نماز پڑھے تو اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لے اگر کچھ نہ ملے تو لاٹھی ہی کھڑی کر لے اگر لاٹھی بھی نہ ملے تو لکیر کھینچ لے پھر جو چیز بھی اس کے سامنے سے گزرے اس کو ضرر نہ ہوگا۔

فائدہ: تعریف سترہ یہ وہ چیز ہے جو نمازی کے سامنے کھڑی کی جائے مثلاً دیوار، ستون، لکڑی، درخت وغیرہ کہ نمازی کا سجدہ واضح ونمایاں ہو جائے اور اس کے آگے سے گذرنے والا گنہگار نہ ہو مقدار سترہ کم از کم ایک شرعی گز یعنی ہاتھ کے برابر لمبا ہو اور انگلی کے بقدر موٹا۔ (تحفۃ المرآۃ)

٣٧... بَابُ الْمُرُورِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي

۳۷... نمازی کے سامنے سے گزرنا

٩٤٤... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَرْسَلُونِي إِلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمُرُورِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي فَأَخْبَرَنِي عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَأَنْ يَقُومَ أَرْبَعِينَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ فَلَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ شَهْرًا أَوْ صَبَاحًا أَوْ سَاعَةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۹۴۴... حضرت بسر بن سعید فرماتے ہیں: مجھے لوگوں نے زید بن خالد کے پاس بھیجا کہ ان سے نمازی کے سامنے سے گزرنے سے متعلق دریافت کروں تو انہوں نے مجھے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ چالیس تک کھڑا رہے تو اس کے لئے بہتر ہے نمازی کے سامنے سے گزرنے سے سفیان فرماتے ہیں مجھے معلوم نہیں کہ چالیس سال یا ماہ یا دن یا ساعات۔

٩٤٥... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَرْسَلَ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ الْأَنْصَارِيِّ يَسْأَلُهُ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ

۹۴۵... حضرت بسر بن سعید سے روایت ہے زید بن خالد نے ابو جہیم انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس کسی کو بھیجا کہ ان سے پوچھے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں کیا سنا جو نمازی کے سامنے سے گزرے انہوں نے فرمایا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا اگر تم میں سے کسی کو معلوم ہو جائے کہ اپنے

يَقُولُ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّي كَانَ لَأَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ قَالَ لَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ عَامًا أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ ذٰلِكَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

بھائی کے سامنے سے گزرنے میں جب کہ وہ نماز پڑھ رہا ہو کتنا گناہ ہے تو وہ چالیس تک کھڑا رہے یہ اس کے لئے گزرنے سے بہتر ہوگا۔ راوی نے کہا مجھے معلوم نہیں کہ چالیس سال فرمایا چالیس ماہ یا چالیس دن۔

۹۴٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهِبٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِي أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَخِيهِ مُعْتَرِضًا فِي الصَّلَاةِ كَانَ لَأَنْ يُقِيمَ مِائَةَ عَامٍ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْخَطْوَةِ الَّتِي خَطَاهَا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف)

۹۴٦... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی کو معلوم ہو جائے کہ نماز میں اپنے بھائی کے سامنے سے گزرنے میں کتنا گناہ ہوگا تو اس کے لئے سو سال کھڑا رہنا اس ایک قدم اٹھانے سے بہتر ہوگا۔

۳۸... بَابُ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ

۳۸... جس چیز کے نمازی کے آگے جانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

۹۴۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ فَجِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانٍ فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا عَنْهَا وَتَرَكْنَاهَا ثُمَّ دَخَلْنَا فِي الصَّفِّ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۴۷... حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں نماز ادا فرما رہے تھے میں اور فضل گدھے پر سوار ہو کر آئے کچھ صف کے سامنے سے ہم گزرے پھر ہم اس سے اترے اور اس کو چھوڑ دیا پھر ہم بھی صف میں داخل ہو گئے۔

۹۴۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ هُوَ قَاصُّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي فِي حُجْرَةِ أُمِّ سَلَمَةَ فَمَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ عَبْدُ اللهِ أَوْ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ فَرَجَعَ فَمَرَّتْ زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا فَمَضَتْ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ هُنَّ أَغْلَبُ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۹۴۸... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے کہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ یا عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ نے گزرنا چاہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ کیا وہ واپس ہو گئے پھر زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے گزر نا چاہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے یوں اشارہ کیا لیکن وہ گزر گئیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے تو فرمایا: عورتیں غالب ہیں۔

۹۴۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۴۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کالا کتا اور حائضہ نماز کو توڑ دیتی ہے۔

۹۵۰... حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ أَبُو طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ

۹۵۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت کتا اور گدھا نماز کو توڑ دیتے ہیں۔

حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

٩٥١... حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۹۵۱... حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کتا اور گدھا نماز کو توڑ دیتے ہیں۔

٩٥٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ مِثْلُ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قَالَ قُلْتُ مَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَحْمَرِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۹۵۲... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مرد کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز نہ ہو تو عورت گدھا اور سیاہ کتا نماز کو توڑ دیتے ہیں راوی کہتے ہیں میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ سرخ کتے اور سیاہ کتے میں کیا فرق ہے فرمایا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سوال کیا تھا جو تم نے مجھ سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیاہ کتا شیطان ہے۔

فائدہ: امام ابوحنیفہ ومالک وشافعی رحمہم اللہ کے نزدیک نمازی کے سامنے سے کسی چیز کا گذرنا مفسد صلوٰۃ نہیں ہے۔ (تحفۃ المراۃ)

٣٩... بَابُ ادْرَأْ مَا اسْتَطَعْتَ

۳۹... نمازی جہاں تک ہو سکے سامنے سے گذرنے والی چیز کو روکے

٩٥٣... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَبُو الْمُعَلَّى عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ فَذَكَرُوا الْكَلْبَ وَالْحِمَارَ وَالْمَرْأَةَ فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي الْجَدْيِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي يَوْمًا فَذَهَبَ جَدْيٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَبَادَرَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْقِبْلَةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۹۵۳... حضرت حسن عرنی فرماتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس نماز کو توڑنے والی چیزوں کا ذکر ہوا تو بعضوں نے کہا: کتا گدھا عورت آپ نے فرمایا: بکری کے بچہ کے بارے میں تم کیا کہتے ہو؟ بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ نماز ادا فرما رہے تھے کہ ایک بکری کا بچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گزرنے لگا تو آپ اُس سے پہلے جلدی سے قبلہ کی طرف ہو گئے۔

٩٥٤... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى سُتْرَةٍ وَلْيَدْنُ مِنْهَا وَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يَمُرُّ فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

۹۵۴... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے لگے تو سترے کی طرف نماز پڑھے اور سترہ کے قریب ہو جائے اور اپنے سامنے سے کسی کو گذرنے نہ دے اگر کوئی گذرنے لگے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۵۵... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ وَالْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّ مَعَهُ الْقَرِينَ وَقَالَ الْمُنْكَدِرِيُّ فَإِنَّ مَعَهُ الْعُزَّى

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۹۵۵... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو کسی کو اپنے سامنے سے گذرنے نہ دے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ اس کے ساتھ شیطان ہے۔

٤٠... بَابُ مَنْ صَلَّى وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ

۴۰... جو نماز پڑھے اس حال میں کہ اس کے اور قبلے کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو

۹۵۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۹۵۶... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات میں نماز پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان جنازے کی طرح آڑ ہوتی۔

۹۵۷... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ كَانَ فِرَاشُهَا بِحِيَالِ مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۹۵۷... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ان کا بستر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھنے کی جگہ کے سامنے ہوتا تھا۔

۹۵۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي وَأَنَا بِحِذَائِهِ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۹۵۸... ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے حالانکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوتی بسا اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں جاتے تو آپ کا کپڑا مجھے لگ جاتا۔

۹۵۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِقْدَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُصَلَّى خَلْفَ الْمُتَحَدِّثِ وَالنَّائِمِ

اخرجه ابوداؤد وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۹۵۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باتیں کرنے والے اور سونے والے کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

٤١... بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُسْبَقَ الْإِمَامُ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

۴۱... امام سے پہلے رکوع سجدہ میں جانے کی ممانعت

۹۶۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی

٩٦٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعَلِّمُنَا أَنْ لَا نُبَادِرَ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

...اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ تبلیغ فرمایا کرتے تھے کہ امام سے پہلے رکوع سجدہ میں نہ جائیں بلکہ جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم اللہ اکبر کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو۔

٩٦١... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ

اخرجه مسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۶۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو امام سے قبل اپنا سر رکوع سے اٹھاتا ہے اسے یہ اندیشہ نہیں ہوتا کہ اللہ اس کا سر گدھے کے سر جیسا کر دیں۔

٩٦٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ دَارِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ فَإِذَا رَكَعْتُ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعْتُ فَارْفَعُوا وَإِذَا سَجَدْتُ فَاسْجُدُوا وَلَا أُلْفِيَنَّ رَجُلًا يَسْبِقُنِي إِلَى الرُّكُوعِ وَلَا إِلَى السُّجُودِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۹۶۲... حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا جسم بھاری ہو گیا لہٰذا جب میں رکوع کروں تو تم رکوع کرو اور جب میں اٹھوں تو تم اٹھو اور جب میں سجدہ کروں تو تم سجدہ کرو اور میں نہ دیکھوں کہ کوئی مجھ سے قبل رکوع یا سجدہ میں چلا جائے۔

٩٦٣... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ فَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا رَكَعْتُ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ وَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا سَجَدْتُ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۹۶۳... حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع سجدہ میں مجھ سے پہلے نہ جاؤ اس لئے کہ اگر میں رکوع میں تم سے پہلے چلا گیا تو تم مجھے رکوع میں پا چکو گے جب میں رکوع سے سر اٹھاؤں گا اور جب میں تم سے پہلے سجدہ کروں گا تو تم مجھے سجدہ میں پا چکے ہو گے جب میں سجدہ سے سر اٹھاؤں گا میرا بدن ذرا بھاری ہو گیا ہے۔

٤٢... بَابُ مَا يُكْرَهُ فِي الصَّلَاةِ

۴۲... نماز کے مکروہات کا بیان

٩٦٤... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهُدَيْرِ التَّيْمِيُّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ يُكْثِرَ الرَّجُلُ مَسْحَ جَبْهَتِهِ قَبْلَ الْفَرَاغِ مِنْ صَلَاتِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۹۶۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظلم یا جہالت اور گنوار پن کی بات ہے کہ مرد نماز سے فارغ ہونے سے پہلے بار بار پیشانی کو پونچھے۔

٩٦٥... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تُفَقِّعْ أَصَابِعَكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۹۶۵... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز میں اپنی انگلیاں مت چٹخاؤ۔

٩٦٦... حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ فِي الصَّلَاةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۹۶۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں منہ ڈھانپنے سے منع فرمایا۔

٩٦٧... حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا قَدْ شَبَّكَ أَصَابِعَهُ فِي الصَّلَاةِ فَفَرَّجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

(٩٦٧)... اخرجه للترمذي (تحفة الأشراف)

۹۶۷... حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کو نماز میں ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالے ہوئے دیکھا تو آپ نے اُس کے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول دیں۔

٩٦٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ وَلَا يَعْوِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۹۶۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمائی لے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لے اور آواز نہ نکالے اس لئے کہ اس پہ شیطان ہنستا ہے۔

٩٦٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْبُزَاقُ وَالْمُخَاطُ وَالْحَيْضُ وَالنُّعَاسُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ

اخرجه للترمذي (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۹۶۹... حضرت عدی بن ثابت اپنے والد سے وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز میں تھوکنا ریٹ نکالنا حیض اور نعاس شیطان کی طرف سے ہے۔

٤٣... بَابُ مَنْ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

۴۳... جو شخص کسی جماعت کا امام بنے حالانکہ وہ اسے پسند نہیں کرتے

٩٧٠... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ الرَّجُلُ يَؤُمُّ الْقَوْمَ

۹۷۰... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: تین شخصوں کی نماز قبول نہیں ہوتی اس مرد کی نماز جو کسی جماعت کا امام بنے اور وہ اس سے ناراض ہوں

وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ وَالرَّجُلُ لَا يَأْتِي الصَّلَاةَ إِلَّا دِبَارًا يَعْنِي بَعْدَ مَا يَفُوتُهُ الْوَقْتُ وَمَنِ اعْتَبَدَ مُحَرَّرًا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

اور وہ شخص جو وقت گزرنے کے بعد نماز کے لئے آئے اور وہ شخص جو آزاد کو غلام بنالے۔

۹۷۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَرْحَبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا تَرْتَفِعُ صَلَاتُهُمْ فَوْقَ رُءُوسِهِمْ شِبْرًا رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَأَخَوَانِ مُتَصَارِمَانِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندى)

۹۷۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین شخصوں کی نماز ان کے سروں سے ایک بالشت بھی بلند نہیں ہوتی وہ مرد جو کسی جماعت کا امام بنے اور وہ جماعت اس سے ناراض ہو وہ عورت جو رات اس حال میں گزارے کہ اس کا خاوند اس سے ناراض ہو اور وہ دو بھائی جو باہمی تعلق قطع کر دیں۔

٤٤... بَابُ الِاثْنَانِ جَمَاعَةٌ

۴۴... دو آدمیوں کی جماعت ہونے کا بیان

۹۷۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ جَرَادٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

۹۷۲... حضرت موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو اور دو سے زیادہ آدمی جماعت ہیں۔

۹۷۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

اخرجه البخارى (تحفة الأشراف)

۹۷۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرمایا میں رات کو اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات میں اٹھ کر نماز پڑھنے لگے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا۔

۹۷٤... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

۹۷۴... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے میں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ تو آپ نے مجھے دائیں جانب کھڑا کر دیا۔

۹۷٥... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ بِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ وَبِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَصَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَلْفَنَا

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۷۵... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ایک اہلیہ کو اور مجھے نماز پڑھا رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی دائیں طرف کھڑا کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ نے ہمارے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔

٤٥..بَابُ مَنْ يُسْتَحَبُّ أَنْ يَلِيَ الْإِمَامَ

۹۷٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِيَنِّي مِنْكُمْ أُولُوا الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

اخرجہ مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۹۷۷... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد رجالہ ثقات (شرح السندی)

۹۷۸... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللهُ

اخرجہ مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

٤٥...جن لوگوں کا امام کے قریب ہونا مستحب ہے

۹۷٦... حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوئے کسی وقت ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور فرمایا کرتے تھے آگے پیچھے مت ہونا کہیں تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا ہو جائے۔ تم میں سے میرے قریب قریب دانشور اور ذی شعور لوگ کھڑے ہوں پھر جو لوگ ان سے قریب ہوں پھر جو لوگ ان سے قریب ہوں۔

۹۷۷... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پسند کرتے تھے کہ مہاجرین اور انصار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے علم واحکام حاصل کریں۔

۹۷۸... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں بعض پیچھے رہتے ہیں تو فرمایا آگے بڑھو اور میری پیروی کرو اور تمہارے بعد والے تمہاری پیروی کریں کچھ ہمیشہ پیچھے ہوتے رہتے ہیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ بھی پھر ان کو پیچھے کر دیتے ہیں۔

٤٦..بَابُ مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ

۹۷۹... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَلَمَّا أَرَدْنَا الْانْصِرَافَ قَالَ لَنَا إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۹۸۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ فَإِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانَتِ الْهِجْرَةُ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يُؤَمَّ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي

٤٦...جو امامت کا زیادہ حق دار ہے

۹۷۹... حضرت مالک بن حویرث فرماتے ہیں میں اور میرے ایک ساتھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کچھ عرصہ حاضر خدمت رہ کر جب واپس جانے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کا وقت ہو تو تم اذان دو اور اقامت کہو اور جو تم میں بڑا ہے وہ امام ہے۔

۹۸۰... حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قوم کی امامت وہ کرے جو کتاب اللہ کو سب سے زیادہ پڑھنے والا ہو اگر وہ قرأت میں برابر ہوں تو جس نے پہلے ہجرت کی وہ امامت کرے اگر وہ ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جوان میں عمر رسیدہ ہو وہ امامت کرے اور کوئی شخص دوسرے کے گھر میں یا اس کی وجاہت اور اختیار کی جگہ میں امامت نہ کرے اور نہ اس کے گھر میں عزت و تکریم کی

بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنٍ أَوْ بِإِذْنِهِ

مسلم وابوداؤدو الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

جگہ بیٹھے الا یہ کہ وہ خود اجازت دے دے۔

٤٧... بَابُ مَا يَجِبُ عَلَى الْإِمَامِ

۹۸۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخُو فُلَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ يُقَدِّمُ فِتْيَانَ قَوْمِهِ يُصَلُّونَ بِهِمْ فَقِيلَ لَهُ تَفْعَلُ وَلَكَ مِنَ الْقِدَمِ مَا لَكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْإِمَامُ ضَامِنٌ فَإِنْ أَحْسَنَ فَلَهُ وَلَهُمْ وَإِنْ أَسَاءَ يَعْنِي فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۷... جو کام امام پر لازم ہے

۹۸۱... حضرت ابو حازم کہتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے جوانوں کو آگے کرتے وہ نماز پڑھاتے تو ان سے درخواست کی گئی کہ آپ ایسا کرتے ہیں حالانکہ آپ اتنے قدیم الاسلام صحابی ہیں تو انھوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرما رہے تھے کہ امام ضامن ہے لہٰذا اگر وہ اچھی طرح نماز پڑھائے تو اسکا فائدہ امام اور مقتدی سب کو ہے اور اگر برا کرے تو اس کا ضرر اس پر اور سب پر ہے۔

۹۸۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُمِّ غُرَابٍ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا عَقِيلَةُ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ الْحُرِّ أُخْتِ خَرَشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُومُونَ سَاعَةً لَا يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۹۸۲... حضرت سلامہ بنت حر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: لوگوں پر ایک دور ایسا بھی آئے گا کہ دیر تک کھڑے رہیں گے لیکن امام نہ ملے گا جو ان کو نماز پڑھائے۔

۹۸۳... حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ خَرَجَ فِي سَفِينَةٍ فِيهَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ فَحَانَتْ صَلَاةٌ مِنَ الصَّلَوَاتِ فَأَمَرْنَاهُ أَنْ يَؤُمَّنَا وَقُلْنَا لَهُ إِنَّكَ أَحَقُّنَا بِذَلِكَ أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَبَى فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَأَصَابَ فَالصَّلَاةُ لَهُ وَلَهُمْ وَمَنِ انْتَقَصَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۹۸۳... حضرت ابو علی ہمدانی سے روایت ہے کہ وہ کشتی میں سوار تھے جس میں عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بھی تھے ایک نماز کا وقت آیا ہم نے ان سے درخواست کی امامت کروائیں اور عرض کیا آپ ہم سب میں امامت کے زیادہ حقدار ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں تو انھوں نے انکار فرمایا اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو لوگوں کا امام بنے اور صحیح طریق سے امامت کرے تو نماز کا اجر اس کو بھی ملے گا اور لوگوں کو بھی اور جس نے اس میں کوتاہی کی تو اس امام کو گناہ ہوگا مقتدیوں کو نہ ہوگا۔

۴۸...بَابُ مَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ

۴۸...جو لوگوں کی امامت کرے اسے چاہیے کہ وہ ہلکی نماز پڑھائے

۹۸۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ لِمَا يُطِيلُ بِنَا فِيهَا قَالَ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَطُّ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيَجَوِّزْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

۹۸۴... حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ ایک صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں فلاں صاحب کی وجہ سے نماز فجر سے رہ جاتا ہوں کہ وہ فجر کی نماز لمبی پڑھاتے ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نصیحت فرماتے ہوئے کبھی اتنے غصے میں نہیں دیکھا جتنا اس دن دیکھا فرمایا اے لوگو! تم میں سے بعض متنفر کرنے والے ہیں تم میں سے کوئی بھی لوگوں کو نماز پڑھائے تو مختصر نماز پڑھائے اس لئے کہ لوگوں میں کمزور سن رسیدہ اور ضرورت مند سب قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔

۹۸۵... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُوجِزُ وَيُتِمُّ الصَّلَاةَ

اخرجه المسلم (تحفة الأشراف)

۹۸۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مختصر اور مکمل نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

۹۸۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْأَنْصَارِيُّ بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَصَلَّى فَأُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ لَهُ مُعَاذٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ إِذَا صَلَّيْتَ بِالنَّاسِ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

اخرجه والنسائي (تحفة الأشراف)

۹۸۶... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اپنے مقتدیوں کو عشاء کی نماز پڑھائی تو نماز کو لمبا کیا تو ہم میں سے ایک صاحب چل دیئے اور اکیلے نماز ادا کر لی حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا تو فرمایا وہ منافق ہے جب ان صاحب کو یہ معلوم ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے جو کچھ کہا تھا سنا دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ تم فتنہ باز بننا چاہتے ہو لوگوں کو نماز پڑھاؤ تو والشمس وضحٰھا، سبح اسم ربك الاعلى والليل اذا يغشى اور اقرأ باسم ربك پڑھ لیا کرو۔

۹۸۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ يَقُولُ كَانَ آخِرَ مَا عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ حِينَ أَمَّرَنِي عَلَى الطَّائِفِ قَالَ لِي يَا عُثْمَانُ تَجَاوَزْ فِي الصَّلَاةِ وَاقْدِرِ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالصَّغِيرَ وَالسَّقِيمَ وَالْبَعِيدَ وَذَا الْحَاجَةِ

۹۸۷... حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف کا امیر مقرر فرمایا تو آخری نصیحت یہ فرمائی ارشاد فرمایا اے عثمان رضی اللہ عنہ نماز میں اختصار کرنا اور لوگوں کو ان میں سب سے کمزور کے برابر سمجھنا اس لئے کہ لوگوں میں سن رسیدہ کم سن بیمار اور دور کے رہائشی اور ضرورت مند سب ہوتے ہیں۔

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۸۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ آخِرَ مَا قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمْ

اخرجه ابو مسلم (تحفة الأشراف)

۹۸۸... حضرت عثمان ابن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری بات جو مجھ سے فرمائی جب تم کسی جماعت کے امام بنو تو ان پر تخفیف کرنا۔

۴۹... بَابُ الْإِمَامِ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ إِذَا حَدَثَ أَمْرٌ

۴۹... جب کوئی عارضہ پیش آجائے تو امام نماز میں تخفیف کر سکتا ہے

۹۸۹... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ وَإِنِّي أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ لِوَجْدِ أُمِّهِ بِبُكَائِهِ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۹۸۹... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نماز شروع کرتا ہوں تو لمبی نماز پڑھنے کا ارادہ ہوتا ہے پھر کبھی میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز میں اختصار کر لیتا ہوں اس لئے کہ مجھے معلوم ہے کہ بچے کی ماں کو اس کے رونے کی وجہ سے پریشانی ہوگی۔

۹۹۰... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي لَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي الصَّلَاةِ

اخرجه البخاری وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۹۰... حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں بچے کے رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دیتا ہوں۔

۹۹۱... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي لَأَقُومُ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ

۹۹۱... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں ارادہ ہوتا ہے کہ لمبی نماز ادا کروں پھر کسی بچے کے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے تو نماز مختصر کر دیتا ہوں۔ اس لئے کہ مجھے یہ پسند نہیں کہ بچے کی ماں کو پریشانی ہو۔

۵۰... بَابُ إِقَامَةِ الصُّفُوفِ

۵۰... صفوں کو سیدھا کرنے کا بیان

۹۹۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ قُلْنَا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّونَ

۹۹۲... حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس طرح صفیں کیوں نہیں بناتے جیسے فرشتے صفیں بناتے ہیں کہا ہم نے عرض کیا کہ فرشتے کیسے صفیں بناتے ہیں فرمایا اگلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے

الصُّفُوفَ الْأُوَلَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

ہوتے ہیں۔

۹۹۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي وَبِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۹۹۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی صفوں کو برابر کرو اس لئے کہ صفوں کو برابر کرنا نماز کو پورا کرنے میں داخل ہے۔

۹۹۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسَوِّي الصَّفَّ حَتَّى يَجْعَلَهُ مِثْلَ الرُّمْحِ أَوْ الْقِدْحِ قَالَ فَرَأَى صَدْرَ رَجُلٍ نَاتِئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۹۴... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صف کو ایسے سیدھا کرتے تھے کہ اس کو بالکل تیر یا برچھی کی طرح کر دیتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ ایک بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ مرد کا سینہ آگے بڑھا ہوا ہے فرمایا اپنی صفوں کو برابر کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تم میں پھوٹ ڈال دیں گے۔

۹۹۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ وَمَنْ سَدَّ فُرْجَةً رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۹۹۵... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ رحمت نازل فرماتے ہیں اور فرشتے دعائیں کرتے ہیں۔ ان کے لئے جو صفوں کو ملاتے اور جوڑتے ہیں اور جو خالی جگہ کو بھر دے اللہ تعالیٰ اس وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند فرماتے ہیں۔

۵۱... بَابُ فَضْلِ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ

۵۱... صف اول کی فضیلت کا بیان

۹۹۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا وَلِلثَّانِي مَرَّةً

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۹۹۶... حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صف اول کے لئے تین بار اور دوسری صف کے لئے ایک بار استغفار فرمایا کرتے تھے۔

۹۹۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ مُصَرِّفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ

۹۹۷... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا: اللہ تعالیٰ صف اول پر رحمت نازل فرماتے ہیں۔ اور فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٩٩٨... حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لَكَانَتْ قُرْعَةٌ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۹۹۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو صف اوّل کی فضیلت معلوم ہو جائے تو قرعہ نکالنا پڑے۔

٩٩٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۹۹۹... حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتے ہیں صف اول پر اور فرشتے ان کے لئے بخشش کی دعائیں مانگتے ہیں۔

٥٢... بَابُ صُفُوفِ النِّسَاءِ

۵۲... عورتوں کی صفوں کا بیان

١٠٠٠... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا

حديث العلاء عن أبيه انفرد به ابن ماجه واخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۱۰۰۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں کی سب سے بہتر صف آخری ہے اور سب سے بری پہلی اور مردوں کے لئے سب سے بہتر صف پہلی ہے اور سب سے بری آخری۔

١٠٠١... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۱۰۰۱... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کے لئے سب سے بہتر صف اگلی ہے اور سب سے بری پچھلی اور عورتوں کے لئے سب سے بہتر صف پچھلی ہے اور سب سے بری اگلی۔

٥٣... بَابُ الصَّلَاةِ بَيْنَ السَّوَارِي فِي الصَّفِّ

۵۳... ستونوں کے درمیان صف بنا کر نماز ادا کرنے کا بیان

١٠٠٢... حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ أَبُو طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَأَبُو قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُنْهَى أَنْ نَصُفَّ بَيْنَ السَّوَارِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَنُطْرَدُ عَنْهَا طَرْدًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناده فيه مقال قال ابو حاتم هارون مجهول (الجرح والتعديل) (شرح السندي)

۱۰۰۲... حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہمیں ستونوں کے درمیان صف بنانے سے منع کیا جاتا تھا اور وہاں سے ہٹا دیا جاتا تھا۔

٥٤..بَابُ صَلَاةِ الرَّجُلِ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ

۱۰۰۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ صَلَّيْنَا وَرَاءَهُ صَلَاةً أُخْرَى فَقَضَى الصَّلَاةَ فَرَأَى رَجُلًا فَرْدًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ قَالَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ حِينَ انْصَرَفَ قَالَ اسْتَقْبِلْ صَلَاتَكَ لَا صَلَاةَ لِلَّذِي خَلْفَ الصَّفِّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندى)

۵۴... صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے کا ذکر

۱۰۰۳... حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ جو ایک وفد میں تھے فرماتے ہیں ہم نکلے حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اور آپ کے پیچھے نماز ادا کی پھر آپ کے پیچھے ایک اور نماز پڑھی آپ نے نماز مکمل فرمائی تو دیکھا کہ ایک صاحب صف کے پیچھے تنہا کھڑے نماز ادا کر رہے ہیں فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی وجہ سے ٹھہر گئے جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا نماز دوبارہ پڑھ لو جو شخص صف کے پیچھے ہو اس کی نماز نہیں۔

۱۰۰۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ أَخَذَ بِيَدِي زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ فَأَوْقَفَنِي عَلَى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ يُقَالُ لَهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ فَقَالَ صَلَّى رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُعِيدَ

اخرجه ابوداؤد والترمذى (تحفة الأشراف)

۱۰۰۴... حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحب نے صف کے پیچھے تنہا نماز پڑھی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اعادہ کا حکم دیا۔

٥٥..بَابُ فَضْلِ مَيْمَنَةِ الصَّفِّ

۱۰۰۵... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى مَيَامِنِ الصُّفُوفِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۵۵... صف کی دائیں جانب کی فضیلت کا بیان

۱۰۰۵... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ صفوں کی دائیں جانب پر رحمت نازل فرماتے ہیں اور فرشتے ان کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

۱۰۰۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مِسْعَرٌ مِمَّا نُحِبُّ أَوْ مِمَّا أُحِبُّ أَنْ نَقُومَ عَنْ يَمِينِهِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائى (تحفة الأشراف)

۱۰۰۶... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تو ہم پسند کرتے تھے یا فرمایا میں پسند کرتا تھا کہ ہم آپ کے دائیں کھڑے ہوں۔

۱۰۰۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنَّ مَيْسَرَةَ

۱۰۰۷... حضرت ابن عمر سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں درخواست کی گئی کہ مسجد کی بائیں جانب بالکل خالی ہو گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسجد کی بائیں جانب آباد

الْمَسْجِدِ تَعَطَّلَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ عَمَّرَ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ كُتِبَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

کریگا اس کے لیے دوہرا اجر لکھا جائے گا۔

٥٦... بَابُ الْقِبْلَةِ

۵۶... قبلہ کا ذکر

۱۰۰۸... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ طَوَافِ الْبَيْتِ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مَقَامُ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي قَالَ اللَّهُ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ أَهَكَذَا قَرَأَ وَاتَّخِذُوا قَالَ نَعَمْ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۰۰۸... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہوئے تو مقام ابراہیم پر آئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ ہمارے جد امجد سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا مقام ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ ولید کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا **واتخذوا** پڑھا تھا فرمایا: جی۔

۱۰۰۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوِ اتَّخَذْتَ مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى

اخرجه البخاری والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۰۰۹... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر آپ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالیں تو یہ آیت نازل ہوئی:

واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى

۱۰۱۰... حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَصُرِفَتِ الْقِبْلَةُ إِلَى الْكَعْبَةِ بَعْدَ دُخُولِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ بِشَهْرَيْنِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَلَّى إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ أَكْثَرَ تَقَلُّبَ وَجْهِهِ فِي السَّمَاءِ وَعَلِمَ اللَّهُ مِنْ قَلْبِ نَبِيِّهِ ﷺ أَنَّهُ يَهْوَى الْكَعْبَةَ فَصَعِدَ جِبْرِيلُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُتْبِعُهُ بَصَرَهُ وَهُوَ يَصْعَدُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ يَنْظُرُ مَا يَأْتِيهِ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ الْآيَةَ فَأَتَانَا آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ صُرِفَتْ إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَنَحْنُ رُكُوعٌ فَتَحَوَّلْنَا فَبَنَيْنَا عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا جِبْرِيلُ كَيْفَ حَالُنَا فِي صَلَاتِنَا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۰۱۰... حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیت المقدس کی طرف اٹھارہ ماہ نماز ادا کی اور مدینہ میں آنے کے دو ماہ بعد قبلہ کعبہ کی طرف پھیر دیا گیا اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے تھے بکثرت چہرہ آسمان کی طرف کرتے اور اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قلبی میلان کعبہ کی طرف ہے ایک بار جبرائیل علیہ السلام اوپر چڑھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر نگاہیں لگائے رکھیں جب کہ وہ آسمان وزمین کے درمیان چڑھ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتظار میں تھے کہ کیا حکم لائیں گے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ہم دیکھتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا ایک صاحب ہمارے پاس آئے اور کہا کہ قبلہ کعبہ کی طرف منتقل کر دیا گیا ہے اس وقت ہم دو رکعتیں بیت المقدس کی طرف پڑھ چکے تھے اور رکوع میں تھے تو ہم پھر گئے اور جتنی نماز ہم پڑھ چکے تھے

اس پر باقی نماز کی بنا کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جبرائیل ہماری ان نمازوں کا کیا ہوگا جو بیت المقدس کی طرف پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور اللہ تعالیٰ ایسے نہیں کہ تمہارے ایمان (نماز) کو ضائع فرمادے۔

١٠١١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

١٠١١... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

٥٧... بَابُ مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ

۵۷... جو شخص مسجد میں داخل ہو دو رکعت پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے

١٠١٢... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد منقطع (شرح السندي)

١٠١٢... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نہ بیٹھے حتی کہ دو رکعت پڑھ لے۔

١٠١٣... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

اخرجه البخاري وابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

١٠١٣... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں جائے تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لے۔

٥٨... بَابُ مَنْ أَكَلَ الثُّومَ فَلَا يَقْرَبَنَّ الْمَسْجِدَ

۵۸... جس نے لہسن کھایا وہ مسجد کے قریب بالکل نہ آئے

١٠١٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطِيبًا أَوْ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الثُّومُ وَهَذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ

١٠١٤... حضرت معدان بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے روز خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان فرمائی پھر فرمایا اے لوگو: تم دو درختوں کو کھاتے ہو میں ان کو برا ہی سمجھتا ہوں یہ لہسن اور یہ پیاز اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دیکھتا تھا کہ کسی مرد کے پاس سے اس کی بو آتی تو اس کا ہاتھ پکڑ کر بقیع تک باہر پہنچادیا جاتا اور جو لاچار اسکو کھانا ہی چاہے تو پکا

عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ آكِلَهَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهَا طَبْخًا

اخرجه مسلم والنسائي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

کر اس کی بدبو ختم کر دے۔

۱۰۱۵... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الثُّومِ فَلَا يُؤْذِينَا بِهَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانَ أَبِي يَزِيدُ فِيهِ الْكُرَّاثَ وَالْبَصَلَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَعْنِي أَنَّهُ يَزِيدُ عَلَى حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الثُّومِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۱۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اس درخت یعنی لہسن کو کھائے تو اس کی وجہ سے ہمیں ہماری اس مسجد میں تکلیف نہ پہنچائے۔ ابراہیم کہتے ہیں ہمارے والد اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گندنے اور پیاز کا اضافہ بھی نقل کرتے تھے۔

۱۰۱۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَيْئًا فَلَا يَأْتِيَنَّ الْمَسْجِدَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۱۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس درخت میں سے تھوڑا سا بھی کھالے تو وہ مسجد اس حالت میں نہ آئے۔

۵۹... بَابُ الْمُصَلِّي يُسَلَّمُ عَلَيْهِ كَيْفَ يَرُدُّ

۵۹... نمازی کو سلام کیا جائے تو وہ کیسے جواب دے

۱۰۱۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللهِ ﷺ مَسْجِدَ قُبَاءٍ يُصَلِّي فِيهِ فَجَاءَتْ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَكَانَ مَعَهُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۱۰۱۷... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قبا میں تشریف لے گئے۔ آپ وہاں نماز پڑھ رہے تھے کہ انصار کے کچھ مرد آئے اور آپ کو سلام کیا تو میں نے صہیب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیونکہ وہ بھی ان کے ساتھ ہی تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو جواب کیسے دیتے فرمایا ہاتھ سے اشارہ کر دیتے تھے۔

۱۰۱۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ ﷺ لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ إِنَّكَ سَلَّمْتَ عَلَيَّ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّي

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۰۱۸... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کام کے لئے بھیجا میں نے آپ کو نماز میں پایا تو میں نے سلام کیا۔ آپ نے مجھے اشارہ کر دیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بلا کر فرمایا ابھی تم نے مجھے سلام کیا حالانکہ میں نماز پڑھ رہا تھا؟

۱۰۱۹... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَقِيلَ لَنَا إِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۰۱۹... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں ایک دوسرے کو سلام کیا کرتے تھے پھر ہمیں کہہ دیا گیا کہ نماز میں اہم مشغولیت ہوتی ہے۔

٦٠...بَابُ مَنْ يُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ

٦٠...لاعلمی میں قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف نماز پڑھنے کا حکم

١٠٢٠...حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَتَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ وَأَشْكَلَتْ عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ فَصَلَّيْنَا وَأَعْلَمْنَا فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

١٠٢٠...حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ آسمان پر بادل چھا گیا اور ہم پر قبلہ مشتبہ ہو گیا ہم نے نماز پڑھ لی اور نشانی لگادی جب سورج نکلا معلوم ہوا کہ ہم نے قبلہ کے علاوہ اور طرف نماز پڑھ لی تو ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس کا تذکرہ کیا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی پس تم جدھر بھی منہ کرو ادھر ہی اللہ کی جہت ہے یعنی وہ جہت جس طرف تمہیں نماز کا حکم ہے۔

٦١...بَابُ الْمُصَلِّي يَتَنَخَّمُ

٦١...نمازی کے بلغم تھوکنے کا بیان

١٠٢١...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنِ ابْزُقْ عَنْ يَسَارِكَ أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ

اخرجه ابو داود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

١٠٢١...حضرت طارق بن عبد اللہ محاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو اپنے سامنے یا دائیں طرف مت تھوکو البتہ بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوک سکتے ہو۔

١٠٢٢...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَهُ يَعْنِي رَبَّهُ فَيَتَنَخَّعُ أَمَامَهُ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيُتَنَخَّعَ فِي وَجْهِهِ إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْزُقَنَّ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ لِيَقُلْ هٰكَذَا فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ أَرَانِي إِسْمَعِيلُ يَبْزُقُ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ يَدْلُكُهُ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

١٠٢٢...حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار مسجد کے قبلہ میں بلغم دیکھا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تم میں سے ایک کو کیا ہوا کہ اپنے رب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوتا ہے پھر اسکے سامنے بلغم تھوکتا ہے کیا تم میں سے کسی کو پسند ہے کہ اس کی طرف منہ کر کے اس کے سامنے بلغم تھوکا جائے جب تم میں سے کوئی تھوکے تو اپنی بائیں جانب تھوک لے یا اپنے کپڑے میں اس طرح کرے پھر مجھے اسماعیل نے اپنے کپڑے میں تھوک کر مل کر دکھایا۔

١٠٢٣...حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى شَبَثَ بْنَ رِبْعِيٍّ بَزَقَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا شَبَثُ لَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَنْقَلِبَ أَوْ

١٠٢٣...حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے شبث بن ربعی کو اپنے سامنے تھوکتے دیکھا تو فرمایا اے شبث اپنے سامنے مت تھوکا کرو اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منع فرمایا کرتے تھے اور فرمایا کہ مرد جب نماز کے لئے کھڑا ہوا تو اللہ تعالیٰ بذات خود اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں حتیٰ کہ وہ نماز پڑھ کر پلٹ جائے یا برا حدث کر کے۔

يُحْدِثُ حَدَثَ سُوءٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۰۲۴... حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ دَلَكَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۰۲۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار نماز میں اپنے کپڑے پر تھوک کر اسے مل دیا۔

٦٢... بَابُ مَسْحِ الْحَصٰى فِي الصَّلَاةِ

٦٢... نماز میں کنکریوں پر ہاتھ پھیر کر برابر کرنے کا بیان

۱۰۲۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ مَسَّ الْحَصٰى فَقَدْ لَغَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۲۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کنکریوں کو چھوا اس نے فضول حرکت کی۔

۱۰۲۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي مَسْحِ الْحَصٰى فِي الصَّلَاةِ إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَمَرَّةً وَاحِدَةً

اخرجه البخاري ومسلم وابو داؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۰۲۶... حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کنکریوں کو برابر کرنے کے بارے میں ارشاد فرمایا اگر ضرور کرنا ہی ہو تو صرف ایک بار۔

۱۰۲۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ فَلَا يَمْسَحْ بِالْحَصٰى

اخرجه ابو داؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۰۲۷... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے ایک نماز کے لئے کھڑا ہو تو رحمت خداوندی اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔ لہٰذا کنکریوں پر ہاتھ نہ پھیرے۔

٦٣... بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى الْخُمْرَةِ

٦٣... چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان

۱۰۲۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

اخرجه البخاري والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۰۲۸... ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

۱۰۲۹... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى حَصِيرٍ

۱۰۲۹... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز ادا فرمائی۔

اخرجه مسلم والترمذی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

١٠٣٠... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ صَلَّى ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ بِالْبَصْرَةِ عَلَى بِسَاطِهِ ثُمَّ حَدَّثَ أَصْحَابَهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي عَلَى بِسَاطِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۳۰... حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ میں اپنے بچھونے پر نماز ادا فرمائی پھر اپنے ساتھیوں کو بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بچھونے پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

٦٤... بَابُ السُّجُودِ عَلَى الثِّيَابِ فِي الْحَرِّ وَالْبَرْدِ

۶۴... سردی یا گرمی کی وجہ سے کپڑوں پر سجدہ کرنیکا حکم

١٠٣١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ جَاءَنَا النَّبِيُّ ﷺ فَصَلَّى بِنَا فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى ثَوْبِهِ إِذَا سَجَدَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۳۱... حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے اور ہمیں بنو عبدالاشہل کی مسجد میں نماز پڑھائی تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں اپنے کپڑے پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے۔

١٠٣٢... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ صَلَّى فِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ مُتَلَفِّفٌ بِهِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَيْهِ يَقِيهِ بَرْدَ الْحَصَى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۳۲... حضرت صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عبدالاشہل میں نماز ادا فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چادر میں لپٹے ہوئے تھے کنکریوں کی ٹھنڈک سے بچنے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دست مبارک اسی چادر پر ہی رکھ لیتے تھے۔

١٠٣٣... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَقْدِرْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۰۳۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شدید گرمی میں نماز پڑھتے تھے جب ہم میں سے کوئی اپنی پیشانی زمین پر (بوجہ تپش) نہ ٹکا سکتا تو کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا۔

٦٥... بَابُ التَّسْبِيحِ لِلرِّجَالِ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّصْفِيقِ لِلنِّسَاءِ

۶۵... نماز میں مرد کے لئے تسبیح اور عورتوں کے لئے تالی بجانا ہے

١٠٣٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

البخاري ومسلم وابو داؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۰۳۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرد تسبیح کہیں اور عورتیں اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر ماریں۔

١٠٣٥... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۳۵... حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں تالی بجائیں۔

١٠٣٦... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِلنِّسَاءِ فِي التَّصْفِيقِ وَلِلرِّجَالِ فِي التَّسْبِيحِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۱۰۳۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو سبحان اللہ کہنے کی اور عورتوں کو تالی بجانے کی اجازت دی۔

فائدہ: تصفیق فقہاء کے نزدیک یہ ہے کہ عورت اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر مارے اور تسبیح سبحان اللہ کہنا ہے۔ (کرمانی)

٦٦... بَابُ الصَّلَاةِ فِي النِّعَالِ

۶۶... جوتوں سمیت نماز پڑھنے کا بیان

١٠٣٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ كَانَ جَدِّي أَوْسٌ أَحْيَانًا يُصَلِّي فَيُشِيرُ إِلَيَّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَأُعْطِيهِ نَعْلَيْهِ وَيَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۰۳۷... حضرت ابن ابی اوس فرماتے ہیں کہ میرے دادا اوس رضی اللہ عنہ کبھی کبھار نماز پڑھتے ہوئے مجھے اشارہ کر دیتے تو میں ان کے جوتے ان کو دے دیتا اور وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتوں سمیت نماز پڑھتے دیکھا۔

١٠٣٨... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۱۰۳۸... حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتے اتار کر اور پہنے ہوئے دونوں طرح نماز پڑھتے دیکھا۔

١٠٣٩... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْنَا رَسُولَ اللهِ

۱۰۳۹... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتوں میں اور موزوں میں نماز ادا کرتے دیکھا۔

ﷺ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

فائدہ: جوتوں سمیت نماز پڑھنا اس وقت جائز ہے جب کہ وہ پاک ہوں اور ان کے پہنے ہوئے بندے کے لئے سجدہ کا اہتمام ممکن ہو اس طرح کے اپنے پاؤں کی انگلیوں پر سجدہ کر سکے لیکن پھر بھی جوتے اتار کر نماز پڑھنا اولیٰ ہے اور اگر جوتوں پر نجاست لگی ہوئی ہو تو اتارنا واجب ہے۔(مرقاۃ)

٦٧ ...بَابُ كَفِّ الشَّعْرِ وَالثَّوْبِ فِي الصَّلَاةِ

١٠٤٠... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ لَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

(١٠٤٠)... تقدم تخريجه (شرح السندي)

١٠٤١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ أُمِرْنَا أَلَّا نَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ مَوْطَإٍ

(١٠٤١)... اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف)

١٠٤٢... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُخَوَّلُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعْدٍ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَقُولُ رَأَيْتُ أَبَا رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَهُوَ يُصَلِّي وَقَدْ عَقَصَ شَعْرَهُ فَأَطْلَقَهُ أَوْ نَهَى عَنْهُ وَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهُ

(١٠٤٢)... انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٦٧ ...نماز میں بالوں اور کپڑوں کو سمیٹنے کا بیان

١٠٤٠... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ملا کہ نہ بال سمیٹوں نہ کپڑے۔

١٠٤١... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ ہمیں یہ حکم دیا گیا کہ نہ بال سمیٹیں نہ کپڑے اور چلنے کی وجہ سے وضو نہ کریں۔

١٠٤٢... حضرت مخول فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ کے ایک صاحب ابو سعید کو سنا فرمارہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ابو رافع کو دیکھا انہوں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے دیکھا در انحالیکہ انہوں نے بالوں کا جوڑا باندھا ہوا تھا تو ابو رافع نے اس کو کھول دیا یا اس سے روکا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جوڑا باندھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

٦٨ ...بَابُ الْخُشُوعِ فِي الصَّلَاةِ

١٠٤٣... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَرْفَعُوا أَبْصَارَكُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ تَلْتَمِعَ يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

١٠٤٤... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا

٦٨ ...نماز میں خشوع کا بیان

١٠٤٣... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی نگاہوں کو نماز میں آسمان کی طرف مت اٹھاؤ ایسا نہ ہو کہ وہ اچک لی جائیں۔

١٠٤٤... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ ایک

سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمًا بِأَصْحَابِهِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى اشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذٰلِكَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذٰلِكَ أَوْ لَيَخْطَفَنَّ اللهُ أَبْصَارَهُمْ

اخرجه البخاری ابوداود والنسائی (تحفة الأشراف)

روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھائی جب نماز مکمل کر لی تو لوگوں کی طرف چہرہ کر کے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ آسمان کی طرف نگاہیں اٹھاتے ہیں یہاں تک کہ اس بارے میں سخت بات فرمائی اور فرمایا کہ لوگ اس سے باز آجائیں ورنہ اللہ ان کی نگاہیں اچک لیں گے۔

۱۰۴۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَا تَرْجِعُ أَبْصَارُهُمْ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۰۴۵... حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باز آجائیں وہ لوگ جو اپنی نگاہیں (دوران نماز) آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں ورنہ ان کی نگاہیں واپس نہ آئیں گی۔

۱۰۴۶... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ امْرَأَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ حَسْنَاءَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَسْتَقْدِمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِئَلَّا يَرَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ قَالَ هٰكَذَا يَنْظُرُ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ فَأَنْزَلَ اللهُ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ فِي شَأْنِهَا

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۰۴۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرمایا کہ ایک بہت ہی خوبصورت عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھنے آجاتی تھی تو بعض لوگ آگے بڑھ کر صف اول میں پہنچ جاتے تا کہ اس پر نگاہ نہ پڑے اور بعض پیچھے ہو جاتے حتی کہ آخری صف میں پہنچ جاتے جب رکوع میں جاتے تو اس طرح کر کے بغلوں سے جھانکتے۔ اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ (ترجمہ) اور ہم جانتے ہیں تم میں آگے بڑھنے والوں کو اور پیچھے ہٹنے والوں کو۔

٦٩... بَابُ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

٦٩... ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنے کا بیان

۱۰۴۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَحَدُنَا يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۴۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرمایا کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ہم میں سے بعض ایک ہی کپڑا پہن کر نماز پڑھ لیتے ہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں۔

۱۰۴۸... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

تقديم تخريجه (شرح السندی)

۱۰۴۸... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے
(توشح کا معنی ہے کپڑا بغل سے نکال کر کندھے پر ڈالنا۔)

۱۰۴۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ

۱۰۴۹... حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹ کر اس کے

يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

دونوں کنارے کندھوں پر ڈالے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا۔

۱۰۵۰... حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ مُشْكَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي بِالْبِئْرِ الْعُلْيَا فِي ثَوْبٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۵۰... حضرت کیسان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیر عُلیا پر ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا۔

۱۰۵۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَبِّبًا بِهِ

تقدم تخریجه (شرح السندی) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۱۰۵۱... حضرت کیسان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ظہر و عصر ایک کپڑے میں لپٹ کر پڑھتے دیکھا۔

فائدہ: امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ امام مالک امام ابوحنیفہ امام شافعی اور جمہور کے نزدیک کندھے پر چادر ڈال کر نماز پڑھنے کا حکم استحبابی ہے وجوبی نہیں ہے۔ (حاشیہ سنن ابن ماجہ)

٧٠... بَابُ سُجُودِ الْقُرْآنِ

٧٠... قرآن کریم کے سجدے کا بیان

۱۰۵۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَهُ أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۰۵۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب انسان آیت سجدہ پڑھے پھر سجدہ میں چلا جائے تو شیطان ایک طرف ہو کر روتا ہے اور کہتا ہے کہ آدمی کا ستیاناس ہو آدم کے بیٹے کو سجدے کا حکم دیا گیا تو اس نے سجدہ کر لیا اب اس کو جنت ملے گی اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا تو میں نے انکار کر دیا۔ اب میرا ٹھکانا دوزخ ہے۔

۱۰۵۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ يَا حَسَنُ أَخْبَرَنِي جَدُّكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي أُصَلِّي إِلَى أَصْلِ شَجَرَةٍ فَقَرَأْتُ السَّجْدَةَ فَسَجَدْتُ فَسَجَدَتِ الشَّجَرَةُ لِسُجُودِي فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ اللَّهُمَّ احْطُطْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاكْتُبْ لِي بِهَا أَجْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ مِثْلَ الَّذِي أَخْبَرَهُ الرَّجُلُ عَنْ

۱۰۵۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک صاحب حاضر ہوئے اور عرض کیا میں نے گذشتہ رات خواب دیکھا کہ میں ایک درخت کی جڑ میں نماز پڑھ رہا ہوں تو میں نے آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کیا درخت نے میرے ساتھ سجدہ کیا میں نے سنا درخت کہہ رہا تھا اے اللہ سجدہ کی وجہ سے میرے گناہوں کا بوجھ کم کر دیجئے اور اس کی وجہ سے میرے لئے اجر لکھ دیجئے اور اس کو اپنے ہاں میرے لئے ذخیرہ کر دیجئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت سجدہ پڑھی پھر سجدہ میں گئے تو میں نے

قَوْلِ الشَّجَرَةِ

اخرجه الترمذی (تحفۃ الأشراف)

وہی دعا پڑھتے سنا جوان صاحب نے درخت سے سن کر بیان کی تھی۔

۱۰۵۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا سَجَدَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي شَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

تقدم تخریجه (شرح السندی)

۱۰۵۴... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو پڑھتے اے اللہ آپ ہی کے لئے میں نے سجدہ کیا اور آپ ہی پر ایمان لایا اور آپ ہی کا مطیع ہوا آپ میرے پروردگار ہیں میرا چہرہ جھکا اس ذات کے سامنے جس نے اس میں آنکھ اور کان بنائے اللہ برکت والا ہے سب بنانے والوں میں اچھا بنانے والا ہے۔

٧١... بَابُ عَدَدِ سُجُودِ الْقُرْآنِ

۷۱... قرآن کے سجدوں کا بیان

۱۰۵۵... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَجَدَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهُنَّ النَّجْمُ

اخرجه الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۱۰۵۵... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کئے ان میں سورۂ نجم کا سجدہ بھی ہے۔

۱۰۵۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ فَائِدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنِ الْمَهْدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ خَاطِرٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً لَيْسَ فِيهَا مِنَ الْمُفَصَّلِ شَيْءٌ الْأَعْرَافُ وَالرَّعْدُ وَالنَّحْلُ وَبَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَرْيَمُ وَالْحَجُّ وَسَجْدَةُ الْفُرْقَانِ وَسُلَيْمَانُ سُورَةِ النَّمْلِ وَالسَّجْدَةُ وَفِي ص وَسَجْدَةُ الْحَوَامِيمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۰۵۶... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کئے جن میں مفصل میں سے کوئی نہ تھا۔ اعراف، رعد، نحل، بنی اسرائیل، مریم، حج، فرقان، سجدہ، سلیمان، نمل، الم سجدہ، ص اور حم سجدہ۔

۱۰۵۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سَعِيدٍ الْعُتَقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُنَيْنٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ كُلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَقْرَأَهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ مِنْهَا ثَلَاثٌ فِي الْمُفَصَّلِ وَفِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ

اخرجه ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۱۰۵۷... حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو قرآن کریم میں پندرہ سجدے پڑھائے جن میں تین تو مفصل ہیں اور حج میں دو سجدے ہیں۔

١٠٥٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

اخرجه مسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۰۵۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (اذا السماء انشقت) اور (اقرا باسم ربك) میں سجدہ کیا۔

١٠٥٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَذْكُرُهُ غَيْرَهُ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۰۵۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اذا السماء انشقت) میں سجدہ کیا۔

فائدہ: امام ابو حنیفہ، امام ابو یوسف اور امام محمد رحمہم اللہ کے نزدیک سجود تلاوت واجب ہیں اور ائمہ ثلاثہ رحمہم اللہ کے نزدیک سنت ہیں۔ (لمعات)

٧٢... بَابُ إِتْمَامِ الصَّلَاةِ

۷۲... نماز کو پورا کرنے کا بیان

١٠٦٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي نَاحِيَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَجَاءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ بَعْدُ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ فَعَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَاعِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی وابن ماجہ (شرح السندی)

۱۰۶۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب مسجد میں آئے اور نماز ادا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے ایک کونہ میں تھے انہوں نے حاضر ہو کر سلام عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (وعلیك) اور تم بھی سلام ہو دوبارہ جا کر نماز پڑھ کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ انہوں نے جا کر دوبارہ نماز پڑھی پھر حاضر ہو کر سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دے کر فرمایا: لوٹ جاؤ اور نماز پڑھو کیونکہ تم نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی۔ تیسری بار اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے سکھا دیجئے فرمایا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو خوب اچھی طرح وضو کرو پھر قبلہ رو ہو کر اللہ اکبر کہو پھر جتنا تمہیں آسان ہو قرآن پڑھو پھر رکوع میں جا کر اطمینان سے رکوع کرو پھر رکوع سے اٹھ کر اطمینان سے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ میں جا کر اطمینان سے سجدہ کرو پھر سجدہ سے اٹھ کر سیدھے بیٹھ جاؤ پھر باقی تمام نماز میں ایسا ہی کرو۔

١٠٦١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

۱۰۶۱... حضرت محمد بن عمرو بن عطا کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دس صحابہ جن میں ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بھی تھے میں نے حضرت ابو حمید ساعدی کو یہ کہتے سنا میں تم سب سے زیادہ نبی صلی

حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالُوا لِمَ فَوَاللهِ مَا كُنْتَ بِأَكْثَرِنَا لَهُ تَبَعَةً وَلَا أَقْدَمَنَا لَهُ صُحْبَةً قَالَ بَلَى قَالُوا فَاعْرِضْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَيَقِرَّ كُلُّ عُضْوٍ مِنْهُ فِي مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ مُعْتَمِدًا لَا يَصُبُّ رَأْسَهُ وَلَا يُقْنِعُ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ حَتَّى يَقِرَّ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ وَيُجَافِي بَيْنَ يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَحُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَجْلِسُ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ ثُمَّ يُصَلِّي بَقِيَّةَ صَلَاتِهِ هَكَذَا حَتَّى إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي يَنْقَضِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ وَجَلَسَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ مُتَوَرِّكًا قَالُوا صَدَقْتَ هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللهِ ﷺ

تقدم تخریجہ (شرح السندی)

اللہ علیہ وسلم کی نماز کو جانتا ہوں۔ انہوں نے کہا: یہ کیسے ہو سکتا ہے بخدا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں ہم سے بڑھ کر نہیں اور نہ ہم سے قدیم صحابی ہو۔ حضرت ابو حمید ساعدی نے کہا بالکل ایسا ہی ہے صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اچھا بیان کرو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہہ کر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عضو اپنی جگہ پر ٹھہر جاتا پھر قرأت فرماتے، پھر اللہ اکبر کہہ کر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر رکوع میں جا کر اپنی ہتھیلیاں گھٹنوں پر زور دے کر رکھتے اپنا سر پیٹھ سے نہ اونچا رکھتے نہ نیچا بالکل برابر پھر کہتے۔ (سمع اللہ لمن حمدہ) اور کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ ٹھہر جاتا پھر زمین کی طرف جاتے اور بازوؤں اور پہلوؤں کے درمیان فاصلہ رکھتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ ٹھہر جاتا پھر سر اٹھاتے اور اپنا بایاں پاؤں موڑ کر اس پر بیٹھ جاتے اور سجدہ میں پاؤں کی انگلیاں کھلی رکھتے پھر سجدہ کرتے پھر اللہ اکبر کہہ کر بائیں پاؤں پر بیٹھ جاتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ ٹھہر جاتا پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت پہلی رکعت کی مانند ادا فرماتے پھر جب دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہوتے تو کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جیسے نماز کے شروع میں کیا تھا پھر باقی نماز اسی طرح ادا فرماتے حتیٰ کہ جب وہ سجدہ کرتے جس کے بعد سلام پھرنا ہوتا تو ایک پاؤں پیچھے کر کے بائیں جانب پر سرین کے بل بیٹھتے صحابہ رضی اللہ عنہم نے فرمایا: آپ نے سچ کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ہی نماز ادا فرماتے تھے۔

١٠٦٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا تَوَضَّأَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ فِي الْإِنَاءِ سَمَّى اللهَ وَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُقِيمُ صُلْبَهُ وَيَقُومُ قِيَامًا هُوَ أَطْوَلُ مِنْ قِيَامِكُمْ قَلِيلًا ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ مَا اسْتَطَاعَ فِيمَا رَأَيْتُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَجْلِسُ عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى وَيَكْرَهُ أَنْ يَسْقُطَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ

١٠٦٢... حضرت عمرہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کیسے ادا فرماتے تھے؟ فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے لیے برتن میں ہاتھ ڈالتے تو بسم اللہ کہتے اور خوب اچھی طرح وضو کرتے پھر قبلہ رو کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہتے اور کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے پھر رکوع میں جاتے تو ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور بازوؤں کو پسلیوں سے الگ رکھتے پھر سر اٹھاتے تو کمر بالکل سیدھی کر لیتے اور تمہارے قیام سے کچھ زیادہ کھڑے رہتے پھر سجدہ میں جاتے تو قبلہ کی طرف رکھتے اور بازوؤں کو جتنا ہو سکتا جدا رکھتے پھر سر اٹھاتے اور بائیں پاؤں پر بیٹھ جاتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بائیں جانب گر پڑنے کو ناپسند سمجھتے

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

تھے۔

٧٣..بَابُ تَقْصِيرِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ

۷۳... سفر میں نماز قصر کرنے کا بیان

١٠٦٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَالْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ وَالْعِيدُ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۱۰۶۳... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کی نماز دو رکعتیں ہیں جمعہ دو رکعتیں ہیں عیدین دو رکعتیں ہیں یہ مکمل اور پوری نماز ہے اس میں کوئی قصر اور کمی نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے۔

١٠٦٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَالْفِطْرُ وَالْأَضْحٰى رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۶۴... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں جمعۃ المبارک کی نماز دو رکعتیں ہیں اور عید الفطر اور عید الاضحی دو دو رکعتیں ہیں اور یہ پوری نماز ہے اس میں کوئی کمی نہیں ہوئی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے۔

١٠٦٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۰۶۵... حضرت یعلی بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ تم پر کچھ حرج نہیں کہ نماز میں قصر کرو اگر تمہیں کافروں کی طرف سے یہ اندیشہ ہو اور اب تو لوگ امن میں ہوتے ہیں فرمایا مجھے بھی اسی سے تعجب ہوا جس سے تمہیں تعجب ہوا تو میں نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا فرمایا: یہ صدقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کیا ہے لہٰذا تم اس کے صدقہ کو قبول کر لو۔

١٠٦٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْآنِ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ إِنَّ اللهَ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا ﷺ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا ﷺ يَفْعَلُ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۱۰۶۶... حضرت امیہ بن عبد اللہ بن خالد نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا ہمیں قرآن میں حضر کی اور خوف کی نماز تو ملی لیکن سفر کی نماز نہ ملی تو ان سے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف ایسی حالت میں مبعوث فرمایا کہ ہم کچھ بھی نہ جانتے تھے لہٰذا ہم تو اسی طرح کریں گے جیسے ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا۔

١٠٦٧... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا خَرَجَ مِنْ هٰذِهِ الْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْهَا

۱۰۶۷... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ طیبہ سے باہر جاتے تو دو رکعتوں سے زیادہ نہ پڑھتے حتی کہ واپس مدینہ آجاتے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

١٠٦٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ وَجُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ افْتَرَضَ اللهُ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ ﷺ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۰۶۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی حضر میں چار اور سفر میں دو رکعتیں فرض فرمائیں۔

٧٤... بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ

۷۴... سفر میں دو نمازیں اکٹھی پڑھنے کا بیان

١٠٦٩... حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَطَاوُسٍ أَخْبَرُوهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُعْجِلَهُ شَيْءٌ وَلَا يَطْلُبَهُ عَدُوٌّ وَلَا يَخَافَ شَيْئًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۶۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں مغرب وعشاء اکٹھی پڑھ لیا کرتے تھے حالانکہ نہ جلدی کی کوئی بات ہوتی نہ دشمن پیچھے ہوتا اور نہ ہی کسی قسم کا خوف ہوتا۔

١٠٧٠... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فِي السَّفَرِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۰۷۰... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر وعصر کی نمازیں اور مغرب وعشاء غزوہ تبوک کے سفر میں اکٹھی پڑھیں۔

فائدہ: علامہ عینی فرماتے ہیں کہ سفر میں دو نمازوں کو اکٹھا کیا جاسکتا ہے لیکن یہ جمع صوری پر محمول ہے۔ (حاشیہ سنن ابن ماجہ)

٧٥... بَابُ التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ

۷۵... سفر میں نفل نماز پڑھنے کا بیان

١٠٧١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ انْصَرَفْنَا مَعَهُ وَانْصَرَفَ قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَأَى أُنَاسًا يُصَلُّونَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتْمَمْتُ صَلَاتِي يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي صَحِبْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ حَتَّى قَبَضَهُ اللهُ ثُمَّ صَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى

۱۰۷۱... حضرت حفص بن عاصم بن عمر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد محترم نے حدیث سنائی فرمایا کہ سفر میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی پھر ہم ان کے ساتھ واپس ہوئے اور وہ بھی واپس ہو گئے فرمایا کہ انہوں نے مڑ کر دیکھا تو کچھ لوگ نماز پڑھ رہے تھے فرمایا یہ لوگ کیا کر رہے ہیں میں نے کہا نفل پڑھ رہے ہیں۔ فرمایا اگر میں نے نفل پڑھنے ہوتے تو فرض نماز کو بھی پورا کر لیتا۔ اے میرے بھتیجے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں دو رکعت سے زیادہ کچھ نہ پڑھا یہاں تک اللہ تعالیٰ

قَبَضَهُمُ اللهُ وَاللهُ يَقُولُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود والنسائی (تحفة الأشراف)

نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس بلالیا۔ پھر میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی رہا آپ رضی اللہ عنہ نے بھی دو رکعت سے زیادہ کچھ نہ پڑھا پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی رہا آپ رضی اللہ عنہ نے بھی دو رکعت سے زیادہ کچھ نہ پڑھا۔ پھر میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا آپ رضی اللہ عنہ نے بھی دو رکعت سے زیادہ نہ پڑھا حتی کہ اللہ تعالیٰ نے ان تینوں حضرات کو اٹھالیا اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے بیشک تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بہترین نمونہ ہے۔

١٠٧٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ طَاوُسًا عَنِ السُّبْحَةِ فِي السَّفَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ جَالِسٌ عِنْدَهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ السَّفَرِ فَكُنَّا نُصَلِّي فِي الْحَضَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا وَكُنَّا نُصَلِّي فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

١٠٧٢... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضر و سفر میں نماز فرض فرمائی اور ہم حضر میں بھی پہلے اور بعد کی سنتیں پڑھتے تھے اور سفر میں بھی پہلے اور بعد کی سنتیں پڑھتے تھے۔

٧٦... بَابُ كَمْ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ الْمُسَافِرُ إِذَا أَقَامَ بِبَلْدَةٍ

٧٦... جب مسافر کسی شہر میں قیام کرے تو کتنی نماز قصر کرے

١٠٧٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ مَاذَا سَمِعْتَ فِي سُكْنَى مَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ثَلَاثًا لِلْمُهَاجِرِ بَعْدَ الصَّدَرِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

١٠٧٣... حضرت عبد الرحمن بن حمید زہری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ نے مکہ کی سکونت کے بارے میں کیا سنا؟ فرمایا: میں نے علاء بن حضرمی کو فرماتے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہاجر کے لیے۔ منیٰ سے واپسی کے بعد تین دن تک رہنے کی اجازت ہے۔

١٠٧٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فِي أُنَاسٍ مَعِي قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

١٠٧٤... حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کئی لوگوں میں مجھ سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحجہ کی چوتھی تاریخ کو مکہ تشریف لائے۔

١٠٧٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي

١٠٧٥... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انیس روز تک قیام فرمایا دو دو رکعتیں پڑھتے رہے اور ہم بھی جب انیس دن تک قیام کریں تو دو دو رکعتیں پڑھتے ہیں اور جب اس سے زیادہ قیام کریں تو چار رکعتیں پڑھتے ہیں۔

رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَنَحْنُ إِذَا أَقَمْنَا تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

١٠٧٦... حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلَاةَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

١٠٧٦... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال پندرہ شب تک قیام فرمایا نماز قصر ہی پڑھتے رہے۔

١٠٧٧... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا قُلْتُ كَمْ أَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا

البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

١٠٧٧... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ کی طرف نکلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو دو رکعتیں پڑھاتے رہے حتیٰ کہ ہم واپس لوٹے میں نے پوچھا: مکہ میں کتنا قیام ہوا؟ فرمایا: دس روز۔

٧٧... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ

٧٧... تارک صلوۃ کی سزا کا بیان

١٠٧٨... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

١٠٧٨... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندے اور کفر کے درمیان نماز کا چھوڑنا ہے۔

١٠٧٩... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

١٠٧٩... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارے اور ان کی درمیان عہد نماز ہے پس جو نماز کو چھوڑ دے تو وہ یقیناً کافر ہو گیا۔

١٠٨٠... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالشِّرْكِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ فَإِذَا تَرَكَهَا فَقَدْ أَشْرَكَ

انفرد به ابن ماجہ (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

١٠٨٠... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندے اور شرک کے درمیان نماز کا چھوڑنا ہی حائل ہے جب اس نے نماز چھوڑ دی تو شرک کا مرتکب ہو گیا۔

فائدہ: امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ترک صلوۃ کو حلال سمجھنے والا کافر ہے اور غفلت کی وجہ سے چھوڑنا کفر تک پہنچا دیتا ہے کیونکہ ترک صلوۃ معصیت ہے اور معصیت کفر تک پہنچا دیتی ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح)

٧٨... بَابُ فِي فَرْضِ الْجُمُعَةِ

۷۸... فرض جمعہ کے متعلق

١٠٨١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ بُكَيْرٍ أَبُو جَنَّابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللهِ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا وَبَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ أَنْ تُشْغَلُوا وَصِلُوا الَّذِي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهُ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُرْزَقُوا وَتُنْصَرُوا وَتُجْبَرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِي مَقَامِي هَذَا فِي يَوْمِي هَذَا فِي شَهْرِي هَذَا مِنْ عَامِي هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ تَرَكَهَا فِي حَيَاتِي أَوْ بَعْدِي وَلَهُ إِمَامٌ عَادِلٌ أَوْ جَائِرٌ اسْتِخْفَافًا بِهَا أَوْ جُحُودًا لَهَا فَلَا جَمَعَ اللهُ لَهُ شَمْلَهُ وَلَا بَارَكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ أَلَا وَلَا صَلَاةَ لَهُ وَلَا زَكَاةَ لَهُ وَلَا حَجَّ لَهُ وَلَا صَوْمَ لَهُ وَلَا بِرَّ لَهُ حَتَّى يَتُوبَ فَمَنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ أَلَا لَا تَؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَجُلًا وَلَا يَؤُمَّ أَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا وَلَا يَؤُمَّ فَاجِرٌ مُؤْمِنًا إِلَّا أَنْ يَقْهَرَهُ بِسُلْطَانٍ يَخَافُ سَيْفَهُ وَسَوْطَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

١٠٨١... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو موت سے قبل اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو اور مشغولیت سے قبل اعمال صالح کی طرف سبقت کرو اور اپنے اور اپنے رب کے درمیان تعلق قائم کر لو اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کر کے پوشیدہ اور ظاہر صدقہ دے کر اس کی وجہ سے تمہیں رزق دیا جائے گا اور تمہاری مدد کی جائے گی اور تمہارے نقصان کی تلافی ہو گی اور یہ جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے میری اس جگہ اس دن اس سال کے اس ماہ میں قیامت تک کے لیے جمعہ فرض فرمایا لہٰذا جس نے بھی میری زندگی میں یا میرے بعد جمعہ چھوڑ دیا جب کہ اس کا کوئی عادل یا ظالم امام بھی ہو جمعہ کو ہلکا سمجھتے ہوئے یا اس کا منکر ہونے کی وجہ سے تو اللہ تعالیٰ اس کے پھیلاؤ اور افراتفری میں کبھی جمعیت کو کبھی مجتمع نہ فرمائیں اور نہ اس کے کام میں برکت دیں اور خوب غور سے سنو نہ اس کی نماز ہو گی نہ زکوۃ، نہ حج نہ روزہ نہ کوئی اور نیکی، حتیٰ کہ تائب ہو جائے اور جو تائب ہو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرما لیتے ہیں غور سے سنو کوئی عورت کسی مرد کی امام نہیں بن سکتی اور دیہات والا مہاجر کا امام بنے اور نہ فاسق مؤمن کا امام بنے الا یہ کہ وہ مؤمن پر غلبہ حاصل کرے اور مؤمن کو اس فاسق کے کوڑے یا تلوار کا خوف ہو۔

١٠٨٢... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ قَائِدَ أَبِي حِينَ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَكُنْتُ إِذَا خَرَجْتُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَسَمِعَ الْأَذَانَ اسْتَغْفَرَ لِأَبِي أُمَامَةَ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ وَدَعَا لَهُ فَمَكَثْتُ حِينًا أَسْمَعُ ذَلِكَ مِنْهُ ثُمَّ قُلْتُ فِي نَفْسِي وَاللهِ إِنَّ ذَا لَعَجْزٌ إِنِّي أَسْمَعُهُ كُلَّمَا سَمِعَ أَذَانَ الْجُمُعَةِ يَسْتَغْفِرُ لِأَبِي أُمَامَةَ وَيُصَلِّي عَلَيْهِ وَلَا أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ لِمَ هُوَ فَخَرَجْتُ بِهِ كَمَا كُنْتُ أَخْرُجُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلَمَّا سَمِعَ الْأَذَانَ اسْتَغْفَرَ كَمَا كَانَ يَفْعَلُ فَقُلْتُ لَهُ يَا

١٠٨٢... حضرت عبد الرحمن بن کعب بن مالک کہتے ہیں جب میرے والد کی بینائی ختم ہو گئی تو میں ان کو پکڑ کر چلا کرتا تھا تو جب میں ان کو جمعہ کے لیے لے کر نکلتا اور وہ اذان سنتے تو ابو امامہ اسعد بن زرارہ کے لیے استغفار کرتے اور دعا کرتے میں ایک عرصے تک یہ سنتا رہا پھر میں نے دل میں سوچا کہ بخدا! یہ تو بے وقوفی ہے۔ جب بھی یہ جمعہ کی اذان سنتے ہیں تو میں ان کو ابو امامہ کے لیے استغفار اور دعا کرتے سنتا ہوں اور میں ان سے اس کے متعلق دریافت نہیں کرتا کہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ چنانچہ میں ان کو حسب معمول جمعہ کے لیے لے کر نکلا جب انہوں نے اذان سنی تو حسب سابق استغفار کیا میں نے ان سے کہا: میرے ابا جان بتائیے آپ

أَبَتَاهُ أَرَأَيْتَكَ صَلَاتَكَ عَلَى أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ كُلَّمَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ بِالْجُمُعَةِ لِمَ هُوَ قَالَ أَيْ بُنَيَّ كَانَ أَوَّلَ مَنْ صَلَّى بِنَا صَلَاةَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ مَكَّةَ فِي نَقِيعِ الْخَضِمَاتِ فِي هَزْمٍ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَاضَةَ قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَرْبَعِينَ رَجُلًا

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

اسعد زرارہ رضی اللہ عنہ کے لئے اذان جمعہ سن کر استغفار اور دعا کیوں فرماتے ہیں فرمایا اے میرے پیارے بیٹے! اسعد بن زرارہ وہ شخص ہیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ سے آمد سے قبل نقیع الخضمات میں حرۃ بنی بیاضہ کے ہزم میں جمعہ کی نماز پڑھائی تھی میں نے پوچھا آپ اس وقت کتنے افراد ہوتے تھے فرمایا چالیس مرد۔

۱۰۸۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَضَلَّ اللَّهُ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا كَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ وَالْأَحَدُ لِلنَّصَارَى فَهُمْ لَنَا تَبَعٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ نَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

۱۰۸۳: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہم سے پہلوں کو جمعہ سے ہٹا دیا یہود کے لئے ہفتہ کا دن اور انصاری کے لئے اتوار کا دن مقرر ہوا لہٰذا وہ قیامت تک ہمارے بعد ہیں اور ہم دنیا والوں میں آخر میں ہیں اور آخرت کے اعتبار سے اول ہیں جس کا فیصلہ تمام خلائق سے پہلے ہوگا۔

۷۹... بَابُ فِي فَضْلِ الْجُمُعَةِ

۷۹... جمعہ کی فضیلت کا بیان

۱۰۸۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْأَيَّامِ وَأَعْظَمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَهُوَ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ وَأَهْبَطَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ إِلَى الْأَرْضِ وَفِيهِ تَوَفَّى اللَّهُ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا رِيَاحٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا بَحْرٍ إِلَّا وَهُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد (شرح السندی)

۱۰۸۴: حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے اور اللہ کے ہاں تمام دنوں سے زیادہ عظمت والا ہے اور یہ اللہ کے ہاں یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ سے بھی زیادہ معظم ہے اس میں پانچ خصلتیں ہیں اس میں اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا اور اس دن اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا اور اس دن اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو دنیا سے اٹھا لیا اور اسی میں ایک ایسی ساعت ہے کہ بندہ اس میں جو بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے عطا فرما دیتے ہیں بشرطیکہ حرام چیز کا سوال نہ ہو اور اس دن قیامت قائم ہوگی تمام مقرب فرشتے آسمان، زمین، ہوائیں، پہاڑ اور سمندر جمعہ کے دن سے ڈرتے ہیں۔

۱۰۸۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا

۱۰۸۵: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے تمام دنوں میں سب سے زیادہ فضیلت والا دن جمعہ کا ہے اسی میں آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اس دن صور پھونکا جائے گا اسی دن بے ہوش کیا جائے گا اس دن مجھ پر درود زیادہ بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جائے گا ایک صاحب نے عرض کیا اے اللہ کے

رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرَمْتَ يَعْنِي بَلِيتَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا درود آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیسے پیش کیا جائے گا حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مٹی ہو کر ختم ہو چکے ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء (علیہم السلام) کے اجسام کھانے کو حرام کر دیا ہے۔

۱۰۸۶... حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۸۶... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کرے۔

فائدہ: جمعہ مشہور لغت میں بضم المیم ہے اور ایک روایت سکون میم کے ساتھ بھی ہے زمانہ جاہلیت میں اس دن کا نام یوم العروبہ تھا بعد میں اس کا نام یوم الجمعہ پڑ گیا بعض حضرات کا خیال یہ ہے کہ یہ اسلامی نام ہے اس کی وجہ تسمیہ اجتماع الناس للصلوۃ ہے اور بعض حضرات نے کہا ہے کہ سمی جمعۃ لان خلق العالم قد تم وجمع فیہ اور بعض نے یہ وجہ بیان کی ہے کہ کعب بن لوی اس دن لوگوں کو جمع کر کے وعظ کیا کرتے تھے اس لئے اس کا نام یہ پڑ گیا (درس ترمذی) چونکہ اس دن بڑے بڑے واقعات رونما ہوئے جیسا کہ باب کی احادیث سے ظاہر ہے اس لئے جمعہ کے دن کو باقی ایام پر فضیلت ہے۔ (از مترجم)

۸۰... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

۸۰... جمعہ کے روز غسل کا بیان

۱۰۸۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۰۸۷... حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو جمعہ کے دن غسل کرائے اور خود بھی غسل کرے اور صبح جمعہ کے لئے جلدی نکلے اور خطبہ کے شروع کا حصہ بھی سن لے اور پیدل جائے سوار نہ ہو اور امام کے قریب ہو کر توجہ سے سنے اور فضول کام اور کلام نہ کرے تو اس کو ہر قدم پر ایک سال کے روزوں اور شب بیداری کا ثواب ملے گا۔

۱۰۸۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۸۸... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ فرماتے سنا جو جمعہ کے لئے آنا چاہے تو وہ غسل کر لیا کرے۔

۱۰۸۹... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

۱۰۸۹... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن غسل ہر بالغ پر لازم ہے۔

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

فائدہ: امام ابو حنیفہ، امام شافعی، امام احمد رحمہم اللہ سمیت جمہور سلف و خلف کا اس پر اتفاق ہے کہ غسل یوم جمعہ واجب نہیں بلکہ سنت ہے۔ (درس ترمذی)

۸۱... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي ذَٰلِكَ

۱۰۹۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۸۱... جمعہ کے دن غسل ترک کرنے کی رخصت کا بیان

۱۰۹۰... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو خوب اچھی طرح وضو کر کے جمعہ کے لئے آئے پھر امام کے قریب ہو کر خاموشی اور توجہ سے خطبہ سنے تو اس کے اس جمعہ اور دوسرے جمعہ تک کی بلکہ تین اور زیادہ کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو کنکریاں درست کرنے میں لگے تو اس نے لغو حرکت کی۔

۱۰۹۱... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ تُجْزِئُ عَنْهُ الْفَرِيضَةُ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۰۹۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے روز وضو کر لیا تو یہ بھی اچھا اور خوب ہے اس کا فرض ادا ہو جائے گا اور جس نے غسل کیا تو غسل بہت ہی فضیلت والا ہے۔

۸۲... بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّهْجِيرِ إِلَى الْجُمُعَةِ

۱۰۹۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى قَدْرِ مَنَازِلِهِمُ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ فَالْمُهَجِّرُ إِلَى الصَّلَاةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَمُهْدِي بَقَرَةٍ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَمُهْدِي كَبْشٍ حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ زَادَ سَهْلٌ فِي حَدِيثِهِ فَمَنْ جَاءَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَإِنَّمَا يَجِيءُ بِحَقٍّ إِلَى الصَّلَاةِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۸۲... نماز جمعہ کے لئے جلدی جانے کا بیان

۱۰۹۲... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو لوگوں کے نام ان کے مرتبوں کے مطابق لکھتے ہیں جو کوئی پہلے آتا ہے اس کا نام پہلے پھر جو کوئی بعد میں آتا ہے اس کا اس کے بعد اور جب امام آتا ہے تو وہ فہرستیں لپیٹ کر توجہ سے خطبہ سنتے ہیں پس سب سے پہلے جمعہ کے لئے آنے والا اونٹ قربانی کرنے والے کے مانند ہے پھر اس کے بعد والا گائے قربانی کرنے والے کی طرح ہے پھر اس کے بعد آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی مانند ہے۔ حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغی اور انڈے کا ذکر فرمایا۔ سہل کی حدیث کا یہ اضافہ ہے کہ جو اس کے بعد آئے وہ تو اپنا فرض ادا کرنے کے لئے آیا۔

۱۰۹۳... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ضَرَبَ

۱۰۹۳... حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کی مثال بیان فرمائی پھر جمعہ کے لئے

مَثَلَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ التَّبْكِيرِ كَنَاحِرِ الْبَدَنَةِ كَنَاحِرِ الْبَقَرَةِ كَنَاحِرِ الشَّاةِ حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

سویرے جانے کی مثال بیان فرمائی اونٹ ذبح کرنے والے کی مانند پھر گائے ذبح کرنے والے کی مانند پھر بکری ذبح کرنے والے کی مانند حتی کہ مرغی کا ذکر فرمایا۔

۱۰۹۴... حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَوَجَدَ ثَلَاثَةً وَقَدْ سَبَقُوهُ فَقَالَ رَابِعُ أَرْبَعَةٍ وَمَا رَابِعُ أَرْبَعَةٍ بِبَعِيدٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يَجْلِسُونَ مِنَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى قَدْرِ رَوَاحِهِمْ إِلَى الْجُمُعَاتِ الْأَوَّلَ وَالثَّانِيَ وَالثَّالِثَ ثُمَّ قَالَ رَابِعُ أَرْبَعَةٍ وَمَا رَابِعُ أَرْبَعَةٍ بِبَعِيدٍ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف)

۱۰۹۴... حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کے لئے نکلا انھوں نے دیکھا کہ تین آدمی ان سے پہلے پہنچ چکے ہیں تو فرمایا میں چوتھا ہوں اور چار آدمیوں میں چوتھا آنے والا بھی کچھ دور نہیں۔ میں نے رسول اللہ کو یہ فرمانے سنا بلاشبہ قیامت کے دن اللہ جل جلالہ کی بارگاہ میں بیٹھنے میں اس درجہ پر ہوں گے جو جمعہ کے لئے جانے میں ان کا درجہ ہوگا پہلا دوسرا تیسرا اسی درجہ پر ہوگا۔ پھر فرمایا یا چار میں چوتھا اور چار میں چوتھا بھی کوئی دور نہیں۔

۸۳... بَابُ مَا جَاءَ فِي الزِّينَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

۸۳... جمعہ کے دن زینت کرنے کا بیان

۱۰۹۵... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ لَوِ اشْتَرَى ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوَى ثَوْبِ مِهْنَتِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ لَنَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ

اخرجہ ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۰۹۵... حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے روز منبر پر یہ ارشاد فرماتے سنا تم میں سے کسی ایک پر کیا بوجھ ہوا گر وہ ان استعمال کے کپڑوں کے علاوہ جمعہ کے دن کے لئے خصوصی دو کپڑے خریدے دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

۱۰۹۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَأَى عَلَيْهِمْ ثِيَابَ النِّمَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنْ وَجَدَ سَعَةً أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِجُمُعَتِهِ سِوَى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۰۹۶... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز لوگوں کو خطبہ دیا تو لوگوں کو پوستین پہنے دیکھا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی ایک پر کیا بوجھ ہو اگر وہ تمام استعمال کی کپڑوں کے علاوہ بشرط وسعت جمعہ کے لئے دو خصوصی کپڑے تیار کروائے۔

۱۰۹۷... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَحَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ

۱۰۹۷... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جمعہ کے روز خوب اچھی طرح غسل کرے اور اچھی

أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَحْسَنَ غُسْلَهُ وَتَطَهَّرَ فَأَحْسَنَ طُهُورَهُ وَلَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَمَسَّ مَا كَتَبَ اللهُ لَهُ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ وَلَمْ يَلْغُ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف).

طرح اپنا بدن پاک کرے اور اپنے کپڑوں میں سے سب سے اچھے کپڑے پہنے اور جو اللہ جل جلالہ نے اس کے گھر والوں کو خوشبو عطا فرمائی ہے وہ لگائے پھر جمعہ کے لئے آئے فضول کام یا کلام نہ کرے اور دو آدمیوں کو جدا نہ کرے اس کے اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۱۰۹۸... حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ هَذَا يَوْمُ عِيدٍ جَعَلَهُ اللهُ لِلْمُسْلِمِينَ فَمَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ وَإِنْ كَانَ طِيبٌ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۰۹۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ عید کا دن ہے جو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو عطا فرمایا سو! جو جمعہ کے لئے آنا چاہے تو غسل کر لے اور اگر خوشبو میسر ہو تو لگا لے اور تم پر مسواک لازم ہے۔

٨٤... بَابُ مَا جَاءَ فِي وَقْتِ الْجُمُعَةِ

۸۴... جمعہ کے وقت کا بیان

۱۰۹۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

اخرجه مسلم و الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۰۹۹... حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی فرماتے ہیں کہ ہمارا دوپہر کا کھانا اور قیلولہ جمعہ کے بعد ہوتا ہے۔

۱۱۰۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَلَا نَرَى لِلْحِيطَانِ فَيْئًا نَسْتَظِلُّ بِهِ

اخرجه البخاری ومسلم و ابو داؤد و النسائی (تحفة الأشراف)

۱۱۰۰... حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ پڑھ کر واپس آئے تو دیواروں کا سایہ اتنا بھی نہ ہوتا کہ ہم اس میں بیٹھ یا چل سکیں۔

۱۱۰۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِذَا كَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۱۰۱... حضرت سعد مؤذن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں جمعہ کی اذان اس وقت دیتے جب سایہ تسمے کے برابر ہو جاتا۔

۱۱۰۲... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُجَمِّعُ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۱۰۲... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ پڑھ کر واپس آتے پھر قیلولہ کرتے۔

فائدہ: جمہور کے نزدیک جمعہ کا وقت وہی ہے جو ظہر کا ہے۔ (درس ترمذی)

۸۵... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

۸۵... جمعہ کے دن خطبے کا بیان

۱۱۰۳... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا جَلْسَةً زَادَ بِشْرٌ وَهُوَ قَائِمٌ

اخرجه البخاري والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۱۰۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے دیتے تھے اور دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھتے بھی تھے بشر کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔

۱۱۰۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

اخرجه مسلم وابوداؤد وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۱۰۴... حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیاہ عمامہ باندھ کر منبر پر خطبہ دیتے دیکھا۔

۱۱۰۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ قَائِمًا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۱۱۰۵... حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے البتہ درمیان میں ایک بار بیٹھتے۔

۱۱۰۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللَّهَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا

اخرجه ابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۱۰۶... حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے پھر بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے کچھ آیات پڑھتے اللہ کا ذکر کرتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ اور نماز دونوں معتدل ہوتے تھے۔

۱۱۰۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا خَطَبَ فِي الْحَرْبِ خَطَبَ عَلَى قَوْسٍ وَإِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى عَصًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۱۱۰۷... حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جنگ میں خطبہ دیتے تو کمان پر ٹیک لگاتے اور جب جمعہ میں خطبہ دیتے تو لاٹھی پر ٹیک لگاتے۔

۱۱۰۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سُئِلَ أَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ قَائِمًا أَوْ قَاعِدًا قَالَ أَوَمَا تَقْرَأُ وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ غَرِيبٌ لَا يُحَدِّثُ بِهِ إِلَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحْدَهُ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۱۱۰۸... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ جمعہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے یا بیٹھ کر فرمایا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی وَتَرَكُوكَ قَائِمًا (ترجمہ: اور وہ تجھے کھڑا چھوڑ گئے اس سے معلوم ہوا کہ خطبہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے۔

۱۱۰۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ سَلَّمَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۱۱۰۹... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب منبر پر چڑھتے تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے۔

فائدہ: امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک دو خطبے مسنون ہیں اور ان کے درمیان بیٹھنا مسنون ہے۔ خطبے کے دو رکن ہیں:

(۱) وقت جمعہ کا ہونا۔

(۲) مطلق ذکر اللہ۔

اور اس کے آداب وسنن سولہ ہیں: طہارت، کھڑے ہو کر پڑھنا، قوم کی طرف متوجہ ہو کر خطبہ پڑھنا، خطبے سے پہلے آہستہ سے تعوذ پڑھنا، خطبہ بلند آواز سے پڑھنا، مختصر خطبہ پڑھنا جو دس چیزوں پر مشتمل ہو، حمد وثناء شہادتین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وعظ ونصیحت کے کلمات قرآن مجید کی کوئی آیت دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ دوسرے خطبے میں حمد وثناء درود پڑھنا تمام مسلمانوں کے لئے دعا مانگنا دونوں خطبوں کو مختصر کرنا اس طرح کہ طوال مفصل کی سورتوں سے نہ بڑھے۔ (البحر الرائق)

خطبہ جمعہ وعیدین کا عربی ہونا اور اس کے خلاف دوسری زبانوں میں پڑھنا بدعت ہے۔ (درس ترمذی)

٨٦... بَابُ مَا جَاءَ فِي الِاسْتِمَاعِ لِلْخُطْبَةِ وَالْإِنْصَاتِ لَهَا

٨٦... خطبہ توجہ سے سننا اور خطبہ کے وقت خاموش رہنے کا ذکر

۱۱۱۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۱۱۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کے روز امام خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی سے کہو کہ خاموش ہو جاؤ تو تم نے لغو کلام کیا۔

۱۱۱۱... حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَبَارَكَ وَهُوَ

۱۱۱۱... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز کھڑے ہو کر سورۂ تبارک پڑھی پھر ہمیں تذکیر بایام اللہ فرمائی۔ اس وقت ابو درداء رضی اللہ عنہ یا ابو ذر رضی اللہ عنہ

قَائِمٌ فَذَكَّرَنَا بِأَيَّامِ اللهِ وَأَبُو الدَّرْدَاءِ أَوْ أَبُو ذَرٍّ يَغْمِزُنِي فَقَالَ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهَا إِلَّا الْآنَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اسْكُتْ فَلَمَّا انْصَرَفُوا قَالَ سَأَلْتُكَ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ فَلَمْ تُخْبِرْنِي فَقَالَ أُبَيٌّ لَيْسَ لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ الْيَوْمَ إِلَّا مَا لَغَوْتَ فَذَهَبَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي قَالَ أُبَيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَدَقَ أُبَيٌّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

میں سے کسی ایک نے مجھے ہاتھ لگا کر پوچھا یہ سورۃ کب نازل ہوئی میں تو ابھی سن رہا ہوں تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے اشارہ سے انکو خاموش رہنے کو کہا جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت ابو درداء یا ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے آپ سے پوچھا یہ سورۃ کب نازل ہوئی تو آپ نے مجھے بتایا نہیں حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کہا تمہیں آج کی اس نماز میں سے یہی لغو بات حصہ میں آئی تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ابوذر رضی اللہ عنہ کی بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابی (رضی اللہ عنہ) نے سچ کہا۔

فائدہ: ائمہ اربعہ کے نزدیک دوران خطبہ کلام جائز نہیں پھر حنیفہ کے نزدیک سامعین کو تو کلام کی اجازت نہیں البتہ امام کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ دینی ضرورت کے تحت تکلم کر سکتا ہے پھر خطبہ کے وقت سلام اور چھینک کا جواب دینے کی بھی اجازت نہیں چنانچہ امام ابو حنیفہ امام مالک امام اوزاعی رحمہم اللہ اسی کے قائل ہیں۔ (درس ترمذی)

٨٧... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

۸۷... اس شخص کا ذکر جو مسجد میں اس وقت داخل ہو جب کہ امام خطبہ دے رہا ہو

١١١٢... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرًا وَأَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ دَخَلَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَأَمَّا عَمْرٌو فَلَمْ يَذْكُرْ سُلَيْكًا

حديث عمرو بن دينار عن جابر اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۱۱۱۲... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ مسجد میں آئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے فرمایا تم نے نماز پڑھی سلیک رضی اللہ عنہ نے عرض کیا نہیں فرمایا کہ دو رکعتیں پڑھ لو۔

١١١٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

اخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۱۱۳... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحب تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تم نے نماز پڑھی عرض کیا نہیں فرمایا کہ دو رکعت پڑھ لو۔

١١١٤... حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَا جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجِيءَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

۱۱۱۴... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سلیک غطفانی آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے آپ نے پوچھا کہ تم نے آنے سے قبل دو رکعت پڑھیں آپ نے عرض کیا نہیں فرمایا مختصر سی دو رکعتیں پڑھ لو۔

وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

فائدہ: امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور فقہائے کوفہ یہ کہتے ہیں کہ خطبہ جمعہ کے دوران کسی قسم کا کلام یا نماز جائز نہیں جمہور صحابہ رضی اللہ عنہم وتابعین کا بھی یہی مسلک ہے۔ (درس ترمذی)

۸۸... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ تَخَطِّي النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

۸۸... جمعہ کے روز لوگوں کو پھلانگنے کی ممانعت کا بیان

۱۱۱۵... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ فَجَعَلَ يَتَخَطَّى النَّاسَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ وَآنَيْتَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۱۱۵... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعہ کے روز ایک صاحب اس وقت مسجد میں آئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اور لوگوں کو پھلانگنا شروع کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہیں بیٹھ جاؤ تم نے لوگوں کو ایذاء پہنچائی ہے اور آنے میں تاخیر کی۔

۱۱۱٦... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتُّخِذَ جِسْرًا إِلٰى جَهَنَّمَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۱۱٦... حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے روز لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اس نے جہنم تک ایک پل بنا لیا۔

فائدہ: تخطی رقاب یعنی گردنوں کو پھلانگ پھلانگ کر چلنا۔ اس کے مکروہ ہونے پر جمہور کا اتفاق ہے پھر بعض نے اس کو مکروہ تحریمی قرار دیا ہے اور بعض نے تنزیہی قول اول راجح ہے۔ (درس ترمذی)

۸۹... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْكَلَامِ بَعْدَ نُزُولِ الْإِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ

۸۹... امام کے منبر سے اترنے کے بعد کلام کرنے کا بیان

۱۱۱۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُكَلَّمُ فِي الْحَاجَةِ إِذَا نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۱۱۷... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز منبر سے اتر کر ضرورت کی بات کر لیا کرتے تھے۔

فائدہ: جمہور کے نزدیک خطبہ کے بعد کلام جائز ہے۔ (درس ترمذی)

۹۰... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

۹۰... جمعۃ المبارک کی نماز میں قرأت

۱۱۱۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْمَدَنِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْأُولَى وَفِي الْآخِرَةِ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقْرَأُ بِهِمَا

(۱۱۱۸)... اخرجه مسلم ابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

۱۱۱۸... حضرت عبید اللہ بن ابی رافع سے روایت ہے کہ مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں اپنا قائم مقام بنایا اور مکہ کی طرف چلا گیا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی اور پہلی رکعت میں سورۃ جمعہ اور دوسری میں سورۃ منافقون کی قرأت فرمائی عبید اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نماز سے فارغ ہو کر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا اور عرض کیا کہ آپ نے وہی سورتیں پڑھیں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں پڑھا کرتے تھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی سورتیں پڑھتے سنا۔

۱۱۱۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ أَنْبَأَنَا ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَخْبِرْنَا بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ سُورَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ كَانَ يَقْرَأُ فِيهَا هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

اخرجه مسلم وابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۱۱۹... حضرت ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے اور سورہ جمعہ کے ساتھ کوئی سی سورۃ پڑھا کرتے تھے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم (هل اتاك حديث الغاشية) پڑھا کرتے تھے۔

۱۱۲۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۱۲۰... حضرت ابوعنبہ خولانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز جمعہ میں (سبح اسم ربك الاعلى) اور (هل اتاك حديث الغاشية) پڑھا کرتے تھے۔

۹۱... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً

۹۱... اس شخص کا ذکر جس کو جمعہ کی ایک رکعت ہی ملے

۱۱۲۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۱۲۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو جمعہ کی ایک رکعت ہی ملے تو وہ دوسری اس کے ساتھ ملائے۔

۱۱۲۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ

۱۱۲۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کو نماز کی ایک رکعت ملی تو اس کو بھی وہ نماز مل گئی۔

اخرجہ مسلم والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۱۲۳۔۔۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ أَوْ غَيْرِهَا فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۱۲۳۔۔۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس کو جمعہ یا کسی اور نماز کی ایک رکعت بھی مل گئی تو اس کو وہ نماز مل گئی۔

فائدہ: امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اگر قعدہ اخیرہ میں سلام سے پہلے پہلے شریک ہو گیا تو وہ دو ہی رکعات بطور جمعہ پڑھے گا۔ (درس ترمذی)

۹۲۔۔۔ بَابُ مَا جَاءَ فِي مِنْ أَيْنَ تُؤْتَى الْجُمُعَةُ

۹۲۔۔۔ جمعہ کے لئے کتنی دور سے آنا چاہیے

۱۱۲۴۔۔۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ قُبَاءَ كَانُوا يُجَمِّعُونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۱۱۲۴۔۔۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں قباء کے لوگ جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز ادا کرتے تھے۔

فائدہ: امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک یہ ہے کہ جمعہ اس شخص پر واجب ہے جو شہر میں یا شہر کی فناء میں رہتا ہو فناء سے باہر رہنے والوں پر جمعہ کی شرکت واجب نہیں اور فناء کی کوئی حد مقرر نہیں بلکہ شہر کی ضروریات جہاں تک بھی پوری ہوتی ہوں وہاں تک کا علاقہ شہر میں داخل ہے۔ (درس ترمذی)

۹۳۔۔۔ بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

۹۳۔۔۔ جو شخص بلا عذر جمعہ چھوڑ دے

۱۱۲۵۔۔۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي عَبِيدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ وَكَانَ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طُبِعَ عَلَى قَلْبِهِ

اخرجہ ابوداود والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۱۲۵۔۔۔ حضرت ابو جعد ضمری رضی اللہ عنہ جن کو شرف صحابیت حاصل ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تین بار جمعہ کی نماز ہلکا اور غیر اہم سمجھ کر چھوڑ دے گا۔ اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے (یعنی محض لاپرواہی کا ثبوت دے کوئی شرعی قباحت نہ ہو)۔

۱۱۲۶۔۔۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَسِيدِ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَسِيدِ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

۱۱۲۶۔۔۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجبوری کے بغیر تین جمعہ چھوڑ دے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر ثبت کر دیتے ہیں۔

ﷺ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ طَبَعَ اللهُ عَلَى قَلْبِهِ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

١١٢٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا هَلْ عَسَى أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ عَلَى رَأْسِ مِيلٍ أَوْ مِيلَيْنِ فَيَتَعَذَّرَ عَلَيْهِ الْكَلَأُ فَيَرْتَفِعَ ثُمَّ تَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَجِيءُ وَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا حَتَّى يُطْبَعَ عَلَى قَلْبِهِ

الفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

١١٢٧... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غور سے سنو ہو سکتا ہے تم میں سے کوئی بکریوں کا ایک گلہ ہو ایک یا دو میل کے فاصلے پر رکھے اس کو وہاں گھاس مشکل سے ملے تو وہ دور چلا جائے پھر جمعہ آئے اور وہ شریک نہ ہو پھر جمعہ آئے اور وہ شریک نہ ہو پھر تیسرا جمعہ آئے اور وہ اس میں بھی شریک نہ ہو تو اس کے دل پر مہر لگا دی جائے گی۔

١١٢٨... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

١١٢٨... حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قصداً جمعہ ترک کر دے تو ایک اشرفی صدقہ کرے اگر یہ نہ ہو سکے تو آدھی اشرفی صدقہ کر دے۔

٩٤... بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ

۹۴... جمعہ سے پہلے کی سنتیں

١١٢٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا لَا يَفْصِلُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد مسلسل بالضعفاء (شرح السندي)

١١٢٩... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ سے قبل چار رکعت ایک سلام سے پڑھتے ہیں۔

فائدہ: حنیفہؒ کے نزدیک جمعہ سے پہلے چار رکعات مسنون ہیں۔ (درس ترمذی)

٩٥... بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

۹۵... جمعہ کے بعد کی سنتوں کا بیان

١١٣٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصْنَعُ ذَلِكَ

اخرجه مسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

١١٣٠... حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب جمعہ کی نماز پڑھ کر آتے تو گھر میں دو رکعتیں پڑھتے پھر فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

١١٣١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ

١١٣١... حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو سنتیں پڑھا کرتے تھے۔

ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

١١٣٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۱۳۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار کعت پڑھو۔

فائدہ: صاحبین کے نزدیک جمعہ کے بعد چھ رکعتیں مسنون ہیں پہلے چار رکعت پھر دو رکعت علامہ ابراہیم حلبی رحمۃ اللہ علیہ نے منیۃ المصلی کی شرح میں صاحبین کے قول پر فتویٰ دیا ہے۔ (درس ترمذی)

٩٦... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحَلَقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَالِاحْتِبَاءِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

۹۶... جمعہ کے روز نماز سے قبل حلقہ بنا کر بیٹھنا اور جب امام خطبہ دے رہا ہو تو گوٹ مار کر بیٹھنے کی ممانعت

١١٣٣... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُحَلَّقَ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۱۱۳۳... حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے بعد نماز سے قبل مسجد میں حلقہ بنا کر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

١١٣٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الِاحْتِبَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَعْنِي وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۱۳۴... حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا جمعہ کے دن گوٹ مار کر بیٹھنے سے جس وقت امام خطبہ دے رہا ہو۔

٩٧... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَذَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

۹۷... جمعہ کے روز اذان

١١٣٥... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ مَا كَانَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ إِذَا خَرَجَ أَذَّنَ وَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ

۱۱۳۵... حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ہی مؤذن تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر آتے تو اذان دے دیتا اور جب منبر سے اترتے تو اقامت کہہ دیا اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں بھی ایسا ہی رہا پھر جب

وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ كَذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ وَكَثُرَ النَّاسُ زَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَى دَارٍ فِي السُّوقِ يُقَالُ لَهَا الزَّوْرَاءُ فَإِذَا خَرَجَ أَذَّنَ وَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ

اخرجه البخاري وابو داود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

عثمان رضی اللہ عنہ کا دور آیا اور لوگ زیادہ ہو گئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے بازار میں ایک گھر میں جس کو زوراء کہا جاتا ہے ایک اور اذان کا اضافہ فرمایا جب آپ رضی اللہ عنہ خطبہ کے لئے آئے تو اذان دی جاتی اور جب منبر سے اترتے تو اقامت ہوتی۔

۹۸... بَابُ مَا جَاءَ فِي اسْتِقْبَالِ الْإِمَامِ وَهُوَ يَخْطُبُ

۹۸... جب امام خطبہ دے تو اس کی طرف منہ کرنے کا بیان

۱۱۳۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلَهُ أَصْحَابُهُ بِوُجُوهِهِمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۱۳۶... حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب ممبر پر کھڑے ہوتے تو تمام صحابہ رضی اللہ عنہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منہ کر لیتے یعنی متوجہ ہو جاتے۔

۹۹... بَابُ مَا جَاءَ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ

۹۹... جمعہ کے دن دعا کی قبولیت کی گھڑی

۱۱۳۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَلَّلَهَا بِيَدِهِ

(۱۱۳۷)... انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۱۳۷... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس میں جو مسلمان بھی کھڑا نماز پڑھ رہا ہو اللہ سے خیر مانگے تو اللہ اس کو ضرور عطا فرما دیتے ہیں اور ہاتھ سے اس گھڑی کے تھوڑا ہونے کا ارشاد فرمایا۔

۱۱۳۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ مِنَ النَّهَارِ لَا يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أُعْطِيَ سُؤْلَهُ قِيلَ أَيُّ سَاعَةٍ قَالَ حِينَ تُقَامُ الصَّلَاةُ إِلَى الِانْصِرَافِ مِنْهَا

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۱۱۳۸... حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا بھی سوال کرے اسے وہ چیز دے دی جاتی ہے پوچھا گیا وہ کون سی گھڑی ہے فرمایا نماز کے لئے اقامت سے نماز سے فراغت تک۔

۱۱۳۹... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قُلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسٌ إِنَّا لَنَجِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا قَضَى لَهُ حَاجَتَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ

۱۱۳۹... حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہ میں نے عرض کیا ہمیں اللہ کی کتاب میں یہ حکم ملا کہ جمعہ کے روز ایک ساعت ایسی ہے جس میں جو بھی ایمان والا بندہ نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کو مانگ رہا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری فرما دیتے ہیں عبد اللہ بن سلام کہتے ہیں کہ پھر

فَأَشَارَ إِلَىَّ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ أَوْ بَعْضَ سَاعَةٍ فَقُلْتُ صَدَقْتَ أَوْ بَعْضَ سَاعَةٍ قُلْتُ أَيُّ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ هِيَ آخِرُ سَاعَاتِ النَّهَارِ قُلْتُ إِنَّهَا لَيْسَتْ سَاعَةَ صَلَاةٍ قَالَ بَلَى إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا صَلَّى ثُمَّ جَلَسَ لَا يَحْبِسُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ فَهُوَ فِي الصَّلَاةِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اشارہ سے کہا یا ساعت سے کم۔ میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا کہ یا ساعت سے کم پھر میں نے کہا وہ کون سی ساعت ہے فرمایا دن کی آخری ساعت میں نے کہا وہ نماز کا وقت تو نہیں فرمایا ایمان والا بندہ جب نماز پڑھ کر اگلی نماز کے انتظار میں بیٹھا ہو تو وہ نماز ہی میں ہے۔

۱۰۰... بَابُ مَا جَاءَ فِي ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ

۱۰۰... سنتوں کی بارہ رکعات کا بیان

۱۱۴۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو يَحْيَى الرَّازِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ ثَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

اخرجہ الترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۱۴۰... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سنت کی بارہ رکعات پر مداومت اختیار کرے گا اس کے لئے جنت میں ایک خصوصی گھر بنایا جائے گا چار رکعت ظہر سے قبل دو رکعت بعد الظہر دو رکعت بعد المغرب دو رکعت بعد العشاء اور دو رکعت قبل از فجر۔

۱۱۴۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

اخرجہ الترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۱۴۱... سیدہ ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتی ہیں کہ جس نے دن رات میں بارہ رکعات ادا کیں اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔

۱۱۴۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ أَظُنُّهُ قَالَ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ أَظُنُّهُ قَالَ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۱۱۴۲... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دن میں بارہ رکعات ادا کیں اس کے لئے جنت میں گھر تیار کیا جائے گا دو رکعت قبل از فجر اور دو رکعت قبل از ظہر اور دو رکعت بعد از ظہر اور مجھے گمان ہے کہ دو رکعت قبل از عصر بھی فرمائیں اور دو رکعت بعد از مغرب اور میرا گمان ہے کہ فرمایا اور دو رکعت بعد از عشاء۔

۱۰۱... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

۱۰۱... فجر سے پہلے دو رکعت کا بیان

۱۱۴۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

۱۱۴۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب فجر کی روشنی دکھائی دیتی تو دو رکعت پڑھتے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

١١٤٤... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَأَنَّ الْأَذَانَ بِأُذُنَيْهِ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۱۴۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے قبل دو رکعت ایسے ادا فرماتے کہ گویا تکبیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کانوں میں ہے۔

١١٤٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۱۴۵... ام المؤمنین حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ جب نماز فجر کی لئے اذان دی جاتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مختصر دو رکعتیں نماز سے قبل پڑھتے۔

١١٤٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا تَوَضَّأَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۱۴۶... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو دو رکعتیں پڑھ کر نماز کے لئے نکلتے۔

١١٤٧... حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۱۴۷... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اقامت کے قریب دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

١٠٢... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَا يُقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

۱۰۲... فجر کی سنتوں میں کون سی سورتیں پڑھی جائیں

١١٤٨... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

اخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۱۴۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی سنتوں میں (قل یاایھا الکافرون) اور (قل ھو اللہ احد) پڑھی۔

١١٤٩... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ ﷺ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

۱۱۴۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ماہ تک دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں میں (قل یاایھا الکافرون) اور (قل ھو اللہ احد) پڑھتے رہے۔

۱۱۵۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَكَانَ يَقُولُ نِعْمَ السُّورَتَانِ هُمَا يُقْرَأُ بِهِمَا فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

(تفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۱۵۰... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے قبل دو رکعتیں پڑھا کرتے اور فرماتے کیا خوب ہے یہ دو سورتیں جو فجر کی سنتوں میں پڑھی جائیں (قل ھو اللہ احد) اور (قل یا ایہا الکافرون)۔

۱۰۳... بَابُ مَا جَاءَ فِي إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

۱۰۳... جب تکبیر ہو تو اس وقت سوائے فرض نماز کے اور کوئی نماز نہیں

۱۱۵۱... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ

اخرجہ مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۱۵۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تکبیر ہو جائے تو کوئی نماز نہیں سوائے فرض نماز کے دوسری سند میں یہی مضمون مروی ہے۔

۱۱۵۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لَهُ بِأَيِّ صَلَاتَيْكَ اعْتَدَدْتَ

اخرجہ مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۱۵۲... حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کو نماز فجر سے قبل دو رکعتیں پڑھتے دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے تو فرمایا ان دو میں سے کونسی نماز کو شمار کرو گے۔

۱۱۵۳... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ بِرَجُلٍ وَقَدْ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ وَهُوَ يُصَلِّي فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَحَطْنَا بِهِ نَقُولُ لَهُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ لِي يُوشِكُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ أَرْبَعًا

اخرجہ البخاری ومسلم والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۱۵۳... حضرت عبد اللہ بن مالک بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرد کے پاس سے گزرے نماز صبح کے لئے اقامت ہو چکی تھی اور وہ نماز پڑھ رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کچھ فرمایا ہمیں معلوم نہ ہو سکا کہ کیا فرمایا جب اس نے سلام پھیرا تو ہم نے اس کو گھیر لیا اور اس سے پوچھنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں کیا فرمایا کہنے لگا کہ یہ فرمایا کہ قریب ہے کہ تم میں کوئی فجر کی چار رکعت پڑھنے لگے۔

١٠٤... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَتَى يَقْضِيهِمَا

١١٥٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَصَلَاةَ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا فَصَلَّيْتُهُمَا قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ ﷺ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

١٠٤... جس کی فجر کی سنتیں فوت ہو جائیں تو ان کی قضاء کب کرے

١١٥٤... حضرت قیس بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو دیکھا کہ نماز فجر کے بعد دو رکعتیں پڑھ رہا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا صبح کی نماز دوبار پڑھی جا رہی ہے۔ اس نے عرض کیا فجر سے پہلے کی دو سنتیں نہیں پڑھی تھیں اس لئے اب وہ پڑھی ہیں راوی کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر خاموش رہے۔

١١٥٥... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَامَ عَنْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَقَضَاهُمَا بَعْدَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

١١٥٥... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار نیند کی وجہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں رہ گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج چڑھنے کے بعد قضاء فرمائیں۔

١٠٥... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَرْبَعِ الرَّكَعَاتِ قَبْلَ الظُّهْرِ

١١٥٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَ أَبِي إِلَى عَائِشَةَ أَيُّ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ أَنْ يُوَاظِبَ عَلَيْهَا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ وَيُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

١٠٥... ظہر سے قبل چار سنتوں کا بیان

١١٥٦... حضرت قابوس کہتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہلا بھیجا کہ کون سی نماز پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشگی اور مواظبت پسند تھی فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے قبل چار رکعت پڑھتے ان میں طویل قیام کرتے اور خوب اچھی طرح رکوع و سجود کرتے۔

١١٥٧... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ قَرْثَعٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ وَقَالَ إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

أخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

١١٥٧... حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سورج ڈھل جاتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعت ایک سلام سے پڑھتے اور فرماتے کہ سورج ڈھلنے کے بعد آسمان کے دروازے کھلتے ہیں۔

۱۰۶...بَابُ مَنْ فَاتَتْهُ الْأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ

۱۱۵۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا فَاتَتْهُ الْأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهَا بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا قَيْسٌ عَنْ شُعْبَةَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۰۶... جس کی ظہر سے پہلے کی سنتیں فوت ہو جائیں

۱۱۵۸... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ظہر سے پہلے چار رکعتیں فوت ہوئیں تو فرض کے بعد سنتیں پڑھ کر ان چار رکعتوں کو پڑھتے تھے۔

۱۰۷...بَابُ فِيمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ بَعْدَ الظُّهْرِ

۱۱۵۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَرْسَلَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَانْطَلَقْتُ مَعَ الرَّسُولِ فَسَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَيْنَمَا هُوَ يَتَوَضَّأُ فِي بَيْتِي لِلظُّهْرِ وَكَانَ قَدْ بَعَثَ سَاعِيًا وَكَثُرَ عِنْدَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَقَدْ أَهَمَّهُ شَأْنُهُمْ إِذْ ضُرِبَ الْبَابُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ يَقْسِمُ مَا جَاءَ بِهِ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى الْعَصْرِ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ شَغَلَنِي أَمْرُ السَّاعِي أَنْ أُصَلِّيَهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۱۰۷... جس کی ظہر کے بعد دو رکعتیں فوت ہو جائیں

۱۱۵۹... حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ سیدنا امیر معاویہ (رضی اللہ عنہ نے کسی کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا میں بھی اس کے ساتھ چل دیا اس نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انھوں نے فرمایا ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں ظہر کے لئے وضو کر رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقات (زکوۃ وعشر) وصول کرنے کے لئے عامل کو بھیجا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مہاجرین بہت ہو گئے (جو بالکل محتاج تھے) اور ان کی حالت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فکر ہو رہی تھی کہ دروازہ پر دستک ہوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے نماز ظہر پڑھائی پھر جو مال صدقہ وصول کرنے والا لایا تھا مستحقین میں تقسیم کرنے کے لئے بیٹھ گئے ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں عصر تک اسی میں مشغول رہے پھر میرے گھر تشریف لائے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر فرمایا صدقات لانے والے کے کام نے ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے سے روکے رکھا (یعنی بھول گیا) اس لئے میں نے عصر کے بعد وہ پڑھی ہیں۔

۱۰۸...بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا

۱۱۶۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي

۱۰۸... ظہر سے پہلے اور بعد چار چار سنتیں پڑھنا

۱۱۶۰... حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار

سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّارِ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

چار رکعت پڑھ لیں اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کو حرام فرمادیں گے۔

۱۰۹...بَابُ مَا جَاءَ فِيمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ

۱۰۹...دن میں جو نوافل مستحب ہیں

۱۱۶۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَبِي وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِالنَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهُ فَقُلْنَا أَخْبِرْنَا بِهِ نَأْخُذْ مِنْهُ مَا اسْتَطَعْنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ بِمِقْدَارِهَا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارَهَا مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ هَا هُنَا قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ قَالَ عَلِيٌّ فَتِلْكَ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعُ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا قَالَ وَكِيعٌ زَادَ فِيهِ أَبِي فَقَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ يَا أَبَا إِسْحَقَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِحَدِيثِكَ هَذَا مِلْءَ مَسْجِدِكَ هَذَا ذَهَبًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۱۶۱... حضرت عاصم بن ضمرہ سلولی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دن کے نوافل کے متعلق دریافت کیا فرمایا تم میں اتنی طاقت وہمت نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر نوافل پڑھو اس لئے سوال کرنا بھی زیادہ مفید نہیں ہم نے عرض کیا آپ ہمیں بتا دیں ہم بقدر استطاعت اختیار کریں گے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر پڑھتے تو ٹھہر جائے حتی کہ جب سورج مشرق میں اتنا اوپر آجاتا جتنا عصر کے وقت مغرب میں ہوتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھتے (یہ اشراق کی نماز ہے) پھر ٹھہر جائے یہاں تک کہ جب سورج یہاں تک آجاتا جتنا ظہر کے وقت وہاں ہوتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر چار رکعت چاشت پڑھتے اور جب سورج ڈھل جاتا تو ظہر سے پہلے کی چار سنتیں پڑھتے اور دو رکعتیں ظہر کے بعد پڑھتے اور عصر سے قبل چار رکعتیں دو سلام کے ساتھ پڑھتے اور سلام پھیرنے میں ملائکہ مقربین انبیاء کرام اور ان کے متبعین مسلمین ومؤمنین کی نیت کرتے۔
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ سولہ رکعت نوافل ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن میں پڑھا کرتے تھے اور ان پر مداومت کرنے والے کم ہی لوگ ہیں وکیع جو راوی ہے کہتے ہیں اس میں میرے والد نے یہ اضافہ کیا کہ حبیب بن ابی ثابت نے کہا اے ابو اسحاق مجھے یہ پسند نہیں کہ اس حدیث کے بدلے مجھے تمہاری اس مسجد کے برابر بھر کر سونا ملے۔

۱۱۰...بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

۱۱۰... مغرب سے قبل دو رکعت کا بیان

۱۱۶۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ

۱۱۶۲... حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر اذان واقامت کے درمیان نماز ہے

قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

تین بار یہ فرمایا تیسری بار یہ بھی فرمایا جو چاہے پڑھ لے اور جو چاہے نہ پڑھے۔

۱۱۶۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنْ كَانَ الْمُؤَذِّنُ لَيُؤَذِّنُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَنَرَى أَنَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يَقُومُ فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف)

۱۱۶۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مؤذن اذان دیتا تو یوں لگتا کہ اس نے اقامت کہہ دی کیونکہ کھڑے ہو کر مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے والے بہت سے لوگ ہوتے تھے۔

۱۱۱... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

۱۱۱... مغرب کے بعد کی دو سنتوں کا بیان

۱۱۶۴... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف)

۱۱۶۴... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب پڑھ کر میرے گھر تشریف لاتے اور دو رکعتیں پڑھتے۔

۱۱۶۵... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِنَا ثُمَّ قَالَ ارْكَعُوا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي بُيُوتِكُمْ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۱۶۵... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس بنو عبد الاشہل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہمیں ہماری مسجد میں مغرب کی نماز پڑھا کر فرمایا دو دو رکعتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھ لو۔

۱۱۲... بَابُ مَا يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

۱۱۲... مغرب کے بعد کی سنتوں میں کیا پڑھے

۱۱۶۶... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ وَاقِدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ وَأَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

حديث زر عن عبد الله بن مسعود انفرد به ابن ماجه وحديث ابى وائل عن عبد الله بن مسعود اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۱۶۶... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کے بعد کی سنتوں میں قل یا یھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھا کرتے تھے

۱۱۳..بَابُ مَا جَاءَ فِي السِّتِّ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

۱۱۶۷..حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمٍ الْيَمَامِيُّ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

اخرجه الترمذی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۱۳..مغرب کے بعد چھ رکعات

۱۱۶۷..حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھیں ان کے درمیان کوئی برائی نہیں کی تو یہ چھ رکعات اس کے لئے بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔

۱۱۴..بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ

۱۱۶۸..حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ لَهِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ جَعَلَهُ اللَّهُ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ

۱۱۴..وتر کے بیان میں

۱۱۶۸..حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ فرمایا ہے جو تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے وہ نماز وتر ہے اس نماز کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے نماز عشاء سے طلوع فجر تک مقرر فرمایا ہے۔

اخرجه ابوداؤد فی کتاب الصلوة باب استحباب الوتر واخرجه الترمذی فی کتاب الصلوة باب ماجاء فی فضل الوتر (تحفة الأشراف)

۱۱۶۹..حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَا كَصَلَاتِكُمُ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَوْتَرَ ثُمَّ قَالَ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ أَوْتِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

۱۱۶۹..حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر واجب نہیں ہے اور نہ تم پر مثل فرض نماز کے فرض ہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھے ہیں پھر ارشاد فرمایا کہ اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ خود وتر (طاق) ہے وتر ہی کو محبوب رکھتا ہے۔

اخرجه ابوداؤد فی کتاب الصلوة: باب استحباب الوتر واخرجه الترمذی فی کتاب الصلاة: باب ماجاء ان الوتر لیس بحتم واخرجه النسائی فی کتاب قیام اللیل وتطوع النهار باب: الأمر بالوتر (تحفة الأشراف)

۱۱۷۰..حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ لَكَ وَلَا لِأَصْحَابِكَ

۱۱۷۰..حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق کو ہی پسند فرماتا ہے لہٰذا اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو ایک صاحب نے پوچھا جو کہ دیہات کے باشندے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک کیا ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ وتر تمہارے لیے اور تمہارے ساتھیوں کے لئے نہیں ہیں۔

اخرجه ابوداؤد فی کتاب الصلوة: باب استحباب الوتر (تحفة الأشراف)

فائدہ: صلوۃ الوتر کی حیثیت

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہما وغیرہ حضرات کے نزدیک صلوۃ الوتر واجب ہے۔

قاضی ابوالطیب اور ابو حامد فرماتے ہیں کہ اکثر علماء اور صاحبین کے نزدیک صلوۃ الوتر سنت مؤکدہ ہے۔ (حاشیہ ابن ماجہ)

۱۱۵... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَا يُقْرَأُ فِي الْوِتْرِ

۱۱۵... صلوۃ الوتر میں کن کن سورتوں کی قرأت کی جا سکتی ہے؟

۱۱۷۱... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ طَلْحَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

۱۱۷۱... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز وتر میں (سبح اسم ربك الاعلی) اور (قل یایها الکافرون) اور (قل هو الله احد) کی تلاوت فرماتے تھے۔

اخرجه ابوداؤد فی کتاب الصلوة باب مایقرأ فی الوتر. واخرجه النسائی فی کتاب قیام اللیل وتطوع النهار باب ذکر اختلاف الفاظ الناقلین لخبر ابی بن کعب فی الوتر (تحفة الأشراف)

۱۱۷۲... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

۱۱۷۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی اس کی مثل مروی ہے ایک دوسری سند سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

اخرجه الترمذی فی کتاب الصلوة باب ماجاء فی مایقرء فی الوتر (تحفة الأشراف)

۱۱۷۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو يُوسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ

۱۱۷۳... عبدالعزیز بن جریج سے منقول ہے فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز وتر میں کونسی سورت تلاوت فرماتے تھے تو ارشاد فرمایا کہ پہلی رکعت میں (سبح اسم ربك الاعلی) اور دوسری رکعت میں (قل یایها الکافرون) اور تیسری رکعت میں (قل هو الله احد) اور معوذتین کی تلاوت فرماتے تھے۔

اخرجه ابوداؤد فی کتاب الصلوة باب: مایقرء فی الوتر واخرجه الترمذی فی کتاب الصلوة: باب: ماجاء فی مایقرء به فی الوتر (تحفة الأشراف)

١١٦... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ بِرَكْعَةٍ

۱۱۶... ایک رکعت وتر کے بیان میں

١١٧٤... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ

۱۱۷۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت پڑھتے اور ایک رکعت وتر پڑھتے۔

تقدم تخريجه في كتاب: اقامة الصلوة والسنة فيها باب: ما جاء في الركعتين قبل الفجر (تحفة الأشراف)

١١٧٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ غَلَبَتْنِي عَيْنِي أَرَأَيْتَ إِنْ نِمْتُ قَالَ اجْعَلْ أَرَأَيْتَ عِنْدَ ذَلِكَ النَّجْمِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا السِّمَاكُ ثُمَّ أَعَادَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قَبْلَ الصُّبْحِ

۱۱۷۵... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کے نوافل دو دو رکعت ہیں اور وتر ایک رکعت ہے میں نے عرض کیا بتایئے اگر میری آنکھ لگ جائے اگر میں سو جاؤں فرمایا یہ اگر مگر اس ستارہ کے پاس لے جاؤ میں نے سر اٹھایا تو سماک تارہ نظر آیا پھر دوبارہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کے نوافل دو دو رکعت ہیں اور وتر صبح سے پہلے ایک رکعت ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

١١٧٦... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَجُلٌ فَقَالَ كَيْفَ أُوتِرُ قَالَ أَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ قَالَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَقُولَ النَّاسُ الْبُتَيْرَاءُ فَقَالَ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ يُرِيدُ هَذِهِ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ﷺ

۱۱۷۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک مرد نے پوچھا کہ میں وتر کیسے پڑھوں فرمایا ایک وتر پڑھ لو فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ اس کو بتیراء کہیں گے تو فرمایا سنت ہے اللہ کی اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یعنی ایک رکعت وتر پڑھنا اللہ اور اس کے رسول کا بتایا ہوا طریقہ ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع. قال البخاري لا اعرف للمطلب سماعا من احد من الصحابة إلا قوله حدثني من شهد خطب النبي ﷺ وقال ابو حاتم روى عن ابن عمر رضي الله عنهما وما ادرى سمع منه ام لا (حاشيه امام ابي الحسن حنفي سندى)

١١٧٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ ثِنْتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ

۱۱۷۷... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے اور ایک رکعت وتر پڑھتے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (حاشيه امام ابي الحسن حنفي سندى)

فائدہ: حنیفہ کے نزدیک وتر کی تین رکعات متعین ہیں اور وہ بھی ایک سلام کے ساتھ دو سلاموں کے ساتھ تین رکعتیں پڑھنا حنیفہ کے نزدیک جائز نہیں۔ (درس ترمذی)

١١٧... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ

۱۱۷... نماز وتر میں دعا قنوت نازلہ پڑھنے کے بیان میں

١١٧٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ

۱۱۷۸... حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میرے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات سکھائے

عَلَّمَنِي جَدِّي رَسُولُ اللهِ ﷺ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَاهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

جو میں وتر کے قنوت میں پڑھتا ہوں۔
اللهم عا فنی فیمن عافیت وتولنی فیمن تولیت. واهدنی فیمن هدیت وقنی شر ما قضیت وبارك لی فیما اعطیت انك تقضی ولایقضی علیك انه لایذل من والیت سبحانك ربنا تباركت وتعالیت۔

۱۱۷۹... حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ الْوِتْرِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سُخْطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۱۷۹... حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یہ کلمات پڑھتے:
"اللهم انی اعوذ برضاك من سخطك واعوذ بمعافاتك من عقوبتك واعوذ بك منك لا احصی ثناء علیك انت كما اثنیت نفسك"

۱۱۸... بَابُ مَنْ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الْقُنُوتِ

۱۱۸... اس شخص کے بیان میں جو قنوت میں ہاتھ نہ اٹھائے

۱۱۸۰... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا عِنْدَ الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

اخرجه البخاری والمسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۱۸۰... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی دعا میں ہاتھ نہ اٹھاتے تھے البتہ بارش کے لئے دعا میں ہاتھ اٹھاتے تھے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی نظر آتی تھی۔

۱۱۹... بَابُ مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ

۱۱۹... دعا میں ہاتھ اٹھانے اور چہرے پر پھیرنے کے بیان میں

۱۱۸۱... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا دَعَوْتَ اللهَ فَادْعُ بِبَاطِنِ كَفَّيْكَ وَلَا تَدْعُ بِظُهُورِهِمَا فَإِذَا فَرَغْتَ فَامْسَحْ بِهِمَا وَجْهَكَ

۱۱۸۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو تو ہتھیلیاں منہ کی طرف کر کے دعا مانگو ہتھیلیوں کی پشت منہ کی طرف مت کیا کرو اور جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو ہاتھ چہرہ پر پھیر لیا کرو۔

تقدم تخریجه (الحدیث نمبر ۹۵۹) هذا اسناد ضعیف لاتفاقهم علی ضعف صالح بن حسان (شرح السندی)

۱۲۰... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ وَبَعْدَهُ

باب ۱۲۰... رکوع سے پہلے اور بعد قنوت

۱۱۸۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ

تقدم تخريجه (الحديث ۱۱۷۱)

۱۱۸۲... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تو قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے۔

۱۱۸۳... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ عَنِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ كُنَّا نَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ وَبَعْدَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۱۸۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز صبح میں قنوت کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا ہم رکوع سے قبل اور رکوع کے بعد دونوں طرح قنوت پڑھ لیتے تھے۔

۱۱۸۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ الرُّكُوعِ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۱۸۴... حضرت محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قنوت کے متعلق معلوم کیا تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کے بعد قنوت پڑھا کرتے تھے۔

فائدہ: حنفیہ کے نزدیک قنوت وتر قبل الرکوع مشروع ہے یہی مذہب امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ عبد اللہ بن المبارک اور امام اسحاق کا ہے۔ (درس ترمذی)

۱۲۱... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ آخِرَ اللَّيْلِ

۱۲۱... رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھنا

۱۱۸۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ حِينَ مَاتَ فِي السَّحَرِ

اخرجه مسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

۱۱۸۵... حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے متعلق پوچھا تو ارشاد فرمایا کہ رات کے ہر حصے میں آپ علیہ السلام نے وتر پڑھے شروع میں بھی درمیان میں بھی اور وفات کے قریب آپ علیہ السلام کے وتر صبح کے قریب ختم ہوتے تھے۔

۱۱۸۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

۱۱۸۶... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رات کے ہر حصے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر ادا کئے شروع میں اور درمیان میں اور اخیر وتر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا صبح تک ہے۔

۱۱۸۷... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ

اخرجہ مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۱۸۷... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جس کو یہ اندیشہ ہو کہ رات کے اخیر میں بیدار نہ ہو سکے گا تو وہ رات کے شروع ہی میں وتر پڑھ لیا کرے پھر سوئے اور جس کو اخیر رات میں بیدار ہو جانے کی امید ہو تو وہ اخیر رات میں وتر پڑھے کیونکہ اخیر رات کی قرأت میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ زیادہ فضیلت کی بات ہے۔

۱۲۲... بَابُ مَا جَاءَ فِي مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ أَوْ نَسِيَهُ

۱۲۲... اس شخص کے بیان میں جو وتر چھوڑ کر سو گیا یا وتر کو بھول گیا

۱۱۸۸... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمَدِينِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُصَلِّ إِذَا أَصْبَحَ أَوْ ذَكَرَهُ

اخرجہ ابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۱۸۸... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وتر پڑھے بغیر سو گیا یا وتر پڑھنا بھول گیا تو صبح کو جب بھی یاد آئے وتر پڑھ لے۔

۱۱۸۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاهٍ

اخرجہ ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۱۸۹... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صبح سے پہلے پہلے وتر ادا کر لیا کرو۔

۱۲۳... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ بِثَلَاثٍ وَخَمْسٍ وَسَبْعٍ وَتِسْعٍ

۱۲۳... تین، پانچ، سات اور نو رکعات وتر پڑھنے کے بیان میں

۱۱۹۰... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ

اخرجہ ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۱۹۰... حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وتر ضروری اور واجب ہیں لہٰذا جو چاہے تین رکعات وتر پڑھے اور جو چاہے ایک رکعت وتر پڑھ لے۔

۱۱۹۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَفْتِينِي عَنْ وِتْرِ

۱۱۹۱... حضرت سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ اے ام المؤمنین! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے بارے میں بتائیے۔ ارشاد فرمایا ہم آپ علیہ السلام کے لئے مسواک اور وضو کا پانی تیار کر کے رکھ دیتے تھے پھر رات

رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُوْرَهُ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ فِيمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهَا إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَدْعُو رَبَّهُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُو رَبَّهُ وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

کے جس حصہ میں اللہ چاہتے آپ علیہ السلام کو بیدار فرما دیتے آپ علیہ السلام مسواک کرتے وضو کرتے پھر نو رکعات پڑھتے ان میں آٹھویں رکعت پڑھ کر بیٹھتے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے اور حمد کرتے اور دعا مانگتے پھر کھڑے ہوتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر بیٹھ جاتے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے اور تعریف کرتے اور اللہ سے دعا مانگتے اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے پھر سلام پھیرتے جو ہمیں سنائی دیتا پھر سلام کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے یہ گیارہ رکعات ہوئیں جب آپ علیہ السلام کی عمر زیادہ ہو گئی اور جسم بھاری ہو گیا تو آپ علیہ السلام سات رکعات پڑھتے اور سلام کے بعد دو رکعتیں پڑھتے۔

۱۱۹۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُوتِرُ بِسَبْعٍ أَوْ بِخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ وَلَا كَلَامٍ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۱۱۹۲... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سات یا پانچ رکعات وتر پڑھتے اور ان کے درمیان سلام و گفتگو سے فصل نہ فرماتے۔

فائدہ: **وتر کا حکم:** ابو حنیفہؒ، مجاہدؒ، اصبغؒ بن خرج کے نزدیک وتر واجب ہے اور مالکؒ، شافعیؒ، احمدؒ، صاحبینؒ کے نزدیک بھی سنت مؤکدہ سے زیادہ ہے چنانچہ امام مالکؒ فرماتے ہیں من ترک الوتر اُدِّب و رُدَّت شهادته۔

تعداد رکعات وتر: ابو حنیفہؒ صاحبینؒ کے نزدیک وتر کی تین رکعات ایک سلام کے ساتھ ہیں اور مالکؒ، شافعیؒ، احمدؒ، کے نزدیک ایک رکعت سے نو رکعت تک جائز ہیں البتہ تین رکعات دو سلاموں سے افضل ہیں اور موجودہ غیر مقلدین کے نزدیک ایک رکعت سے تیرہ رکعات تک جائز ہیں۔ (تحفۃ المرقاۃ)

۱۲۴... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ فِي السَّفَرِ

۱۲۴... سفر میں وتر پڑھنے کے بیان میں

۱۱۹۳... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِمَا وَكَانَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ قُلْتُ وَكَانَ يُوتِرُ قَالَ نَعَمْ

۱۱۹۳... حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں دو رکعتیں پڑھتے اس سے زیادہ نہ پڑھتے اور رات کو تہجد بھی پڑھتے میں نے پوچھا اور آپ وتر بھی پڑھتے تھے فرمایا جی ہاں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف جابر هو ابن يزيد الجعفي متهم. (شرح السندی)

۱۱۹۴... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَا سَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلَاةَ

۱۱۹۴... حضرت ابن عباس و ابن عمر رضی اللہ عنہم سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ سفر کی نماز دو رکعت پڑھنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ

السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ وَالْوِتْرُ فِي السَّفَرِ سُنَّةٌ

ہے اور یہ مکمل نماز ہے قصر اور کم نہیں اور سفر میں وتر پڑھنا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا الاسناد حكمه حكم الاسناد قبله (شرح السندى)

١٢٥...بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ جَالِسًا

۱۲۵...وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھنے کے بیان ہیں

١١٩٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مُوسَى الْمَرَئِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

۱۱۹۵... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد مختصر سی دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے۔

اخرجه الترمذى (تحفة الأشراف) هذا الاسناد فيه مقام ميمون بن موسى قال فيه احمد (اللعل ٢/٥٢) ما أرى به بأسا وقال ابو حاتم (الجرح والتعديل ٨/ت ١٠٦٥) صدوق: وقال ابوداؤد (الآجرى ٣/٥٦) لابأس به. ولينه غير واحد ويكزه ابن حبان فى الثقات (الثقات ٩/١٠٣) وفى الضعفاء (المجروحين ٢/٢) وقال منكر الحديث يروى عن الثقات مالايشبه حديث الثقات لايجوز الاحتجاج به إذا انفرد (شرح السندى)

١١٩٦... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ يَقْرَأُ فِيهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ

۱۱۹۶... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے پھر دو رکعتیں پڑھتے ان میں بیٹھ کر قرأت فرماتے رہتے جب رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہو کر رکوع میں جاتے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندى)

١٢٦...بَابُ مَا جَاءَ فِي الضَّجْعَةِ بَعْدَ الْوِتْرِ وَبَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

۱۲۶...وتر کے بعد اور فجر کی سنتوں کے بعد لیٹنا

١١٩٧... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أُلْفِي أَوْ أَلْقَى النَّبِيَّ ﷺ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَّا وَهُوَ نَائِمٌ عِنْدِي قَالَ وَكِيعٌ تَعْنِي بَعْدَ الْوِتْرِ

۱۱۹۷... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں میں اخیر رات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس سوتا ہوا پاتی وکیع فرماتے ہیں یعنی وتر کے بعد۔

اخرجه البخارى ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

١١٩٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ

۱۱۹۸... ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتیں پڑھ کر دائیں کروٹ پر لیٹ جاتے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۱۹۹... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۱۹۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں کے بعد کروٹ پر لیٹ جاتے۔

۱۲۷... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

۱۲۷... سواری پر وتر پڑھنے کے بیان میں

۱۲۰۰... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَتَخَلَّفْتُ فَأَوْتَرْتُ فَقَالَ مَا خَلَّفَكَ قُلْتُ أَوْتَرْتُ فَقَالَ أَمَا لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۰۰... حضرت سعید بن یسار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا تو میں پیچھے رہ گیا اور وتر پڑھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا تمہارے پیچھے رہ جانے کا کیا سبب ہوا؟ میں نے کہا کہ میں نے وتر پڑھے فرمایا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل میں تمہارے لئے بہترین نمونہ نہیں۔ میں نے کہا کیوں نہیں ضرور ہے فرمایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اونٹ پر وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

۱۲۰۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف عباد بن منصور (شرح السندي)

۱۲۰۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر بھی وتر پڑھ لیتے تھے۔

فائدہ: امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہ جائز نہیں بلکہ نیچے اترنا ضروری ہے کیونکہ صلوۃ وتر واجب ہے لہذا سواری پر ادا نہیں کی جا سکتی۔ (درس ترمذی)

۱۲۸... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ أَوَّلَ اللَّيْلِ

۱۲۸... شروع رات میں وتر پڑھنے کے بیان میں

۱۲۰۲... حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَبِي بَكْرٍ أَيَّ حِينٍ تُوتِرُ قَالَ أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَأَنْتَ يَا عُمَرُ فَقَالَ آخِرَ اللَّيْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَأَخَذْتَ بِالْوُثْقَى وَأَمَّا أَنْتَ يَا عُمَرُ فَأَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۱۲۰۲... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ عرض کیا عشاء کے بعد شروع رات میں فرمایا: اے عمر آپ نے عرض کیا: رات کے اخیر میں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو بکر آپ نے اعتماد والی صورت کو اختیار کیا اور عمر آپ نے ہمت اور قوت والی صورت اختیار کی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

۱۲۹... بَابُ السَّهْوِ فِي الصَّلَاةِ

۱۲۰۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَالْوَهْمُ مِنِّي فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ تَحَوَّلَ النَّبِيُّ ﷺ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۲۰۴... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي عِيَاضٌ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ أَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۲۹... نماز میں بھول جانے کے بیان میں

۱۲۰۳... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو زیادتی ہوگئی یا کمی تو آپ علیہ السلام سے عرض کیا گیا کہ کیا نماز میں کچھ اضافہ ہوگیا ہے؟ ارشاد فرمایا: میں بشر بھی ہوں بھول بھی جاتا ہوں جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو بیٹھ کر دو سجدے کر لے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر گئے اور دو سجدے کئے۔

۱۲۰۴... حضرت عیاض نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی ایک نماز پڑھ رہا ہو تو اس کو معلوم نہ ہو کہ کتنی رکعات پڑھ لیں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور اسے معلوم نہ ہو کہ کتنی رکعات پڑھیں تو بیٹھ کر دو سجدے کر لے۔

فائدہ: امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک سجدۂ سہو مع سلام مسنون ہے امام مالک رحمہ اللہ کے نزدیک نقصان صلوٰۃ کی صورت میں بلا سلام اور زیادتی صلوٰۃ کی صورت میں مع سلام مسنون ہے امام احمد رحمہ اللہ کے نزدیک مخصوص صورتوں میں نص کے مطابق ہے مثلاً ترک قعدۂ اولیٰ کی صورت میں عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے موافق بلا سلام ہے اور زیادتی رکعت خامسہ کی صورت میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کے موافق مع سلام سجدۂ سہو ہے وعلیٰ ھذا القیاس باقی غیر مخصوص صورتوں میں ان کے نزدیک سجدۂ سہو بلا سلام مسنون ہے تو یہ اختلاف محض سنیت اور اولویت میں ہے ویسے جائز دونوں طرح ہے۔ (تحفۃ المرأۃ)

۱۳۰... بَابُ مَنْ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا وَهُوَ سَاهٍ

۱۲۰۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَقِيلَ لَهُ فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۳۰... بھول کر ظہر کی پانچ رکعات پڑھنا

۱۲۰۵... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعات پڑھا دیں تو آپ علیہ السلام سے عرض کیا گیا کہ نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ ارشاد فرمایا: کیوں؟ تو لوگوں نے آپ علیہ السلام کو بتایا آپ علیہ السلام نے اپنا پاؤں موڑا اور دو سجدے کر لئے۔

۱۳۱... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ قَامَ مِنَ اثْنَتَيْنِ سَاهِيًا

۱۳۱... اس شخص کے بیان میں جو دو رکعتیں پڑھ کر بھولے سے کھڑا ہو جائے

۱۲۰۶... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى صَلَاةً أَظُنُّ أَنَّهَا الظُّهْرُ فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّانِيَةِ قَامَ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۲۰۶... حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی میرا خیال ہے کہ عصر کی نماز تھی یا ظہر کی آپ دوسری رکعت میں بیٹھنے سے قبل ہی کھڑے ہو گئے پھر آپ علیہ السلام نے سلام پھیرنے سے قبل دو سجدے کیے۔

۱۲۰۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَابْنُ فُضَيْلٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ لَهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّ ابْنَ بُحَيْنَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَامَ فِي ثِنْتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ نَسِيَ الْجُلُوسَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ إِلَّا أَنْ يُسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَسَلَّمَ

تقدم تخريجه بمثل الحديث الذي قبله (الحديث ۱۲۰۶)

۱۲۰۷... حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے بیٹھنا بھول گئے حتی کہ جب اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کئے اور سلام پھیرا۔

۱۲۰۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ فَإِذَا اسْتَتَمَّ قَائِمًا فَلَا يَجْلِسْ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

اخرجه ابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۱۲۰۸... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑا ہو تو اگر پوری طرح کھڑا نہیں ہوا تو بیٹھ جائے اور اگر پورا کھڑا ہو گیا تو بیٹھے نہیں اور سہو کے دو سجدے کر لے۔

۱۳۲... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَرَجَعَ إِلَى الْيَقِينِ

۱۳۲... نماز میں شک ہو تو یقین کی صورت اختیار کرنا

۱۲۰۹... حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالْوَاحِدَةِ فَلْيَجْعَلْهَا وَاحِدَةً وَإِذَا شَكَّ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَلْيَجْعَلْهَا ثِنْتَيْنِ وَإِذَا شَكَّ فِي الثَّلَاثِ وَالْأَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثًا ثُمَّ لِيُتِمَّ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ حَتَّى

۱۲۰۹... حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ جب تم میں سے کسی کو دو اور ایک میں شک ہو تو اس کو ایک قرار دے اور جب تین اور چار میں شک ہو تو ان کو تین قرار دے پھر اپنی بقیہ نماز مکمل کرے تاکہ وہم زیادہ کا ہی رہے پھر دو سجدہ کر لے بیٹھ کر سلام پھیرنے سے پہلے۔

يَكُونَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۲۱۰... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ فَإِذَا اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ كَانَتْ صَلَاتُهُ تَامَّةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ نَافِلَةً وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ لِتَمَامِ صَلَاتِهِ وَكَانَتِ السَّجْدَتَانِ رَغْمَ أَنْفِ الشَّيْطَانِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۱۰... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کو بھی نماز میں شک ہو جائے تو شک نظر انداز کر دے اور باقی نماز کی بناء یقین پر کر لے اور جب نماز یقینی طور پر پوری ہو جائے تو دو سجدے کر لے اگر اس کی واقعی نماز پوری ہو گئی تو یہ رکعت نفل ہو جائے گی اور اگر نماز ناقص ہو گی تو رکعت اس کی نماز کو پورا کر دے گی اور دو سجدے شیطان کی ناک کو خاک آلودہ کر دیں گے۔

۱۳۳... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَتَحَرَّى الصَّوَابَ

۱۳۳... اس شخص کے بیان میں جس کو نماز میں شک ہو درستگی کے لئے جلدی کرے

۱۲۱۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ إِلَيَّ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةً لَا نَدْرِي أَزَادَ أَوْ نَقَصَ فَسَأَلَ فَحَدَّثْنَاهُ فَثَنَى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ لَأَنْبَأْتُكُمُوهُ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَأَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذَلِكَ مِنَ الصَّوَابِ فَيُتِمَّ عَلَيْهِ وَيُسَلِّمَ وَيَسْجُدَ سَجْدَتَيْنِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۱۱... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز پڑھائی یاد نہیں اس میں کچھ کمی ہو گئی یا اضافہ تو آپ علیہ السلام نے پوچھا ہم نے بتا دیا آپ علیہ السلام نے اپنے پاؤں موڑے قبلہ کی طرف منہ کیا اور دو سجدے کر لئے پھر سلام پھیر کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اگر نماز کے متعلق کوئی نئی بات نازل ہوتی تو میں تمہیں ضرور بتاتا اور میں تو تمہاری مثل بشر ہوں بھول جاتا ہوں جیسا کہ تم بھولتے ہو اس لئے اگر میں بھول جاؤں تو تم مجھے یاد کرا دیا کرو اور تم میں سے کسی کو جب نماز میں شک ہو تو درستگی کے زیادہ قریب بات میں غور و فکر کرے اور اس کے حساب سے نماز پوری کر کے سلام پھیر کر دو سجدے کر لے۔

۱۲۱۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ هَذَا الْأَصْلُ وَلَا يَقْدِرُ أَحَدٌ يَرُدُّهُ

تقدم تخريجه بمثل الحديث الذي قبله (الحديث ۱۲۱۱)

۱۲۱۲... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو تو درستگی کے لئے غور کرے پھر دو سجدے کر لے۔ طنافسی کہتے ہیں کہ یہ کلی اصول اور قاعدہ ہے اور کسی کو اس کے خلاف کرنے کا اختیار نہیں۔

۱۳۴... بَابُ فِيمَنْ سَلَّمَ مِنْ ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ

۱۳۴... بھول کر دو یا تین رکعات پر سلام پھیرنے

سَاهِيًا — کے بیان میں

١٢١٣... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَهَا فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَصُرَتْ أَمْ نَسِيتَ قَالَ مَا قَصُرَتْ وَمَا نَسِيتُ قَالَ إِذًا فَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۲۱۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بار سہو ہو گیا آپ علیہ السلام نے دو رکعت پر سلام پھیر دیا ایک صاحب جنہیں ذوالیدین کہا جاتا تھا، نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے فرمایا: نہ نماز کم ہوئی نہ میں بھولا۔ عرض کیا پھر آپ نے دو رکعتیں پڑھی ہیں آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیا ایسا بھی ہے جیسا ذوالیدین کہہ رہے ہیں صحابہ نے عرض کیا: جی ہاں تو آپ علیہ السلام آگے بڑھے دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کئے۔

١٢١٤... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى خَشَبَةٍ كَانَتْ فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَنِدُ إِلَيْهَا فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ يَقُولُونَ قَصُرَتِ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَاهُ أَنْ يَقُولَا لَهُ شَيْئًا وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ طَوِيلُ الْيَدَيْنِ يُسَمَّى ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ لَمْ تَقْصُرْ وَلَمْ أَنْسَ قَالَ فَإِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۱۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں شام کی دو نمازوں میں سے کوئی نماز دو رکعت پڑھائی پھر سلام پھیر کر مسجد میں لگی ہوئی اس لکڑی کی طرف بڑھے جس پر آپ علیہ السلام ٹیک لگایا کرتے تھے تو جلد باز لوگ یہ کہتے ہوئے نکل گئے کہ نماز کم ہو گئی جماعت میں ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجاہت کی وجہ سے کچھ عرض نہ کر سکے اور جماعت میں لمبے ہاتھوں والے ایک صاحب بھی تھے جن کو ذوالیدین کا نام دیا جاتا تھا وہ عرض کرنے لگے: اے اللہ کے رسول کیا نماز کم کر دی گئی یا آپ بھول گئے فرمایا: نہ نماز مختصر کی گئی اور نہ میں بھولا۔ عرض کیا: پھر آپ نے تو دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ آپ علیہ السلام نے دریافت فرمایا کیا ایسا ہی ہے جیسا ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں راوی کہتے ہیں پھر آپ علیہ السلام کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

١٢١٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ الْخِرْبَاقُ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَنَادَى يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ إِزَارَهُ فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۱۵... حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک بار نماز عصر کی تین رکعات کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر دیا تو لمبے ہاتھوں والے مرد جناب خرباق کھڑے ہوئے اور پکار کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم کر دی گئی؟ آپ علیہ السلام غصہ کی حالت میں اپنا ازار گھسیٹتے ہوئے نکلے پھر آپ علیہ السلام نے دریافت فرمایا جب بتایا گیا تو آپ علیہ السلام نے چھوٹی ہوئی رکعت پڑھ کر سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

١٣٥ ... بَابُ مَا جَاءَ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ

۱۳۵ ... سلام سے پہلے سجدۂ سہو کے بیان میں

١٢١٦ ... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَدْخُلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ نَفْسِهِ حَتَّى لَا يَدْرِي زَادَ أَوْ نَقَصَ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمُ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۲۱۶ ... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے پاس نماز میں شیطان آکر اس نمازی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اس کو نماز میں کمی زیادتی کا علم نہیں رہتا جب ایسا ہو جائے تو وہ دو سجدے کر لے سلام پھیرنے سے پہلے پھر سلام پھیر دے۔

١٢١٧ ... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ بَيْنَ ابْنِ آدَمَ وَبَيْنَ نَفْسِهِ فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۲۱۷ ... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے پھر اسے پتہ نہیں چلتا کہ کتنی رکعات پڑھیں جب ایسا محسوس ہو تو سلام سے قبل دو سجدے کر لے۔

١٣٦ ... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ سَجَدَهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ

۱۳۶ ... سجدۂ سہو سلام کے بعد کرنے کا بیان میں

١٢١٨ ... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَعَلَ ذَلِكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۲۱۸ ... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سلام کے بعد سجدہ کرتے اور فرماتے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا بھی کیا۔

١٢١٩ ... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ سَالِمٍ الْعَنْسِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي كُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۲۱۹ ... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ ہر سہو میں سلام کے بعد دو سجدے ہیں۔

فائدہ: اس مسئلہ میں اختلاف ہے کہ سجدۂ سہو سلام سے پہلے ہونا چاہیے یا بعد میں حنفیہ کے نزدیک سجدۂ سہو مطلقاً بعد السلام ہے۔ (درس ترمذی)

١٣٧...بَابُ مَا جَاءَ فِي الْبِنَاءِ عَلَى الصَّلَاةِ

١٢٢٠... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الصَّلَاةِ وَكَبَّرَ ثُمَّ أَشَارَ إِلَيْهِمْ فَمَكَثُوا ثُمَّ انْطَلَقَ فَاغْتَسَلَ وَكَانَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي خَرَجْتُ إِلَيْكُمْ جُنُبًا وَإِنِّي نَسِيتُ حَتَّى قُمْتُ فِي الصَّلَاةِ

۱۳۷... نماز پر بناء کرنا

۱۲۲۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے تشریف لائے اور اقامت ہو گئی پھر آپ علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اشارہ کیا وہ ٹھہر گئے پھر آپ تشریف لے گئے غسل کیا اور آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا آپ علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھائی جب سلام پھیرا تو فرماتے ہیں بحالت جنابت تمہاری طرف آگیا تھا میں بھول گیا تھا یہاں تک کہ نماز کے لئے کھڑا ہو گیا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف أسامه (شرح السندی)

١٢٢١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَصَابَهُ قَيْءٌ أَوْ رُعَافٌ أَوْ قَلَسٌ أَوْ مَذْيٌ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَبْنِ عَلَى صَلَاتِهِ وَهُوَ فِي ذٰلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ

۱۲۲۱... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو نماز میں قے آئے یا نکسیر پھوٹے یا منہ بھر کر پانی نکلے یا مذی نکل جائے تو وہ واپس جا کر وضو کرے پھر اپنی نماز پر بنا کرے اور اس دوران وہ بات نہ کرے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لانه من رواية اسماعيل عن الحجازيين وهى ضعيفه (شرح السندی)

١٣٨...بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ أَحْدَثَ فِي الصَّلَاةِ كَيْفَ يَتَصَرَّفُ

١٢٢٢... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَأَحْدَثَ فَلْيُمْسِكْ عَلَى أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

۱۳۸... نماز میں حدث لاحق ہو جائے تو کس طرح واپس آئے

۱۲۲۲... حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز کے دوران حدث ہو جائے تو ناک تھامے واپس ہو جائے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دوسرے طریق سے بھی اسی کے مثل مروی ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) قلت الاسناد الثانى ضعيف لاتفاقهم على ضعف عمر بن قيس والاسناد الاول صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

١٣٩...بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْمَرِيضِ

١٢٢٣... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

۱۳۹... بیمار کی نماز کے بیان میں

۱۲۲۳... حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے مرض بواسیر لاحق تھا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے بارے میں دریافت کیا تو فرمایا: کھڑے ہو کر نماز پڑھو ایسا نہ کر سکو تو بیٹھ

قَالَ كَانَ بِيَ النَّاصُورُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

کرا گر یہ بھی نہ کر سکو تو کروٹ کے بل لیٹ کر نماز ادا کرو۔

۱۲۲۴... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى جَالِسًا عَلَى يَمِينِهِ وَهُوَ وَجِعٌ

۱۲۲۴... حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیماری کی حالت میں دائیں طرف بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه جابر وهو ابن يزيد الجعفي وقد اتهم ابو حريز هذا مجهول (شرح السندي)

۱۴۰... بَابُ فِي صَلَاةِ النَّافِلَةِ قَاعِدًا

۱۴۰... نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کے بیان میں

۱۲۲۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِهِ ﷺ مَا مَاتَ حَتّٰى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ وَكَانَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ الْعَمَلَ الصَّالِحَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا

اخرجه النسائی وابن ماجه ایضًا (تحفة الأشراف)

۱۲۲۵... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں جس ذات نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اٹھالیا اس کی قسم مرتے دم تک آپ علیہ السلام کی بیشتر نماز بیٹھ کر تھی اور آپ کو سب سے زیادہ پسند وہ نیک عمل تھا جس پر بندہ مداومت اختیار کرے خواہ تھوڑا ہو۔

۱۲۲۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۲۶... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر قرأت کرتے رہتے جب رکوع کرنے لگتے تو چالیس آیات کی بقدر کھڑے ہو جاتے۔

۱۲۲۷... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ إِلَّا قَائِمًا حَتّٰى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَجَعَلَ يُصَلِّي جَالِسًا حَتّٰى إِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ قِرَاءَتِهِ أَرْبَعُونَ آيَةً أَوْ ثَلَاثُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهَا وَسَجَدَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

۱۲۲۷... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے نوافل کھڑے ہو کر پڑھتے ہی دیکھا یہاں تک کہ آپ علیہ السلام کی عمر زیادہ ہو گئی تو آپ علیہ السلام بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے حتی کہ جب آپ علیہ السلام کی قرأت میں سے تیس چالیس آیات رہ جاتی تو کھڑے ہو کر پڑھتے اور سجود میں چلے جاتے۔

۱۲۲۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ

۱۲۲۸... حضرت عبداللہ بن شقیق عقیلی کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق معلوم کیا تو فرمایا آپ کسی رات کھڑے ہو کر لمبی نماز پڑھتے اور کسی رات بیٹھ کر لمبی نماز پڑھتے جب کھڑے ہو کر قرأت کرتے تو کھڑے کھڑے ہی

قَاعِدًا

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

رکوع میں چلے جاتے اور جب بیٹھ کر قرأت کرتے تو بیٹھے بیٹھے رکوع کر لیتے۔

۱۴۱...بَابُ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

۱۴۱...بیٹھ کر نماز پڑھنے میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ہے

۱۲۲۹...حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا فَقَالَ صَلَاةُ الْجَالِسِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) وفي الزوائد اسناده صحيح (شرح السندي)

۱۲۲۹...حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قریب سے گزرے تو فرمایا: بیٹھ کر پڑھنے والے کی نماز آدھی ہے کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نماز سے۔

فائدہ: باوجود قدرت کے نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے عذر کی حالت میں فرض سنت مؤکدہ اور واجب بھی بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں۔ (حاشیہ شامی)

۱۲۳۰...حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ فَرَأَى أُنَاسًا يُصَلُّونَ قُعُودًا فَقَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۲۳۰...حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے تو دیکھا کچھ لوگ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ تو ارشاد فرمایا: بیٹھ کر پڑھنے والے کی نماز آدھی ہے کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نماز سے۔

۱۲۳۱...حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ

اخرجه البخاري وابو داؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۲۳۱...حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے تردد کے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو ارشاد فرمایا کہ جس نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو یہ افضل ہے اور جس نے بیٹھ کر نماز پڑھی تو اس کو کھڑے ہونے والے سے آدھا ثواب ملے گا اور جس نے لیٹ کر نماز پڑھی تو اس کو بیٹھ کر نماز پڑھنے والے سے آدھا ثواب ملے گا۔

۱۴۲...بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي مَرَضِهِ

۱۴۲...رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض الوفات کی نمازوں کا بیان

۱۲۳۲...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ لَمَّا ثَقُلَ

۱۲۳۲...حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بیماری میں مبتلا ہوئے جس میں رحلت فرمائی تو بلال آپ علیہ السلام کو نماز کی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے تو آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ لوگوں کو

جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ تَعْنِي رَقِيقٌ وَمَتَى مَا يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ قَالَتْ فَأَرْسَلْنَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَى إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ مَكَانَكَ قَالَ فَجَاءَ حَتَّى أَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ ﷺ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

نماز پڑھائے ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ابو بکر رقیق القلب آدمی ہیں جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے رونے لگیں گے اس لئے نماز بھی نہ پڑھا سکیں گے اگر آپ عمر کو حکم دیں اور وہ نماز پڑھائیں آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: ابو بکر سے کہو نماز پڑھائیں۔ تم تو یوسف علیہ السلام کے ساتھ والی عورت کی طرح ہو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے ابو بکر کو پیغام بھیجا لہٰذا آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محسوس کیا کہ اب طبیعت کچھ بہتر ہوگئی ہے تو دو آدمیوں کے سہارے نماز کے لئے تشریف لائے اور آپ علیہ السلام کے قدم مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے۔ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو آپ علیہ السلام کی آمد کا احساس ہوا تو پیچھے ہٹنے لگے نبی علیہ السلام نے اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو اور آتے رہے حتیٰ کہ ان دونوں نے آپ علیہ السلام کو ابو بکر کے ساتھ ہی بٹھا دیا تو ابو بکر نبی علیہ السلام کی اور لوگ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کر رہے تھے۔

١٢٣٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَوَجَدَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خِفَّةً فَخَرَجَ وَإِذَا أَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ اسْتَأْخَرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيْ كَمَا أَنْتَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حِذَاءَ أَبِي بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

١٢٣٣... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانی شروع کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو طبیعت بہتر محسوس ہوئی۔ آپ علیہ السلام باہر نکلے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جب ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آپ علیہ السلام کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔

آپ علیہ السلام نے اشارہ سے منع فرمایا کہ اپنی حالت پر رہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر کے پہلو میں برابر ہی بیٹھ گئے تو ابو بکر نبی علیہ السلام کو دیکھ کر نماز پڑھ رہے تھے اور لوگ ابو بکر کی نماز کے مطابق نماز پڑھ رہے تھے۔

١٢٣٤... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ مِنْ كِتَابِهِ فِي بَيْتِهِ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ أَنْبَأَنَا عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي مَرَضِهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ أَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ

١٢٣٤... حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیماری میں بے ہوشی ہوگئی افاقہ ہوا تو ارشاد فرمایا: کیا نماز کا وقت ہوگیا صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں فرمایا: بلال سے کہو کہ اذان دیں اور ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر بے ہوشی ہوگئی جب افاقہ ہوا تو پوچھا: کیا نماز کا وقت ہوگیا عرض کیا: جی ہاں ارشاد فرمایا: بلال سے کہو کہ اذان دیں اور ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر بے ہوشی ہوگئی جب افاقہ ہوا تو فرمایا: کیا

فَأَفَاقَ فَقَالَ أَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ إِذَا قَامَ ذَلِكَ الْمَقَامَ يَبْكِي لَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ أَوْ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ قَالَ فَأُمِرَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ وَأُمِرَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَجَدَ خِفَّةً فَقَالَ انْظُرُوا لِي مَنْ أَتَّكِئُ عَلَيْهِ فَجَاءَتْ بَرِيرَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ فَاتَّكَأَ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَنْكُصَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى قَضَى أَبُو بَكْرٍ صَلَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قُبِضَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ غَيْرُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

نماز کا وقت ہو گیا عرض کیا: جی ہاں ارشاد فرمایا بلال سے کہو کے اذان دیں اور ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میرے والد رقیق القلب آدمی ہیں۔ جب اس جگہ کھڑے ہوں گے تو رونے لگیں گے اور نماز نہ پڑھا سکیں گے لہٰذا اگر آپ کسی اور سے فرمادیں۔ پھر بے ہوشی ہو گئی پھر افاقہ ہوا تو ارشاد فرمایا: بلال سے کہو کہ اذان دیں اور ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تم تو یوسف کے ساتھ والیاں ہو۔ راوی کہتے ہیں پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا انہوں نے اذان دی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کو آپ علیہ السلام کا حکم سنایا گیا تو انہوں نے نماز پڑھانی شروع کر دی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو طبیعت بہتر محسوس ہوئی۔ تو ارشاد فرمایا: کسی کو دیکھو کہ میں اس سے سہارا لوں۔ اتنے میں بریرہ رضی اللہ عنہا ایک اور صاحب آئے آپ علیہ السلام ان کے سہارے تشریف لائے جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آپ علیہ السلام کو تشریف لاتے دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے آپ علیہ السلام نے اشارہ سے فرمایا اپنی جگہ ٹھہرے رہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آ کر ابو بکر کے ساتھ بیٹھ گئے یہاں تک کہ ابو بکر نے نماز پوری کی پھر اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہو گیا۔

۱۲۳۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَرْقَمِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ كَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ حَفْصَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ عُمَرَ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ الْعَبَّاسَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأْسَهُ فَنَظَرَ فَسَكَتَ فَقَالَ عُمَرُ قُومُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ حَصِرٌ وَمَتَى لَا يَرَاكَ يَبْكِي وَالنَّاسُ يَبْكُونَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ سَبَّحُوا بِأَبِي بَكْرٍ فَذَهَبَ

۱۲۳۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرض وفات میں مبتلا ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ہم آپ کے لئے ابو بکر کو بلائیں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: ہم آپ کے لئے عمر کو بلائیں۔ ام الفضل رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: ہم آپ کے لئے عباس کو بلائیں؟ فرمایا: ٹھیک ہے جب سب جمع ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک اٹھا کر دیکھا اور خاموش ہو گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اٹھ جائیں۔

پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے حاضر ہو کر اطلاع دی کہ نماز کا وقت ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ابو بکر تو رقیق القلب آدمی اور کم گو ہیں اور جب آپ علیہ السلام کو نہ دیکھیں

لِيَسْتَأْخِرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ أَيْ مَكَانَكَ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِهِ وَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ ﷺ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنَ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَيْثُ كَانَ بَلَغَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ وَكِيعٌ وَكَذَا السُّنَّةُ قَالَ فَمَاتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي مَرَضِهِ ذٰلِكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات الا أن اباإسحاق واسمه عمرو بن عبدالله السبيعي اختلط بآخره وايضًا كان يدلس وقدرواه بالعنعنة لاسيما وقدقال البخاري: لم يذكر أبو اسحاق سماعا من ارقم بن شرحبيل. (شرح السندي)

گے تو رونے لگیں گے اور لوگ بھی رونے لگیں گے۔ لہٰذا اگر آپ عمر کو حکم دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ سو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور لوگوں کو نماز پڑھانے لگے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو طبیعت ہلکی محسوس ہوئی تو آپ دو مردوں کے سہارے باہر تشریف لائے اور آپ کے پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے جب لوگوں نے آپ کو دیکھا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو متوجہ کرنے کے لئے سبحان اللہ کہا وہ پیچھے ہٹنے لگے تو نبی علیہ السلام نے انکو اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آکر انکی دائیں طرف بیٹھ گئے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے رہے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کر رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہیں سے تلاوت شروع فرمائی جہاں تک ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کی تھی۔ وکیع کہتے ہیں کہ سنت یہی ہے فرمایا کہ اسی بیماری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

١٤٣...بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ خَلْفَ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِهِ

١٢٣٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ صَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رَكْعَةً فَلَمَّا أَحَسَّ بِالنَّبِيِّ ﷺ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُتِمَّ الصَّلَاةَ قَالَ وَقَدْ أَحْسَنْتَ كَذٰلِكَ فَافْعَلْ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۴۳... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے کسی امتی کے پیچھے نماز پڑھنا

۱۲۳۶... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں پیچھے رہ گئے تو ہم لوگوں کے پاس اس وقت پہنچے جب عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ان کو ایک رکعت پڑھا چکے تھے جب ان کو نبی علیہ السلام کی آمد کا احساس ہوا تو پیچھے ہٹنے لگے تو نبی علیہ السلام نے ان کو اشارہ سے فرمایا کہ نماز مکمل کریں اور ارشاد فرمایا: تم نے اچھا کیا یوں ہی کیا کرو۔

١٤٤...بَابُ مَا جَاءَ فِي إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ

١٢٣٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَكَى رَسُولُ اللهِ ﷺ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ جَالِسًا فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا

۱۴۴... امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

۱۲۳۷... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو کچھ صحابہ عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو نبی علیہ السلام نے بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ان صحابہ نے کھڑے ہو کر آپ علیہ السلام کی اقتداء میں نماز ادا کی تو نبی علیہ السلام نے ان کو اشارہ سے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ اور سلام پھیرنے کے بعد فرمایا: امام اسی لئے بنایا جاتا

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ لہٰذا جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۱۲۳۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صُرِعَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا نَعُودُهُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا وَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُودًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۳۸... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام گھوڑے سے گر پڑے تو آپ علیہ السلام کی دائیں جانب چھل گئی۔ ہم آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے جب نماز کا وقت ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے آپ علیہ السلام کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی جب نماز پوری کر لی تو فرمایا امام اسی لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ (سمع اللہ لمن حمدہ) کہے تو تم (ربنا ولک الحمد) کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۱۲۳۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۲۳۹... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: امام اسی لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ (سمع اللہ لمن حمدہ) کہے تو تم (ربنا ولک الحمد) کہو اور اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۱۲۴۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ قُعُودًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنْ كِدْتُمْ أَنْ تَفْعَلُوا فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ يَقُومُونَ عَلَى مُلُوكِهِمْ وَهُمْ قُعُودٌ فَلَا تَفْعَلُوا ائْتَمُّوا بِأَئِمَّتِكُمْ إِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۴۰... جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے۔ ہم نے آپ علیہ السلام کی پیروی میں نماز ادا کی۔ آپ علیہ السلام بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تکبیر کہہ کر لوگوں کو آپ علیہ السلام کی تکبیر سنا رہے تھے آپ علیہ السلام نے ہماری طرف توجہ فرمائی تو ہمیں کھڑے دیکھ کر اشارہ فرمایا: ہم بیٹھ گئے اور آپ علیہ السلام کی پیروی میں بیٹھ کر نماز ادا کی اور جب سلام پھیرا تو ارشاد فرمایا قریب تھا کہ تم فارس و روم والوں کی مثل عمل کرتے وہ اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں جب کہ بادشاہ بیٹھے ہوتے ہیں آئندہ ایسا نہ کرنا اپنے اماموں کی پیروی کرو اگر امام کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو اور اگر بیٹھ کر پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

١٤٥... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

۱۴۵... نماز فجر میں قنوت پڑھنے کے بیان میں

١٢٤١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ إِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ هَاهُنَا بِالْكُوفَةِ نَحْوًا مِنْ خَمْسِ سِنِينَ فَكَانُوا يَقْنُتُونَ فِي الْفَجْرِ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ مُحْدَثٌ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۴۱... حضرت ابو مالک اشجعی سعد بن طارق سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد صاحب سے کہا ابا جان آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم اجمعین کے پیچھے اور تقریباً پانچ سال یہاں کوفہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نمازیں ادا کیں۔ کیا وہ فجر میں قنوت پڑھا کرتے تھے۔

فرمایا: بیٹا یہ چیز بنائی گئی ہے۔

١٢٤٢... حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ بَكْرٍ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نُهِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْقُنُوتِ فِي الْفَجْرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف وقال الدار قطني محمد بن يعلى وعنبس بن عبد الرحمن وعبد الله بن عمر كلهم ضعفاء ولا يصح لنافع سماع من ام سلمة۔ (شرح السندی)

۱۲۴۲... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فجر میں قنوت پڑھنے سے روک دیا گیا تھا۔

١٢٤٣... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۴۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز صبح میں قنوت پڑھتے اور عرب کے بعض قبائل کے لیے ایک ماہ بددعا فرماتے رہے پھر ترک کر دی۔

١٢٤٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَأْسَهُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۴۴... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز کا سلام پھیرا تو یہ دعا مانگی اے اللہ! ولید بن ولید سلمہ بن ہشام عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کے کمزور مسلمانوں کو چھٹکارا عطا فرما۔ اے اللہ مضر قبیلہ پر سخت گرفت فرما اور ان پر یوسف علیہ السلام کے قحط کی طرح قحط ڈال دے۔

فائدہ: حنفیہ کے نزدیک قنوت مخصوص اوقات میں مشروع ہے زیادہ واضح بات یہ ہے کہ قنوت وقائع کے موقعہ پر پڑھی جائے گی جیسا کہ بعض علماء کا بھی یہی قول ہے۔ (شرح السندی)

١٤٦.. بَابُ مَا جَاءَ فِي قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِي الصَّلَاةِ

۱۴۶... حالت نماز میں سانپ بچھو کو مارنے کے بیان میں

١٢٤٥.. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْعَقْرَبِ وَالْحَيَّةِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۴۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران بچھو اور سانپ کو مار ڈالنے کا حکم فرمایا۔

١٢٤٦.. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَدَغَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَقْرَبٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَعَنَ اللهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدَعُ الْمُصَلِّيَ وَغَيْرَ الْمُصَلِّي اقْتُلُوهَا فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف الحكم بن عبد الملك لكن لم ينفرد به الحكم (شرح السندی)

۱۲۴۶... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں بچھو نے ڈسا تو ارشاد فرمایا: اللہ کی لعنت ہو بچھو پر نہ نمازی کو چھوڑتا ہے اور نہ غیر نمازی کو تم اس کو حل و حرم میں قتل کرو۔

١٢٤٧.. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَتَلَ عَقْرَبًا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مندل بن علی العنبری الكوفی وهو ضعيف (شرح السندی)

۱۲۴۷... حضرت ابن ابی رافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں ایک بچھو مار ڈالا۔

فائدہ: روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ سانپ، بچھو وغیرہ کو نماز کی حالت میں مارنا نماز کو فاسد نہیں کرتا لیکن وضاحت اس کی یہ ہے کہ نماز کی حالت میں اگر یہ فعل سرزد ہو جائے تو فساد صلوۃ کی وجہ سے گناہ لازم نہ آئے گا لیکن اس فعل کے بعد نماز باقی نہ رہے گی لہٰذا رخصت سے ابقاء صلوۃ پر دلالت نہیں ہوتی۔ (شرح السندی)

١٤٧.. بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ

۱۴۷... فجر اور عصر کے بعد نماز پڑھنا ممنوع ہے

١٢٤٨.. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۲۴۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور عصر کے بعد غروب تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

١٢٤٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۱۲۴۹... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عصر کے بعد غروب آفتاب تک اور فجر کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں۔

١٢٥٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۵۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میرے سامنے بہت سی پسندیدہ شخصیات نے شہادت دی جن میں سب سے زیادہ پسندیدہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ذات گرامی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور عصر کے بعد غروب آفتاب تک کسی قسم کی کوئی نماز نہیں۔

فائدہ: علماء نے نھی کو اطلاق پر محمول کیا ہے۔ (شرح السندی)

١٤٨... بَابُ مَا جَاءَ فِي السَّاعَاتِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ

۱۴۸... ان اوقات کے بیان میں جن میں نماز مکروہ ہے

١٢٥١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْأَوْسَطُ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَطْلُعَ الصُّبْحُ ثُمَّ انْتَهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ كَأَنَّهَا حَجَفَةٌ حَتَّى تُبَشْبِشَ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَقُومَ الْعَمُودُ عَلَى ظِلِّهِ ثُمَّ انْتَهِ حَتَّى تَزِيغَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ انْتَهِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۵۱... حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: کیا ایسا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی ایک وقت دوسرے وقت سے زیادہ پسند اور محبوب ہو؟ ارشاد فرمایا: جی ہاں رات کا بالکل درمیانی حصہ لہٰذا صبح کے طلوع تک جتنا چاہو نماز پڑھتے رہو پھر رک جاؤ یہاں تک کہ سورج طلوع ہو اور جب تک ڈھال کی طرح رہے۔ یہاں تک کہ جب خوب کھل جائے تو پھر جتنا چاہو نماز پڑھو یہاں تک کہ ستون اپنے سائے پر قائم ہو تو نماز سے رک جاؤ یہاں تک کہ سورج ڈھلنا شروع ہو جائے اس لئے کہ نصف النہار کے وقت دوزخ کو سلگایا جاتا ہے اس کے بعد جتنی چاہو نماز پڑھتے رہو یہاں تک کہ جب عصر کی نماز پڑھ لو تو پھر رک جاؤ غروب آفتاب تک اس لئے کہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہی طلوع ہوتا ہے۔

١٢٥٢... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

۱۲۵۲... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے

سَأَلَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ أَمْرٍ أَنْتَ بِهِ عَالِمٌ وَأَنَا بِهِ جَاهِلٌ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ هَلْ مِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ قَالَ نَعَمْ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَدَعِ الصَّلَاةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيِ الشَّيْطَانِ ثُمَّ صَلِّ فَالصَّلَاةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تَسْتَوِيَ الشَّمْسُ عَلَى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَإِذَا كَانَتْ عَلَى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَدَعِ الصَّلَاةَ فَإِنَّ تِلْكَ السَّاعَةَ تُسْجَرُ فِيهَا جَهَنَّمُ وَتُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُهَا حَتَّى تَزِيغَ الشَّمْسُ عَنْ حَاجِبِكَ الْأَيْمَنِ فَإِذَا زَالَتْ فَالصَّلَاةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَعِ الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي).

ہوئے کہا کہ اے اللہ کے رسول! میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں جو آپ کو معلوم ہے اور مجھے معلوم نہیں۔ فرمایا: کیا بات ہے؟ عرض کیا کہ دن رات کی ساعات میں سے کسی ساعت میں نماز مکروہ بھی ہے ارشاد فرمایا: جی ہاں جب صبح کی نماز پڑھ لو تو طلوع آفتاب تک نماز چھوڑ دو کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اس کے بعد نماز پڑھو اس نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور قبول ہوتی ہے یہاں تک کہ آفتاب سیدھا نیزے کی مانند سر پر آجائے تو نماز چھوڑ دو کیونکہ اسوقت دوزخ کو بھڑکایا جاتا ہے اور دوزخ کے دروازے کھولے جاتے ہیں یہاں تک کہ سورج تمہارے دائیں ابرو سے ڈھل جائے تو پھر اس کے بعد کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور قبول بھی ہوتی ہے یہاں تک کہ تم عصر کی نماز پڑھو پھر نماز چھوڑ دو سورج کے غروب ہونے تک۔

١٢٥٣... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ أَوْ قَالَ يَطْلُعُ مَعَهَا قَرْنَا الشَّيْطَانِ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا كَانَتْ فِي وَسَطِ السَّمَاءِ قَارَنَهَا فَإِذَا دَلَكَتْ أَوْ قَالَ زَالَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا فَلَا تُصَلُّوا هٰذِهِ السَّاعَاتِ الثَّلَاثَ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف) هذا اسناد مرسل ورجاله ثقات (شرح السندي)

۱۲۵۳... ابو عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا: آفتاب شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے یا یوں فرمایا کہ سورج کے ساتھ شیطان کے دو سینگ بھی نکلتے ہیں جب سورج بلند ہو جائے تو جدا ہو جاتا ہے پھر جب آسمان کے درمیان میں ہو تو یہ ساتھ مل جاتا ہے اور جب وہ ڈھل جائے تو جدا ہو جاتا ہے پھر جب غروب ہونے لگتا ہے تو پھر آکر ساتھ مل جاتا ہے اور جب غروب ہو چکتا ہے تو جدا ہو جاتا ہے اس لئے ان تین اوقات میں نماز نہ پڑھو۔

١٤٩... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي الصَّلَاةِ بِمَكَّةَ فِي كُلِّ وَقْتٍ

۱۴۹... مکہ میں ہر وقت نماز کی رخصت کے بیان میں

١٢٥٤... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى أَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

(١٢٥٤) اخرجه ابو داود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۲۵۴... حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عبد مناف کے بیٹو کسی کو اس گھر کا طواف کرنے سے اور نماز پڑھنے سے نہ روکو جس وقت چاہے جو چاہے نماز پڑھے رات اور دن۔

فائدہ: حدیث کا معنی یہ ہے کہ مسجد حرام کے اندر داخل ہونے اور نماز پڑھنے کو کسی کو کسی بھی وقت منع مت کرو۔ (شرح السندی)

۱۵۰..بَابُ مَا جَاءَ فِي إِذَا أَخَّرُوا الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا

۱۲۵۵..حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُونَ أَقْوَامًا يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ لِلْوَقْتِ الَّذِي تَعْرِفُونَ ثُمَّ صَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوهَا سُبْحَةً

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۱۵۰...جب لوگ نماز کو تاخیر سے ادا کرنے لگیں

۱۲۵۵...حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : شاید تم ایسے لوگوں کو پاؤ جو نماز بے وقت پڑھیں گے اگر تم ان کو پاؤ تو نماز اپنے گھروں میں ہی اسوقت میں پڑھ لینا جو کہ تم کو معلوم ہے پھر ان کے ساتھ نفل کی نیت سے نماز میں شریک ہو جانا۔

۱۲۵۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ الْإِمَامَ يُصَلِّي بِهِمْ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَقَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَإِلَّا فَهِيَ نَافِلَةٌ لَكَ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۲۵۶...حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز مقررہ وقت پر ادا کرو پھر اگر تم امام کو لوگوں کو نماز پڑھاتا ہوا پاؤ تو ان کے ساتھ بھی پڑھ لو اور تم اپنی نماز تو محفوظ کر ہی چکے۔

فائدہ: تفصیل یہ ہے کہ اگر امام کے ساتھ نماز وقت کے اندر مل جائے باوجود یکہ اپنی نماز ادا کر چکا ہے تو امام کے ساتھ نماز ادا کر لے اور اگر وقت کے اندر نہ ملے تو اپنی نماز وقت میں ادا کرو پھر امام کے ساتھ بھی شامل ہو جاؤ نفل نماز ہو گی۔ (شرح السندی)

۱۲۵۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي أُبَيٍّ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَعْنِي عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ تَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا فَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ تَطَوُّعًا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۲۵۷...حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب ایسے حکام ظاہر ہوں گے جو دیگر مشاغل میں مصروفیت کی وجہ سے نماز کو وقت سے بھی ٹال دیں گے اور ان کے ساتھ اپنی نماز نفل کی نیت سے پڑھنا۔

۱۵۱..بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ

۱۲۵۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ أَنْ يَكُونَ الْإِمَامُ يُصَلِّي بِطَائِفَةٍ مَعَهُ فَيَسْجُدُونَ سَجْدَةً وَاحِدَةً وَتَكُونُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ ثُمَّ يَنْصَرِفُ الَّذِينَ سَجَدُوا السَّجْدَةَ مَعَ أَمِيرِهِمْ ثُمَّ يَكُونُونَ مَكَانَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا وَيَتَقَدَّمُ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا فَيُصَلُّوا مَعَ أَمِيرِهِمْ سَجْدَةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَنْصَرِفُ أَمِيرُهُمْ وَقَدْ صَلَّى صَلَاتَهُ وَيُصَلِّي كُلُّ وَاحِدٍ

۱۵۱...نماز خوف کے بیان میں

۱۲۵۸...حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کے بارے میں فرمایا: امام ایک گروہ کو نماز پڑھائے وہ ایک سجدہ (رکعت) اس کے ساتھ کریں اور ایک گروہ ان نماز پڑھنے والوں اور دشمن کے درمیان رہے پھر جنہوں نے اپنے امیر کے ساتھ نماز ادا کی وہ واپس آکر ان لوگوں کی جگہ لے لیں جنہوں نے نماز ادا نہیں کی اور جنہوں نے نماز ادا کی ہے وہ آگے بڑھ کر اپنے امیر کے ساتھ ایک رکعت پڑھیں پھر امیر (امام) سلام پھیر دے

مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ بِصَلَاتِهِ سَجْدَةً لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ خَوْفٌ أَشَدَّ مِنْ ذٰلِكَ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا قَالَ يَعْنِي بِالسَّجْدَةِ الرَّكْعَةَ

الفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف)

کیونکہ اس کی نماز مکمل ہو چکی اور ہر گروہ اپنی ایک ایک رکعت الگ الگ پڑھ لے۔ اگر خوف اس سے بھی زیادہ بڑھ جائے تو پیادہ اور سواری کی حالت ہی میں نماز ادا کریں۔

۱۲۵۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وَوُجُوهُهُمْ إِلَى الصَّفِّ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ لِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ ثُمَّ يَذْهَبُونَ إِلَى مُقَامِ أُولَئِكَ وَيَجِيءُ أُولَئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُونَ رَكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فَسَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى اكْتُبْهُ إِلَى جَنْبِهِ وَلَسْتُ أَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَلٰكِنْ مِثْلُ حَدِيثِ يَحْيَى

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۲۵۹... حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کے بارے میں فرمایا امام قبلہ رو کر کھڑا ہو جائے اور لوگوں میں سے ایک گروہ امام کے ساتھ ہو جائے اور دوسرا دشمن کے سامنے لیکن منہ اپنی صف کی طرف رکھے امام انکو ایک رکعت پڑھائے اور ایک رکوع اور دو سجدے وہ اپنی جگہ مکمل کر لیں پھر وہ دوسرے گروہ کی جگہ آجائیں اور دوسرا گروہ آجائے تو امام ان کو بھی ایک رکوع کرائے دو سجدے امام کی دو رکعتیں ہو گئیں اور ان کی ایک رکعت اس کے بعد وہ بھی ایک رکعت دو سجدے سمیت پڑھیں۔

محمد بن بشار رضی اللہ عنہ کی سند سے مروی ہے کہ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یحییٰ ابن سعید کی روایت کی مثل نقل فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید نے بیان فرمایا کہ اس حدیث مبارکہ کو اپنے پاس رکھو مجھے تو یحییٰ کی حدیث کی مانند یاد ہے دوسری طرح یاد نہیں۔

۱۲۶۰... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ حَتَّى إِذَا نَهَضَ سَجَدَ أُولَئِكَ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ حَتَّى قَامُوا مُقَامَ أُولَئِكَ وَتَخَلَّلَ أُولَئِكَ حَتَّى قَامُوا مُقَامَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَرَكَعَ بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلُونَهُ فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ سَجَدَ أُولَئِكَ سَجْدَتَيْنِ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَكَعَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَسَجَدَ طَائِفَةٌ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ وَكَانَ الْعَدُوُّ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ.

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۲۶۰... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو صلوٰۃ الخوف پڑھائی پہلے سب کے ساتھ رکوع کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھ والی صف نے سجدہ کیا باقی کھڑے رہے جب اگلی صف سجدے سے اٹھی تو دوسری نے اپنے طور پر دو سجدے کیا پھر اگلی صف پیچھے ہو کر دوسری صف والوں کی جگہ کھڑی ہو گئی اور پچھلی صف درمیان میں سے آگے بڑھی اور پچھلی صف کی جگہ کھڑی ہو گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کے ساتھ رکوع کیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھ والی صف نے سجدہ کیا جب انہوں نے سجدہ سے سر اٹھایا تو باقیوں نے دو سجدے اپنے طور پر کر لئے اور اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا اور ہر طائفہ نے اپنے طور پر دو سجدے کئے اور دشمن قبلہ کی طرف تھا۔

فائدہ: صلوٰۃ الخوف جمہور کے نزدیک سب سے پہلے غزوہ ذات الرقاع میں پڑھی گئی جو جمہور کے نزدیک ۵ھ میں ہوا پھر جمہور کے نزدیک یہ نماز منسوخ نہیں ہوئی بلکہ اب بھی جائز ہے۔ (العمدۃ القاری ج ۶)

۱۵۲... بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ

۱۵۲... سورج اور چاند گرہن کی نماز کے بیان میں

۱۲۶۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَقُومُوا فَصَلُّوا

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۲۶۱... حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج اور چاند کسی انسان کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتا جب تم گرہن دیکھو تو کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

۱۲۶۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّي حَتَّى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنَ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا تَجَلَّى اللَّهُ لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ

اخرجه ابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۲۶۲... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں سورج کو گرہن لگا تو آپ علیہ السلام گھبرا کر کپڑے سمیٹتے ہوئے باہر تشریف لائے یہاں تک کہ مسجد میں آکر نماز میں مشغول رہے حتی کہ سورج صاف ہو گیا پھر ارشاد فرمایا: لوگوں کا خیال ہے کہ سورج اور چاند کسی معزز آدمی کی موت کی وجہ سے گرہن ہوتا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے کسی کی موت اور حیات کی وجہ سے سورج اور چاند گرہن نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ جس کسی چیز پر اپنی تجلی فرماتا ہے تو وہ اس کی عاجزی کرنے لگتی ہے۔

۱۲۶۳... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا

۱۲۶۳... حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی مبارک میں ایک بار سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف گئے اور کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہا تو لوگوں نے آپ علیہ السلام کے پیچھے صفیں بنالیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل قرأت فرمائی پھر اللہ اکبر کہہ کر طویل رکوع کیا پھر (سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد) کہا پھر کھڑے ہو کر طویل قرأت فرمائی لیکن پہلی قرأت سے نسبتاً کچھ کم تھی پھر اللہ اکبر کہہ کر لمبا رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے نسبتاً مختصر پھر (سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد) کہا پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا تو پھر چار رکوع چار سجدے کیے اور سورج سلام پھیرنے سے پہلے ہی صاف ہو گیا پھر آپ علیہ السلام نے کھڑے ہو کر لوگوں کو وعظ فرمایا اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی شان کے موافق حمد وثناء کی پھر ارشاد فرمایا: سورج اور

يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ

اخرجه البخاري ومسلم وابو داود والنسائي (تحفة الأشراف)

چاند اللہ کی نشانیاں ہیں کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے یہ گرہن نہیں ہوتے جب تم انکو گرہن دیکھو تو نماز کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

۱۲۶۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الْكُسُوفِ فَلَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا

اخرجه ابو داود والترمذي والنسائي (تحفة الاشراف)

۱۲۶۴... حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز کسوف پڑھائی تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز نہ سنی۔

۱۲۶۵... حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الْكُسُوفِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ لَقَدْ دَنَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتَّى لَوِ اجْتَرَأْتُ عَلَيْهَا لَجِئْتُكُمْ بِقِطَافٍ مِنْ قِطَافِهَا وَدَنَتْ مِنِّي النَّارُ حَتَّى قُلْتُ أَيْ رَبِّ وَأَنَا فِيهِمْ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَرَأَيْتُ امْرَأَةً تَخْدِشُهَا هِرَّةٌ لَهَا فَقُلْتُ مَا شَأْنُ هَذِهِ قَالُوا حَبَسَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خِشَاشِ الْأَرْضِ

اخرجه البخاري والنسائي (تحفة الاشراف)

۱۲۶۵... حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف پڑھائی تو لمبا قیام لمبا رکوع فرمایا پھر رکوع سے سر اٹھایا پھر دوبارہ لمبے قیام کے بعد طویل فرمایا پھر سر اٹھایا پھر لمبا سجدہ کیا پھر کھڑے ہو کر لمبا قیام کیا پھر طویل رکوع فرمایا پھر رکوع سے سر اٹھایا تو دوبارہ طویل قیام اور طویل رکوع فرمایا پھر رکوع سے سر اٹھایا پھر طویل سجدہ کیا پھر سر اٹھا کر دوسرا سجدہ بھی طویل کیا پھر سلام پھیر کر فرمایا: جنت میرے اتنے قریب آگئی کہ اگر ذرا سی کوشش کرتا تو جنت کا ایک خوشہ تمہیں لا دیتا اور دوزخ بھی اتنی قریب ہوئی کہ میں نے کہا اے میرے پروردگار ابھی تو میں ان لوگوں میں موجود ہوں۔ نافع (راوی حدیث) کہتے ہیں کہ میرا گمان یہ ہے کہ یہ بھی فرمایا کہ میں نے دیکھا ایک عورت کو اس کی بلی نوچ رہی ہے میں نے پوچھا: اس عورت کا کیا معاملہ ہے تو (فرشتوں نے) بتایا کہ اس نے بلی کو باندھے رکھا حتی کہ بھوکی مر گئی نہ خود کھلایا نہ کھولا کہ کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

فائدہ: صلوٰۃ کسوف کی شرعی حیثیت سے متعلق یہ ہے کہ جمہور کے نزدیک صلوٰۃ کسوف سنت مؤکدہ ہے بعض مشائخ حنفیہ اس کے وجوب کے قائل ہیں۔

اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک خسوف قمر میں جماعت مشروع نہیں۔ (معارف السنن ۵)

۱۵۳... بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْاِسْتِسْقَاءِ

۱۵۳... نماز استسقاء کے بیان میں

۱۲۶۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَنِي أَمِيرٌ مِنَ الْأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ

۱۲۶۶... حضرت اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک حاکم نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں نماز استسقاء کے متعلق دریافت کرنے کے لئے بھیجا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ انکو

الصَّلَاةِ فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَهُ أَنْ يَسْأَلَنِي قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا مُتَخَشِّعًا مُتَرَسِّلًا مُتَضَرِّعًا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

خود پوچھ لینے سے کیا مانع ہوا پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تواضع کے ساتھ سادگی خشوع کے ساتھ آہستگی اور سنجیدگی کے ساتھ زاری کرتے ہوئے تشریف لائے اور نماز عید کی مانند دو رکعتیں ادا فرمائیں اور تمہاری طرح یہ خطبہ نہیں پڑھا۔

۱۲۶۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ أَبِي عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى لِيَسْتَسْقِيَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَاءَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ قَالَ سُفْيَانُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو أَجَعَلَ أَعْلَاهُ أَسْفَلَهُ أَوِ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ قَالَ لَا بَلِ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۶۷... حضرت عباد بن تمیم کہتے ہیں کہ میرے والد اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عیدگاہ کی طرف نکل گئے نماز استسقاء کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ رو ہوئے اور چادر پلٹی اور دو رکعتیں پڑھیں۔

دوسرے طریق سے عباد بن تمیم اپنے چچا سے وہ آپ علیہ السلام سے اس کے مثل نقل کرتے ہیں۔

حضرت سفیان سوری سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابو بکر بن محمد بن عمرو سے پوچھا کیا (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے) اوپر کا حصہ نیچے کیا تھا یا دائیں کا بائیں فرمایا: نہیں دایاں بائیں پر۔

۱۲۶۸... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَنَا وَدَعَا اللهَ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ ثُمَّ قَلَبَ رِدَاءَهُ فَجَعَلَ الْأَيْمَنَ عَلَى الْأَيْسَرِ وَالْأَيْسَرَ عَلَى الْأَيْمَنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۲۶۸... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز بارش طلب کرنے کے لئے آپ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں اذان واقامت کے بغیر پھر ہمیں خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی اور ہاتھ اٹھائے قبلہ کی طرف چہرہ مبارک کیا۔ پھر اپنی چادر کو پلٹ کر دائیں جانب کو بائیں کندھے پر کر لیا اور بائیں جانب کو دائیں کندھے پر۔

فائدہ: صلوۃ الاستسقاء کی مشروعیت پر اجماع ہے۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے جو یہ منقول ہے کہ استسقاء میں کوئی نماز مسنون نہیں، اس کا مطلب عموماً صحیح سمجھا نہیں گیا۔ دراصل ان کا مقصد یہ ہے کہ سنت استسقاء صرف نماز ہی کے ساتھ خاص نہیں بلکہ محض دعاء واستغفار سے بھی سنت ادا ہو جاتی ہے۔

١٥٤ بَابُ مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ فِي الِاسْتِسْقَاءِ

١٢٦٩ ... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ قَالَ لِكَعْبٍ يَا كَعْبُ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَاحْذَرْ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَسْقِ اللَّهَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مَرِيئًا مَرِيعًا طَبَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ قَالَ فَمَا جَمَّعُوا حَتَّى أُجِيبُوا قَالَ فَأَتَوْهُ فَشَكَوْا إِلَيْهِ الْمَطَرَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَجَعَلَ السَّحَابُ يَنْقَطِعُ يَمِينًا وَشِمَالًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

١٥٤ ... صلوۃ الاستسقاء میں دعا کرنا

١٢٦٩ ... حضرت شرحبیل بن سمط سے مروی ہے آپ نے کعب سے کہا: اے کعب بن مرہ! ہمیں مکمل وثوق سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنایئے تو انہوں نے فرمایا کہ ایک شخص اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ سے بارش طلب کیجئے تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا مانگی: ”اے اللہ! ہمیں پانی پلایئے زمین کو بھرنے والا (جس سے تالاب وغیرہ خوب بھر جائیں) خوب برسنے والا، جلد برسنے والا نہ کہ دیر سے برسنے والا۔ نفع دینے والا نہ کہ نقصان دینے والا۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ ابھی جمعہ سے فارغ نہ ہوتے تھے کہ بارش برسنے لگی۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر لوگ آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بارش زیادہ ہونے کی شکایت کی اور عرض کرنے لگے: اے اللہ کے رسول! گھر گرنے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی ”اے اللہ! ہمارے ارد گرد برسے“ ہم پر نہ برسے، حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر بادل چھٹ کر دائیں بائیں برسنا شروع ہو گئے۔

١٢٧٠ ... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ قَوْمٍ مَا يَتَزَوَّدُ لَهُمْ رَاعٍ وَلَا يَخْطِرُ لَهُمْ فَحْلٌ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا طَبَقًا مَرِيعًا غَدَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ ثُمَّ نَزَلَ فَمَا يَأْتِيهِ أَحَدٌ مِنْ وَجْهٍ مِنَ الْوُجُوهِ إِلَّا قَالُوا قَدْ أُحْيِينَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

١٢٧٠ ... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص دیہات کے رہنے والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں آپ کے پاس ایسی قوم کی طرف سے آیا ہوں جن کے چرواہوں کے پاس توشہ نہیں ہے اور ان کا کوئی نر جانور ضعف کے سبب حرم سے اچھا تا۔ آپ علیہ السلام منبر پر تشریف لائے اور اللہ کی حمد و ثناء کی پھر یہ دعا پڑھی (اللهم اسقنا غيثا) پھر منبر سے نیچے تشریف لائے۔ اس کے بعد جس جانب سے بھی کوئی آتا یہی کہتا کہ ہمارے ہاں بارش ہوئی۔

١٢٧١ ... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَسْقَى حَتَّى رَأَيْتُ أَوْ رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ قَالَ مُعْتَمِرٌ أُرَاهُ فِي الِاسْتِسْقَاءِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

١٢٧١ ... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لیے دعا مانگی۔ حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفید نظر آنے لگی۔

١٢٧٢... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رُبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ فَمَا نَزَلَ حَتَّى جَيَّشَ كُلُّ مِيزَابٍ بِالْمَدِينَةِ فَأَذْكُرُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

١٢٧٢... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بسا اوقات مجھے شاعر کا یہ شعر یاد آجاتا اور میں منبر پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور کو دیکھتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اترنے سے پہلے ہی مدینہ کے تمام پرنالے بہہ پڑتے۔ (شعر کا ترجمہ ہے) "اور سفید گورے رنگ کے جن کے چہرے کے طفیل بارش مانگی جائے۔ یتیموں کی پرورش کرنے والے اور بیواؤں کی نگہداشت کرنے والے۔" اور یہ ابو طالب کا شعر ہے۔

١٥٥... بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

١٥٥... عیدین کی نماز کے بیان میں

١٢٧٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ فَأَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٌ قَائِلٌ بِيَدَيْهِ هَكَذَا فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخُرْصَ وَالْخَاتَمَ وَالشَّيْءَ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

١٢٧٣... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سے پہلے نماز عید پڑھائی۔ پھر خطبہ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیال آیا کہ عورتوں کو آواز نہیں پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے مجمع میں تشریف لے گئے اور ان کو وعظ و نصیحت فرمائی اور صدقہ کرنے کی تلقین فرمائی اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے اپنے ہاتھ اس طرح (یعنی چیز پکڑنے کے لیے) کیے ہوئے تھے اور عورتیں چھلے، انگوٹھیاں اور دوسرے زیور جمع کروا رہی تھیں۔

١٢٧٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

١٢٧٤... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن اذان و اقامت کے بغیر نماز پڑھائی۔

١٢٧٥... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْعِيدِ فَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

١٢٧٥... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مروان نے عید کے روز منبر نکلوایا اور نماز سے پہلے خطبہ شروع کر دیا تو ایک مرد کھڑے ہوئے اور کہا: اے مروان! تو نے سنت کی مخالفت کی کہ منبر عید کے روز نکلوایا حالانکہ پہلے منبر عید کے روز نہیں نکلوایا جاتا تھا اور تو نے نماز سے پہلے خطبہ دیا حالانکہ خطبہ نماز سے پہلے نہیں دیا جاتا تھا۔ تو حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس مرد نے اپنا فریضہ ادا کیا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو تم میں سے کسی برائی کو دیکھے، پھر اسے طاقت سے روک سکے تو طاقت سے روک دے، اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو زبان سے روک دے، اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو دل سے برا سمجھے اور یہ ایمان کا انتہائی کمزور درجہ ہے۔

۱۲۷۶... حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ يُصَلُّونَ الْعِيدَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

۱۲۷۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سب نماز عید خطبہ سے پہلے پڑھتے تھے۔

فائدہ: نماز عید امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ علیہ کے نزدیک واجب ہے۔ فقہاء احناف نے اس کو ظاہر روایت قرار دے کر اسی پر فتویٰ دیا ہے۔ (از مترجم)

۱۵۶... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَمْ يُكَبِّرُ الْإِمَامُ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

۱۵۶... نماز عیدین کی تکبیرات کے بیان میں

۱۲۷۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف عبد الرحمن بن سعد بن عمار وابوه لايعرف حاله (شرح السندي)

۱۲۷۷... مؤذن رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدین میں پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے سات تکبیرات اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیرات کہتے تھے۔

۱۲۷۸... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَبَّرَ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ سَبْعًا وَخَمْسًا

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۲۷۸... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیرات کہیں۔

۱۲۷۹... حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا فِي الْأُولَى وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۱۲۷۹... حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدین میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیرات کہیں۔

۱۲۸۰... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ وَعُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَبَّرَ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى سَبْعًا وَخَمْسًا سِوَى تَكْبِيرَتَيِ الرُّكُوعِ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۲۸۰... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فطر و اضحی میں رکوع کی تکبیر کے علاوہ سات اور پانچ تکبیرات کہیں۔

فائدہ: حنفیہ کے نزدیک تکبیرات زوائد چھ ہیں۔ تین پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے اور تین دوسری رکعت میں قرأت کے بعد۔ (درس ترمذی)

۱۵۷... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

۱۵۷... نماز عیدین میں قرأت کی بیان میں

۱۲۸۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۸۱... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین میں (سبح اسم ربك الاعلى) اور (هل اتاك حديث الغاشية) پڑھا کرتے تھے۔

۱۲۸۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَأُ فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ قَالَ بِقَافٍ وَاقْتَرَبَتْ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۸۲... حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے منقول ہے، کہتے ہیں حضرت عمر بن عبد العزیز عید کے روز باہر تشریف لائے اور ابو واقد لیثی کی طرف سلام بھیجا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس روز کہاں سے قرأت فرماتے تھے؟ فرمایا سورۃ قاف اور سورۃ قمر۔

۱۲۸۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه موسى بن عبيدة الرجذى: وقد ضعفه (شرح السندى)

۱۲۸۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین میں (سبح اسم ربك الاعلى) اور (هل اتاك حديث الغاشية) کی تلاوت فرماتے تھے۔

۱۵۸... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ

۱۵۸... عیدین کے خطبہ کے بیان میں

۱۲۸٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا كَاهِلٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فَحَدَّثَنِي أَخِي عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِهَا

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۸۴... حضرت اسماعیل بن خالد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے ابو کاہل کو دیکھا جنہیں شرف صحبت حاصل تھا تو میرے بھائی نے ان سے حدیث بیان کی۔ فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا اور ایک حبشی اس اونٹنی کی نکیل پکڑے ہوئے تھے۔

۱۲۸۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَائِذٍ هُوَ أَبُو كَاهِلٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ حَسْنَاءَ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِهَا

تقدم تخريجه بمثل الحديث الذى قبله (الحديث ۱۲۸۴)

۱۲۸۵... حضرت قیس بن عائذ ابو کاہل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خوبصورت اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا اور ایک حبشی اس کی نکیل پکڑے ہوئے تھا۔

۱۲۸٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ

۱۲۸۶... حضرت نبیط رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہتے ہیں کہ میں نے

نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَجَّ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ عَلَى بَعِيرِهِ

حج کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اونٹ پر خطبہ دیتے دیکھا۔

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۸۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُكَبِّرُ بَيْنَ أَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يُكْثِرُ التَّكْبِيرَ فِي خُطْبَةِ الْعِيدَيْنِ

۱۲۸۷... حضرت سعد موذن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ کے درمیان تکبیر کہتے تھے اور خطبہ عیدین میں بکثرت تکبیریں کہتے تھے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف عبد الرحمن وابيه (شرح السندی)

۱۲۸۸... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيَقِفُ عَلَى رِجْلَيْهِ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَيَقُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا فَأَكْثَرُ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَالْخَاتَمِ وَالشَّيْءِ فَإِنْ كَانَتْ حَاجَةٌ يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا يَذْكُرُهُ لَهُمْ وَإِلَّا انْصَرَفَ

۱۲۸۸... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز تشریف لاتے، لوگوں کو دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیرتے پھر قدموں پر کھڑے ہوتے اور لوگوں کی طرف چہرہ مبارک کرتے اور لوگ بیٹھے رہتے۔ آپ علیہ السلام فرماتے، صدقہ دو صدقہ دو تو عورتیں سب سے بڑھ کر صدقہ دیتیں۔ بالی، انگوٹھی دوسرے زیور۔ اس کے بعد اگر کہیں لشکر روانہ کرنے کی ضرورت ہوتی تو اس کا ذکر فرماتے، ورنہ واپس تشریف لے جاتے۔

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۸۹... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحٰى فَخَطَبَ قَائِمًا ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً ثُمَّ قَامَ

۱۲۸۹... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر یا اضحی کے روز تشریف لاتے اور آپ علیہ السلام نے کھڑے ہو کر خطبہ دینا شروع کیا۔ پھر ذرا بیٹھ کر دوبارہ کھڑے ہوئے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه اسماعيل بن مسلم وقد اجمعوا على ضعفه وابو بحر ضعيف (شرح السندی)

فائدہ: راجح یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف تقدیم خطبہ کی نسبت اشاذ ہے۔ البتہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے تقدیم خطبہ ثابت ہے۔ (معارف السنن جلد ۴)

۱۵۹... بَابُ مَا جَاءَ فِي انْتِظَارِ الْخُطْبَةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

۱۵۹... نماز کے بعد خطبہ کا انتظار کرنے کے بیان میں

۱۲۹۰... حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَصَلّٰى بِنَا الْعِيدَ ثُمَّ قَالَ قَدْ قَضَيْنَا الصَّلَاةَ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَجْلِسَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيَجْلِسْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَذْهَبَ فَلْيَذْهَبْ

۱۲۹۰... حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز عید میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز عید پڑھا کر ارشاد فرمایا: ہم نماز ادا کر چکے سو جو خطبہ کے لیے بیٹھنا چاہے بیٹھے اور جو چاہے چلا جائے۔

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۶۰...بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِيدِ وَبَعْدَهَا

۱۲۹۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمُ الْعِيدَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲۹۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فِي عِيدٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۲۹۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو الرَّقِّيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ شَيْئًا فَإِذَا رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۱۶۰... عید سے پہلے یا بعد نماز پڑھنا

۱۲۹۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور لوگوں کو عید کی نماز پڑھائی نہ اس سے پہلے کوئی نماز پڑھی اور نہ بعد میں۔

۱۲۹۲... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید میں نماز سے پہلے یا بعد کوئی نماز نہیں پڑھی۔

۱۲۹۳... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید سے پہلے کوئی نماز نہ پڑھتے تھے اور جب نماز کے بعد اپنے گھر تشریف لے جاتے تو دو رکعتیں پڑھ لیتے۔

۱۶۱...بَابُ مَا جَاءَ فِي الْخُرُوجِ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا

۱۲۹۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ مَاشِيًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف عبد الرحمن وابيه (شرح السندی)

۱۲۹۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ وَعُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ مَاشِيًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه عبد الرحمن بن عبد الله العمری وهو ضعيف (شرح السندی)

۱۲۹۶... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى

۱۶۱... نماز عید کے لیے پیدل جانا

۱۲۹۴... حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید کے لیے پیدل تشریف لے جاتے اور پیدل ہی واپس آتے۔

۱۲۹۵... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید کے لیے پیدل تشریف لے جاتے اور پیدل ہی واپس آتے۔

۱۲۹۶... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ سنت (نبوی صلی اللہ علیہ وسلم) یہ ہے کہ آدمی نماز عید کے لیے چل کر آتے۔

الْعِيدِ

اخرجه الترمذى (تحفة الأشراف)

۱۲۹۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَأْتِي الْعِيدَ مَاشِيًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۲۹۷... حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید کے لیے چل کر آتے۔

فائدہ: اس پر اتفاق ہے کہ جمعہ وعیدین کی ادائیگی کے لیے پیدل چلنا افضل ہے۔ (صحیح بخاری جلد ا)

۱۶۲... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْخُرُوجِ يَوْمَ الْعِيدِ مِنْ طَرِيقٍ وَالرُّجُوعِ مِنْ غَيْرِهِ

۱۶۲... عید گاہ کو ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا

۱۲۹۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ سَلَكَ عَلَى دَارِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ ثُمَّ عَلَى أَصْحَابِ الْفَسَاطِيطِ ثُمَّ انْصَرَفَ فِي الطَّرِيقِ الْأُخْرَى طَرِيقِ بَنِي زُرَيْقٍ ثُمَّ يَخْرُجُ عَلَى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَدَارِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى الْبَلَاطِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا الاسناد ضعيف (شرح السندى)

۱۲۹۸... حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب عید کے لیے جاتے تو سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کے گھر کے قریب سے گزرتے۔ پھر خیمہ والوں کے پاس سے پھر دوسرے راستے سے واپس ہوتے بنی رزیق کے راستے سے پھر عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھر کے قریب سے گذر کر بلاط تک واپس آتے۔

۱۲۹۹... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ فِي طَرِيقٍ وَيَرْجِعُ فِي أُخْرَى وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۲۹۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز عید کے لیے ایک راستے سے جاتے اور دوسرے راستے سے واپس آتے اور یہ فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

۱۳۰۰... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَأْتِي الْعِيدَ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي ابْتَدَأَ فِيهِ

تقدم تخریجه (الحديث ۱۲۹۷) هذا اسناد فيه مندل ومحمد بن عبيد الله وهما ضعيفان (شرح السندى)

۱۳۰۰... حضرت ابورافع رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے چل کر آتے اور جس راہ سے آتے تھے اس کے علاوہ کسی دوسری راہ سے واپس ہوتے۔

۱۳۰۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدِ رَجَعَ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي أَخَذَ فِيهِ

۱۳۰۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عید کے لیے تشریف لاتے تو واپسی میں جس راہ سے آتے تھے اس کے علاوہ کوئی دوسری راہ اختیار فرماتے۔

اخرجه البخاری والترمذی (تحفة الأشراف)

١٦٣..بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّقْلِيسِ يَوْمَ الْعِيدِ

۱۶۳..عید کے روز کھیل کود کرنا اور خوشی منانا

۱۳۰۲... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ شَهِدَ عِيَاضٌ الْأَشْعَرِيُّ عِيدًا بِالْأَنْبَارِ فَقَالَ مَا لِي لَا أَرَاكُمْ تُقَلِّسُونَ كَمَا كَانَ يُقَلَّسُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

۱۳۰۲... حضرت عیاض اشعری نے (عراق کے شہر) انبار میں عید کی تو فرمایا کیا ہوا میں تمہیں اس طرح خوشیاں مناتا نہیں دیکھ رہا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں خوشیاں منائی جاتی تھیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات وعياض الاشعری لیس له عند ابن ماجه سوی هذا الحدیث ولیس له روایة فی شیئ من الخمسة الاصول (شرح السندی)

۱۳۰۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ شَيْءٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ إِلَّا شَيْءٌ وَاحِدٌ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُقَلَّسُ لَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ دِيزِيلَ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَامِرٍ نَحْوَهُ

۱۳۰۳... حضرت قیس بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں جو کچھ ہوتا تھا وہ سب میں اب بھی دیکھ رہا ہوں سوائے ایک چیز کے وہ یہ کہ عید الفطر کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خوشیاں خوب منائی جاتی تھیں۔

دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) قلت اسناد حدیث قیس بن سعد الاول صحیح رجاله ثقات واما طرق القطان فالاولی والثانیة مدارهما علی جابر وهو الجعفی وقد الهم والثالثة اولی من الاولتین. (شرح السندی)

١٦٤..بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحَرْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ

۱۶۴... عید کے روز برچھی ساتھ لینے کے بیان میں

۱۳۰۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَغْدُو إِلَى الْمُصَلَّى فِي يَوْمِ الْعِيدِ وَالْعَنَزَةُ تُحْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا بَلَغَ الْمُصَلَّى نُصِبَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَذَلِكَ أَنَّ الْمُصَلَّى كَانَ فَضَاءً لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ يُسْتَتَرُ بِهِ

۱۳۰۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن عید گاہ کی طرف نکلتے تو برچھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے آگے اٹھا کر چلتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم عید گاہ میں پہنچتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے گاڑ دی جاتی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف نماز پڑھتے اس کی وجہ یہ تھی کہ عید گاہ کھلا میدان تھا وہاں کوئی چیز بطور سترہ نہ تھی۔

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۱۳۰۵... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ أَوْ غَيْرَهُ نُصِبَتِ الْحَرْبَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهِ قَالَ نَافِعٌ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْأُمَرَاءُ

۱۳۰۵... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز یا اور کسی دن (کھلے میدان میں) نماز پڑھتے تو برچھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے گاڑ دی جاتی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف نماز پڑھتے اور لوگ آپ صلی

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحیح رجاله ثقات (شرح

السندی)

اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہوتے۔ نافع کہتے ہیں اسی وجہ سے امراء نے برچھی نکالنے کی عادت اپنالی۔

۱۳۰۶... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى الْعِيدَ بِالْمُصَلَّى مُسْتَتِرًا بِحَرْبَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۳۰۶... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید گاہ میں پڑھتے برچھی کا سترہ بنا کر۔

١٦٥... بَابُ مَا جَاءَ فِي خُرُوجِ النِّسَاءِ فِي الْعِيدَيْنِ

١٦٥... عورتوں کا نماز عیدین کے لیے جانے کے بیان میں

۱۳۰۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ فِي يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ فَقُلْنَا أَرَأَيْتَ إِحْدَاهُنَّ لَا يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ فَلْتُلْبِسْهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۰۷... حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یوم فطر اور یوم نحر (بقر عید) میں عورتوں کو نکالنے کا حکم دیا۔ ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، ہم نے عرض کیا، بتائیے اگر کسی کے پاس چادر نہ ہو تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی بہن اس کو چادر اوڑھادے۔

۱۳۰۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَخْرِجُوا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ لِيَشْهَدْنَ الْعِيدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَلْيَجْتَنِبْنَ الْحُيَّضُ مُصَلَّى النَّاسِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۳۰۸... حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لڑکیوں کو اور پردہ نشین عورتوں کو ساتھ لے چلو کہ وہ عید اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں اور جو عورتیں حیض کی حالت میں ہوں وہ لوگوں کے نماز پڑھنے کی جگہ سے جدا رہیں۔

۱۳۰۹... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُخْرِجُ بَنَاتِهِ وَنِسَاءَهُ فِي الْعِيدَيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لتدليس حجاج بن ارطاة (شرح السندی)

۱۳۰۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی صاحبزادیوں اور ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کو عیدین کے لیے ساتھ لے جاتے تھے۔

فائدہ: بہر حال جمہور کے نزدیک شابہ کو نہ ہی جمعہ و عیدین کے لیے خروج کی اجازت ہے اور نہ ہی کسی اور نماز کے لیے:

لقوله تعالیٰ: وقرن فی بیوتکن۔

وجہ یہی ہے کہ ان کا خروج فتنہ کا سبب ہے۔ پھر عجائز کے حق میں یہ مفسدہ نہیں ہے اس لیے انہیں خروج للعیدین کی اجازت ہے البتہ حنفیہ کے نزدیک ان کے حق میں بھی عدم خروج افضل ہے۔ (معارف السنن)

١٦٦... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَا إِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ

١٦٦... ایک دن میں دو عیدوں کا جمع ہونا

١٣١٠... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ هَلْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عِيدَيْنِ فِي يَوْمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ

اخرجه ابوداؤد والنسائى (تحفة الأشراف)

۱۳۱۰... ایک صاحب نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دن میں دو عیدیں پائی ہیں۔ جواب دیا جی ہاں تو انہوں نے کہا کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا طریق اختیار فرمایا؟ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید پڑھا کر جمعہ کی رخصت دیتے ہوئے فرمایا جو جمعہ کی نماز پڑھنے کے لیے مضافات سے آنا چاہے تو وہ جمعہ کی نماز پڑھ لے۔

١٣١١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مُغِيرَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا فَمَنْ شَاءَ أَجْزَأَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ وَإِنَّا مُجَمِّعُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مُغِيرَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۳۱۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج کے دن دو عیدیں جمع ہو گئیں جو چاہے اس کے لیے جمعہ کی بجائے عید کی نماز کافی ہو گئی اور ہم تو انشاء اللہ جمعہ کی نماز ادا کریں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے طریق سے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے مثل منقول ہے۔

١٣١٢... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَأْتِهَا وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَتَخَلَّفَ فَلْيَتَخَلَّفْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف جبارة ومندل (شرح السندی)

۱۳۱۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں دونوں عیدیں جمع ہو گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز پڑھا کر فرمایا جو جمعہ کی نماز کے لیے آنا چاہے آجائے اور جو نہ آنا چاہے تو نہ آئے۔

فائدہ: اگر جمعہ اور عید ایک ہی دن میں جمع ہو جائیں تو دونوں نمازیں ادا کی جائیں گی چنانچہ جمہور کا مسلک یہی ہے۔ (درس ترمذی)

١٦٧... بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا كَانَ مَطَرٌ

۱۶۷... بارش میں نماز عید مسجد میں ادا کرنے کے بیان میں

١٣١٣... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي فَرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَى عُبَيْدَ اللَّهِ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ مَطَرٌ فِي يَوْمِ عِيدٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّى بِهِمْ فِي الْمَسْجِدِ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۳۱۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں عید کے روز بارش شروع ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں ہی نماز عید پڑھائی۔

۱۶۸باب ..بَابُ مَا جَاءَ فِي لُبْسِ السِّلَاحِ فِي يَوْمِ الْعِيدِ

۱۳۱۴... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُلْبَسَ السِّلَاحُ فِي بِلَادِ الْإِسْلَامِ فِي الْعِيدَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونُوا بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه فائل بن نجيح واسماعيل بن زياد وهما ضعيفان (شرح السندى)

۱۶۸باب ... عید کے روز ہتھیار سے لیس ہونا

۱۳۱۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدین میں بلادِ اسلامیہ میں ہتھیار لگانے سے منع فرمایا الّا یہ کہ دشمن کا سامنا ہو۔

فائدہ: عیدین اور مسلمانوں کے مجمع میں ہتھیار لانا مسلمانوں کے نقصان کا محتمل ہے۔(انجاح الحاجہ)

۱۶۹باب ..بَابُ مَا جَاءَ فِي الِاغْتِسَالِ فِي الْعِيدَيْنِ

۱۳۱۵... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه ضعيف لضعف جبارة (شرح السندى)

۱۶۹باب ... عیدین کے روز غسل کرنے کے بیان میں

۱۳۱۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فطر واضحٰی کے روز غسل فرمایا کرتے تھے۔

۱۳۱۶... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّهِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَكَانَ الْفَاكِهُ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالْغُسْلِ فِي هٰذِهِ الْأَيَّامِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

۱۳۱۶... حضرت فاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ جن کو شرفِ صحبت حاصل ہے سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فطر، نحر اور عرفہ کے روز غسل فرمایا کرتے تھے اور حضرت فاکہ رضی اللہ عنہ ان ایام میں اہل خانہ کو غسل کی تاکید کرتے تھے۔

فائدہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کے لیے غسل فرماتے تھے۔(مدارج النبوۃ)

۱۷۰...بَابٌ فِي وَقْتِ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

۱۳۱۷... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّاسِ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَأَنْكَرَ إِبْطَاءَ الْإِمَامِ وَقَالَ إِنْ كُنَّا لَقَدْ فَرَغْنَا سَاعَتَنَا هٰذِهِ وَذٰلِكَ حِينَ التَّسْبِيحِ

۱۷۰... عیدین کی نماز کے وقت کے بیان میں

۱۳۱۷... حضرت عبداللہ بن بسر فطر یا اضحٰی کے روز لوگوں کے ساتھ نکلے تو امام کے تاخیر سے آنے پر نکیر فرمائی اور فرمایا کہ اس وقت تو ہم فارغ ہو چکتے تھے اور یہ تو نفل نماز کا وقت ہے۔

اخرجہ ابو داؤد (تحفۃ الأشراف)

فائدہ: وقت مکروہ بعد از فجر سے وقت چاشت (الضحیٰ) تک ہے۔ (حاشیہ ابن ماجہ)

۱۷۱... بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ

۱۳۱۸... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى

تقدم تخریجہ (الحدیث ۱۱۷۴)

۱۳۱۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى

اخرجہ الترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۳۲۰... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ يُصَلِّي مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَافَ الصُّبْحَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

اخرجہ مسلم والنسائی وابن ماجہ ایضًا (تحفۃ الأشراف)

۱۳۲۱... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

تفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۷۱... رات کی نماز دو رکعت پڑھنے کے بیان میں

۱۳۱۸... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہجد دو دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

۱۳۱۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔

۱۳۲۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا دو دو رکعت پڑھے، جب صبح ہونے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت کے ساتھ وتر پڑھے۔

۱۳۲۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔

۱۷۲... بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

۱۳۲۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

اخرجہ ابوداود والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۳۲۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ

۱۷۲... دن اور رات میں نماز دو دو رکعت پڑھنا

۱۳۲۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ دن اور رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔

۱۳۲۳... حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، بیان

عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ صَلَّى سُبْحَةَ الضُّحٰى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ سَلَّمَ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

فرماتی ہیں کہ فتح مکہ کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی آٹھ رکعات پڑھیں۔ ہر دو رکعت پر سلام پھیرا۔

۱۳۶۴... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۳۶۴... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا ہے۔

۱۳۶۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نَافِعِ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَتَشَهُّدٌ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَبَائُسٌ وَتَمَسْكُنٌ وَتُقْنِعُ وَتَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الاشراف)

۱۳۶۵... حضرت مطلب یعنی ابن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور ہر دو رکعت پر تشہد ہے اور اللہ جل شانہ کے سامنے اپنی بیچارگی اور احتیاجی کا اظہار کرنا ہے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا اور کہنا کہ اے اللہ مجھے معاف فرما دیجئے جو ایسا نہ کرے تو اس کا کام ناقص ہے۔

۱۷۳... بَابُ مَا جَاءَ فِي قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

۱۷۳... ماہِ رمضان میں تراویح میں قیام

۱۳۶۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۳۶۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی امید سے رمضان بھر روزے رکھے اور رات کو تراویح پڑھی اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

۱۳۶۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْهُ حَتّٰى بَقِيَ سَبْعُ لَيَالٍ فَقَامَ بِنَا لَيْلَةَ السَّابِعَةِ حَتّٰى مَضٰى نَحْوٌ مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ كَانَتِ اللَّيْلَةُ السَّادِسَةُ الَّتِي تَلِيهَا فَلَمْ يَقُمْهَا حَتّٰى كَانَتِ الْخَامِسَةُ الَّتِي تَلِيهَا ثُمَّ قَامَ بِنَا حَتّٰى مَضٰى نَحْوٌ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هٰذِهِ فَقَالَ إِنَّهُ

۱۳۶۷... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ ایک بھی تراویح میں کھڑے نہ ہوئے۔ یہاں تک کہ رمضان کی سات راتیں باقی رہ گئیں۔ ساتویں شب کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ قیام فرمایا۔ حتیٰ کہ رات کا تہائی حصہ گذر گیا۔ اس کے بعد چھٹی رات قیام نہ فرمایا پھر اس کے بعد پانچویں شب آدھی رات تک قیام فرمایا۔ تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! بقیہ راتوں میں بھی اگر آپ ہمارے ساتھ نفل پڑھیں تو

مَنْ قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَإِنَّهُ يَعْدِلُ قِيَامَ لَيْلَةٍ ثُمَّ كَانَتِ الرَّابِعَةُ الَّتِي تَلِيهَا فَلَمْ يَقُمْهَا حَتَّى كَانَتِ الثَّالِثَةُ الَّتِي تَلِيهَا قَالَ فَجَمَعَ نِسَائَهُ وَأَهْلَهُ وَاجْتَمَعَ النَّاسُ قَالَ فَقَامَ بِنَا حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ قِيلَ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ قَالَ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْ بَقِيَّةِ الشَّهْرِ

اخرجه ابوداؤد والترمذى والنسائى (تحفة الأشراف)

کیا خوب ہو)۔ فرمایا: جس نے فارغ ہونے تک امام کے ساتھ قیام کیا تو اس کا یہ قیام پوری رات کے قیام کے برابر ہے۔ پھر اس کے بعد چوتھی رات قیام نہ فرمایا۔ پھر اس کے بعد والی یعنی شب کو آپ نے ازواج اور گھر والوں کو جمع فرمایا اور لوگ بھی جمع ہو گئے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ قیام فرمایا: یہاں تک کہ ہمیں فلاح فوت ہو جانے کا اندیشہ ہونے لگا۔ عرض کیا: فلاح کیا چیز ہے؟ فرمایا: سحری کا کھانا۔ فرماتے ہیں: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی مہینہ ایک رات بھی قیام نہ فرمایا۔

۱۳۲۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ يَذْكُرُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ ذَكَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَقَالَ شَهْرٌ كَتَبَ اللهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۳۲۸... حضرت نصر بن شیبان فرماتے ہیں کہ میں ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے ملا اور کہا کہ مجھے رمضان کے متعلق وہ حدیث سنایئے جو آپ نے اپنے والد صاحب سے سنی۔ فرمایا: جی ہاں، مجھے میرے والد نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا تذکرہ فرماتے ہوئے فرمایا۔ اس ماہ کے روزے اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض فرمائے ہیں اور اس کے قیام کو میں نے تمہارے لیے سنت قرار دیا ہے۔ لہٰذا جو ایمان کے ساتھ ثواب کی خاطر اس کے روزوں اور تراویح کا اہتمام کرے وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جائے گا جیسا کہ اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

فائدہ: نفس تراویح سنت نبویہ ہے۔ (تحفۃ المراۃ) رمضان کے مہینے میں تراویح کی نماز بھی مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے سنت ہے اس کی تاکید بھی آئی ہے اس کا چھوڑ دینا اور نہ پڑھنا گناہ ہے عشاء کے فرض اور سنتوں کے بعد بیس رکعت تراویح پڑھے دو دو رکعت جب بیس رکعت پڑھ چکے تو وتر پڑھے۔ (بہشتی زیور)

۱۷۴... بَابُ مَا جَاءَ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ

۱۷۴... رات کے قیام کے بیان میں

۱۳۲۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ بِاللَّيْلِ بِحَبْلٍ فِيهِ ثَلَاثُ عُقَدٍ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ فَتَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ انْحَلَّتْ عُقَدُهُ كُلُّهَا فَيُصْبِحُ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ قَدْ أَصَابَ خَيْرًا وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ كَسِلًا خَبِيثَ النَّفْسِ لَمْ يُصِبْ خَيْرًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۳۲۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان تم میں سے ایک کی گدی پر دھاگے سے تین گرہیں لگا دیتا ہے۔ سو اگر وہ بیدار ہو کر اللہ کا نام لے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر کھڑا ہو اور وضو کرے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے پھر نماز کے لیے کھڑا ہو تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ صبح ہی سے چست اور ہشاش بشاش ہو جاتا ہے اور اگر ایسا نہ کرے تو صبح کاہلی اور بوجھل طبیعت کے ساتھ کرتا ہے نیکی حاصل نہیں کرتا۔

١٣٣٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ الشَّيْطَانُ بَالَ فِي أُذُنَيْهِ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۳۳۰... حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک صاحب کا تذکرہ ہوا جو رات بھر سوتے رہے۔ حتیٰ کہ صبح کر دی۔ فرمایا: شیطان نے ان کے کان میں پیشاب کر دیا۔

١٣٣١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۳۳۱... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فلاں کی طرح نہ بن جانا وہ رات کو قیام کرتا تھا، پھر اس نے رات کا قیام چھوڑ دیا۔

١٣٣٢... حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَدَثَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ لِسُلَيْمَانَ يَا بُنَيَّ لَا تُكْثِرِ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَإِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَتْرُكُ الرَّجُلَ فَقِيرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۳۳۲... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی والدہ نے ان کو نصیحت کی کہ اے میرے پیارے بیٹے! رات کو زیادہ نہ سونا، اس لیے کہ رات کو زیادہ سونے کی وجہ سے بندہ قیامت کے دن فقر و مسکنت کی حالت میں چھوڑ دیا جائے گا۔

١٣٣٣... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُوسَى أَبُو يَزِيدَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا حديث ضعيف (شرح السندی)

۱۳۳۳... حضرت جابر بن عبداللہ: سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو نماز بکثرت پڑھے گا، اس کا چہرہ دن کے وقت روشن و چمکدار اور حسین ہوگا۔

١٣٣٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَقِيلَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لِأَنْظُرَ إِلَيْهِ فَلَمَّا اسْتَبَنْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

اخرجه الترمذی وابن ماجه ایضاً (تحفة الأشراف)

۱۳۳۴... حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے۔ لوگ آپ کی طرف لپکے اور کہا گیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں تو لوگوں کے ساتھ میں بھی آپ کی زیارت کے لیے حاضر ہوا۔ جب میں نے آپ علیہ السلام کے چہرۂ انور کو توجہ سے دیکھا تو مجھے یقین ہو گیا کہ آپ علیہ السلام کا چہرہ کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں ہو سکتا۔ تو آپ علیہ السلام نے پہلی بات یہ ارشاد فرمائی کہ اے لوگو! سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور رات میں جب لوگ سو رہے ہوں، نماز پڑھو تو سلامتی سے جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

١٧٥..بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ أَيْقَظَ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ

١٣٣٥... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

١٧٥...رات میں بیوی کو نماز تہجد کے لیے جگانا

۱۳۳۵... حضرت ابوسعید وابوہریرہ رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جب مرد رات میں بیدار ہو اور اپنی بیوی کو بیدار کرے پھر وہ دونوں دو دو رکعت بھی پڑھ لیں تو وہ بکثرت ذکر کرنے والے مرد اور بکثرت ذکر کرنے والی عورتوں میں سے شمار ہوں گے۔

١٣٣٦... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ رَشَّ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ رَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى فَإِنْ أَبَى رَشَّتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۳۳۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ رحمت فرمائیں اس مرد پر جو رات کو کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو جگائے پھر وہ بھی نماز پڑھے اور اگر بیوی انکار کرے تو پانی کی ہلکی سی چھینٹیں ڈال کر اس کو جگائے۔ اللہ رحم فرمائیں اس عورت پر جو رات کو کھڑی ہو کر نماز پڑھے اور خاوند کو جگائے تاکہ وہ بھی نماز پڑھے، اگر وہ انکار کرے تو اس کو پانی کے چھینٹے مارے۔

١٧٦...بَابٌ فِي حُسْنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ

١٣٣٧... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَقَدْ كُفَّ بَصَرُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنِ أَخِي بَلَغَنِي أَنَّكَ حَسَنُ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ نَزَلَ بِحُزْنٍ فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَابْكُوا فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا وَتَغَنَّوْا بِهِ فَمَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

١٧٦...خوش آوازی سے قرآن پڑھنے کے بیان میں

۱۳۳۷... حضرت عبدالرحمن بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ہمارے ہاں تشریف لائے، ان کی بینائی ختم ہو چکی تھی۔ میں نے ان کو سلام کیا، فرمایا کون؟ میں نے بتایا تو فرمایا مرحبا بھتیجے مجھے معلوم ہوا کہ تم خوش آوازی سے قرآن پڑھتے ہو۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ یہ قرآن ایک فکر آخرت کی لے کر اترا ہے اس لیے جب تم تلاوت کرو تو روؤ اگر رونا نہ آئے تو رونے کی کوشش کرو اور قرآن کو خوش آوازی سے پڑھو جو قرآن کو خوش آوازی سے نہ پڑھے تو وہ ہم میں سے نہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه ابو رافع واسمه اسماعيل بن رافع ضعيف متروك (شرح السندی)

١٣٣٨... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَابِطٍ الْجُمَحِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ أَبْطَأْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْلَةً بَعْدَ الْعِشَاءِ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ أَيْنَ

۱۳۳۸... ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں ایک بار میں رات کو عشاء کے بعد دیر سے پہنچی تو فرمایا تم کہاں تھی؟ میں نے عرض کیا آپ کے ایک صحابی کی قرأت توجہ سے سن رہی تھی اس جیسی قرأت اور آواز میں نے کبھی کسی کی نہ سنی۔ فرماتی ہیں، آپ علیہ السلام کھڑے ہوئے،

كُنتِ قُلْتُ كُنْتُ أَسْتَمِعُ قِرَاءَةَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِكَ لَمْ أَسْمَعْ مِثْلَ قِرَاءَتِهِ وَصَوْتِهِ مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ فَقَامَ وَقُمْتُ مَعَهُ حَتَّى اسْتَمَعَ لَهُ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ هَذَا سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مِثْلَ هَذَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

میں بھی ساتھ کھڑی ہوئی تاکہ آپ علیہ السلام کی بات سنوں پھر آپ علیہ السلام میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا یہ ابوحذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم ہیں۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے میری امت میں ایسے افراد پیدا فرمائے۔

۱۳۳۹... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ الَّذِي إِذَا سَمِعْتُمُوهُ يَقْرَأُ حَسِبْتُمُوهُ يَخْشَى اللَّهَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۳۳۹... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ خوش آوازی سے قرآن پڑھنے والا وہ شخص ہے کہ جب تم اس کی قرأت سنو تو تمہیں محسوس ہو کہ اس کے دل میں اللہ کا خوف ہے۔

۱۳۴۰... حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلَى فَضَالَةَ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَلَّهُ أَشَدُّ أَذَنًا إِلَى الرَّجُلِ الْحَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ إِلَى قَيْنَتِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۱۳۴۰... حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ خوش آوازی سے قرآن پڑھنے والے کو زیادہ توجہ سے سنتے ہیں۔ بہ نسبت گانے ولی کے مالک کے اس کی طرف توجہ کر کے سننے سے۔

۱۳۴۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَسْجِدَ فَسَمِعَ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۳۴۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ایک مرد کی قرأت سنی۔ پوچھا یہ کون ہیں؟ عرض کیا گیا: عبداللہ بن قیس ہیں۔ فرمایا: انہیں حضرت داؤد علیہ السلام جیسی سریلی آواز کا حصہ عطا ہوا ہے۔

۱۳۴۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ الْيَامِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۳۴۲... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زینت دو قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ یعنی خوش آوازی سے پڑھو۔

۱۷۷... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ مِنَ اللَّيْلِ

۱۷۷... اگر نیند کی وجہ سے رات کا ورد چھوٹ جائے

۱۳۴۳... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ

۱۳۴۳... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نیند کی وجہ سے تمام وظیفہ یا کچھ

بْنِ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ

اخرجه مسلم وابوداودوالترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

وظیفہ نہ پڑھ سکے پھر فجر اور ظہر کی نمازوں کے درمیان چھوٹا ہو اور پڑھ لے تو ایسے ہی لکھا جائے گا گویا رات میں پڑھا۔

١٣٤٤... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يَقُومَ فَيُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ حَتَّى يُصْبِحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوَى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۱۳۴۴... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بستر پر آئے اور اس کی نیت یہ ہو کہ اٹھ کر نماز پڑھوں گا پھر اس پر نیند کا غلبہ ایسا ہوا کہ سوتے سوتے صبح ہو گئی تو اس کو جس عمل کی اس نے نیت کی۔ اس کا ثواب بھی ملے گا یعنی تہجد اور اس کی نیند رب کی جانب سے اس پر صدقہ ہے۔

١٧٨... بَابٌ فِي كَمْ يُسْتَحَبُّ يُخْتَمُ الْقُرْآنُ

۱۷۸... کتنے دن میں قرآن ختم کرنا مستحب ہے؟

١٣٤٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ فَنَزَّلُوا الْأَحْلَافَ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَأَنْزَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَنِي مَالِكٍ فِي قُبَّةٍ لَهُ فَكَانَ يَأْتِينَا كُلَّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَيُحَدِّثُنَا قَائِمًا عَلَى رِجْلَيْهِ حَتَّى يُرَاوِحَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَأَكْثَرُ مَا يُحَدِّثُنَا مَا لَقِيَ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ وَلَا سَوَاءَ كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ مُسْتَذَلِّينَ فَلَمَّا خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ نُدَالُ عَلَيْهِمْ وَيُدَالُونَ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ أَبْطَأَ عَنِ الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ يَأْتِينَا فِيهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَبْطَأْتَ عَلَيْنَا اللَّيْلَةَ قَالَ إِنَّهُ طَرَأَ عَلَيَّ حِزْبِي مِنَ الْقُرْآنِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَخْرُجَ حَتَّى أُتِمَّهُ قَالَ أَوْسٌ فَسَأَلْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَيْفَ تُحَزِّبُونَ الْقُرْآنَ قَالُوا ثَلَاثٌ وَخَمْسٌ وَسَبْعٌ وَتِسْعٌ وَإِحْدَى عَشْرَةَ وَثَلَاثَ عَشْرَةَ وَحِزْبُ الْمُفَصَّلِ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۳۴۵... حضرت اوس بن حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں ہم ثقیف کے وفد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے بنی قریش کے حلیفوں کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے ہاں قیام کروایا اور بنی مالک کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک قبہ میں ٹھہرایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر شب عشاء کے بعد ہم سے پاؤں کے بل کھڑے ہوئے گفتگو فرماتے رہتے اور اپنے پاؤں باری باری سہلاتے رہتے اور زیادہ ہمیں قریش کے اپنے ساتھ رویہ کے متعلق سناتے فرماتے ہم اور وہ برابر نہ تھے کیونکہ ہم کمزور اور ظاہری طور پر دباؤ میں تھے جب ہم مدینہ آئے تو جنگ کا ڈول ہمارے اور انکے درمیان رہا کبھی ہم ان سے ڈول نکالتے اور کبھی وہ ہم سے ڈول نکالتے ایک رات آپ علیہ السلام سابقہ معمول سے ذرا تاخیر سے تشریف لائے تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول آپ آج تاخیر سے تشریف لائے فرمایا میرا تلاوت قرآن کا معمول کچھ رہ گیا تھا میں نے پورا ہونے سے قبل نکلنا پسند نہ کیا حضرت اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تم قرآن کیسے حصے کرتے ہو؟ انہوں نے بتایا کہ تین (سورتیں فاتحہ کے بعد بقرہ آل عمران اور نساء

اور پانچ سورتیں) قلدہ سے براءۃ کے آخر تک اور سات (سورتیں یونس سے نحل تک) اور نو (سورتیں بنی اسرائیل سے فرقان تک) اور گیارہ (سورتیں شعراء سے یٰسین تک) اور تیرہ (سورتیں والصافات سے حجرات تک) اور آخری حزب مفصل کا۔

۱۳۴۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَمَعْتُ الْقُرْآنَ فَقَرَأْتُهُ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَطُولَ عَلَيْكَ الزَّمَانُ وَأَنْ تَمَلَّ فَاقْرَأْهُ فِي شَهْرٍ فَقُلْتُ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي عَشَرَةٍ قُلْتُ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ قُلْتُ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي فَأَبَى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۳۴۶... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے قرآن کریم حفظ کر لیا تو سارا کا سارا ایک رات میں پڑھ لیا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ جب تمہاری عمر زیادہ ہو جائے گی تو تمہارے لئے ملال کا باعث ہوگی اس لئے تم ایک ماہ میں پورا قرآن پڑھ لیا کرو میں نے عرض کیا کہ مجھے رخصت دیجئے تا کہ اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ اٹھاؤں فرمایا پھر دس دن میں پڑھ لیا کرو میں نے عرض کیا مجھے اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیجئے فرمایا تو سات راتوں میں ختم کر لیا کرو میں نے عرض کیا مجھے اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ اٹھانے دیجئے آپ علیہ السلام نے قبول نہ فرمایا۔

۱۳۴۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَمْ يَفْقَهْ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۴۷... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین رات سے کم میں قرآن پڑھا اس نے قرآن سمجھ سمجھ کر نہیں پڑھا۔

۱۳۴۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ حَتَّى الصَّبَاحِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۱۳۴۸... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ کبھی صبح ہونے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکمل قرآن کریم پڑھ لیا ہو۔

فائدہ: امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک سال میں دو مرتبہ قرآن کا ختم کرنا قرآن کا حق ہے۔ (شرح احیاء)

۱۷۹... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ

۱۷۹... رات کی نماز میں تلاوتِ قرآن کرنے کے بیان میں

۱۳۴۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أُمِّ

۱۳۴۹... حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ میں اپنے تخت پر بیٹھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کو قرآن مجید پڑھنا سنتی رہتی تھی۔

هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ ﷺ بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندى)

۱۳۵۰... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ بِآيَةٍ حَتَّى أَصْبَحَ يُرَدِّدُهَا وَالْآيَةُ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندى)

۱۳۵۰... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں کھڑے ایک ایک آیت کو صبح تک دھراتے رہے حتی کہ صبح ہو گئی وہ آیت یہ ہے۔ (ان تعذبھم فانھم عبادک) حضرت عیسیٰ علیہ السلام روز قیامت عرض کریں گے: اے اللہ! اگر آپ بخش دیں آپ غالب ہیں حکمت والے۔

۱۳۵۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ اسْتَجَارَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَنْزِيهٌ لِلَّهِ سَبَّحَ

تقدم تخريجه (الحديث ۸۹۷)

۱۳۵۱... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی جب آپ آیت رحمت پڑھتے تو رحمت کا سوال کرتے اور آیت عذاب پر عذاب سے پناہ مانگتے اور جس آیت میں اللہ کی پاکی کا بیان ہوتا اس پر اللہ کی پاکی بیان فرماتے۔

۱۳۵۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي لَيْلَى قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا فَمَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ فَقَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ وَوَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۳۵۲... حضرت ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی آپ علیہ السلام رات کو نفل پڑھ رہے تھے آپ علیہ السلام نے ایک آیت عذاب پڑھی تو فرمایا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہلاکت ہے دوزخ والوں کے لئے۔

۱۳۵۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا

اخرجه البخاري وابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۳۵۳... حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہا سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا: آپ علیہ السلام ذرا بلند آواز سے قرأت فرمایا کرتے تھے۔

۱۳۵۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ أَوْ يُخَافِتُ بِهِ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا خَافَتَ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي هَذَا الْأَمْرِ سَعَةً

اخرجه ابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۳۵۴... حضرت غضیف بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے قرآن کریم پڑھتے تھے یا آہستہ آواز سے میں انہوں نے کہا اللہ اکبر الحمد اللہ اللہ نے اس کام میں وسعت رکھی۔

۱۸۰ : بَابُ مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ

۱۳۵۵ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَالِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَحْوَلُ خَالُ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ سَمِعَ طَاوُسًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِلتَّهَجُّدِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۳۵۶ : حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَاذَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَفْتَتِحُ بِهِ قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيقِ الْمُقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اخرجه ابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۳۵۷ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ

۱۸۰ : جب رات میں بیدار ہو تو کیا دعا پڑھے

۱۳۵۵ : حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: اے اللہ آپ ہی کے لئے ہیں تمام تعریفیں آپ آسمان وزمین اور جو کچھ ان کے اندر ہے کے نور ہیں اور آپ ہی کے لئے حمد ہے کہ آپ آسمان وزمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کو قائم کیے ہوئے ہیں اور آپ ہی کے لئے حمد ہے کہ آپ آسمان وزمین اور ان کے درمیان سب کچھ کے مالک ہیں اور آپ ہی کے لئے حمد ہے۔ آپ حق ہیں اور آپ کا وعدہ بھی حق ہے آپ کی ملاقات بھی حق ہے آپ کی بات بھی حق ہے اور جنت بھی حق ہے دوزخ بھی حق ہے قیامت بھی حق اور انبیاء بھی حق اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی حق۔ اے اللہ میں آپ ہی کا مطیع ہوا آپ ہی پر ایمان لایا آپ ہی پر بھروسہ کیا اور آپ ہی کی طرف متوجہ ہوا اور آپ ہی کی قوت سے لڑا اور آپ ہی کو فیصل تسلیم کیا میرے گذشتہ اور آئندہ اور پوشیدہ وعلانیہ سب گناہ معاف فرما دیجئے۔ آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانے والے ہیں کوئی معبود نہیں مگر آپ اور آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ گناہوں سے حفاظت اور طاعات کی قوت آپ کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔

دوسرے طریق سے بھی اسی کے مثل مضمون مروی ہے۔

۱۳۵۶ : حضرت عاصم بن حمید کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کا قیام کس چیز سے شروع کرتے تھے؟ فرمایا: تم نے مجھ سے ایسی بات پوچھی جو تم سے پہلے کسی نے نہ پوچھی۔ آپ علیہ السلام دس بار اللہ اکبر کہتے دس بار الحمد للہ دس بار سبحان اللہ اور دس بار استغفار کرتے اور پڑھتے: "اے اللہ! میری بخشش فرمایئے مجھے ہدایت پر قائم و مستقیم رکھئے مجھے رزق دیجئے اور عافیت عطا فرما دیجئے" اور قیامت کے روز جگہ کی تنگی سے پناہ مانگتے۔

۱۳۵۷ : حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو کھڑے ہوتے تو نماز کی ابتداء کس چیز سے فرمایا کرتے تھے۔

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ النَّبِيُّ ﷺ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ لَتَهْدِي إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ احْفَظُوهُ جِبْرَئِيلَ مَهْمُوزَةً فَإِنَّهُ كَذَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

اخرجه مسلم وابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

فرمایا آپ فرماتے اے اللہ اے جبرائیل ومیکائیل واسرافیل کے رب اے آسمان وزمین کے خالق اے غیب وحاضر کا علم رکھنے والے آپ اپنے بندے کے درمیان جس پر وہ جھگڑتے ہیں فیصلہ فرماتے ہیں مجھے جس میں اختلاف ہے اس میں اپنے حکم سے ہدایت عطا فرمادیجئے آپ صراط مستقیم تک پہنچانے والے ہیں عبد الرحمن بن عمر کہتے ہیں کہ جبرائیل ہمزہ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو اسی طرح یاد رکھو۔

١٨١ بَابُ مَا جَاءَ فِي كَمْ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ

١٨١... رات کو تہجد کتنی رکعات پڑھے

١٣٥٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهٰذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي مَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ اثْنَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِيهِنَّ سَجْدَةً بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْأَذَانِ الْأَوَّلِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

اخرجه ابوداود والنسائی (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

١٣٥٨... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر فجر تک گیارہ رکعات پڑھتے ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے اور ایک رکعت وتر پڑھتے اور ان رکعات میں سجدہ سے سر اٹھانے سے پہلے اتنی دیر تک سجدہ میں رہتے جتنی دیر میں تم پچاس آیات کی تلاوت کر و جب مؤذن نماز صبح کی پہلی اذان سے فارغ ہوتا تو کھڑے ہو کر مختصر سی دو رکعتیں پڑھتے۔

١٣٥٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

١٣٥٩... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات میں تیرہ رکعات پڑھتے۔

١٣٦٠... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

١٣٦٠... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نو رکعات پڑھتے۔

١٣٦١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ أَبُو عُبَيْدٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ

١٣٦١... حضرت عامر شعبی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما و عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کے متعلق سوال کیا تو دونوں نے ارشاد فرمایا کہ

رَسُولِ اللهِ ﷺ بِاللَّيْلِ فَقَالَا ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا ثَمَانٍ وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

تیرہ رکعات آٹھ تہجد تین وتر اور دو رکعت فجر طلوع ہونے کے بعد فجر کی سنتیں۔

۱۳۶۲... حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعِ بْنِ ثَابِتٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قُلْتُ لَأَرْمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ أَوْ فُسْطَاطَهُ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۳۶۲... حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے سوچا کہ آج رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھوں گا میں نے آپ علیہ السلام کی چوکھٹ یا خیمہ پر تکیہ لگایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کھڑے ہوئے دو مختصر سی رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعتیں لمبی لمبی پھر دو رکعتیں پہلی سے ذرا مختصر پھر دو رکعتیں ان سے بھی ذرا مختصر پھر دو رکعتیں پھر تین وتر پڑھے تو یہ تیرہ رکعات ہوئیں۔

۱۳۶۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ نَامَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ ﷺ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ أُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۳۶۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام حضرت کریب کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا اور اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات کو سوئے، فرماتے ہیں میں تکیہ کے عرض میں لیٹا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اہلیہ طویل میں۔ لہٰذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے جب آدھی رات ہوئی یا اس سے کچھ پہلے یا بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے، اپنے منہ پر ہاتھ پھیر کر نیند کو ختم کیا، پھر آلِ عمران کی آخری دس آیات پڑھیں، پھر لٹکے ہوئے مشکیزے سے پانی لے کر خوب اچھی طرح وضو کیا، پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بھی کھڑا ہوا اور اسی طرح کیا جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اور جا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی کھڑا ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرا کان پکڑ کر دبانے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعتیں، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر وتر پڑھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم لیٹ گئے۔ حتی کہ مؤذن آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مختصر سی دو رکعتیں پڑھ کر نماز کے لیے تشریف لے گئے۔

۱۸۲...بَابُ مَا جَاءَ فِي أَيِّ سَاعَاتِ اللَّيْلِ أَفْضَلُ

۱۸۲...رات کی افضل گھڑی کے بیان میں

۱۳۶۴...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَسْلَمَ مَعَكَ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ إِلَى اللهِ مِنْ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْأَوْسَطُ

تقدم تخریجه (الحدیث ۱۲۵۱)

۱۳۶۴...حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون اسلام لایا؟ فرمایا آزاد بھی اور غلام بھی۔ میں نے عرض کیا کیا کوئی گھڑی دوسرے کی بہ نسبت اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ قربت کا باعث ہے۔ فرمایا جی ہاں، رات کا درمیانی حصہ۔

۱۳۶۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۳۶۵...حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے شروع حصہ میں سوتے اور آخر رات میں عبادت کرتے تھے۔

۱۳۶۶... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي عَبْدِ اللهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ كُلَّ لَيْلَةٍ فَيَقُولُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَلِذٰلِكَ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ عَلَى أَوَّلِهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۶۶...حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر شب جب رات کا آخری تہائی رہ جاتا ہے اللہ تعالیٰ نزول فرماتا ہے اور فرماتے ہیں کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تا کہ میں اس کو عطا کروں، کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے میں اس کی بخشش کردوں۔ حتیٰ کہ فجر طلوع ہو جائے، اسی لیے صحابہ رضی اللہ عنہم آخری رات کی نماز کو اول رات کی نماز کی بہ نسبت زیادہ پسند کرتے تھے۔

۱۳۶۷...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ نِصْفُهُ أَوْ ثُلُثَاهُ قَالَ لَا يَسْأَلَنَّ عِبَادِي غَيْرِي مَنْ يَدْعُنِي أَسْتَجِبْ لَهُ مَنْ يَسْأَلْنِي أُعْطِهِ مَنْ يَسْتَغْفِرْنِي أَغْفِرْ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۳۶۷...حضرت رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ آرام کے لیے مہلت دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ جب رات کا نصف یا دو تہائی حصہ گذر جائے تو فرماتے ہیں میرے بندے ہر گز کسی سے سوال نہ کریں، جو مجھ سے دعا مانگے گا اس کی دعا قبول کروں گا۔ جو مجھ سے سوال کرے گا اس کو عطا کروں گا، جو مجھ سے بخشش طلب کرے گا اس کی مغفرت کردوں گا۔ حتیٰ کہ فجر طلوع ہو جائے۔

۱۸۳...بَابُ مَا جَاءَ فِيمَا يُرْجَى أَنْ يَكْفِيَ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ

۱۸۳...قیام اللیل کے بجائے جو عمل کافی ہو جائے

۱۳۶۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ حَفْصٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ وَهُوَ يَطُوفُ فَحَدَّثَنِي بِهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۶۸... حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں جو شخص پڑھے وہ اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔

۱۳۶۹... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

تقدم تخریجہ (الحدیث ۱۳۶۸)

۱۳۶۹... حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے وہ اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔

۱۸۴... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُصَلِّي إِذَا نَعَسَ

۱۸۴... جب نمازی کو اونگھ آنے لگے۔

۱۳۷۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ فَيَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۳۷۰... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اونگھ آئے تو سو جائے، یہاں تک کہ نیند ختم ہو جائے، اس لیے کہ اونگھتے اونگھتے نماز پڑھنے میں کیا پتہ استغفار کرنا شروع کرے اور (بجائے استغفار کے) اپنے لیے بددعا شروع کر دے۔

۱۳۷۱... حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَبْلُ قَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّي فِيهِ فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ حُلُّوهُ حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۳۷۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو ستونوں کے درمیان رسی تنی ہوئی دیکھی تو پوچھا کہ یہ رسی کیسی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: زینب رضی اللہ عنہا کی ہے، وہ نماز پڑھتی رہتی ہیں، جب طبیعت سست ہونے لگتی ہے تو اس کے ساتھ لٹک جاتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھولو! اس رسی کو کھولو۔ تم میں سے ہر ایک نشاط کے ساتھ نماز پڑھے، جب سستی ہونے لگے تو بیٹھ جائے۔

۱۳۷۲... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنُ

۱۳۷۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کو نماز کے لیے کھڑا ہو پھر قرآن اس کی زبان سے نہ نکلے، اسے یہ پتہ نہ چلے کہ کیا کہہ رہا

عَلَى لِسَانِهِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ اضْطَجَعَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

ہے تو سو جائے۔

۱۸۵... بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

۱۸۵... مغرب وعشاء کے درمیان نماز پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

۱۳۷۳... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَلَّى بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عِشْرِينَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۱۳۷۳... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مغرب وعشاء کے درمیان بیس رکعات پڑھے اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائیں گے۔

۱۳۷۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلَتْ لَهُ عِبَادَةَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

تقدم تخريجه (الحديث ۱۱۶۷)

۱۳۷۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھے، اس دوران کوئی بری بات نہ کہے تو یہ اس کے لیے بارہ سال کی عبادت کے برابر ہے۔

فائدہ: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے دیکھا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح)

۱۸۶... بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّطَوُّعِ فِي الْبَيْتِ

۱۸۶... گھر میں نفل پڑھنے کے بیان میں

۱۳۷۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ إِلَى عُمَرَ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَيْهِ قَالَ لَهُمْ مِمَّنْ أَنْتُمْ قَالُوا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ فَبِإِذْنٍ جِئْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَسَأَلُوهُ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ عُمَرُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَمَّا صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَنُورٌ فَنَوِّرُوا بُيُوتَكُمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۱۳۷۵... عاصم بن عمرو سے مروی ہے کہ کچھ لوگ عراق سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے۔ جب ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا: تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا: عراق والے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم اجازت سے آئے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ ان لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے گھر میں نماز پڑھنے کو پوچھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرد کی نماز اپنے گھر میں نور ہے، تو منور کرو اپنے گھروں کو۔

۱۳۷۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ مِنْهَا نَصِيبًا فَإِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۳۷۶... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں کوئی اپنی نماز ادا کرے تو اس کا کچھ حصہ اپنے گھر کے لیے بھی رکھے۔ اس لیے کہ اس کی نماز کی وجہ سے اللہ اس کے گھر میں خیر اور بھلائی فرمائیں گے۔

۱۳۷۷... حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَتَّخِذُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

۱۳۷۷... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں کو قبر نہ بناؤ (یعنی نفل گھر میں پڑھا کرو)۔

۱۳۷۸... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَيُّمَا أَفْضَلُ الصَّلَاةُ فِي بَيْتِي أَوِ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ أَلَا تَرَى إِلَى بَيْتِي مَا أَقْرَبَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَأَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۳۷۸... حضرت عبد اللہ بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کونسی نماز افضل ہے؟ میرا گھر میں نماز ادا کرنا یا مسجد میں؟ فرمایا کہ کیا تم میرے گھر کو نہیں دیکھتے، مسجد سے کتنا قریب ہے، اس کے باوجود میرا گھر میں نماز پڑھنا بہتر ہے مسجد سے مگر یہ کہ فرض نماز ہو۔

۱۸۷... بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الضُّحٰى

۱۸۷... چاشت کی نماز

۱۳۷۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَأَلْتُ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَالنَّاسُ مُتَوَافِرُونَ أَوْ مُتَوَافُونَ عَنْ صَلَاةِ الضُّحٰى فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي أَنَّهُ صَلَّاهَا يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ غَيْرَ أُمِّ هَانِئٍ فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّهُ صَلَّاهَا ثَمَانَ رَكَعَاتٍ

تقدم تخریجه (الحدیث ۶۱۴)

۱۳۷۹... حضرت عبد اللہ بن حارث سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جبکہ لوگ بہت تھے چاشت کی نماز کے بارے میں پوچھا تو مجھے یہ بتانے والا کوئی نہ ملا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز پڑھی، سوائے حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے، انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز آٹھ رکعات پڑھیں۔

۱۳۸۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَلَّى الضُّحٰى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ

۱۳۸۰... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے بارہ رکعات چاشت کی نماز پڑھی اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لیے سونے کا محل تیار کروائیں گے۔

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۸۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ نَعَمْ أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللهُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۳۸۱... حضرت معاذہ عدویہ سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ فرمایا: جی ہاں، چار اور اس سے بھی زیادہ جتنا اللہ کو منظور ہوتا۔

۱۳۸۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَافَظَ عَلَى شُفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۸۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چاشت کی دو رکعتوں کی حفاظت کرے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

فائدہ: صلوٰۃ الضحیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر ملازمت اور دوام کے ادا فرمائی ہے تاکہ امت پر فرض نہ ہو جائے۔ (مرقاۃ المفاتیح)

۱۸۸... بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الِاسْتِخَارَةِ

۱۸۸... نماز استخارہ کے بیان میں

۱۳۸۳... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ فَيُسَمِّيهِ مَا كَانَ مِنْ شَيْءٍ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ خَيْرًا لِي فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ يَقُولُ مِثْلَ مَا قَالَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى وَإِنْ كَانَ شَرًّا لِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ

اخرجه البخاری وابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۳۸۳... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز استخارہ اس طرح سکھاتے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے، فرماتے جب تم میں کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعت نفل پڑھے، پھر یہ دعا مانگے "اے اللہ میں آپ سے خیر طلب کرتا ہوں کیونکہ آپ کو علم ہے اور قدرت طلب کرتا ہوں کیونکہ آپ قادر ہیں اور میں آپ سے آپ کے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک آپ کو قدرت ہے اور مجھے قدرت نہیں، آپ کو علم ہے اور مجھے علم نہیں اور آپ غیب کی باتوں کو خوب جاننے والے ہیں۔ اے اللہ اگر آپ کے علم میں ہے کہ یہ کام میرے لیے دین اور معاش میں بہتر اور انجام کے اعتبار سے بھلا ہے یا فرمایا کہ میرے لیے حال اور مآل میں بھلا ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرما دیجئے اور آسان فرما دیجئے اور مجھے اس میں برکت عطا فرما دیجئے اور اگر آپ کے علم میں یہ ہے کہ یہ کام میرے لیے برا ہے تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے جہاں کہیں خیر ہو مقدر فرما دیجئے پھر مجھے اس پر مطمئن اور خوش رکھیے۔

۱۸۹... بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْحَاجَةِ

۱۸۹... باب صلوۃ الحاجۃ کے بیان میں

۱۳۸۴... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ عَنْ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى اللَّهِ أَوْ إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لِيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ أَسْأَلُكَ أَلَّا تَدَعَ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا لِي ثُمَّ يَسْأَلُ اللَّهَ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا شَاءَ فَإِنَّهُ يُقَدَّرُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۸۴... حضرت عبداللہ بن ابی اوفی اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: جس کو اللہ تعالیٰ سے یا اس کی مخلوق میں سے کوئی حاجت ہو تو وضو کرکے دو رکعتیں پڑھے، پھر یہ دعا مانگے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، جو کہ تحمل والا اور خوب واقف ہے، بڑے تخت کا مالک اللہ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔ اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رحمت کے اسباب مانگتا ہوں اور وہ اعمال جو آپ کی مغفرت اور بخشش کو لازم کردیں اور ہر نیکی کی طرف لوٹنا اور ہر گناہ سے سلامتی اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بلا مغفرت کیے میرا کوئی گناہ نہ چھوڑیے اور میری ہر فکر کو دور کردیجیے اور میری ہر حاجت جس میں آپ کی رضا ہو پوری فرمادیجیے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی جو چیز چاہے مانگے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے مقدر فرمادیں گے۔

۱۳۸۵... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا ضَرِيرَ الْبَصَرِ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ لِي أَنْ يُعَافِيَنِي فَقَالَ إِنْ شِئْتَ أَخَّرْتُ لَكَ وَهُوَ خَيْرٌ وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ فَقَالَ ادْعُهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيُحْسِنَ وُضُوءَهُ وَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَيَدْعُوَ بِهَذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ لِتُقْضَى اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ قَالَ أَبُو إِسْحٰقَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۸۵... عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک نابینا مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور درخواست کی کہ اللہ سے میرے لیے مغفرت اور تندرستی کی دعا مانگئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر چاہو تو آخرت کے لیے دعا مانگوں، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور چاہو تو ابھی دعا کروں؟ اس نے عرض کیا: دعا فرمادیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا کہ خوب اچھی طرح وضو کرو اور دو رکعتیں پڑھ کر یہ دعا مانگو: اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں رحمت والے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے، اے محمد میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے اپنے پروردگار کی طرف توجہ کی، اپنی اس حاجت کے سلسلہ میں تاکہ یہ حاجت پوری ہو جائے۔ اے اللہ، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش میرے بارے میں قبول فرمالیجیے۔

فائدہ: شیخ عابد سندھی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث جواز توسل اور استشفاع پر دلالت کرتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں بھی اور بعد میں بھی۔ (حاشیہ ابن ماجہ)

۱۹۰... بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ التَّسْبِيحِ

۱۹۰... صلوٰۃ التسبیح کے بیان میں۔

۱۳۸۶... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو عِيسَى الْمَسْرُوقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ

۱۳۸۶... حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہما سے ارشاد

أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِلْعَبَّاسِ يَا عَمِّ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَنْفَعُكَ أَلَا أَصِلُكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ فَإِذَا انْقَضَتِ الْقِرَاءَةُ فَقُلْ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ أَنْ تَرْكَعَ ثُمَّ ارْكَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا قَبْلَ أَنْ تَقُومَ فَتِلْكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَهِيَ ثَلَاثُ مِائَةٍ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُكَ مِثْلَ رَمْلِ عَالِجٍ غَفَرَهَا اللهُ لَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ يَقُولُهَا فِي يَوْمٍ قَالَ قُلْهَا فِي جُمُعَةٍ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقُلْهَا فِي شَهْرٍ حَتّٰى قَالَ فَقُلْهَا فِي سَنَةٍ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

فرمایا: اے میرے چچا میں آپ کو عطیہ نہ دوں، نفع نہ پہنچاؤں، آپ کے ساتھ صلہ رحمی نہ کروں؟ حضرت عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیوں نہیں، ضرور فرمایئے اے اللہ کے رسول۔ فرمایا تو چار رکعات اس طرح پڑھو کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورت پڑھ چکو تو کہو: سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر۔ پندرہ بار رکوع سے پہلے، پھر رکوع میں دس بار یہی کلمات کہو۔ پھر رکوع سے سر اٹھا کر دس بار کہو، پھر سجدہ میں دس بار کہو، پھر سجدہ سے سر اٹھا کر کھڑے ہونے سے پہلے دس بار کہو، تو یہ کل پچھتر بار ہوا ہر رکعت میں اور چار رکعت میں تین سو مرتبہ ہو گیا تو اگر تمہارے گناہ ریت کے ذرات کے برابر بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ بخش دیں گے انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اور اگر کوئی ہر روز نہ پڑھ سکے تو؟ فرمایا: ہفتہ میں ایک بار پڑھ لے اور اگر ہفتہ میں ایک بار پڑھنے کی بھی ہمت نہ ہو تو مہینے میں ایک بار پڑھ لے، یہاں تک کہ فرمایا سال بھر میں ہی ایک بار پڑھ لے۔

۱۳۸۷... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ أَلَا أُعْطِيكَ أَلَا أَمْنَحُكَ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَفْعَلُ لَكَ عَشْرَ خِصَالٍ إِذَا أَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ غَفَرَ اللهُ لَكَ ذَنْبَكَ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَقَدِيمَهُ وَحَدِيثَهُ وَخَطَأَهُ وَعَمْدَهُ وَصَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ وَسِرَّهُ وَعَلَانِيَتَهُ عَشْرُ خِصَالٍ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ فَإِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ قُلْتَ وَأَنْتَ قَائِمٌ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُولُ وَأَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِي سَاجِدًا فَتَقُولُهَا وَأَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا فَذٰلِكَ خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي عُمُرِكَ مَرَّةً

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۳۸۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن مطلب سے فرمایا: اے عباس! اے میرے چچا! میں آپ کو عطیہ نہ دوں، تحفہ نہ دوں، حسن سلوک نہ کروں، دس خصلتیں نہ بتاؤں، اگر آپ ان کو کر لیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے گزشتہ و آئندہ، نئے و پرانے، خطا سے سرزد ہوئے اور عمداً کیے ہوئے، صغیرہ کبیرہ، ظاہرہ اور پوشیدہ سب گناہ معاف فرما دیں گے۔ دس خصلتیں یہ ہیں: آپ چار رکعات نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورۃ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں قرآن سے فارغ ہو کر کھڑے کھڑے پندرہ بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر کہیں پھر رکوع کریں تو رکوع میں بھی دس بار یہی کہیں پھر رکوع سے سر اٹھا کر بھی دس بار یہی پڑھیں پھر سجدہ میں جائیں تو سجدے میں بھی دس بار یہی پڑھیں پھر سجدہ سے سر اٹھا کر بھی دس بار یہی پڑھیں پھر دوسرے سجدہ میں بھی دس بار پڑھیں پھر سجدے سے سر اٹھا کر بھی دس بار پڑھیں۔ یہ پچھتر بار ہو گیا، چار رکعات میں سے ہر رکعت میں ایسا ہی کریں، اگر ہو سکے تو روزانہ ایک مرتبہ یہ نماز پڑھیں، یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار، یہ نہ ہو سکے تو ہر ماہ ایک بار، یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک بار۔

فائدہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت سے مختلف روایت عبداللہ ابن المبارک رحمۃ اللہ علیہ کی ہے وہ پندرہ مرتبہ قرأت سے پہلے اور دس مرتبہ قرأت کے بعد تسبیح کے قائل ہیں۔ لہٰذا پڑھنے والے کو چاہیے کہ گاہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت پر عمل کر لے اور کبھی ابن المبارک رحمۃ اللہ علیہ کی روایت پر عمل کرے۔ (مرقاۃ المفاتیح)

۱۹۱... بَابُ مَا جَاءَ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ

۱۹۱... شعبان کی پندرہویں شب کی فضیلت کے بیان میں

۱۳۸۸... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا نَهَارَهَا فَإِنَّ اللَّهَ يَنْزِلُ فِيهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ أَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ لِي فَأَغْفِرَ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٌ فَأَرْزُقَهُ أَلَا مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۳۸۸... حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نصف شعبان کی رات ہو تو رات کو عبادت کرو اور آئندہ دن روزہ رکھو اس لیے کہ اس میں غروب شمس سے فجر طلوع ہونے تک آسمان دنیا پر اللہ تعالیٰ نزول فرماتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہے کوئی مغفرت کا طلبگار کہ میں اس کی مغفرت کروں؟ ہے کوئی روزی کا طلبگار کہ میں اس کو روزی دوں؟ ہے کوئی بیمار کہ میں اس کو بیماری سے نجات دوں؟ ہے کوئی ایسا... ہے کوئی ایسا... یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے۔

۱۳۸۹... حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجْتُ أَطْلُبُهُ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ رَافِعٌ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَكُنْتِ تَخَافِينَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قَالَتْ قَدْ قُلْتُ وَمَا بِي ذَلِكَ وَلَكِنِّي ظَنَنْتُ أَنَّكَ أَتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِأَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعَرِ غَنَمِ كَلْبٍ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۸۹... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ ایک رات میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس نہ پایا تو تلاش میں نکلی۔ دیکھتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع میں آسمان کی طرف سر اٹھائے ہوئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں یہ اندیشہ ہوا کہ اللہ اور اس کا رسول تم پر ظلم کریں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: مجھے ایسا کوئی خیال نہ تھا بلکہ میں نے سمجھا کہ آپ اپنی کسی اہلیہ کے ہاں گئے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی شب آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور بنو کلب کی بکریوں سے بھی زیادہ لوگوں کی بخشش فرما دیتے ہیں۔

۱۳۹۰... حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ أَيْمَنَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ

۱۳۹۰... حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی شب میں متوجہ ہوتے ہیں اور تمام مخلوق کی بخشش فرما دیتے ہیں سوائے شرک کرنے والے اور کینہ رکھنے والے کے۔ دوسری طریق سے بھی اسی کے مثل مضمون مروی ہے۔

سُلَيْمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد حديث ابو موسٰی ضعيف لضعف عبد الله بن لهيعه و تدليس الوليد بن مسلم (شرح السندی)

١٩٢... بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ وَالسَّجْدَةِ عِنْدَ الشُّكْرِ

۱۹۲... شکرانے میں نماز اور سجدہ کے بیان میں

١٣٩١... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَتْنِي شَعْثَاءُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفٰى أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلّٰى يَوْمَ بُشِّرَ بِرَأْسِ أَبِي جَهْلٍ رَكْعَتَيْنِ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال (شرح السندی)

۱۳۹۱... حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ابو جہل کا سر لانے کی خوشخبری دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں۔

١٣٩٢... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا أَبِي أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بُشِّرَ بِحَاجَةٍ فَخَرَّ سَاجِدًا

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف ابن لهيعه (شرح السندی)

۱۳۹۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کام ہو جانے کی خوشخبری دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں گر پڑے۔

١٣٩٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا تَابَ اللهُ عَلَيْهِ خَرَّ سَاجِدًا

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات وهو موقوف (شرح السندی)

۱۳۹۳... حضرت کعب بن مالک کی جب اللہ (عزوجل) کے ہاں توبہ قبول ہوئی (غزوۂ تبوک میں نہ جانے کی) تو وہ سجدے میں گر گئے۔

١٣٩٤... حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَتَاهُ أَمْرٌ يَسُرُّهُ أَوْ بُشِّرَ بِهِ خَرَّ سَاجِدًا شُكْرًا لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

اخرجه ابو داؤد و الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۹۴... حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی خوش کن بات پہنچتی تو اللہ تبارک وتعالیٰ کی شکر گزاری میں سجدے میں گر پڑتے۔

١٩٣... بَابُ مَا جَاءَ فِي أَنَّ الصَّلَاةَ كَفَّارَةٌ

۱۹۳... نماز گناہوں کا کفارہ ہے

١٣٩٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَدِيثًا يَنْفَعُنِي اللهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ وَإِذَا حَدَّثَنِي عَنْهُ غَيْرُهُ اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ صَدَّقْتُهُ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِي وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

۱۳۹۵... حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی بات کو سنتا تو اللہ تعالیٰ جتنا چاہتا مجھے نفع دیتا اور جب کوئی مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سناتا تو میں اس سے حلف لیتا، جب وہ حلف اٹھالیتا تو میں اس کی تصدیق کرتا اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھے حدیث سنائی اور سچ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص سے بھی کوئی گناہ

ﷺ مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ مِسْعَرٌ ثُمَّ يُصَلِّي وَيَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

سرزد ہو جائے پھر وہ خوب اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیتے ہیں۔

۱۳۹۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَظُنُّهُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السُّلَاسِلِ فَفَاتَهُمُ الْغَزْوُ فَرَابَطُوا ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ أَبُو أَيُّوبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا أَبَا أَيُّوبَ فَاتَنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ أُخْبِرْنَا أَنَّهُ مَنْ صَلَّى فِي الْمَسَاجِدِ الْأَرْبَعَةِ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَدُلُّكَ عَلَى أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ أَكَذَلِكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۱۳۹۶... حضرت عاصم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نے سلاسل کا جہاد کیا، لڑائی تو نہ ہوئی صرف مورچہ بندی ہوئی، پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس واپس آ گئے۔ آپ کے پاس ابوایوب، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما موجود تھے تو عاصم نے کہا: اے ابوایوب! اس سال لڑائی نہ ہو سکی اور ہمیں بتایا گیا ہے کہ جو بھی ان چار مساجد میں نماز پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے تو انہوں نے فرمایا: اے بھتیجے! میں تمہیں اس سے آسان بات نہ بتاؤں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو یہ فرماتے سنا: جس نے حکم قرآنی کے مطابق وضو کیا اور جیسے نماز کا حکم ہے ویسے نماز پڑھی تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جائیں گے، ایسے ہی ہے نا عقبہ؟ فرمایا: جی ہاں۔

۱۳۹۷... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ بِفِنَاءِ أَحَدِكُمْ نَهْرٌ يَجْرِي يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا كَانَ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ قَالَ لَا شَيْءَ قَالَ فَإِنَّ الصَّلَاةَ تُذْهِبُ الذُّنُوبَ كَمَا يُذْهِبُ الْمَاءُ الدَّرَنَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۳۹۷... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: بتاؤ! اگر تم میں سے کسی کے گھر کے سامنے نہر جاری ہو، وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرے، اس کے بدن پر کچھ میل باقی رہ جائے گا؟ عرض کیا: بالکل نہیں۔ تو فرمایا: نماز گناہوں کو اسی طرح ختم کر دیتی ہے جیسے پانی میل کو۔

۱۳۹۸... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ يَعْنِي مَا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَلَا أَدْرِي مَا بَلَغَ غَيْرَ أَنَّهُ دُونَ الزِّنَا فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِي هَذِهِ قَالَ لِمَنْ أَخَذَ بِهَا

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳۹۸... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک مرد زنا سے کم کسی درجہ کی معصیت کا مرتکب ہو گیا تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کا ذکر کیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: "نماز قائم کر دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے چند حصوں میں، بے شک نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں، یہ نصیحت ہے یاد رکھنے والوں کے لیے"۔ تو اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ میرے لیے ہے؟ فرمایا: جو بھی اس پر عمل کرلے اس کے لیے ہے۔

۱۹۴... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَرْضِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

۱۹۴... پانچ نمازوں کی فرضیت اور ان کی نگہداشت کے

وَالْمُحَافَظَةِ عَلَيْهَا

بیان میں

۱۳۹۹... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَرَضَ اللهُ عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلَاةً فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى آتِيَ عَلَى مُوسَى فَقَالَ مُوسَى مَاذَا افْتَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيَّ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَوَضَعَ عَنِّي شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَقُلْتُ قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۳۹۹... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض فرمائیں، و تر میں یہ پچاس نمازیں لے کر واپس آیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو پوچھنے لگے کہ تمہارے رب نے تمہاری امت پر کیا فرض کیا؟ میں نے کہا: مجھ پر پچاس نمازیں فرض فرمائیں۔ تو کہنے لگے: اپنے رب کی طرف رجوع کرو کیونکہ یہ تمہاری امت کے بس میں نہیں۔ میں نے اپنے رب کی طرف رجوع کیا تو میرے رب نے مجھے ایک حصہ معاف فرمادیا۔ پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور ان کو بتایا تو انہوں نے کہا اپنے رب کی طرف رجوع کرو کیونکہ یہ بھی تمہاری امت کے بس میں نہیں۔ میں نے پھر اپنے رب کی طرف رجوع کیا تو رب نے ارشاد فرمایا: یہ پانچ ہیں اور ثواب میں پوری پچاس نمازیں ہیں۔ میرے دربار میں بات بدلتی نہیں۔ میں پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو کہنے لگے: اپنے رب کی طرف پھر رجوع کرو۔ میں نے کہا: اب تو مجھے اپنے رب سے شرم آرہی ہے۔

۱۴۰۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُصْمٍ أَبِي عُلْوَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ نَبِيُّكُمْ ﷺ بِخَمْسِينَ صَلَاةً فَنَازَلَ رَبَّكُمْ أَنْ يَجْعَلَهَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفۃ الأشراف)

۱۴۰۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا تو انہوں نے تمہارے رب سے کمی کی درخواست کی کہ ان کو پانچ بنادیں۔

۱۴۰۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنِ الْمُخْدَجِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللهُ عَلَى عِبَادِهِ فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يَنْتَقِصْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ فَإِنَّ اللهَ جَاعِلٌ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَهْدًا أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ قَدِ انْتَقَصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ لَمْ يَكُنْ لَهُ عِنْدَ اللهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

اخرجه ابوداود والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۴۰۱... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں جو ان پانچ نمازوں کو پڑھے گا اور ان کو حقیر سمجھ کر ان میں کسی قسم کی کوتاہی کرنے سے بچے گا تو اللہ تعالیٰ کا اس کے لیے یہ عہد ہے کہ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے اور جو ان نمازوں کو اسی طرح پڑھے کہ ان کو حقیر سمجھ کر ان میں کوتاہی بھی کرے تو اللہ تعالیٰ کا اس کے لیے کوئی عہد نہیں، چاہیں عذاب دیں چاہیں معاف فرمادیں۔

۱۴۰۲... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ

۱۴۰۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک بار ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک صاحب اونٹ پر سوار

أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ قَالَ فَقَالُوا هَذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ قَدْ أَجَبْتُكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي سَائِلُكَ وَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ فَلَا تَجِدَنَّ عَلَيَّ فِي نَفْسِكَ فَقَالَ سَلْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ نَشَدْتُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ آللَّهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ

اخرجه البخاري وابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

مسجد میں داخل ہوئے، مسجد میں اونٹ بٹھایا پھر اسے باندھ دیا، پھر پوچھا: تم میں محمد کون ہیں؟ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان تکیہ لگائے ہوئے تھے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: یہ گورے مرد تکیہ لگائے ہوئے۔ تو ان صاحب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اے عبدالمطلب کے بیٹے! تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی! میں تمہاری طرف متوجہ ہوں۔ تو ان صاحب نے عرض کیا: اے محمد! میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں اور پوچھنے میں سختی ہوگی اس کو برا نہ منائیے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دل میں آئے پوچھ لو۔ تو اس نے کہا: میں آپ کو آپ کے رب کی اور آپ سے پہلوں کے رب کی قسم دیتا ہوں، بتائیے کیا اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انسانوں کی طرف بھیجا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخدا! جی ہاں۔ اس نے کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، بتائیے کیا آپ کو اللہ نے حکم دیا ہے کہ دن رات میں پانچ نمازیں پڑھیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخدا! جی ہاں۔ اس نے عرض کیا: میں آپ کو قسم دیتا ہوں، کیا اللہ نے آپ کو سال میں اس ماہ کے روزوں کا حکم دیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخدا جی ہاں۔ اس نے کہا: میں آپ کو قسم دیتا ہوں اللہ کی بتائیے کیا اللہ نے حکم دیا کہ ہمارے مالداروں سے یہ زکوٰۃ وصول کرکے ہمارے ناداروں میں تقسیم کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخدا! جی ہاں۔ تو ان صاحب نے کہا: میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین پر ایمان لایا اور میں اپنے پیچھے اپنی پوری قوم کا قاصد ہوں اور میں بنوسعد بن بکر قبیلہ کا ایک فرد ضمام بن ثعلبہ ہوں۔

۱۴۰۳... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ضُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السُّلَيْكِ أَخْبَرَنِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ إِنَّ أَبَا قَتَادَةَ بْنَ رِبْعِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضْتُ عَلَى أُمَّتِكَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَعَهِدْتُ عِنْدِي عَهْدًا أَنَّهُ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ أَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ فَلَا عَهْدَ لَهُ عِنْدِي

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه نظر من اجل ضبارة ودويد (شرح السندي)

۱۴۰۳... حضرت ابو قتادہ بن ربعی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے آپ کی امت پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور میں نے یہ عہد کر لیا ہے کہ جو ان نمازوں کی وقت کے مطابق پابندی کرے گا اس کو جنت میں داخل کروں گا اور جو ان کی پابندی نہ کرے اس کے لیے میرے پاس کوئی ذمہ نہیں۔

۱۹۵... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ النَّبِيِّ

۱۴۰۴... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۴۰۵... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۴۰۶... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۹۵... مسجد حرام اور مسجد نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں نماز کی فضیلت

۱۴۰۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مساجد میں ہزار نمازوں سے افضل ہے۔ دوسرے طریق سے بھی اسی کے مثل مضمون مروی ہے۔

۱۴۰۵... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مساجد کی ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

۱۴۰۶... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مساجد کی ہزار نمازوں سے افضل ہے اور مسجد حرام میں ایک نماز دیگر مساجد کی لاکھ نمازوں سے افضل ہے۔

۱۹۶…بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

۱۴۰۷…حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَخِيهِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ أَرْضُ الْمَحْشَرِ وَالْمَنْشَرِ ائْتُوهُ فَصَلُّوا فِيهِ فَإِنَّ صَلَاةً فِيهِ كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَتَحَمَّلَ إِلَيْهِ قَالَ فَتُهْدِي لَهُ زَيْتًا يُسْرَجُ فِيهِ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَهُوَ كَمَنْ أَتَاهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

۱۴۰۸…حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْجَهْمِ الْأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَمَّا فَرَغَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ مِنْ بِنَاءِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سَأَلَ اللهَ ثَلَاثًا حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ وَمُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ وَأَلَّا يَأْتِيَ هٰذَا الْمَسْجِدَ أَحَدٌ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ إِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَمَّا اثْنَتَانِ فَقَدْ أُعْطِيَهُمَا وَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ أُعْطِيَ الثَّالِثَةَ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۱۴۰۹…حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۴۱۰…حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَإِلَى مَسْجِدِي هٰذَا

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۹۶…مسجد بیت المقدس میں نماز کی فضیلت کے بیان میں

۱۴۰۷…نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باندی حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ہمیں بیت المقدس کے متعلق خبر دیجئے۔ ارشاد فرمایا: وہ حشر کی اور زندہ ہو کر اٹھنے کی زمین ہے وہاں جاکر نماز پڑھو کیونکہ وہاں ایک نماز کا اجر باقی جگہوں کی ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا: فرمائیں اگر میں وہاں جانے کی طاقت نہ رکھوں؟ ارشاد فرمایا: وہاں کے لیے تیل بھیج دو، جس سے روشنی کا بندوبست ہو، جو ایسا کرلے وہ بھی وہاں جانے والے کی مانند ہے۔

۱۴۰۸…حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب سلیمان بن داؤد علیہما السلام بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے تین چیزیں مانگیں۔ ایسے فیصلے جو اللہ کے فیصلے کے مطابق ہوں اور ایسی حکومت جو ان کے بعد کسی کو نہ ملے اور یہ کہ اس مسجد میں جو بھی صرف اور صرف نماز کے ارادے سے آئے تو وہ اس مسجد سے اس طرح گناہوں سے پاک ہو کر نکلے جس طرح پیدائش کے دن تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو تو ان کو مل گئیں، تیسری کی بھی مجھے امید ہے کہ مل گئی ہوگی۔

۱۴۰۹…حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کجاوے نہ باندھے جائیں مگر تین مساجد کی طرف، مسجد حرام، میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ۔

۱۴۱۰…حضرت ابوسعید اور عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کجاوے نہ باندھے جائیں مگر تین مساجد کی طرف، مسجد حرام، مسجد اقصیٰ اور میری یہ مسجد۔

فائدہ: امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: مسجد نبوی میں ثواب کی زیادتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کے ساتھ خاص ہے بخلاف مسجد حرام کے، مسجد حرام میں جہاں بھی نماز ادا کی جائے گی ثواب کی زیادتی حاصل ہو گی۔ البتہ جمہور کی نزدیک مسجد نبوی میں جہاں بھی نماز ادا کی جائے ثواب کی زیادتی حاصل ہو گی۔ (فتح الباری)

۱۹۷... بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ

۱۹۷... مسجد قباء میں نماز کی فضیلت کے بیان میں

۱۴۱۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَبْرَدِ مَوْلَى بَنِي خَطْمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ كَعُمْرَةٍ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۴۱۱... حضرت اسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں، بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد قباء میں ایک نماز عمرہ کے برابر ہے۔

۱۴۱۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يَقُولُ قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ فَصَلَّى فِيهِ صَلَاةً كَانَ لَهُ كَأَجْرِ عُمْرَةٍ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۱۴۱۲... حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اپنے گھر میں خوب پاکی حاصل کرے پھر مسجد قباء آکر نماز پڑھے اس کو عمرہ کے برابر اجر ملے گا۔

فائدہ: سب سے افضل مسجد، مسجد حرام ہے، پھر مسجد نبوی، پھر بیت المقدس، پھر قبا، اسی طرح وہ مسجد جو زیادہ قریب ہو تاکہ محلہ کی مسجد کا تعطل نہ ہو اور ویران نہ ہو۔ (انجاح الحاجہ)

۱۹۸... بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ

۱۹۸... جامع مسجد میں نماز کی فضیلت کے بیان میں

۱۴۱۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا رُزَيْقٌ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْأَلْهَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ بِصَلَاةٍ وَصَلَاتُهُ فِي مَسْجِدِ الْقَبَائِلِ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُجَمَّعُ فِيهِ بِخَمْسِ مِائَةِ صَلَاةٍ وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى بِخَمْسِينَ أَلْفِ صَلَاةٍ وَصَلَاتُهُ فِي مَسْجِدِي بِخَمْسِينَ أَلْفِ صَلَاةٍ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۴۱۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرد کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا ایک نماز کے برابر ہے اور محلہ کی مسجد میں نماز پڑھنا پچیس نمازوں کے برابر اور جامع مسجد میں نماز پڑھنا پانچ سو نمازوں کے برابر ہے اور مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور مسجد حرام میں نماز پڑھنا ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔

١٩٩... بَابُ مَا جَاءَ فِي بَدْءِ شَأْنِ الْمِنْبَرِ

۱۹۹... منبر کی ابتداء کے بیان میں

١٤١٤... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي إِلَى جِذْعٍ إِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا وَكَانَ يَخْطُبُ إِلَى ذَلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ هَلْ لَكَ أَنْ نَجْعَلَ لَكَ شَيْئًا تَقُومُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَرَاكَ النَّاسُ وَتُسْمِعَهُمْ خُطْبَتَكَ قَالَ نَعَمْ فَصَنَعَ لَهُ ثَلَاثَ دَرَجَاتٍ فَهِيَ الَّتِي أَعْلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا وُضِعَ الْمِنْبَرُ وَضَعُوهُ فِي مَوْضِعِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ فَلَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَقُومَ إِلَى الْمِنْبَرِ مَرَّ إِلَى الْجِذْعِ الَّذِي كَانَ يَخْطُبُ إِلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَ الْجِذْعَ خَارَ حَتَّى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَنَزَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَمَّا سَمِعَ صَوْتَ الْجِذْعِ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ حَتَّى سَكَنَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَّى إِلَيْهِ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ وَغُيِّرَ أَخَذَ ذَلِكَ الْجِذْعَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَكَانَ عِنْدَهُ فِي بَيْتِهِ حَتَّى بَلِيَ فَأَكَلَتْهُ الْأَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۴۱۴... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے تنے کی طرف نماز پڑھتے تھے، جب مسجد پر چھپر تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی درخت سے ٹیک لگا کر خطبہ بھی ارشاد فرماتے تو ایک صحابی نے عرض کیا، اگر ہم کوئی چیز تیار کریں کہ اس پر کھڑے ہوں جمعہ کے روز تاکہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرمائیں تو اس کی اجازت ہوگی؟ فرمایا: جی تو ان صحابی نے تین سیڑھیاں بنائیں، وہی اب تک منبر پر ہیں۔ جب منبر تیار ہو گیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسی جگہ رکھا جہاں اب ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہونے کا ارادہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی کھجور کے تنے کے پاس سے گزرے جس پر ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ جب اس تنے سے آگے بڑھے تو وہ چیخا۔ حتی کہ اس کی آواز تیز ہوگئی اور پھٹ گئی۔ اس کی آواز سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے اترے اور اس پر ہاتھ پھیرتے رہے۔ حتی کہ اس کو سکون ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لے گئے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تو اسی تنے کے قریب نماز پڑھتے، جب مسجد ڈھائی گئی اور بدلی گئی تو وہ تنا حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے لے لیا۔ وہ ان کے پاس ان کے گھر میں رہا۔ حتی کہ پرانا ہو گیا، پھر اس کو دیمک کھا گئی اور ریزہ ریزہ ہو گیا۔

١٤١٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ ذَهَبَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَحَنَّ الْجِذْعُ فَأَتَاهُ فَاحْتَضَنَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ لَوْ لَمْ أَحْتَضِنْهُ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

۱۴۱۵... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک تنے کے سہارے خطبہ ارشاد فرماتے، جب منبر تیار ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر کی طرف بڑھے، اس پر تنا رونے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تنے کے قریب آئے، اس کو سینے سے لگایا، اس کی آواز تھم گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں اس کو سینہ سے نہ لگاتا تو یہ قیامت تک روتا رہتا۔

١٤١٦... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ هُوَ فَأَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ مَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي هُوَ مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهُ فُلَانٌ مَوْلَى فُلَانَةَ نَجَّارٌ فَجَاءَ بِهِ

۱۴۱۶... ابو حازم سے مروی ہے کہ لوگوں کا اس بارے میں اختلاف ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر کس چیز سے بنا ہے؟ تو وہ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے پوچھا تو فرمایا: لوگوں میں کوئی بھی مجھ سے زیادہ جاننے والا باقی نہ رہا۔ وہ غابہ کے جھاڑ کا

فَقَامَ عَلَيْهِ حِينَ وُضِعَ فَاسْتَقْبَلَ وَقَامَ النَّاسُ خَلْفَهُ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَرَجَعَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ بِالْأَرْضِ ثُمَّ عَادَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَامَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ بِالْأَرْضِ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفۃ الأشراف)

ہے، فلاں بڑھئی جو فلانی عورت کا غلام ہے اس نے بنایا۔ یہ غلام منبر لے کر آیا، جب رکھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر کھڑے ہوئے اور قبلہ کی طرف منہ کیا۔ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرات فرمائی، پھر رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھا کر الٹے پاؤں پیچھے ہٹے اور زمین پر سجدہ کیا۔ پھر منبر پر تشریف لے گئے، پھر قرأت فرمائی، رکوع کیا، پھر کھڑے ہو کر پیچھے ہوئے اور زمین پر سجدہ کیا۔

۱۴۱۷... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُومُ إِلَى أَصْلِ شَجَرَةٍ أَوْ قَالَ إِلَى جِذْعٍ ثُمَّ اتَّخَذَ مِنْبَرًا قَالَ فَحَنَّ الْجِذْعُ قَالَ جَابِرٌ حَتَّى سَمِعَهُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتَّى أَتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَمَسَحَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ لَمْ يَأْتِهِ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۴۱۷... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے تنے سے ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے، پھر منبر بنا، فرماتے ہیں کہ تنا رونے لگا، جابر کہتے ہیں کہ اس کے رونے کی آواز مسجد والوں نے بھی سنی، یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، اس پر ہاتھ پھیرا تو وہ سکون میں آگیا تو ایک صاحب نے کہا: اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس نہ آتے تو قیامت تک روتا ہی رہتا۔

فائدہ: ایک انصاری خاتون کا غلام تھا جس کا نام باقوم رومی تھا، سب سے پہلے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے منبر بنایا۔ (انجاح الحاجۃ)

۲۰۰... بَابُ مَا جَاءَ فِي طُولِ الْقِيَامِ فِي الصَّلَاةِ

۲۰۰... نماز میں لمبا قیام کرنے کے بیان میں

۱۴۱۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سَوْءٍ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ الْأَمْرُ قَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَجْلِسَ وَأَتْرُكَهُ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۱۴۱۸... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز شروع کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل قیام میں رہے، حتی کہ میں نے نامناسب کام کا ارادہ کر لیا (ابووائل کہتے ہیں) میں یعنی ابووائل نے کہا: وہ نامناسب کام کیا تھا؟ تو فرمایا میں نے یہ ارادہ کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر خود بیٹھ جاؤں۔

۱۴۱۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۴۱۹... حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں کھڑے ہوئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک سوج گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول! اللہ نے آپ کے گذشتہ و آئندہ تمام گناہ معاف فرما دیئے۔ فرمایا: کیا میں شکر گذار بندہ نہ بنوں۔

۱۴۲۰... حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ

۱۴۲۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے، حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم

ﷺ يُصَلِّي حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ اللهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

مبارک سوج جاتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے، پچھلے تمام گناہ معاف فرما دیئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا پھر میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

۱۴۲۱... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۴۲۱... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کونسی نماز افضل ہے؟ فرمایا: جس میں لمبا قیام ہو۔

فائدہ: اس میں اختلاف ہے کہ تطویل قیام افضل ہے یا تکثیر رکعات۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور ایک روایت کے مطابق امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک یہ ہے کہ طول قیام افضل ہے۔ (معارف السنن)

۲۰۱... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَثْرَةِ السُّجُودِ

۲۰۱... کثرت سجود کے بیان میں

۱۴۲۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ أَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ أَسْتَقِيمُ عَلَيْهِ وَأَعْمَلُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ بِهَا عَنْكَ خَطِيئَةً

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۱۴۲۲... ابو فاطمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے ایسا عمل بتایئے کہ میں استقامت اور دوام کے ساتھ اس پر کار بند رہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے اوپر سجدہ لازم کرلو، کیونکہ جب بھی اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے تمہارا ایک درجہ بلند فرمادیں گے اور ایک خطا مٹادیں گے۔

۱۴۲۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ حَدَّثَهُ مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا عَسَى اللهُ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ فَسَكَتَ ثُمَّ عُدْتُ فَقُلْتُ مِثْلَهَا فَسَكَتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لِي عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ لِلّٰهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ

اخرجه مسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۴۲۳... حضرت معدان بن ابی طلحہ یعمری کہتے ہیں کہ میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملا تو ان سے عرض کیا کہ مجھے کوئی حدیث سنایئے، امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے مجھے نفع عطا فرمائیں گے۔ فرماتے ہیں کہ وہ خاموش رہے۔ میں نے پھر یہی عرض کیا تو آپ خاموش ہی رہے۔ تین بار ایسا ہی ہوا۔ پھر مجھے فرمانے لگے، اللہ کو سجدہ کرنے کا اہتمام کیا کرو، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو بندہ بھی اللہ تعالیٰ کو ایک سجدہ کرے اللہ تعالیٰ اس سجدہ کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند فرمادیتے ہیں اور ایک خطا معاف فرمادیتے ہیں۔
حضرت معدان کہتے ہیں پھر میں حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے ملا، ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا۔

۱۴۲۴... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْمُرِّيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ

۱۴۲۴... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جو بندہ اللہ

عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً إِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَمَحَا عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً فَاسْتَكْثِرُوا مِنَ السُّجُودِ

تعالیٰ کو ایک سجدہ بھی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ اس کے لیے ایک نیکی لکھیں گے اور یک گناہ معاف فرمادیں گے اور ایک درجہ بلند فرمائیں گے۔ اس لیے بکثرت سجدے کیا کرو۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لتدليس الوليد بن مسلم (شرح السندي)

۲۰۲... بَابُ مَا جَاءَ فِي أَوَّلِ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ

۲۰۲... سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا

۱۴۲۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا أَتَيْتَ أَهْلَ مِصْرِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ فَإِنْ أَتَمَّهَا وَإِلَّا قِيلَ انْظُرُوا هَلْ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ أُكْمِلَتِ الْفَرِيضَةُ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ يُفْعَلُ بِسَائِرِ الْأَعْمَالِ الْمَفْرُوضَةِ مِثْلُ ذٰلِكَ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۴۲۵... حضرت انس بن حکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا کہ جب تم اپنے شہر والوں کے پاس جاؤ ان کو بتانا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: مسلمان بندے سے قیامت کے روز سب سے پہلے فرض نماز کا حساب ہوگا۔ اگر اس نے نمازیں پوری کی ہوں گی تو ٹھیک ورنہ کہا جائے گا دیکھو اس کے پاس نفل ہیں؟ اگر اس کے پاس نفل ہوں گے تو فرضوں کی تکمیل نوافل کے ذریعہ کردی جائے گی۔ پھر باقی فرض اعمال کا حساب بھی ایسا ہی ہوگا۔

۱۴۲۶... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ فَإِنْ أَكْمَلَهَا كُتِبَتْ لَهُ نَافِلَةً فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَكْمَلَهَا قَالَ اللهُ سُبْحَانَهُ لِمَلَائِكَتِهِ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَأَكْمِلُوا بِهَا مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَتِهِ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى حَسَبِ ذٰلِكَ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۴۲۶... حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندے سے قیامت کے روز سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا اگر اس نے نمازیں پوری کی ہوں گی تو اس کے نفل علیحدہ سے لکھے جائیں گے اور اگر اس نے نماز پوری نہ کی ہوں گی تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرمائیں گے دیکھو کیا میرے بندے کے پاس نفل ہیں تو ان نوافل کے ذریعے جو فرائض اس نے ضائع کردیئے ان کی تکمیل کردو، پھر باقی اعمال کا حساب بھی اسی طرح ہوگا۔

فائدہ: بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا اور بعض سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے قتل کا فیصلہ ہوگا۔ لیکن زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ حقوق اللہ میں سب سے پہلے حساب نماز کا ہوگا اور حقوق العباد میں سب سے پہلے قتل کا۔ (درس ترمذی)

۲۰۳...بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ النَّافِلَةِ حَيْثُ تُصَلَّى الْمَكْتُوبَةُ

۱۴۲۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ يَعْنِي السُّبْحَةَ

اخرجه البخاری وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۰۳... نفل نماز وہاں نہ پڑھے جہاں فرض پڑھے ہیں

۱۴۲۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نفل پڑھنے لگے تو کیا وہ اس سے عاجز ہوتا ہے کہ آگے بڑھ جائے یا پیچھے ہٹ جائے یا دائیں بائیں ہو جائے۔

۱۴۲۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يُصَلِّي الْإِمَامُ فِي مُقَامِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْمَكْتُوبَةَ حَتَّى يَتَنَحَّى عَنْهُ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّمِيمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۴۲۸... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: امام نے جہاں فرض نماز پڑھائی وہیں نفل نماز نہ پڑھے بلکہ وہاں سے ہٹ جائے۔

دوسرے طریق سے یہی مضمون منقول ہے۔

۲۰۴...بَابُ مَا جَاءَ فِي تَوْطِينِ الْمَكَانِ فِي الْمَسْجِدِ يُصَلَّى فِيهِ

۱۴۲۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَعَنْ فِرْشَةِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ كَمَا يُوطِنُ الْبَعِيرُ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۰۴... مسجد میں نماز کے لیے ایک جگہ ہمیشہ مقرر کرنا

۱۴۲۹... حضرت عبدالرحمن بن شبل کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں سے منع فرمایا ایک کوّے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے، دوسرے درندے کی طرح بازو بچھانے سے، تیسرے نماز پڑھنے کے لیے مستقل طور پر ایک جگہ متعین کر لینا، جیسے اونٹ اپنی جگہ متعین کر لیتا ہے۔

۱۴۳۰... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي إِلَى سُبْحَةِ الضُّحَى فَيَعْمِدُ إِلَى الْأُسْطُوَانَةِ دُونَ الْمُصْحَفِ فَيُصَلِّي قَرِيبًا مِنْهَا فَأَقُولُ لَهُ أَلَا تُصَلِّي هَا هُنَا وَأُشِيرُ إِلَى بَعْضِ نَوَاحِي الْمَسْجِدِ فَيَقُولُ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ

۱۴۳۰... حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ چاشت کی نماز کے لیے آتے تو اس ستون کے پاس جاتے جہاں مصحف رکھا رہتا ہے۔ اس کے قریب ہی نماز پڑھتے۔ یزید بن ابی عبید کہتے ہیں، میں نے مسجد کے ایک کونے کی طرف اشارہ کر کے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ یہاں نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ تو فرمانے لگے:

يَتَحَرّٰى هٰذَا الْمُقَامَ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس مقام کا قصد کرتے دیکھا۔

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

فائدہ: مسجد میں جگہ مقرر کرنے پر نہی وارد ہوئی ہے بخلاف اس کے کہ اپنے لیے بلا ارادہ تعین کے متبرک جگہ کا انتخاب کرے۔ (انجاح الحاجہ)

۲۰۵: بَابُ مَا جَاءَ فِي أَيْنَ تُوضَعُ النَّعْلُ إِذَا خُلِعَتْ فِي الصَّلَاةِ

۲۰۵... نماز کے لیے جوتا اتار کر کہاں رکھے؟

۱۴۳۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ

اخرجه ابو داؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۴۳۱... حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے دن نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جوتے بائیں جانب اتارے۔

۱۴۳۲... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلْزِمْ نَعْلَيْكَ قَدَمَيْكَ فَإِنْ خَلَعْتَهُمَا فَاجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ وَلَا تَجْعَلْهُمَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَا عَنْ يَمِينِ صَاحِبِكَ وَلَا وَرَاءَكَ فَتُؤْذِيَ مَنْ خَلْفَكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۴۳۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے جوتے پاؤں میں رکھو اگر اتارو تو ان کو قدموں کے درمیان رکھو نہ دائیں نہ بائیں اور نہ ہی پیچھے کہ کہیں پیچھے والوں کو تکلیف پہنچاؤ۔

فائدہ: نماز میں جوتے اتار کر پیچھے صف پر نہ رکھے کیونکہ نمازی کو تکلیف ہوگی۔ اسی طرح سامنے بھی نہ رکھے، کیونکہ اللہ کی رحمت سامنے سے آتی ہے، لہٰذا جوتے دونوں پاؤں کے درمیان رکھے۔ (انجاح الحاجۃ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ مَا جَاءَ فِي الْجَنَائِزِ

١... بَابُ مَا جَاءَ فِي عِيَادَةِ الْمَرِيضِ

ا... بیمار کی بیمار پرسی کے بیان میں

١٤٣٣... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتَّةٌ بِالْمَعْرُوفِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَتْبَعُ جِنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۴۳۳... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کے مسلمان کے ذمہ چھ حق ہیں۔ جب اس سے ملاقات ہو تو سلام کرے، اگر وہ دعوت کرے تو قبول کرے، جب چھینکے تو اس کو جواب دے، بیمار ہو تو عیادت کرے اور انتقال کر جائے تو اس کے جنازہ میں شریک ہو اور اس کے لیے وہ سب کچھ پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہو۔

١٤٣٤... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ أَرْبَعُ خِلَالٍ يُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا أسناد صحيح (شرح السندی)

۱۴۳۴... حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر چار حق ہیں۔ جب چھینکے تو جواب دے، بلائے تو اس کے پاس جائے، وصال کر جائے تو جنازہ میں شریک ہو، بیمار ہو جائے تو بیمار پرسی کرے۔

١٤٣٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسٌ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ رَدُّ التَّحِيَّةِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَشُهُودُ الْجِنَازَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللّٰهَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۴۳۵... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا، دعوت قبول کرنا، جنازہ میں شریک ہونا، بیمار کی عیادت کرنا، اگر وہ چھینکنے پر الحمد للہ کہے تو یرحمك الله کے ذریعہ جواب دینا۔

١٤٣٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ عَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَاشِيًا وَأَبُو بَكْرٍ وَأَنَا فِي بَنِي سَلَمَةَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۴۳۶... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ چل کر میری بیمار پرسی کے لیے تشریف لائے، جبکہ میں مقام بنو سلمہ میں تھا۔

١٤٣٧... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

۱۴۳۷... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین رات بعد بیمار کی عیادت فرماتے

ﷺ لَا يَعُودُ مَرِيضًا إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثٍ

تھے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

١٤٣٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيضِ فَنَفِّسُوا لَهُ فِي الْأَجَلِ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَهُوَ يُطِيبُ بِنَفْسِ الْمَرِيضِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۴۳۸... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم بیمار کے پاس جاؤ اس کو زندگی کی امید دلاؤ کیونکہ یہ کسی چیز کو لوٹا تو نہیں سکتا لیکن بیمار کے دل کو خوش کر دیتا ہے۔

١٤٣٩... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَكِينٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ مَا تَشْتَهِي قَالَ أَشْتَهِي خُبْزَ بُرٍّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ إِلَى أَخِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا اشْتَهَى مَرِيضُ أَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ

اخرجه ابن ماجه أيضًا (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن صفوان مختلف فيه (شرح السندی)

۱۴۳۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کی عیادت کی تو اس سے پوچھا کس چیز کو دل چاہتا ہے؟ کہنے لگا گندم کی روٹی کو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس گندم کی روٹی ہو تو اپنے بھائی کے ہاں بھیج دے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کے بیمار کو کسی چیز کی خواہش ہو تو اس کو وہ چیز کھلا دے۔

١٤٤٠... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ فَقَالَ أَتَشْتَهِي شَيْئًا أَتَشْتَهِي كَعْكًا قَالَ نَعَمْ فَطَلَبُوا لَهُ

اخرجه ابن ماجه ايضًا (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف يزيد بن ابان (شرح السندی)

۱۴۴۰... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک بیمار کے پاس بیمار پرسی کے لیے تشریف لے گئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا کسی چیز کو جی چاہتا ہے؟ کیا روٹی کی خواہش ہے؟ کہنے لگا: جی ہاں۔ تو لوگوں نے اس کے لیے روٹی منگوائی۔

١٤٤١... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيضٍ فَمُرْهُ أَنْ يَدْعُوَ لَكَ فَإِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ الْمَلَائِكَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع (شرح السندی).

۱۴۴۱... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا: جب تم بیمار کے پاس جاؤ تو اسے کہو کہ تمہارے لیے دعا کرے، کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کے مانند ہے۔

٢... بَابُ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ عَادَ مَرِيضًا

۲... عیادت مریض کا ثواب

١٤٤٢... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَتَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ عَائِدًا مَشَى فِي

۱۴۴۲... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے آرہا ہو تو وہ جنت میں چل رہا ہے یہاں

خَرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

تک کہ بیٹھ جائے تو رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے رحمت و مغفرت کی دعا کرتے ہیں اور اگر شام کو جائے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں۔

۱۴۴۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ الْقَسْمَلِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ عَادَ مَرِيضًا نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۴۴۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی بیمار کی عیادت کرے تو آسمان سے ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ تم نے خوب کیا اور تمہارا چلنا بھی پسندیدہ ہے اور تم نے جنت میں گھر بنالیا۔

٣... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَلْقِينِ الْمَيِّتِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

۳... میت کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنے کے بیان میں

۱۴۴۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۴۴۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

۱۴۴۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۴۴۵... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مرنے والوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

۱۴۴۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ لِلْأَحْيَاءِ قَالَ أَجْوَدُ وَأَجْوَدُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن كثير بن زيد مختلف فيه (شرح السندی)

۱۴۴۶... حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مرنے والوں کو ان کلمات کی تلقین کیا کرو (لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب العرش العظیم الحمد للہ رب العالمین) صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! زندہ کے لیے یہ دعا پڑھنا کیسا ہے؟ فرمایا: بہت عمدہ ہے، بہت عمدہ ہے۔

٤... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَا يُقَالُ عِنْدَ الْمَرِيضِ إِذَا حُضِرَ

۴... موت کے قریب بیمار کے پاس کیا بات کی جائے؟

۱۴۴۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ

۱۴۴۷... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم بیمار یا مرنے والے کے

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوِ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُولِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَأَعْقَبَنِي اللّٰهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

اخرجه مسلم وابو داؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

پاس جاؤ تو بھلائی کی بات کہو کیونکہ فرشتے تمہاری باتوں پر آمین کہتے ہیں جب ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابو سلمہ انتقال کر گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ کلمات پڑھو۔ "اے اللہ میری اور ان کی بخشش فرما دیجئے اور مجھے ان کا بہتر بدل عطا فرما دیجئے۔" ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے یہ دعا مانگ لی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ابو سلمہ سے بہتر محمد صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرما دیئے۔

١٤٤٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اقْرَءُوهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ يَعْنِي يس.

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۱۴۴۸... حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مردوں کے پاس سورۂ یٰسین پڑھا کرو۔

١٤٤٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ كَعْبًا الْوَفَاةُ أَتَتْهُ أُمُّ بِشْرٍ بِنْتُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِنْ لَقِيتَ فُلَانًا فَاقْرَأْ عَلَيْهِ مِنِّي السَّلَامَ قَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكِ يَا أُمَّ بِشْرٍ نَحْنُ أَشْغَلُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَمَا سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فِي طَيْرٍ خُضْرٍ تَعْلُقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ قَالَ بَلَى قَالَتْ فَهُوَ ذَاكَ

اخرجه الترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۴۴۹... حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ جب کعب کی وفات کا وقت آیا تو حضرت ام بشیر بن براء بن معرور رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں: اے عبدالرحمن اگر تم فلاں سے ملو تو اس کو میری طرف سے سلام کہنا۔ کہنے لگے: اے ام بشر! اللہ تمہاری مغفرت فرمائے۔ ہمیں اتنی فرصت کہاں ہوگی (کہ سلام پہنچائیں) تو کہنے لگے: اے عبدالرحمن تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا کہ مومنین کی روحیں پرندوں میں ہوتی ہیں جو جنت کے درختوں سے لٹکتے پھرتے ہیں۔ کہنے لگے: کیوں نہیں۔ کہنے لگیں: بس پھر یہی بات ہے۔

١٤٥٠... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَمُوتُ فَقُلْتُ اقْرَأْ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ السَّلَامَ

۱۴۵۰... حضرت محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گیا، وہ حالت نزاع میں تھے تو میں نے عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں میرا اسلام عرض کر دینا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحیح رجاله ثقات الا انه موقوف (شرح السندی)

فائدہ: جب کسی پر موت کے اثرات ظاہر ہونے لگیں تو اس کو کلمہ شہادت کی تلقین کرنا مستحب ہے۔ (ہدایہ مع فتح القدیر)

٥... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُؤْمِنِ يُؤْجَرُ فِي النَّزْعِ

١٤٥١... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا حَمِيمٌ لَهَا يَخْنُقُهُ الْمَوْتُ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ ﷺ مَا بِهَا قَالَ لَهَا لَا تَبْتَئِسِي عَلَى حَمِيمِكِ فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ حَسَنَاتِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراق) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۵... مؤمن کو حالت نزع میں اجر و ثواب ملتا ہے

۱۴۵۱... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے اس وقت ان کے پاس ان کا ایک رشتہ دار بھی تھا جن کا موت کی وجہ سے گلا گھٹ رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی پریشانی کو دیکھا تو ارشاد فرمایا: اپنے رشتہ دار پر غمگین مت ہونا کیونکہ یہ بھی اس کی نیکیوں میں سے ہے۔

١٤٥٢... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۴۵۲... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن پیشانی کے پسینہ سے مرتا ہے۔

١٤٥٣... حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ كَرْدَمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَتَى تَنْقَطِعُ مَعْرِفَةُ الْعَبْدِ مِنَ النَّاسِ قَالَ إِذَا عَايَنَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۴۵۳... حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ بندے کی لوگوں سے جان شناخت کب ختم ہو جاتی ہے؟ ارشاد فرمایا: جب مشاہدہ کر لے۔

٦... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَغْمِيضِ الْمَيِّتِ

١٤٥٤... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ

اخرجه مسلم وابو داؤد (تحفة الأشراف)

٦... میت کی آنکھیں بند کرنے کے بیان میں

۱۴۵۴... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو سلمہ کے پاس آئے، ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھیں بند کر دیں، پھر فرمایا: جب روح قبض ہوتی ہے تو نگاہ اس کا پیچھا کرتی ہے۔

١٤٥٥... حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَأَغْمِضُوا الْبَصَرَ فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ وَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلَى مَا قَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ

۱۴۵۵... حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے مردوں کے پاس جاؤ تو ان کی آنکھیں بند کر دو، اس لیے کہ نگاہ روح کے پیچھے پیچھے جاتی ہے اور خیر کی بات کہو، اس لیے کہ فرشتے میت والوں کی بات پر آمین کہتے ہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

٧... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَقْبِيلِ الْمَيِّتِ

۷... میت کا بوسہ لینے کے بیان میں

١٤٥٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى دُمُوعِهِ تَسِيلُ عَلَى خَدَّيْهِ

اخرجه ابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۱۴۵۶... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے مرنے کے بعد ان کا بوسہ لیا، گویا وہ منظر میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو رخساروں پر بہہ رہے ہیں۔

١٤٥٧... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ مَيِّتٌ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۴۵۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بوسہ لیا۔

فائدہ: میت کو بوسہ دینا جائز ہے۔ چنانچہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بھی ثابت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیا۔ (صحیح بخاری جلد ۲)

٨... بَابُ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ الْمَيِّتِ

۸... میت کو نہلانے کے بیان میں

١٤٥٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ أُمَّ كُلْثُومٍ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۴۵۸... حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم آپ کی صاحبزادی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو غسل دے رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ڈال کر تین یا پانچ یا اس سے زائد مرتبہ ان کو غسل دو اور آخری مرتبہ تھوڑا سا کافور بھی ملا لینا اور جب غسل سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کر دینا۔ جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے اطلاع کر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا تہبند ہماری طرف پھینکا اور فرمایا کہ یہ ان کے اندر کا کپڑا بنادو۔

١٤٥٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُحَمَّدٍ وَكَانَ فِي حَدِيثِ حَفْصَةَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا وَكَانَ فِيهِ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَكَانَ فِيهِ ابْدَأُوا بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا وَكَانَ فِيهِ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

۱۴۵۹... دوسری روایت بھی ویسی ہی ہے جیسے اوپر گذری اور اس میں یہ بھی ہے کہ ان کو طاق مرتبہ غسل دو اور پہلی روایت میں تھا کہ تین یا پانچ مرتبہ غسل دو اور اس میں یہ بھی ہے کہ دائیں سے ابتداء کرو اور اعضاء وضو سے شروع کرو اور اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ ام عطیہ رضی

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہم نے ان کے بالوں میں کنگھی کر کے تین چوٹیاں بنادیں۔

١٤٦٠... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۴۶۰... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا: اپنی ران ننگی نہ کرنا اور کسی زندہ یا مردہ کی ران کو نہ دیکھنا۔

١٤٦١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِيُغَسِّلْ مَوْتَاكُمُ الْمَأْمُونُونَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۴۶۱... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چاہیے کہ تمہارے مردوں کو با اعتماد لوگ غسل دیں۔

١٤٦٢... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا وَكَفَّنَهُ وَحَنَّطَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا رَأَى خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ مِثْلَ يَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۴۶۲... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی میت کو نہلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے اور اس کو اٹھائے، نماز جنازہ پڑھائے اور کوئی عیب وغیرہ دیکھے تو اس کو ظاہر نہ کرے وہ اپنی خطاؤں سے ایسے پاک صاف ہو جاتا ہے جیسے اس روز تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

١٤٦٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۴۶۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی میت کو غسل دے تو اس کو (بعد میں) خود بھی غسل کر لینا چاہیے۔

فائدہ: میت کو ایک دفعہ غسل دینا فرض کفایہ ہے، اگرچہ وہ ظاہراً پاک وصاف ہو اور تین مرتبہ پانی بہانا مسنون ہے۔ (اوجز المسالک جلد نمبر ۴)

٩... بَابُ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَغَسْلِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا

۹... مرد کا اپنی بیوی کو اور بیوی کا شوہر کو غسل دینے کے بیان میں

١٤٦٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الذَّهَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ كُنْتُ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ النَّبِيَّ ﷺ غَيْرُ نِسَائِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۴۶۴... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں: اگر مجھے پہلے ہی وہ بات معلوم ہوتی جو بعد میں ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن ہی غسل دیتیں۔

۱۴۶۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنَ الْبَقِيعِ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَجِدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ وَا رَأْسَاهُ فَقَالَ بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ وَا رَأْسَاهُ ثُمَّ قَالَ مَا ضَرَّكِ لَوْ مِتِّ قَبْلِي فَقُمْتُ عَلَيْكِ فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد رجاله ثقات (شرح السندي)

۱۴۶۵... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع سے واپس تشریف لائے تو مجھے اس حالت میں پایا کہ میرے سر میں درد تھا اور میں کراہ رہی تھی ہائے میرا سر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! میں بھی کہتا ہوں ہائے میرا سر۔ پھر ارشاد فرمایا: اگر تم مجھ سے پہلے فوت ہو گئیں تو تمہارا کیا نقصان ہے؟ تمہارے معاملے میں، میں پیش پیش رہوں گا۔ غسل دوں گا، کفن دوں گا اور تمہارا نماز جنازہ پڑھا کر دفن کر دوں گا۔

۱۰... بَابُ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ النَّبِيِّ ﷺ

۱۰... نبی اکرم ﷺ کی کیفیت غسل کے بیان میں

۱۴۶۶... حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا أَخَذُوا فِي غُسْلِ النَّبِيِّ ﷺ نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ الدَّاخِلِ لَا تَنْزِعُوا عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَمِيصَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد ضعيف (شرح السندي)

۱۴۶۶... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے لگے تو اندر سے کسی پکارنے والے نے پکارا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص نہ اتارنا۔

۱۴۶۷... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خِذَامٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا غَسَّلَ النَّبِيَّ ﷺ ذَهَبَ يَلْتَمِسُ مِنْهُ مَا يَلْتَمِسُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ يَجِدْهُ فَقَالَ بِأَبِي الطَّيِّبُ طِبْتَ حَيًّا وَطِبْتَ مَيِّتًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۴۶۷... حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ کو غسل دیا تو اس چیز کو ڈھونڈنے لگے جس کو عام میت میں ڈھونڈتے ہیں۔ سو ان کو کچھ نہ ملا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر میرا باپ قربان۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پاک وصاف ہیں۔ زندگی میں بھی پاک وصاف رہے اور وصال کے بعد بھی پاک وصاف رہے۔

۱۴۶۸... حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَنَا مُتُّ فَاغْسِلُونِي بِسَبْعِ قِرَبٍ مِنْ بِئْرِي بِئْرِ غَرْسٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۱۴۶۸... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب میں وصال کر جاؤں تو مجھے میرے کنویں بیئر غرس سے سات مشکوں سے غسل دینا۔

۱۱... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَفَنِ النَّبِيِّ ﷺ

۱۱... نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن کے بیان میں

۱۴۶۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ

۱۴۶۹... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سفید یمنی کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ ان میں قمیص تھی نہ پگڑی۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے کہا کہ لوگوں کا خیال

إِنَّهُمْ كَانُوا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ قَدْ كَانَ كُفِّنَ فِي حِبَرَةٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ جَاءُوا بِبُرْدٍ حِبَرَةٍ فَلَمْ يُكَفِّنُوهُ

اخرجه مسلم وابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دھاری دار سرخ چادر میں کفنایا گیا۔ فرمایا: لوگ یہ چادر لائے تھے لیکن اس میں کفن نہیں دیا گیا۔

۱۴۷۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ هَذَا مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي مُعَيْدٍ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي ثَلَاثِ رِيَاطٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۱۴۷۰... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین باریک سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا جو مقام سحول کے بنے ہوئے تھے۔

۱۴۷۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ قَمِيصُهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ وَحُلَّةٌ نَجْرَانِيَّةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۱۴۷۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ آپ... کی قمیص جس میں انتقال ہوا اور نجرانی جوڑا۔

فائدہ: مختلف حضرات نے آپ کے کفن کے لیے مختلف کپڑے پیش کیے، لیکن حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان میں سے تین کا انتخاب کر لیا اور باقی واپس کر دیئے۔ (درس ترمذی جلد ۳)

۱۲... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْكَفَنِ

۱۲... مستحب کفن کے بیان میں

۱۴۷۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَالْبَسُوهَا

اخرجه ابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

۱۴۷۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے بہترین کپڑے سفید کپڑے ہیں، اس لیے انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو اور انہی کو پہنا کرو۔

۱۴۷۳... حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۴۷۳... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین کفن ازار اور چادر ہے۔

۱۴۷۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ

۱۴۷۴... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے

أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ

بھائی کا متولی ہو تو اس کو بہتر کفن دے۔

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

فائدہ: جہاں تک کفن مسنون کا تعلق ہے، سو جمہور کے نزدیک مرد کے لیے تین کپڑے مسنون ہیں، البتہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ مرد کے حق میں پانچ تک اور عورت کے حق میں سات تک استحباب کے قائل ہیں۔ (الشرح الکبیر للدردیر مع حاشیہ للدسوقی جلد ۱)

۱۳... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّظَرِ إِلَى الْمَيِّتِ إِذَا أُدْرِجَ فِي أَكْفَانِهِ

۱۳... میت کو جب کفن میں لپٹا یا جائے اس وقت دیکھنے کے بیان میں

۱۴۷۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قُبِضَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ لَا تُدْرِجُوهُ فِي أَكْفَانِهِ حَتّٰى أَنْظُرَ إِلَيْهِ فَأَتَاهُ فَانْكَبَّ عَلَيْهِ وَبَكٰى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۴۷۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کا انتقال ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کفن میں نہ لپیٹو تاکہ میں اس کا دیدار کر لوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے قریب ہوئے، ان پر جھکے اور رو دیئے۔

۱۴... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّعْيِ

۱۴... موت کی خبر دینے کی ممانعت کے بیان میں

۱۴۷۶... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيٰى قَالَ كَانَ حُذَيْفَةُ إِذَا مَاتَ لَهُ الْمَيِّتُ قَالَ لَا تُؤْذِنُوا بِهِ أَحَدًا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ نَعْيًا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَنْهٰى عَنِ النَّعْيِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۴۷۶... حضرت بلال بن یحییٰ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ جب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ہاں کسی کا انتقال ہو جاتا تو فرماتے کسی کو خبر نہ کرنا کیونکہ مجھے خطرہ ہے کہیں یہ نعی نہ بن جائے۔ میں نے اپنے ان دونوں کانوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موت کی خبر دینے سے منع فرماتے سنا ہے۔

فائدہ: جن روایات میں نعی یعنی موت کی خبر دینے کی ممانعت ہے وہ نعی جاہلیت پر ہی محمول ہے، جہاں تک مطلق نعی کا تعلق ہے، یعنی میت کے رشتہ داروں کو موت کی خبر دینا، اس میں کوئی حرج نہیں۔ اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ (صحیح بخاری جلد ۱)

۱۵... بَابُ مَا جَاءَ فِي شُهُودِ الْجَنَائِزِ

۱۵... جنازوں میں شریک ہونے کے بیان میں

۱۴۷۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُنْ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ تَكُنْ غَيْرَ ذٰلِكَ فَشَرٌّ

۱۴۷۷... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنازے میں جلدی کرو، اگر اچھا شخص تھا تو تم اس کو بھلائی کی طرف بڑھا رہے ہو اور اگر کچھ اور تھا تو شر کو اپنی گردنوں سے ہٹا رہے ہو۔

تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۴۷۸... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ مَنِ اتَّبَعَ جِنَازَةً فَلْيَحْمِلْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ كُلِّهَا فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ إِنْ شَاءَ فَلْيَتَطَوَّعْ وَإِنْ شَاءَ فَلْيَدَعْ

الفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد موقوف (شرح السندی)

۱۴۷۸... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو کوئی جنازے کے ساتھ چلے تو چارپائی کے چاروں جانب سے یکے بعد دیگرے اٹھائے کیونکہ یہ سنت ہے۔ اس کے بعد اگر چاہے تو نفل کے طور پر اٹھالے اور چاہے تو چھوڑ دے۔

۱۴۷۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ رَأَى جِنَازَةً يُسْرِعُونَ بِهَا قَالَ لِتَكُنْ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۴۷۹... حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ایک جنازہ کو لوگ جلدی جلدی لے جا رہے ہیں تو فرمایا: پرسکون اور وقار کی کیفیت ہونی چاہیے۔

۱۴۸۰... حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ ﷺ نَاسًا رُكْبَانًا عَلَى دَوَابِّهِمْ فِي جِنَازَةٍ فَقَالَ أَلَا تَسْتَحْيُونَ أَنَّ مَلَائِكَةَ اللهِ يَمْشُونَ عَلَى أَقْدَامِهِمْ وَأَنْتُمْ رُكْبَانٌ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۴۸۰... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازے میں کچھ لوگوں کو سواریوں پر سوار دیکھا تو فرمایا: کیا تم کو حیا نہیں آتی، اللہ تعالیٰ کے فرشتے پیدل چل رہے ہیں اور تم سوار ہو۔

۱۴۸۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجِنَازَةِ وَالْمَاشِي مِنْهَا حَيْثُ شَاءَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۴۸۱... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: سوار جنازے کے پیچھے پیچھے رہے اور پیدل جہاں چاہے چلے۔

١٦...بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَشْيِ أَمَامَ الْجِنَازَةِ

۱۶... جنازے کے آگے چلنے کے بیان میں

۱۴۸۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجِنَازَةِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۴۸۲... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو جنازے کے آگے بھی چلتے دیکھا۔

۱۴۸۳... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ

۱۴۸۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر، عمر اور عثمان رضی

الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجِنَازَةِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

اللہ عنہم جنازے کے آگے چلا کرتے تھے۔

۱۴۸۴... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْجِنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ لَيْسَ مِنْهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا

ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۴۸۴... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنازے کے پیچھے چلنا چاہیے، جنازے کے آگے نہیں چلنا چاہیے۔ جو جنازہ سے آگے چلے وہ جنازے کے ساتھ نہیں۔

فائدہ: امام ابوحنیفہ اور ان کے اصحاب اور امام اوزاعی کا مسلک یہ ہے کہ مطلقاً جنازہ کے پیچھے چلنا افضل ہے۔ (عمدۃ القاری ج۸)

۱۷... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّسَلُّبِ مَعَ الْجِنَازَةِ

۱۷... جنازے کے ساتھ سوگ کا لباس پہننے کی ممانعت کے بیان میں

۱۴۸۵... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ عَنْ نُفَيْعٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ وَأَبِي بَرْزَةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي جِنَازَةٍ فَرَأَى قَوْمًا قَدْ طَرَحُوا أَرْدِيَتَهُمْ يَمْشُونَ فِي قُمُصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبِفِعْلِ الْجَاهِلِيَّةِ تَأْخُذُونَ أَوْ بِصُنْعِ الْجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُونَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَدْعُوَ عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجِعُونَ فِي غَيْرِ صُوَرِكُمْ قَالَ فَأَخَذُوا أَرْدِيَتَهُمْ وَلَمْ يَعُودُوا لِذَلِكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۴۸۵... حضرت عمران بن حصین اور ابو برزہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں گئے تو کچھ لوگوں کو دیکھا کہ چادریں پھینک کر قمیصیں پہنے چل رہے ہیں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا جاہلیت کے کام کر رہے ہو یا جاہلیت کے طور طریقہ کی مشابہت اختیار کر رہے ہو۔ میں ارادہ کر چکا ہوں کہ تمہارے لیے ایسی بددعا کروں کہ صورتیں مسخ ہو کر لوٹو۔ کہتے ہیں کہ لوگوں نے چادریں لے لیں اور دوبارہ ایسا نہ کیا۔

۱۸... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْجِنَازَةِ لَا تُؤَخَّرُ إِذَا حَضَرَتْ وَلَا تُتْبَعُ بِنَارٍ

۱۸... جب جنازہ آجائے تو نماز جنازہ میں تاخیر نہ کی جائے اور جنازے کے ساتھ آگ نہ لے جائے

۱۴۸۶... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تُؤَخِّرُوا الْجِنَازَةَ إِذَا حَضَرَتْ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۴۸۶... حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب جنازہ آجائے تو نماز جنازہ میں تاخیر نہ کیا کرو۔

۱۴۸۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ أَنْبَأَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ

۱۴۸۷... حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے انتقال کا وقت قریب ہوا تو

سُلَيْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ حَدَّثَهُ قَالَ أَوْصَى أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ فَقَالَ لَا تُتْبِعُونِي بِمِجْمَرٍ قَالُوا لَهُ أَوَ سَمِعْتَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

وصیت فرمائی دھونی دان میرے ساتھ نہ لے جانا۔ لوگوں نے پوچھا کہ کیا آپ نے اس بارے میں کچھ سن رکھا ہے۔ فرمایا جی ہاں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

۱۹... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

۱۹... اس شخص کے بیان میں جس کا جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت پڑھے

۱۴۸۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِائَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ غُفِرَ لَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۴۸۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا جنازہ سو مسلمان پڑھیں اس کی مغفرت کردی جائے گی۔

۱۴۸۹... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ الْخَرَّاطُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ هَلَكَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لِي يَا كُرَيْبُ قُمْ فَانْظُرْ هَلِ اجْتَمَعَ لِابْنِي أَحَدٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ وَيْحَكَ كَمْ تَرَاهُمْ أَرْبَعِينَ قُلْتُ لَا بَلْ هُمْ أَكْثَرُ قَالَ فَاخْرُجُوا بِابْنِي فَأَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ أَرْبَعِينَ مِنْ مُؤْمِنٍ يَشْفَعُونَ لِمُؤْمِنٍ إِلَّا شَفَّعَهُمُ اللهُ

اخرجه مسلم وابو داود (تحفة الأشراف)

۱۴۸۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت کریب کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ایک بیٹے کا انتقال ہوا تو مجھے فرمانے لگے: اے کریب اٹھ کر دیکھو میرے بیٹے کی خاطر کوئی جمع ہوا؟ میں نے کہا، جی ہاں۔ کہنے لگے، افسوس کیا خیال ہے چالیس ہوں گے؟ میں نے کہا، بلکہ اس سے زیادہ ہیں۔ ارشاد فرمایا: پھر میرے بیٹے کو باہر لے جاؤ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس مومن کی شفاعت چالیس اہل ایمان کریں اللہ ان کی شفاعت قبول فرمالیتے ہیں۔

۱۴۹۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ الشَّامِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَتَقَالَّ مَنْ تَبِعَهَا جَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا صَفَّ صُفُوفٌ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مَيِّتٍ إِلَّا أَوْجَبَ

اخرجه ابو داود والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۴۹۰... حضرت مالک بن ہبیرہ شامی رضی اللہ عنہ جن کو شرف صحبت حاصل ہے۔ ان کے پاس جب کوئی جنازہ آتا اور اس کے شرکاء کم معلوم ہوتے تو ان کو تین صفوں میں تقسیم کردیتے پھر جنازہ پڑھاتے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس میت پر مسلمانوں کی تین صفیں جنازہ پڑھیں اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

فائدہ: امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ عدد کے اندر جمہور اصولیین کے نزدیک مفہوم مخالف معتبر نہیں ہے یا یہ کہ یہاں کوئی خاص عدد مراد نہیں بلکہ کثرت مراد ہے۔ (تعلیق ج ۲)

٢٠..بَابُ مَا جَاءَ فِي الثَّنَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

۲۰...میت کی تعریف کرنے کے بیان میں

١٤٩١...حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لِهَذِهِ وَجَبَتْ وَلِهَذِهِ وَجَبَتْ فَقَالَ شَهَادَةُ الْقَوْمِ وَالْمُؤْمِنُونَ شُهُودُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۱۴۹۱...حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، اس کی خوبیاں اور تعریفیں کی گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت واجب ہوگئی۔ پھر ایک اور جنازہ گزرا جس کی برائیاں ذکر کی گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ واجب ہوگئی۔ تو عرض کیا گیا اس کے لیے بھی واجب ہوگئی اور اس کے لیے بھی واجب ہوگئی۔ فرمایا: لوگوں کی گواہی ہے اہل ایمان زمین میں اللہ کے گواہ ہیں۔

١٤٩٢...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا عَلَيْهِ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ وَجَبَتْ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۴۹۲...حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا جس کی خوبیاں اور بھلائیاں ذکر کی گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت واجب ہوگئی۔ پھر ایک اور جنازہ گزرا اس کی برائیوں کا ذکر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دوزخ واجب ہوگئی۔ تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔

٢١..بَابُ مَا جَاءَ فِي أَيْنَ يَقُومُ الْإِمَامُ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ

۲۱...نماز جنازہ کے وقت امام کہاں کھڑا ہو؟

١٤٩٣...حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ الْفَزَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۴۹۳...حضرت سمرۃ بن جندب فزاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کا جنازہ پڑھایا جو حالت زچگی میں فوت ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے اوسط کے مقابل کھڑے ہوئے۔

١٤٩٤...حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَلَّى عَلَى جَنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَأْسِهِ فَجِيءَ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى بِامْرَأَةٍ فَقَالُوا يَا أَبَا حَمْزَةَ صَلِّ عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالَ وَسَطِ السَّرِيرِ فَقَالَ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ هَكَذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَامَ مِنَ الْجَنَازَةِ مُقَامَكَ مِنَ الرَّجُلِ وَقَامَ مِنَ الْمَرْأَةِ مُقَامَكَ مِنَ الْمَرْأَةِ قَالَ نَعَمْ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ احْفَظُوا

اخرجه ابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

۱۴۹۴...حضرت ابوغالب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، میں نے دیکھا کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ایک مرد کا جنازہ پڑھا تو اس کے سر کے مقابل کھڑے ہوئے، پھر ایک عورت کا جنازہ آیا تو لوگوں نے کہا: اے ابوحمزہ! اس کا جنازہ پڑھا دیجیے۔ آپ چارپائی کے وسط کے مقابل کھڑے ہوئے۔ اس پر علاء بن زیاد نے ان سے کہا کہ اے ابوحمزہ! کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح دیکھا کہ مرد اور عورت کے جنازہ میں اسی اسی جگہ کھڑے ہوئے جہاں جہاں آپ کھڑے ہوئے؟ فرمانے لگے: جی ہاں۔ پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: یاد رکھو۔

۲۲... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ

۱۴۹۵... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ عَلَى الْجَنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۴۹۶... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَاصِمٍ النَّبِيلُ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَتْنِي أُمُّ شَرِيكٍ الْأَنْصَارِيَّةُ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نَقْرَأَ عَلَى الْجَنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۲۲... نماز جنازہ میں قرأت کے بیان میں

۱۴۹۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ میں فاتحۃ الکتاب پڑھی۔

۱۴۹۶... حضرت ام شریک انصاریہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جنازے میں سورۂ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا۔

فائدہ: امام ابو حنیفہ اور امام مالک رحمہما اللہ کا مسلک یہ ہے کہ قرأت فاتحہ نماز جنازہ میں واجب نہیں۔ (المغنی جلد ۲)

اگر نماز جنازہ میں سورۂ فاتحہ بنیت دعا پڑھ لی جائے تو کوئی حرج نہیں۔ البتہ قرأت کی نیت سے جائز نہیں اس لیے کہ وہ قرأت کا محل نہیں۔ (عالمگیریہ)

۲۳... بَابُ مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ

۱۴۹۷... حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ

اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف)

۱۴۹۸... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۳... نماز جنازہ میں دعا کے بیان میں

۱۴۹۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جب تم میت کا جنازہ پڑھو تو خلوص کے ساتھ میت کے لیے دعا کیا کرو۔

۱۴۹۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی جنازہ پڑھتے تو یہ دعا پڑھتے:

اللهم اغفر لحینا ومیتنا ..... الخ

اے اللہ معاف فرما دیجئے۔ ہمارے زندوں کو اور مردوں کو حاضر کو اور غائب کو چھوٹے کو اور بڑے کو مرد کو اور عورت کو یا اللہ آپ ہم میں سے جس کو زندہ رکھیں تو اسلام پر اور موت دیں تو ایمان پر۔ اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرمایئے اور اس کے بعد گمراہ نہ ہونے دیجئے۔

۱۴۹۹... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَأَسْمَعُهُ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۴۹۹... حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان مرد کا جنازہ پڑھایا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پڑھتے سن رہا تھا:

اللهم ان فلان بن فلان..... الخ

اے اللہ فلاں بن فلاں آپ کے ذمہ میں ہے اور آپ کی پناہ کی رسی میں ہے۔ لہٰذا اس کو قبر کی آزمائش اور دوزخ کے عذاب سے بچا دیجئے اس پر رحم فرمایئے۔ بلاشبہ آپ بہت بخشنے والے اور مہربان ہیں۔

۱۵۰۰... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ الْفَضَالَةِ حَدَّثَنِي عِصْمَةُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي مُقَامِي ذٰلِكَ أَتَمَنَّى أَنْ أَكُونَ مَكَانَ الرَّجُلِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۵۰۰... حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری مرد کا جنازہ پڑھا، میں حاضر تھا۔ میں نے سنا آپ فرما رہے تھے "اللهم صل عليه" اے اللہ اس شخص پر اپنی رحمت اتاریئے، اس کی بخشش فرما دیجئے، اس پر رحم فرمایئے، اس کو عافیت میں رکھئے اور اس کو دھو دیجئے پانی، برف اور اولوں سے اور اس کو گناہوں اور خطاؤں سے ایسے صاف کر دیجئے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے اور اس کو اس کے گھر سے بہتر گھر اور گھر والوں سے بہتر گھر والے عطا فرما دیجئے اور اس کو بچا دیجئے قبر کے فتنے اور دوزخ کے عذاب سے۔ حضرت عوف فرماتے ہیں کہ مجھے اس جگہ تمنا ہونے لگی کہ کاش یہ میت میں ہوتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتنی دعاؤں کو حاصل کرتا۔

فائدہ: حدیث میں دھونے سے مراد گناہوں سے پاک کرنا ہے اپنی رحمت کی مختلف انواع واقسام کے ذریعہ کیونکہ رحمت گناہوں کو دور کرنے میں بمنزلہ پانی وغیرہ کے ہے جیسا کہ میل کچیل کے ازالے کے لیے پانی ہے اور اہل کا لفظ زوجہ اور خدام سب کو شامل ہے۔ (شرح السندی)

۱۵۰۱... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا أَبَاحَ لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ فِي شَيْءٍ مَا أَبَاحُوا فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ يَعْنِي لَمْ يُوَقِّتْ

۱۵۰۱... حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما نے ہمیں کسی بات میں اتنی چھوٹ نہ دی جتنی نماز جنازہ میں کہ اس کا وقت مقرر نہ فرمایا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف حجاج هو ابن ارطاة كان كثير التدليس مشهور بذلك. (شرح السندي)

۲۴... بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعًا

۲۴... جنازے کی چار تکبیروں کے بیان میں

۱۵۰۲... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ

۱۵۰۲... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون کے جنازہ میں چار تکبیریں کہیں۔

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۵۰۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا الْهَجَرِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَى جِنَازَةِ ابْنَةٍ لَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا فَمَكَثَ بَعْدَ الرَّابِعَةِ شَيْئًا قَالَ فَسَمِعْتُ الْقَوْمَ يُسَبِّحُونَ بِهِ مِنْ نَوَاحِي الصُّفُوفِ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَكُنْتُمْ تَرَوْنَ أَنِّي مُكَبِّرٌ خَمْسًا قَالُوا تَخَوَّفْنَا ذَلِكَ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَفْعَلَ وَلَكِنْ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَانَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا ثُمَّ يَمْكُثُ سَاعَةً فَيَقُولُ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ يُسَلِّمُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۵۰۳... حضرت ابو بکر ہجری کہتے ہیں کہ میں نے صحابی رسول حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سلمی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی بیٹی کی نماز جنازہ پڑھی۔ آپ نے چار تکبیریں کہی اور چوتھی تکبیر کے بعد کچھ دیر خاموش رہے تو دیکھا کہ لوگ صفوں کے اطراف سے سبحان اللہ، سبحان اللہ کہہ رہے ہیں تو سلام پھیرا اور کہا کہ تمہارا خیال ہوگا کہ پانچویں تکبیر کہنے لگا ہوں۔ لوگوں نے کہا کہ ہمیں اس کا خدشہ ہو رہا تھا۔ فرمایا: میں ایسا نہیں کرتا۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چار تکبیریں کہہ کر کچھ دیر ٹھہرتے پھر کچھ پڑھ کر سلام پھیرتے تھے۔

۱۵۰۴... حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَبَّرَ أَرْبَعًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۵۰۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار تکبیریں کہیں۔

فائدہ: جمہور کا مسلک یہ ہے کہ نماز جنازہ چار تکبیرات پر مشتمل ہے۔ (عمدۃ القاری جلد ۸)

۲۵... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ كَبَّرَ خَمْسًا

۲۵... جنازے میں پانچ تکبیروں کے بیان میں

۱۵۰۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَأَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جِنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُكَبِّرُهَا

اخرجه مسلم وابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۵۰۵... حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں کہا کرتے تھے اور ایک بار پانچ تکبیریں کہیں تو میں نے پوچھا، فرمانے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ تکبیریں بھی کہیں۔

۱۵۰۶... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَبَّرَ خَمْسًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۵۰۶... کثیر بن عبداللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ میں پانچ تکبیریں کہیں۔

۲۶... بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الطِّفْلِ

۲۶... بچے کی نماز جنازہ کے بیان میں

۱۵۰۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَنِي عَمِّي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي جُبَيْرُ بْنُ حَيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ

اخرجه ابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۵۰۷... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

۱۵۰۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوُرِثَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۵۰۸... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بچہ روئے تو اس کی نماز جنازہ بھی پڑھی جائے اور وراثت بھی جاری ہو گی۔

۱۵۰۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِيُّ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ صَلُّوا عَلَى أَطْفَالِكُمْ فَإِنَّهُمْ مِنْ أَفْرَاطِكُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۵۰۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بچوں کی نماز جنازہ پڑھا کرو کیونکہ وہ تمہارے لیے پیش خیمہ ہیں۔

۲۷... بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى ابْنِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَذِكْرِ وَفَاتِهِ

۲۷... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے کی وفات اور نماز جنازہ کا تذکرہ

۱۵۱۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَاتَ وَهُوَ صَغِيرٌ وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيٌّ لَعَاشَ ابْنُهُ وَلَكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۱۵۱۰... حضرت اسماعیل بن ابی خالد کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا، آپ نے رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے جناب ابراہیم کی زیارت کی؟ کہنے لگے، کم سنی میں ان کا انتقال ہو گیا اور اگر محمد ﷺ کے بعد کسی نبی نے آنا ہوتا تو آپ ﷺ کے صاحبزادے زندہ رہتے لیکن آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

۱۵۱۱... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللهِ ﷺ صَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَالَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ عَاشَ لَكَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا وَلَوْ عَاشَ لَعَتَقَتْ أَخْوَالُهُ الْقِبْطُ وَمَا اسْتُرِقَّ قِبْطِيٌّ

۱۵۱۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیم کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ پڑھایا اور ارشاد فرمایا: جنت میں اس کو دودھ پلانے والی بھی ہے اور اگر یہ زندہ رہتا تو صدیق نبی ہوتا اور اگر یہ زندہ رہتا تو اس کے ننھیال کے لوگ قبطی آزاد ہو جاتے، پھر کوئی قبطی غلام نہ بنتا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۱۵۱۲... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ الْقَاسِمُ ابْنُ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَتْ خَدِيجَةُ يَا رَسُولَ اللهِ دَرَّتْ لُبَيْنَةُ الْقَاسِمِ فَلَوْ كَانَ اللهُ أَبْقَاهُ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ رِضَاعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ إِتْمَامَ رَضَاعِهِ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ لَوْ أَعْلَمُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ لَهَوَّنَ عَلَيَّ أَمْرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللهَ تَعَالَى فَأَسْمَعَكِ صَوْتَهُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ بَلْ أُصَدِّقُ اللهَ وَرَسُولَهُ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۱۵۱۲... حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے ابراہیم کا انتقال ہوا تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! قاسم کی چھاتی کا دودھ زائد ہو گیا۔ کاش اللہ تعالیٰ اس کی رضاعت پوری ہونے تک زندگی عطا فرماتے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی رضاعت جنت میں پوری ہو گی۔ عرض کرنے لگیں اے اللہ کے رسول! اگر مجھے یہ معلوم ہو جائے تو میرا غم ذرا ہلکا ہو جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں، پھر اللہ تعالیٰ تمہیں قاسم کی آواز سنوا دیں۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اس کے بجائے میں اللہ اور اس کے رسول کی تصدیق کرتی ہوں۔

۲۸... بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الشُّهَدَاءِ وَدَفْنِهِمْ

۲۸... شہداء کا جنازہ پڑھنا اور ان کو دفن کرنے کے بیان میں

۱۵۱۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ بِهِمْ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلَ يُصَلِّي عَلَى عَشَرَةٍ عَشَرَةٍ وَحَمْزَةُ هُوَ كَمَا هُوَ يُرْفَعُونَ وَهُوَ كَمَا هُوَ مَوْضُوعٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۵۱۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ احد کے روز شہداء کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس دس پر جنازہ پڑھنا شروع کیا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اپنی جگہ پر ہی رکھے رہے اور باقی شہداء اٹھا لیے جاتے ان کو نہ اٹھایا جاتا۔

۱۵۱۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمْ قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هٰؤُلَاءِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِي دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا

اخرجه البخاري وابو داود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۵۱۴... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہداء احد میں سے دو یا تین کو ایک کفن میں لپیٹتے اور پوچھتے کہ ان میں کس کو زیادہ قرآن یاد تھا، جس کی طرف اشارہ کیا جاتا لحد میں اس کو آگے رکھتے اور فرماتے، میں ان سب کا گواہ ہوں اور خون سمیت ان کو دفن کرنے کا حکم دیا اور نہ ان کا جنازہ پڑھا نہ ان کو غسل دیا گیا۔

۱۵۱۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُنْزَعَ عَنْهُمُ الْحَدِيدُ وَالْجُلُودُ وَأَنْ يُدْفَنُوا فِي

۱۵۱۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداء احد سے اسلحہ اور زائد لباس اتارنے اور خون اور کپڑوں سمیت دفن کرنے کا حکم دیا۔

ثِيَابِهِمْ بِدِمَائِهِمْ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۱۵۱۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ سَمِعَ نُبَيْحًا الْعَنَزِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُرَدُّوا إِلَى مَصَارِعِهِمْ وَكَانُوا نُقِلُوا إِلَى الْمَدِينَةِ

اخرجه ابو داؤد و الترمذي و النسائي (تحفة الأشراف)

۱۵۱۶... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداء احد کو واپس ان کی جائے شہادت لے جانے کا حکم دیا جبکہ ان کو مدینہ منتقل کر دیا گیا تھا۔

فائدہ: شہید کو غسل نہ دینے کے بارے میں اتفاق ہے بشرطیکہ اس کی شہادت حالت جنابت میں واقع نہ ہوئی ہو۔

البتہ شہید کی نماز جنازہ کے بارے میں فقہاء کا اختلاف ہے۔ امام ابو حنیفہ، امام ابو یوسف، امام محمد، سفیان ثوری، امام اوزاعی اور ابن ابی لیلیٰ وغیرہ رحمہم اللہ کے نزدیک اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔ (عمدۃ القاری جلد ۸)

۲۹... بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَائِزِ فِي الْمَسْجِدِ

۲۹... مسجد میں نماز جنازہ ادا کرنے کے بیان میں

۱۵۱۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۱۵۱۷... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسجد میں نماز جنازہ پڑھے اس کو کچھ بھی نہ ملا۔

۱۵۱۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ حَدِيثُ عَائِشَةَ أَقْوَى

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۱۵۱۸... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، بیان فرماتی ہیں۔ بخدا! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد ہی میں پڑھا تھا۔

فائدہ: امام ابو حنیفہ اور امام مالک رحمہما اللہ کے نزدیک مسجد میں صلوۃ علی المیت مکروہ ہے۔ (المغنی جلد ۲)

۳۰... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَوْقَاتِ الَّتِي لَا يُصَلَّى فِيهَا عَلَى الْمَيِّتِ وَلَا يُدْفَنُ

۳۰... جن اوقات میں میت کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہیے اور دفن نہیں کرنا چاہیے

۱۵۱۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ

۱۵۱۹... حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ تین اوقات ایسے ہیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھنے

ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبِرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

اور مردوں کو دفنانے سے منع فرماتے ہیں۔ جب سورج طلوع ہو رہا ہو اور جب ٹھیک دوپہر ہو۔ یہاں تک کہ زوال ہو جائے اور جب سورج ڈوبنے کے قریب ہو یہاں تک کہ ڈوب جائے۔

۱۵۲۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ مِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَدْخَلَ رَجُلًا قَبْرَهُ لَيْلًا وَأَسْرَجَ فِي قَبْرِهِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۵۲۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو رات کے وقت قبر میں داخل کیا اور دفن کرتے وقت روشنی کی۔

۱۵۲۱... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَدْفِنُوا مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ إِلَّا أَنْ تُضْطَرُّوا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۵۲۱... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مردوں کو رات کو نہ دفن کرنا مگر یہ کہ مجبوری ہو۔

۱۵۲۲... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ صَلُّوا عَلَى مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۵۲۲... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مردوں پر دن رات میں جنازہ پڑھ سکتے ہو۔

۳۱... بَابٌ فِي الصَّلَاةِ عَلَى أَهْلِ الْقِبْلَةِ

۳۱... اہل قبلہ کا جنازہ پڑھنے کے بیان میں

۱۵۲۳... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ آذِنُونِي بِهِ فَلَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا ذَاكَ لَكَ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنَا بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۵۲۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ جب عبداللہ بن اُبیّ فوت ہوا تو اس کا بیٹا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے اپنی قمیض دیجیے، میں اس کو اس میں کفن دوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جنازہ تیار ہو تو مجھے اطلاع کر دینا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھانا چاہا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ آپ کے لائق نہیں۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھا اور عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مجھے دو چیزوں میں اختیار دیا گیا۔ منافقوں کے لیے استغفار کروں یا نہ کروں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ منافقوں میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس کا جنازہ نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔

۱۵۲۴... حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَاتَ

۱۵۲۴... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں منافقین کا سردار مرا اور اس نے وصیت کی کہ اس کا جنازہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَأْسُ الْمُنَافِقِينَ بِالْمَدِينَةِ وَأَوْصَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ وَأَنْ يُكَفِّنَهُ فِي قَمِيصِهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَفَّنَهُ فِي قَمِيصِهِ وَقَامَ عَلَى قَبْرِهِ فَأَنْزَلَ اللهُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

پڑھائیں اور اس کو اپنی قمیص مبارک میں کفن دیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھایا اور اپنی قمیص میں کفن دیا اور اس کی قبر پر کھڑے ہوئے۔ اس پر اللہ نے یہ آیت اتاری (ولا تصل علی) منافقوں میں سے کوئی مر جائے تو اس کا جنازہ ہرگز مت پڑھو اور نہ اس کی قبر کے پاس کھڑے ہو۔

۱۵۲۵... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلُّوا عَلَى كُلِّ مَيِّتٍ وَجَاهِدُوا مَعَ كُلِّ أَمِيرٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۵۲۵... حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میت کا جنازہ پڑھو اور ہر امیر کے ساتھ مل کر جہاد کرو۔

۱۵۲۶... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ جُرِحَ فَآذَتْهُ الْجِرَاحَةُ فَدَبَّ إِلَى مَشَاقِصَ فَذَبَحَ بِهَا نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْهُ أَدَبًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۵۲۶... حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک مرد زخمی ہو گیا۔ زخم کافی تکلیف دہ ثابت ہوا تو وہ گھسٹ گھسٹ کر تیر کے پیکانوں تک پہنچا اور اپنے آپ کو ذبح کر ڈالا تو نبی کریم ﷺ نے اس کا جنازہ نہیں پڑھا اور یہ کہ آپ ﷺ کی جانب سے تادیب تھی۔

۳۲... بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْقَبْرِ

۳۲... قبر پر نماز جنازہ پڑھنے کے بیان میں

۱۵۲۷... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَسَأَلَ عَنْهَا بَعْدَ أَيَّامٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَهَلَّا آذَنْتُمُونِي فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

۱۵۲۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک سیاہ فام خاتون مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا تو کچھ روز بعد اس کے متعلق دریافت فرمایا۔ عرض کیا گیا کہ ان کا انتقال ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی، پھر آپ ان کی قبر پر تشریف لے گئے اور نماز جنازہ پڑھی۔

۱۵۲۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ وَكَانَ أَكْبَرَ مِنْ زَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمَّا وَرَدَ الْبَقِيعَ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ جَدِيدٍ فَسَأَلَ عَنْهُ قَالُوا فُلَانَةُ قَالَ فَعَرَفَهَا وَقَالَ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهَا قَالُوا كُنْتَ قَائِلًا صَائِمًا فَكَرِهْنَا أَنْ نُؤْذِيَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا لَا أَعْرِفَنَّ مَا مَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ مَا كُنْتُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ إِلَّا آذَنْتُمُونِي بِهِ فَإِنَّ صَلَاتِي عَلَيْهِ لَهُ رَحْمَةٌ

۱۵۲۸... یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جو زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے بڑے بھائی ہیں۔ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر آئے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع پہنچے تو ایک نئی قبر دیکھی۔ اس کے بارے میں پوچھا۔ لوگوں نے عرض کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے میں دوپہر کو آرام فرما رہے تھے اس لیے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دینا مناسب نہ سمجھا۔ ارشاد فرمایا: آئندہ ایسا نہ کرنا کہ مجھے پتہ ہی نہ چلے، تم میں جو بھی فوت ہو تو

ثُمَّ أَتَى الْقَبْرَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

جب میں تمہارے درمیان ہوں مجھے اس کی اطلاع دینا کیونکہ میرا جنازہ پڑھنا اس کے لیے رحمت کا باعث ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبر پر تشریف لے گئے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صفیں بنائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار تکبیریں کہیں۔

۱۵۲۹... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ مَاتَتْ وَلَمْ يُؤْذَنْ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ فَقَالَ هَلَّا آذَنْتُمُونِي بِهَا ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ صُفُّوا عَلَيْهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا

۱۵۲۹... حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک سیاہ فام خاتون کا انتقال ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع نہ کی گئی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اطلاع کیوں نہ کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم سے ارشاد فرمایا: صفیں بناؤ اور اس پر نماز پڑھی۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن يعقوب حميد مختلف فيه (شرح السندی)

۱۵۳۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَعُودُهُ فَدَفَنُوهُ بِاللَّيْلِ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَعْلَمُوهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تُعْلِمُونِي قَالُوا كَانَ اللَّيْلُ وَكَانَتِ الظُّلْمَةُ فَكَرِهْنَا أَنْ نَشُقَّ عَلَيْكَ فَأَتَى قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۵۳۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک صاحب کا انتقال ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی عیادت فرمایا کرتے تھے۔ لوگوں نے ان کو رات میں ہی دفن کر دیا۔ صبح مجھے بروقت بتانے میں کیا رکاوٹ تھی؟ عرض کیا، رات اور تاریکی تھی، اس لیے آپ کو تکلیف دینا مناسب نہ سمجھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی قبر پر تشریف لے گئے اور نماز پڑھی۔

۱۵۳۱... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ مَا قُبِرَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۵۳۱... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میت کے دفن کیے جانے کے بعد قبر پر نماز پڑھی۔

۱۵۳۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۱۵۳۲... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میت پر دفن کے بعد نماز جنازہ پڑھی۔

۱۵۳۳... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَتْ سَوْدَاءُ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَتُوُفِّيَتْ لَيْلًا فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أُخْبِرَ بِمَوْتِهَا فَقَالَ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهَا فَخَرَجَ بِأَصْحَابِهِ فَوَقَفَ عَلَى قَبْرِهَا فَكَبَّرَ عَلَيْهَا وَالنَّاسُ خَلْفَهُ وَدَعَا لَهَا ثُمَّ

۱۵۳۳... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک سیاہ خاتون مسجد میں جھاڑو دیتی تھیں۔ رات میں ان کا انتقال ہو گیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی وفات کی اطلاع دی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی وقت کیوں نہیں بتایا؟ پھر آپ

انْصَرَفَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضی اللہ عنہم کو لے کر نکلے، اس کی قبر پر کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی۔ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھے۔ اس کے لیے دعا فرمائی اور واپس تشریف لے گئے۔

فائدہ: اس صورت میں جائز ہے جبکہ کسی شخص کو نماز جنازہ کے بغیر دفن کر دیا گیا۔ اس کے سوا حنفیہ کے نزدیک جواز کی کوئی صورت نہیں۔ (درس ترمذی، جلد ۳)

٣٣.. بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى النَّجَاشِيِّ

۳۳.. نجاشی کی نماز جنازہ کے بیان میں

١٥٣٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْبَقِيعِ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

اخرجه البخاری والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۵۳۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نجاشی کا انتقال ہو گیا۔ آپ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بقیع تشریف لے گئے۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صفیں بنائیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے بڑھ کر چار تکبیرات کہیں۔

١٥٣٥... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ح وحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ جَمِيعًا عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ وَإِنِّي لَفِي الصَّفِّ الثَّانِي فَصَلَّى عَلَيْهِ صَفَّيْنِ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۵۳۵... حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا ہے اس کی نماز جنازہ پڑھو۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھی اور میں دوسری صف میں تھا اس کی نماز میں دو صفیں تھیں۔

١٥٣٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال حمران ضعفه ابن معين (تاريخ الدّورى ١٣٣/٢)

۱۵۳۶... حضرت مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا۔ اٹھو! اس کا جنازہ پڑھو۔ تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے دو صفیں بنائیں۔

١٥٣٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ بِهِمْ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى أَخٍ لَكُمْ مَاتَ

۱۵۳۷... حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضی اللہ عنہم کو لے کر نکلے اور ارشاد فرمایا: اپنے اس بھائی کا جنازہ پڑھو جو تمہارے وطن کے علاوہ کسی اور جگہ انتقال

بِغَيْرِ أَرْضِكُمْ قَالُوا مَنْ هُوَ قَالَ النَّجَاشِيُّ

کر گئے۔ لوگوں نے پوچھا کون ہیں؟ فرمایا: نجاشی۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

١٥٣٨... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو السَّكَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا

۱۵۳۸... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کا جنازہ پڑھا تو چار تکبیریں کہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

فائدہ: حنفیہ اور مالکیہ کے نزدیک غائبانہ نماز جنازہ مشروع نہیں جہاں تک نجاشی کے واقعہ کا تعلق ہے سو یہ ان کی خصوصیت ہے۔

٣٤... بَابُ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ وَمَنِ انْتَظَرَ دَفْنَهَا

۳۴... نماز جنازہ پڑھنے کا ثواب اور دفن تک شریک رہنے کا ثواب

١٥٣٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنِ انْتَظَرَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ

۱۵۳۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی جنازہ پڑھے اس کو ایک قیراط ثواب ملے گا اور جو دفن سے فارغ ہونے تک انتظار کرے اس کو دو قیراط ثواب ملے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یہ قیراط کیسے ہیں؟ فرمایا: پہاڑ کے برابر۔

أخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

١٥٤٠... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالَ فَسُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أُحُدٍ

۱۵۴۰... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی نماز جنازہ پڑھے تو اس کو ایک قیراط ثواب ملے گا اور جو دفن میں بھی شریک ہو اس کو دو قیراط ثواب ملے گا۔ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قیراط کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: احد کے برابر۔

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

١٥٤١... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ الْقِيرَاطُ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ هٰذَا

۱۵۴۱... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی جنازہ پڑھے اس کو ایک قیراط ثواب ملے گا اور جو دفن تک شریک رہا اس کو دو قیراط ثواب ملے گا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے، یہ قیراط اس احد سے بھی بڑا ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٣٥... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

١٥٤٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

١٥٤٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ وَقَالَ قُومُوا فَإِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

١٥٤٤... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِجَنَازَةٍ فَقُمْنَا حَتَّى جَلَسَ فَجَلَسْنَا

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

١٥٤٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا اتَّبَعَ جَنَازَةً لَمْ يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَعَرَضَ لَهُ حَبْرٌ فَقَالَ هَكَذَا نَصْنَعُ يَا مُحَمَّدُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَالَ خَالِفُوهُمْ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

٣٥... جنازے کی وجہ سے کھڑے ہو جانا

۱۵۴۲... حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم جنازہ دیکھو تو اس کے لیے کھڑے ہو جاؤ، یہاں تک کہ وہ تم سے آگے نکل جائے یا زمین پر رکھ دیا جائے۔

۱۵۴۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے ایک جنازہ گزرا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور ارشاد فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اس لیے کہ موت کی گھبراہٹ ہوتی ہے۔

۱۵۴۴... حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنازے کی وجہ سے کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہو گئے۔ حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے تو ہم بھی بیٹھ گئے۔

۱۵۴۵... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جنازہ میں تشریف لے جاتے تو لحد میں رکھے جانے تک نہ بیٹھتے۔ پھر ایک یہودی عالم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا: اے محمد! ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور فرمایا: یہود کی مخالفت کرو۔

فائدہ: امام مالک، امام ابو حنیفہ اور امام شافعی رحمہم اللہ کے نزدیک قیام منسوخ ہے۔ (شرح نووی علی صحیح مسلم جلد۱)

٣٦... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَا يُقَالُ إِذَا دَخَلَ الْمَقَابِرَ

١٥٤٦... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ

٣٦... قبرستان میں جانے کی دعا

۱۵۴۶... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے بستر پر نہ پایا، پھر دیکھا کہ آپ

قَالَتْ فَقَدْتُهُ تَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

صلی اللہ علیہ وسلم بقیع میں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: السلام علیکم دار قوم مومنین تم پر سلامتی ہو اے ایمان داروں کے گھر والو! تم ہمارے پیش خیمہ ہو اور ہم تم سے ملنے والے ہیں۔ اے اللہ ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرمایئے اور ان کے بعد آزمائش میں نہ ڈالیے۔

۱۵۴۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ كَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۵۴۷... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو سکھاتے تھے کہ جب وہ قبرستان کی طرف نکلیں تو کہیں:

السلام علیکم اهل الدیار..... الخ

سلام ہو تم پر اے گھر والو۔ اہل اسلام اور اہل ایمان میں سے اور ہم بھی انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم اللہ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت مانگتے ہیں۔

۳۷... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْجُلُوسِ فِي الْمَقَابِرِ

۳۷... قبرستان میں بیٹھنے کے بیان میں

۱۵۴۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي جِنَازَةٍ فَقَعَدَ حِيَالَ الْقِبْلَةِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۵۴۸... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ میں گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی طرف رخ کر کے بیٹھ گئے۔

۱۵۴۹... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي جِنَازَةٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۵۴۹... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں گئے، جب قبر کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔

۳۸... بَابُ مَا جَاءَ فِي إِدْخَالِ الْمَيِّتِ الْقَبْرَ

۳۸... میت کو قبر میں داخل کرنے کے بیان میں

۱۵۵۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو خَالِدٍ

۱۵۵۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو قبر میں داخل کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ

دوسری روایت میں ہے:

مَرَّةً إِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي لَحْدِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

بسم اللہ وعلی سنۃ رسول اللہ

اور ایک روایت میں ہے:

بسم اللہ وفی سبیل اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ

۱۵۵۱... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَعْدًا وَرَشَّ عَلَى قَبْرِهِ مَاءً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۵۵۱... حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو سر کی جانب سے قبر میں داخل کیا اور ان کی قبر پر پانی چھڑکا۔

۱۵۵۲... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أُخِذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَاسْتُقْبِلَ اسْتِقْبَالًا

۱۵۵۲... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قبلہ کی طرف سے لیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک قبلہ کی طرف کیا گیا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف عطية العوفی ضعفه احمد (العلل ۱۹۸۱) (شرح السندی)

۱۵۵۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَضَرْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي جِنَازَةٍ فَلَمَّا وَضَعَهَا فِي اللَّحْدِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ فَلَمَّا أُخِذَ فِي تَسْوِيَةِ اللَّبِنِ عَلَى اللَّحْدِ قَالَ اللّٰهُمَّ أَجِرْهَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَصَعِّدْ رُوحَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا قُلْتُ يَا ابْنَ عُمَرَ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ أَمْ قُلْتَهُ بِرَأْيِكَ قَالَ إِنِّي إِذًا لَقَادِرٌ عَلَى الْقَوْلِ بَلْ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه حماد بن عبد الرحمن وهو متفق على تضعيفه (شرح السندی)

۱۵۵۳... حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک جنازے میں شریک تھا۔ جب انہوں نے اس کو قبر میں رکھا تو کہا:

بسم اللہ وفی سبیل اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ

جب لحد کی اینٹیں برابر کرنے لگے تو کہا:

اللھم اجرھا من الشیطان..... الخ

اے اللہ! اس کو شیطان سے اور قبر کے عذاب سے بچا دیجئے۔ اے اللہ! زمین کو اس کی پسلیوں سے جدا رکھیے اور اس کی روح کو اوپر اٹھا لیجیے اور اس کو اپنی رضا سے نواز دیجیے۔ میں نے عرض کیا اے ابن عمر آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا یا خود اپنی رائے سے پڑھا؟ فرمانے لگے، پھر تو مجھے سب کچھ کہنے کا اختیار ہونا چاہیے بلکہ میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

فائدہ: امام حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک میت کو قبلہ کی جانب سے اتارنا افضل ہے کیونکہ قبلہ کی جانب معظم ہے۔ (تحفۃ المراۃ)

۳۹... بَابُ مَا جَاءَ فِي اسْتِحْبَابِ اللَّحْدِ

۳۹... لحد کے اولیٰ ہونے کے بیان میں

۱۵۵۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْأَعْلَى يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

۱۵۵۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بغلی قبر ہمارے لیے ہے اور

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

صندوقی قبر اوروں کے لیے ہے۔

۱۵۵۵... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۵۵۵... حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لحد ہماری لیے ہے اور صندوقی قبر اوروں کے لیے ہے۔

۱۵۵۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ أَلْحِدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَى اللَّبِنِ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُولِ اللهِ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۵۵۶... حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے لیے لحد بنانا اور کچی اینٹوں سے اس کو بند کر دینا۔ جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کیا گیا۔

فائدہ: اکثر فقہاء کا مذہب یہ ہے کہ لحد میں دفن کرنا افضل ہے شق سے یہ اس وقت ہے جب لحد بنانا ممکن ہو۔ (لمعات)

۴۰... بَابُ مَاجَاءَ فِي الشَّقِّ

۴۰... صندوقی قبر کے بیان میں

۱۵۵۷... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ ﷺ كَانَ بِالْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَلْحَدُ وَآخَرُ يَضْرَحُ فَقَالُوا نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا وَنَبْعَثُ إِلَيْهِمَا فَأَيُّهُمَا سُبِقَ تَرَكْنَاهُ فَأُرْسِلَ إِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ فَلَحَدُوا لِلنَّبِيِّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۵۵۷... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا، مدینہ میں ایک صاحب لحد بناتے تھے اور دوسرے صاحب صندوقی قبر۔ تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کہ ہم رب سے استخارہ کرتے ہیں اور دونوں کی طرف آدمی بھیجتے ہیں سو جو پہلے آیا ہم اسے موقع دیں گے تو لحد بنانے والے صاحب پہلے آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد بنائی۔

۱۵۵۸... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ طُفَيْلٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اخْتَلَفُوا فِي اللَّحْدِ وَالشَّقِّ حَتَّى تَكَلَّمُوا فِي ذٰلِكَ وَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمْ فَقَالَ عُمَرُ لَا تَصْخَبُوا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَيًّا وَلَا مَيِّتًا أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا فَأَرْسَلُوا إِلَى الشَّقَّاقِ وَاللَّاحِدِ جَمِيعًا فَجَاءَ اللَّاحِدُ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ دُفِنَ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۵۵۸... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو صحابہ رضی اللہ عنہم میں اختلاف ہوا کہ لحد بنائیں یا صندوقی قبر۔ اس بارے میں گفتگو کے دوران آوازیں بلند ہو گئیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شور نہ کرو نہ زندگی میں نہ وفات کے بعد یا ایسا ہی کچھ فرمایا۔ آخر لوگوں نے لحد بنانے والے اور صندوقی قبر بنانے والے دونوں کی طرف آدمی بھیجا تو لحد بنانے والے صاحب آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد بنائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دفن کیا گیا۔

٤١...بَابُ مَا جَاءَ فِي حَفْرِ الْقَبْرِ

۴۱... قبر گہری کھودنے کے بیان میں

١٥٥٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ الْأَدْرَعِ السُّلَمِيِّ قَالَ جِئْتُ لَيْلَةً أَحْرُسُ النَّبِيَّ ﷺ فَإِذَا رَجُلٌ قِرَائَتُهُ عَالِيَةٌ فَخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا مُرَاءٍ قَالَ فَمَاتَ بِالْمَدِينَةِ فَفَرَغُوا مِنْ جِهَازِهِ فَحَمَلُوا نَعْشَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ارْفُقُوا بِهِ رَفَقَ اللهُ بِهِ إِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ قَالَ وَحَفَرَ حُفْرَتَهُ فَقَالَ أَوْسِعُوا لَهُ أَوْسَعَ اللهُ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللهِ لَقَدْ حَزِنْتَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَجَلْ إِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) قلت ليس لا درع السلمي هذا عند ابن ماجه سوى هذا الحديث و ليس له شئ في الخمسة الاصول واسناد حديثه ضعيف لضعف موسى بن عبيدة الربزي (شرح السندي)

۱۵۵۹... حضرت ادرع سلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چوکیداری کے لیے آیا تو ایک صاحب کی قرأت بہت اونچی تھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر آئے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ ریاکار ہے۔ کہتے ہیں کہ پھر ان کا مدینہ میں انتقال ہوا۔ لوگوں نے ان کا جنازہ تیار کر کے ان کی نعش کو اٹھایا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کے ساتھ نرمی کرو۔ اللہ بھی اس کے ساتھ نرمی فرمائے۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ محبت رکھتا تھا۔ کہتے ہیں کہ ان کی قبر کھودی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی قبر کشادہ کرو۔ اللہ تعالیٰ اس پر کشادگی فرمائے۔ تو ایک صحابی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ کو ان کے انتقال پر افسوس ہے؟ فرمایا۔ جی، کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا تھا۔

١٥٦٠... حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۵۶۰... حضرت ہشام بن عامر سے مروی ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبر خوب کھودو، کشادہ رکھو اور اچھی بناؤ۔

٤٢...بَابُ مَا جَاءَ فِي الْعَلَامَةِ فِي الْقَبْرِ

۴۲... قبر پر نشانی رکھنے کے بیان میں

١٥٦١... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَبُو هُرَيْرَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَعْلَمَ قَبْرَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ بِصَخْرَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۱۵۶۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر نشانی کے طور پر ایک پتھر لگایا۔

فائدہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر پتھر رکھا بطور نشان کے۔ (لمعات)

بطور علامت قبر پر کسی نشانی کا مقرر کرنا سنت ہے۔ (تلخیص: ص ۱۴۱)

قبر پر کسی علامت کا لگادینا پتھر وغیرہ رکھ کر تاکہ معلوم ہو جائے کہ فلاں کی قبر ہے اور اس کے بغل میں دوسرے رشتہ داروں کو دفنایا جائے سنت ہے۔ (مرقات المفاتیح ج ۵)

٤٣...بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْبِنَاءِ عَلَى الْقُبُورِ وَتَجْصِيصِهَا وَالْكِتَابَةِ عَلَيْهَا

۴۳... قبر پر عمارت بنانا، اس کو پختہ بنانا، اس پر کتبہ لگانا ممنوع ہے

١٥٦٢... حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۵۶۲... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانے سے منع فرمایا۔

١٥٦٣... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُكْتَبَ عَلَى الْقَبْرِ شَيْءٌ

اخرجه ابوداود والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۵۶۳... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پر کچھ بھی لکھنے سے منع فرمایا۔

فائدہ: فقہائے احناف نے کتابت اور لوح کو علامت قرار دیا ہے۔ (شامی ج۲)

١٥٦٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناده رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۵۶۴... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پر عمارت بنانے سے منع فرمایا۔

٤٤...بَابُ مَا جَاءَ فِي حَثْوِ التُّرَابِ فِي الْقَبْرِ

۴۴... قبر پر مٹی ڈالنے کے بیان میں

١٥٦٥... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ ثُمَّ أَتَى قَبْرَ الْمَيِّتِ فَحَثَى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ ثَلَاثًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۵۶۵... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازے پر نماز پڑھی، پھر میت کی قبر پر آئے اور سر کی جانب تین لپ مٹی ڈالی۔

فائدہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم میت پر تین مرتبہ دونوں ہاتھوں سے مٹی ڈالتے تھے۔ (مشکوۃ)

٤٥...بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ عَلَى الْقُبُورِ وَالْجُلُوسِ عَلَيْهَا

۴۵... قبروں پر چلنا اور بیٹھنا منع ہے

١٥٦٦... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ تُحْرِقُهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ

۱۵۶۶... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی انگارے پر بیٹھے جو اس کو جلا دے یہ اس کے لیے قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۵۶۷ ... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَأَنْ أَمْشِيَ عَلَى جَمْرَةٍ أَوْ سَيْفٍ أَوْ أَخْصِفَ نَعْلِي بِرِجْلِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْشِيَ عَلَى قَبْرِ مُسْلِمٍ وَمَا أُبَالِي أَوَسْطَ الْقُبُورِ قَضَيْتُ حَاجَتِي أَوْ وَسْطَ السُّوقِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۵۶۷ ... حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں انگارے یا تلوار پر چلوں یا جوتے پاؤں کے ساتھ سی لوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کسی مسلمان کی قبر پر چلنے سے اور میں قبروں کے درمیان یا بازار کے درمیان قضاء حاجت میں کوئی فرق نہیں رکھتا۔

٤٦ ... بَابُ مَا جَاءَ فِي خَلْعِ النَّعْلَيْنِ فِي الْمَقَابِرِ

۴۶ ... قبرستان میں جوتے اتارنے کے بیان میں

۱۵۶۸ ... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ مَا تَنْقِمُ عَلَى اللهِ أَصْبَحْتَ تُمَاشِي رَسُولَ اللهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَنْقِمُ عَلَى اللهِ شَيْئًا كُلُّ خَيْرٍ قَدْ آتَانِيهِ اللهُ فَمَرَّ عَلَى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ أَدْرَكَ هَؤُلَاءِ خَيْرٌ كَثِيرٌ ثُمَّ مَرَّ عَلَى مَقَابِرِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ سَبَقَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَأَى رَجُلًا يَمْشِي بَيْنَ الْمَقَابِرِ فِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَلْقِهِمَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ يَقُولُ حَدِيثٌ جَيِّدٌ وَرَجُلٌ ثِقَةٌ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۵۶۸ ... حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک بار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خصاصیہ! تم اللہ کی طرف سے کس چیز کو ناپسند سمجھتے ہو، حالانکہ تم اللہ کے رسول کی معیت میں چل رہے ہو؟ تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول میں اللہ کی کسی بات کو ناپسند نہیں سمجھتا، سب بھلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمادی ہیں۔ تو آپ مسلمانوں کے قبرستان سے گزرے اور فرمایا کہ ان لوگوں نے بہت سی خیر حاصل کی، پھر مشرکین کے قبرستان سے گزرے تو فرمایا: یہ لوگ بہت سے خیر سے پہلے آگئے۔ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے توجہ فرمائی تو دیکھا کہ ایک صاحب جوتے پہنے قبرستان میں چل رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے جوتوں والے اپنے جوتے اتار دو۔

٤٧ باب ... بَابُ مَا جَاءَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ

۴۷ ... زیارت قبور کے بیان میں

۱۵۶۹ ... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ زُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۵۶۹ ... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبروں کی زیارت کرو، کیونکہ یہ تمہیں آخرت کی یاد دلاتی ہیں۔

۱۵۷۰ ... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ

۱۵۷۰ ... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت میں رخصت دی۔

ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۵۷۱… حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد حسن (شرح السندی)

۱۵۷۱… حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کر دیا تھا تو اب قبروں کی زیارت کر سکتے ہو، کیونکہ اس سے دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کی یاد حاصل ہوتی ہے۔

فائدہ: جمہور کا اس پر اتفاق ہے کہ مردوں کے لیے زیارت قبور مسنون و مستحب ہے، واجب نہیں۔ البتہ صرف ابن حزم اس بات کے قائل ہیں کہ زیارت قبور مردوں کے لیے واجب ہے اگرچہ زندگی میں ایک مرتبہ ہو۔ (شرح نووی علی صحیح مسلم)

۴۸… بَابُ مَا جَاءَ فِي زِيَارَةِ قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ

۴۸… مشرکوں کی قبروں کی زیارت کے بیان میں

۱۵۷۲… حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ ﷺ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ فَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ

تقدم تخریجه (الحديث ۱۵۶۹)

۱۵۷۲… ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ محترمہ کی قبر کی زیارت کی تو روئے اور پاس والوں کو بھی رلا دیا اور فرمایا: میں نے اپنے پروردگار سے والدہ کے لیے بخشش طلب کرنے کی اجازت چاہی تو مجھے اجازت نہ دی اور میں نے اپنے رب سے والدہ کی قبر کی زیارت کے لیے اجازت چاہی تو اجازت دے دی۔ سو تم بھی قبروں کی زیارت کیا کرو، یہ تمہیں موت کی یاد دلاتی ہیں۔

۱۵۷۳… حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَكَانَ وَكَانَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَكَأَنَّهُ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَيْنَ أَبُوكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَيْثُمَا مَرَرْتَ بِقَبْرِ مُشْرِكٍ فَبَشِّرْهُ بِالنَّارِ قَالَ فَأَسْلَمَ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدُ وَقَالَ لَقَدْ كَلَّفَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ تَعَبًا مَا مَرَرْتُ بِقَبْرِ كَافِرٍ إِلَّا بَشَّرْتُهُ بِالنَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۵۷۳… حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دیہات کے رہنے والے صاحب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد صلہ رحمی کرتے تھے اور ایسے ایسے تھے۔ بتایئے وہ کہاں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ میں۔ راوی کہتے ہیں، شاید ان کو اس سے رنج ہوا۔ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تو آپ کے والد کہاں ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں بھی تم کسی مشرک کی قبر سے گزرو تو اس کو دوزخ کی خوشخبری دے دو کہ وہ صاحب بعد میں اسلام لے آئے اور کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مشکل کام دے دیا۔ میں جس کافر کی قبر کے پاس سے گزرتا ہوں اس کو دوزخ کی خوشخبری ضرور دیتا ہوں۔

۴۹... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ زِيَارَةِ النِّسَاءِ الْقُبُورَ

۴۹... عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کرنا منع ہے

۱۵۷۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ وَقَبِيصَةُ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ زُوَّارَاتِ الْقُبُورِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندى)

۱۵۷۴... حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر جانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی۔

۱۵۷۵... حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ زُوَّارَاتِ الْقُبُورِ

اخرجه ابوداؤد والترمذى والنسائى (تحفة الأشراف)

۱۵۷۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی۔

۱۵۷۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ أَبُو نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ زُوَّارَاتِ الْقُبُورِ

اخرجه الترمذى (تحفة الأشراف)

۱۵۷۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر جانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی۔

۵۰... بَابُ مَا جَاءَ فِي اتِّبَاعِ النِّسَاءِ الْجَنَائِزَ

۵۰... عورتوں کا جنازہ میں جانا

۱۵۷۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

اخرجه البخارى ومسلم (تحفة الأشراف)

۱۵۷۷... حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں جنازوں میں شرکت کرنے سے منع کر دیا گیا اور ہمیں لازمی حکم نہیں دیا گیا۔

فائدہ: امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مطلب یہ ہے کہ ہمیں سختی سے منع نہیں کیا اس طور پر کہ حرام ہو جائے لہٰذا یہ مکروہ تنزیہی ہے۔ (شرح السندی)

۱۵۷۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ دِينَارٍ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَإِذَا نِسْوَةٌ جُلُوسٌ قَالَ مَا يُجْلِسُكُنَّ قُلْنَ نَنْتَظِرُ الْجِنَازَةَ قَالَ هَلْ تَغْسِلْنَ

۱۵۷۸... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو دیکھا کہ کچھ عورتیں بیٹھی ہیں۔ فرمایا: کیوں بیٹھی ہو؟ عرض کرنے لگیں: جنازے کے انتظار میں۔ فرمایا: کیا تم غسل دے سکتی ہو؟ کہنے لگیں: نہیں۔ فرمایا: جنازہ

قُلْنَ لَا قَالَ هَلْ تَحْمِلْنَ قُلْنَ لَا قَالَ هَلْ تُدْلِينَ فِيمَنْ يُدْلِي قُلْنَ لَا قَالَ فَارْجِعْنَ مَأْزُورَاتٍ غَيْرَ مَأْجُورَاتٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد مختلف فيه (شرح السندی)

اٹھا سکتی ہو: عرض کرنے لگیں: نہیں۔ فرمایا: کیا تم میت کو قبر میں داخل کرنے والوں میں ہو گی؟ کہنے لگیں نہیں۔ فرمایا: پھر واپس ہو جاؤ، گناہ کا بوجھ لے کر ثواب کے بغیر۔

۵۱... بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ النِّيَاحَةِ

۵۱... نوحہ کی ممانعت کا بیان

۱۵۷۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ مَوْلَى الصَّهْبَاءِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ النَّوْحُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۵۷۹... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں: ولا یعصینك فی معروف کہ عورتیں نیک کام میں آپ کی نافرمانی نہ کریں سے مراد نوحہ کرنا ہے۔

۱۵۸۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَرِيزٍ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ خَطَبَ مُعَاوِيَةُ بِحِمْصَ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ النَّوْحِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۵۸۰... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حمص میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۵۸۱... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ أَوْ أَبِي مُعَانِقٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ النِّيَاحَةُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنَّ النَّائِحَةَ إِذَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتُبْ قَطَعَ اللهُ لَهَا ثِيَابًا مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعًا مِنْ لَهَبِ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۵۸۱... حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نوحہ کرنا جاہلیت کا کام ہے اور نوحہ کرنے والی جب توبہ کے بغیر مرے تو اللہ تعالیٰ اس کو تارکول کا لباس اور دوزخ کے شعلوں کا کرتا پہنائیں گے۔

۱۵۸۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ النِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ النَّائِحَةَ إِنْ لَمْ تَتُبْ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ فَإِنَّهَا تُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا سَرَابِيلُ مِنْ قَطِرَانٍ ثُمَّ يُعْلَى عَلَيْهَا بِدِرْعٍ مِنْ لَهَبِ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف عمر بن راشد قال فيه الامام احمد حديثه ضعيف ليس بمستقيم وقال ابن معين ضعيف (شرح السندی)

۱۵۸۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میت پر نوحہ کرنا جاہلیت کا کام ہے اور نوحہ کرنے والی جب توبہ سے پہلے مر جائے تو اسے روز قیامت تارکول کے لباس میں اٹھایا جائے گا۔ پھر اس پر دوزخ کے شعلوں کا کرتہ پہنایا جائے گا۔

۱۵۸۳... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ

۱۵۸۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جنازے کے ساتھ جانے سے منع

اللهِ ﷺ أَنْ تُتْبَعَ جِنَازَةٌ مَعَهَا رَانَّةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

فرمایا جس کے ساتھ نوحہ کرنے والی عورت ہو۔

فائدہ: اس بات پر علماء کا اتفاق ہے کہ بکاء خفیف جائز ہے اور بکاء شدید جو نوحہ کی حد تک پہنچ جائے جائز نہیں۔

۵۲ . بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْخُدُودِ وَشَقِّ الْجُيُوبِ

۱۵۸۴ ... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ شَقَّ الْجُيُوبَ وَضَرَبَ الْخُدُودَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

اخرجه البخاري والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۵۸۵ ... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَرَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ وَالْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَعَنَ الْخَامِشَةَ وَجْهَهَا وَالشَّاقَّةَ جَيْبَهَا وَالدَّاعِيَةَ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۵۸۶ ... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي بُرْدَةَ قَالَا لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ أُمُّ عَبْدِ اللهِ تَصِيحُ بِرَنَّةٍ فَأَفَاقَ فَقَالَ لَهَا أَوَ مَا عَلِمْتِ أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ بَرِئَ مِنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَكَانَ يُحَدِّثُهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۵۲ ... چہرہ پیٹنے اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت

۱۵۸۴ ... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں جو گریبان چاک کرے، چہرہ پیٹے اور جاہلیت کی سی باتیں کرے۔

۱۵۸۵ ... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرہ نوچنے والی، گریبان چاک کرنے والی اور واویلا کرنے والی، ہائے ہلاکت پکارنے والی پر لعنت فرمائی۔

۱۵۸۶ ... حضرت عبدالرحمن بن یزید اور ابو بردہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ جب ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو ان کی اہلیہ ام عبداللہ رونے چلانے لگی۔ جب کچھ ہوش آیا تو فرمانے لگے تمہیں معلوم نہیں کہ جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بری ہیں، میں بھی اس سے بری ہوں اور وہ ان کو یہ حدیث سنایا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں سر منڈانے والے، رو رو کر چلانے والے اور کپڑے پھاڑنے والے سے بیزار ہوں۔

۵۳ . بَابُ مَا جَاءَ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

۱۵۸۷ ... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ فِي جِنَازَةٍ فَرَأَى

۵۳ ... میت پر رونے کا بیان

۱۵۸۷ ... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے میں شریک تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو روتے دیکھ کر پکارا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

عُمَرُ امْرَأَةً فَصَاحَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ دَعْهَا يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْرَقِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

ارشاد فرمایا: اے عمر اس کو چھوڑ دو کیونکہ آنکھ روتی ہے، دل مصیبت زدہ اور وقت قریب ہے۔

دوسرے طریق سے بھی اس کی مضمون

۱۵۸۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِبَعْضِ بَنَاتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقْضِي فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا أَنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَأَقْسَمَتْ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقُمْتُ مَعَهُ وَمَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَلَمَّا دَخَلْنَا نَاوَلُوا الصَّبِيَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَرُوحُهُ تَقَلْقَلُ فِي صَدْرِهِ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ كَأَنَّهَا شَنَّةٌ قَالَ فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الرَّحْمَةُ الَّتِي جَعَلَهَا اللَّهُ فِي بَنِي آدَمَ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ.

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

۱۵۸۸... حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک نواسے کا انتقال ہونے لگا تو صاحبزادی رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا اللہ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے عطا فرمایا اور ہر چیز کے لیے اللہ کے ہاں ایک وقت مقرر ہے۔ لہٰذا صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔ تو صاحبزادی نے دوبارہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا بھیجا اور قسم (بھی) دی۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے۔ میں معاذ بن جبل، ابی بن کعب اور عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہم ساتھ ہو لیے۔ جب ہم اندر گئے تو گھر والوں نے بچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا جبکہ اس کی روح سینے میں پھڑک رہی تھی۔ راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ یہ بھی کہا کہ پرانی مشک کی مانند اس میں پانی ہلتا ہے اسی طرح سینہ میں حرکت کر رہی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول، یہ کیا؟ فرمایا: وہ رحمت جو اللہ تعالیٰ نے اولاد آدم میں رکھی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والوں پر ہی خصوصی رحمت فرماتے ہیں۔

۱۵۸۹... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ لَمَّا تُوُفِّيَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِبْرَاهِيمُ بَكَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ الْمُعَزِّي إِمَّا أَبُو بَكْرٍ وَإِمَّا عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ عَظَّمَ اللَّهُ حَقَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ لَوْلَا أَنَّهُ وَعْدٌ صَادِقٌ وَمَوْعُودٌ جَامِعٌ وَأَنَّ الْآخِرَ تَابِعٌ لِلْأَوَّلِ لَوَجَدْنَا عَلَيْكَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَفْضَلَ مِمَّا وَجَدْنَا وَإِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناده حسن (شرح السندی)

۱۵۸۹... حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیم کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے تو تعزیت کرنے والے نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ اللہ کے حق کو بڑا جاننے والے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آنکھ برس رہی ہے، دل غمزدہ ہے اور ہم ایسی بات نہیں کہیں گے جو پروردگار کی ناراضگی کا باعث ہو۔ اگر یہ سچا وعدہ نہ ہوتا اس وعدہ میں سب ملنے والے نہ ہوتے اور بعد والے پہلے والے کے تابع نہ ہوتے، اے ابراہیم! ہمیں اب جتنا رنج ہے اس سے کہیں زیادہ رنج ہے اور ہم اب بھی تمہاری جدائی پر رنجیدہ ہیں۔

۱۵۹۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهُ قِيلَ لَهَا قُتِلَ أَخُوكِ فَقَالَتْ رَحِمَهُ اللهُ وَإِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ قَالُوا قُتِلَ زَوْجُكِ قَالَتْ وَا حُزْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ لِلزَّوْجِ مِنَ الْمَرْأَةِ لَشُعْبَةً مَا هِيَ لِشَيْءٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هٰذا اسناد فيه عبدالله بن عمر العمري وهو ضعيف (شرح السندي)

۱۵۹۰... حضرت حمنہ بنت حجش رضی اللہ عنہا سے کہا گیا کہ آپ کا بھائی مارا گیا تو کہنے لگیں اللہ اس پر رحم فرمائے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ لوگوں نے کہا: آپ کا خاوند مارا گیا تو کہنے لگیں ہائے افسوس! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت کو خاوند سے جو تعلق ہے وہ کسی سے نہیں ہوتا۔

۱۵۹۱... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرَّ بِنِسَاءِ عَبْدِ الْأَشْهَلِ يَبْكِينَ هَلْكَاهُنَّ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِيَ لَهُ فَجَاءَ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ حَمْزَةَ فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ وَيْحَهُنَّ مَا انْقَلَبْنَ بَعْدُ مُرُوهُنَّ فَلْيَنْقَلِبْنَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد ضعيف (شرح السندي)

۱۵۹۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبیلہ عبدالاشہل کی کچھ عورتوں کے پاس سے گزرے جو اپنے احد کی لڑائی میں شہید ہو جانے والوں پر رو رہی تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حمزہ پر رونے والی کوئی بھی نہیں؟ تو انصاری عورتیں آئیں اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر رونے لگیں۔ رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے تو فرمایا ان کا ناس ہو، ابھی تک واپس نہیں گئیں۔ ان سے کہو کہ چلی جائیں اور آج کے بعد کسی مرنے والے پر نہ روئیں۔

۱۵۹۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمَرَاثِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد ضعيف جدًا (شرح السندي)

۱۵۹۲... حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرثیوں سے منع فرمایا۔

٥٤... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَيِّتِ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

۵۴... میت پر نوحہ کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے

۱۵۹۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَاذَانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الاشراف)

۱۵۹۳... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میت پر نوحہ کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے۔

۱۵۹٤... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ

۱۵۹۴... حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میت کو زندوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے۔ جب وہ کہیں ہائے ہمارے سہارے ہائے ہمیں کپڑے پہنانے

بِبُكَاءِ الْحَيِّ إِذَا قَالُوا وَا عَضُدَاهُ وَا كَاسِيَاهُ وَا نَاصِرَاهُ وَا جَبَلَاهُ وَنَحْوَ هَذَا يُتَعْتَعُ وَيُقَالُ أَنْتَ كَذٰلِكَ أَنْتَ كَذٰلِكَ قَالَ أَسِيدٌ فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ وَيْحَكَ أُحَدِّثُكَ أَنَّ أَبَا مُوسَى حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَتَرَى أَنَّ أَبَا مُوسَى كَذَبَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ أَوْ تَرَى أَنِّي كَذَبْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف) هٰذا اسناد حسن يعقوب بن حميد مختلف فيه (شرح السندی)

والے، ہائے ہماری مدد کرنے والے، ہائے پہاڑ کی مانند مضبوط اور اس جیسے کلمات تو میت کو ڈانٹ کر پوچھا جاتا ہے کہ تو ایسا ہی تھا؟ تو ایسا ہی تھا؟ اسید کہتے ہیں، میں نے کہا سبحان اللہ (تعجب ہے کہ) اللہ تعالیٰ تو فرماتے ہیں کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا تو موسیٰ کہنے لگے: تیرا ناس ہو، میں تجھے کہہ رہا ہوں کہ مجھے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث سنائی تو کیا تم یہ کہو گے کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھا یا یہ کہو گے کہ میں نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ پر تہمت لگائی۔

۱۵۹۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَتْ يَهُودِيَّةٌ مَاتَتْ فَسَمِعَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ يَبْكُونَ عَلَيْهَا قَالَ إِنَّ أَهْلَهَا يَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا تُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۵۹۵... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ ایک یہودی عورت مر گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے گھر والوں کو اس پر روتے ہوئے سنا تو ارشاد فرمایا: اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں حالانکہ اس کو اس کی قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔

۵۵... بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّبْرِ عَلَى الْمُصِيبَةِ

۵۵... مصیبت پر صبر کرنے کا بیان

۱۵۹۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۵۹۶... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ صبر تو صدمہ کی ابتداء میں ہوتا ہے۔

۱۵۹۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَقُولُ اللهُ سُبْحَانَهُ ابْنَ آدَمَ إِنْ صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى لَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هٰذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۵۹۷... حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: آدم کے بیٹے اگر صدمہ کے شروع میں تو صبر اور ثواب کی امید رکھے تو میں جنت کے علاوہ اور کسی بدلہ کو پسند نہ کروں گا۔

۱۵۹۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ فَيَفْزَعُ إِلَى مَا أَمَرَ اللهُ بِهِ مِنْ قَوْلِهِ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللّٰهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ

۱۵۹۸... حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس مسلمان پر مصیبت آئے، پھر وہ گھبراہٹ میں اللہ تعالیٰ کا حکم پورا کرے یعنی یہ کہے کہ انا للہ وانا الیہ راجعون اے اللہ میں اپنی مصیبت میں آپ ہی سے اجر کی امید رکھتا ہوں۔ مجھے اس پر اجر دیجئے اور اس کا بدلہ دیجئے تو اللہ تعالیٰ اس کو مصیبت پر اجر بھی دیتے ہیں اور اس سے بہتر بدلہ

مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا وَعَوِّضْنِي مِنْهَا إِلَّا آجَرَهُ اللهُ عَلَيْهَا وَعَاضَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ ذَكَرْتُ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي هَذِهِ فَأْجُرْنِي عَلَيْهَا فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ وَعِضْنِي خَيْرًا مِنْهَا قُلْتُ فِي نَفْسِي أُعَاضُ خَيْرًا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ ثُمَّ قُلْتُهَا فَعَاضَنِي اللهُ مُحَمَّدًا ﷺ وَآجَرَنِي فِي مُصِيبَتِي

اخرجہ الترمذی (تحفة الأشراف)

بھی عطا فرماتے ہیں۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو مجھے ان کی یہ حدیث یاد آئی جو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کر کے مجھے سنائی تھی تو میں نے یہی کلمات کہے: اناللہ وانا الیہ راجعون جب میں یہ کہنے لگی: و عوّضنی خیراً منہا کہ مجھے ان سے بہتر بدلہ عطا فرما تو دل میں سوچتی کہ ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے بہتر بھی مجھے کوئی ملے گا؟ بالآخر میں نے یہ کلمہ بھی کہہ دیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے بدلہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم دے دیئے اور مصیبت میں مجھے اجر عطا فرمایا۔

۱۵۹۹... حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السُّكَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَحَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَابًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ أَوْ كَشَفَ سِتْرًا فَإِذَا النَّاسُ يُصَلُّونَ وَرَاءَ أَبِي بَكْرٍ فَحَمِدَ اللهَ عَلَى مَا رَأَى مِنْ حُسْنِ حَالِهِمْ رَجَاءَ أَنْ يَخْلُفَهُ اللهُ فِيهِمْ بِالَّذِي رَآهُمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّمَا أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَلْيَتَعَزَّ بِمُصِيبَتِهِ بِي عَنِ الْمُصِيبَةِ الَّتِي تُصِيبُهُ بِغَيْرِي فَإِنَّ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِي لَنْ يُصَابَ بِمُصِيبَةٍ بَعْدِي أَشَدَّ عَلَيْهِ مِنْ مُصِيبَتِي

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) ہذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۱۵۹۹... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الوفات میں ایک دروازہ کھولا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور لوگوں کے درمیان تھا یا فرمایا کہ پردہ ہٹایا تو دیکھا کہ لوگ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے تو لوگوں کی یہ اچھی حالت دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور اس امید پر کہ اللہ تعالیٰ آپ کا خلیفہ و جانشین انہی کو بنائیں گے جن کو دیکھ رہے ہیں، پھر ارشاد فرمایا: اے لوگو! جس انسان یا مسلمان پر کوئی مصیبت آئے تو وہ میری مصیبت سے تسلی حاصل کرے اس مصیبت کے لیے جو میرے علاوہ دوسروں پر آئی۔ اس لیے کہ میری امت پر میرے بعد میری مصیبت سے زیادہ گراں مصیبت ہرگز نہ آئے گی۔

۱۶۰۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَذَكَرَ مُصِيبَتَهُ فَأَحْدَثَ اسْتِرْجَاعًا وَإِنْ تَقَادَمَ عَهْدُهَا كَتَبَ اللهُ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَهُ يَوْمَ أُصِيبَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) ہذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۱۶۰۰... حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس پر کوئی پریشانی آئے، پھر وہ اس کو یاد کر کے از سر نو اناللہ وانا الیہ راجعون کہے، خواہ ایک زمانہ گزرنے کے بعد ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے اتنا ہی اجر لکھیں گے جتنا پریشانی کے بعد لکھا تھا۔

۵۶... بَابُ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ عَزَّى مُصَابًا

۵۶... مصیبت زدہ کو تسلی دینے کا اجر

۱۶۰۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي قَيْسٌ أَبُو عُمَارَةَ مَوْلَى الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُعَزِّي أَخَاهُ بِمُصِيبَةٍ إِلَّا كَسَاهُ اللهُ

۱۶۰۱... حضرت محمد بن عمرو بن حزم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ایمان والا اپنے بھائی کو پریشانی میں تسلی دلائے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کو عزت کا لباس پہنائیں گے۔

سُبْحَانَهُ مِنْ حُلَلِ الْكَرَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۶۰۲... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ عَزَّى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۶۰۲... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مصیبت زدہ کو تسلی دی اس کو مصیبت زدہ کے برابر اجر ملے گا۔

۵۷... بَابُ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ أُصِيبَ بِوَلَدِهِ

۵۷... جس کا بچہ مرجائے اس کا ثواب

۱۶۰۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَمُوتُ لِرَجُلٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۱۶۰۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسا نہ ہوگا کہ کسی آدمی کے تین بچے مرجائیں، پھر وہ دوزخ میں جائے، مگر قسم پوری کرنے کی خاطر۔

فائدہ: جمہور کے نزدیک "قسم پوری کرنے کی خاطر" سے مراد اللہ تعالیٰ کا قول وان منکم الاواردھا ہے۔ (شرح السندی)

۱۶۰۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شُفْعَةَ قَالَ لَقِيَنِي عُتْبَةُ بْنُ عَبْدٍ السُّلَمِيُّ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا تَلَقَّوْهُ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۶۰۴... حضرت عتبہ بن عبدالسلمی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں ارشاد فرماتے سنا کہ جس مسلمان کے تین بچے جوانی سے پہلے مرجائیں تو وہ جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے داخل ہونا چاہے فرشتے اس کا استقبال کریں گے۔

فائدہ: حدیث مذکورہ میں لفظ ما من مسلم میں دو احتمال ہیں ایک تو یہ کہ اس سے مراد مسلمان مرد اور عورت دونوں مراد ہیں یا صرف مسلمان مرد مراد ہے اور خواتین کے متعلق پہلے روایت گذر چکی ہے۔ (شرح السندی)

۱۶۰۵... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يُتَوَفَّى لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمُ اللهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَةِ اللهِ إِيَّاهُمْ

اخرجه البخاری والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۶۰۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جن دو مسلمان خاوند بیوی کے تین بچے جوانی سے پہلے مرجائیں تو اللہ تعالیٰ اپنی زائد رحمت سے ان سب کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔

۱۶۰۶... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً

۱۶۰۶... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین بچے جوانی سے پہلے ہی آگے بھیج دے تو وہ دوزخ سے مضبوط قلعہ بن جائیں گے تو

مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنَ النَّارِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے دو بھیجے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اور دو بھی۔ تو قاریوں کے سردار حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں نے ایک بھیجا ہے؟ فرمایا: ایک بھی۔

۵۸..بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ أُصِيبَ بِسِقْطٍ

۵۸... جس کسی کا حمل ساقط ہو جائے؟

۱۶۰۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَسِقْطٌ أُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ فَارِسٍ أُخَلِّفُهُ خَلْفِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۶۰۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: البتہ ناقص بچہ جس کو میں آگے بھیجوں مجھے زیادہ پسند ہے سوار سے جس کو میں پیچھے چھوڑ آؤں۔

۱۶۰۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ أَبُو بَكْرٍ الْبَكَّائِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهَا عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ السِّقْطَ لَيُرَاغِمُ رَبَّهُ إِذَا أَدْخَلَ أَبَوَيْهِ النَّارَ فَيُقَالُ أَيُّهَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّهُ أَدْخِلْ أَبَوَيْكَ الْجَنَّةَ فَيَجُرُّهُمَا بِسَرَرِهِ حَتَّى يُدْخِلَهُمَا الْجَنَّةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف سندل بن علی (شرح السندی)

۱۶۰۸... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ناقص بچہ جھگڑا کرے گا اپنے مالک عزوجل سے جب اللہ عزوجل اس کے والدین کو دوزخ میں ڈالے گا۔ پھر حکم ہوگا: اے ناقص بچے جھگڑنے والے اپنے مالک سے اپنے ماں باپ کو جنت میں لے جاؤ۔ وہ ان دونوں کو جنت میں لے جائے

۱۶۰۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ السِّقْطَ لَيَجُرُّ أُمَّهُ بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ إِذَا احْتَسَبَتْهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لاتفاقهم على ضعف يحيى بن عبيد الله بن عبد الله بن موهب (شرح السندی)

۱۶۰۹... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، ناقص بچہ اپنی ماں کو اپنی آنول سے کھینچ کر لے جائے گا جنت میں جب وہ ثواب کی نیت سے صبر کرے۔

۵۹..بَابُ مَا جَاءَ فِي الطَّعَامِ يُبْعَثُ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ

۵۹... میت کے گھر کھانا بھیجنا

۱۶۱۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ لَمَّا جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اصْنَعُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ أَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ أَوْ أَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ

۱۶۱۰... حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی اطلاع آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو۔

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۶۱۱... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ عِيسَى الْجَزَّارِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَوْنٍ ابْنَةُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ لَمَّا أُصِيبَ جَعْفَرٌ رَجَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ إِنَّ آلَ جَعْفَرٍ قَدْ شُغِلُوا بِشَأْنِ مَيِّتِهِمْ فَاصْنَعُوا لَهُمْ طَعَامًا قَالَ عَبْدُ اللهِ فَمَا زَالَتْ سُنَّةً حَتَّى كَانَ حَدِيثًا فَتُرِكَ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۶۱۱... حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت عمیس سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ بن ابی طالب شہید ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھروں کے پاس لوٹے اور ارشاد فرمایا: جعفر رضی اللہ عنہ کے لوگ (گھر والے) مشغول ہیں اپنی میت کے کام میں تو تم ان کے لیے کھانا تیار کرو۔ حضرت عبداللہ نے کہا، پھر یہ کام سنت رہا، یہاں تک کہ ایک نیا کام ہو گیا تو چھوڑ دیا گیا۔

فائدہ: مستحب ہے کہ جس گھر میں موت واقع ہوئی ہو اس کے اقارب یا پڑوسی کھانا پکا کر وہاں بھیجیں تا کہ وہ اپنی مصیبت کے وقت کھانے کی فکر میں مبتلا نہ ہوں۔ (درس ترمذی، جلد۳)

۶۰... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْاِجْتِمَاعِ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةِ الطَّعَامِ

۶۰... میت کے گھر والوں کے پاس جمع ہونے کی ممانعت اور کھانا تیار کرنا

۱۶۱۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ كُنَّا نَرَى الْاِجْتِمَاعَ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةَ الطَّعَامِ مِنَ النِّيَاحَةِ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۱۶۱۲... حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم میت کے گھر والوں کے پاس جمع ہونے اور کھانا تیار کرنے کو نوحہ شمار کرتے تھے۔

۶۱... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ مَاتَ غَرِيبًا

۶۱... جو حالت اجنبیت میں مر جائے

۱۶۱۳... حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ الْهُذَيْلُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَوْتُ غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ

۱۶۱۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفر کی موت شہادت ہے۔

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه الهذيل بن الحكم قال فيه البخاري منكر الحديث وقال ابن عدي لا يقيم الحديث (شرح السندی)

۱۶۱۴... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِالْمَدِينَةِ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ وَلِمَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ فِي

۱۶۱۴... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک صاحب کی مدینہ میں وفات ہوئی، ان کی پیدائش بھی مدینہ میں ہی ہوئی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا جنازہ پڑھا کر فرمایا: کاش وہ دوسرے ملک میں مرتا۔ اس شخص نے عرض کیا: کس وجہ سے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

غَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ إِلَى مُنْقَطَعِ أَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

جب آدمی مرتا ہے تو اپنی پیدائش کے مقام سے لے کر موت کے مقام تک اس کو جنت میں جگہ دی جائے گی۔

٦٢. بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ مَاتَ مَرِيضًا

۶۲... حالت مرض میں وفات کا بیان

١٦١٥... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا وَوُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَغُدِيَ وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ مِنَ الْجَنَّةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۶۱۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو حالت مرض میں مرا، شہادت کی موت مرا، وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا اور صبح شام جنت سے اس کا رزق پہنچایا جاتا ہے۔

فائدہ: روایت میں مرض سے مراد مخصوص امراض ہیں مثلاً پیٹ کا مرض وغیرہ (شرح السندی)

٦٣. بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ كَسْرِ عِظَامِ الْمَيِّتِ

۶۳... میت کی ہڈی توڑنے کی ممانعت

١٦١٦... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۶۱۶... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میت کی ہڈی توڑنا زندگی میں اس کی ہڈی توڑنے کے مترادف ہے۔

١٦١٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِ عَظْمِ الْحَيِّ فِي الْإِثْمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هٰذا اسناد فيه عبد الله بن زياد مجهول (شرح السندی)

۱۶۱۷... سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میت کی ہڈی توڑنا گناہ میں زندہ کی ہڈی توڑنے کی مانند ہے۔

٦٤. بَابُ مَا جَاءَ فِي ذِكْرِ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

۶۴... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کا بیان

١٦١٨... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَيْ أُمَّهْ أَخْبِرِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَتِ اشْتَكَى فَعَلَقَ يَنْفُثُ فَجَعَلْنَا نُشَبِّهُ نَفْثَهُ بِنَفْثَةِ آكِلِ الزَّبِيبِ وَكَانَ يَدُورُ عَلَى

۱۶۱۸... عبداللہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اماں جان! مجھے رسول اللہ ﷺ کی بیماری کا حال بیان فرمائیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ بیمار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدن پر پھونکنا شروع کیا تو ہم نے مشابہت دی آپ ﷺ کے پھونکنے کو انگور کھانے والے کے پھونکنے سے۔ جب آپ

نِسَائِهِ فَلَمَّا ثَقُلَ اسْتَأْذَنَهُنَّ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ وَأَنْ يَدُرْنَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَهُوَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ بِالْأَرْضِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّهِ عَائِشَةُ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو اور ازواج رضی اللہ عنہن سے اجازت مانگی بیماری میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں رہنے کی اور تمام ازواج رضی اللہ عنہن کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے جانے کی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے دو آدمیوں پر سہارا لیے ہوئے اور آپؐ کے دونوں پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے۔ ان میں سے ایک ابن عباس رضی اللہ عنہما تھے۔ عبید اللہ نے کہا: میں نے یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کی۔ انہوں نے کہا: تو جانتا ہے دوسرا کون تھا؟ جس کا نام حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نہیں لیا؟ وہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے۔

۱۶۱۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَعَوَّذُ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ ﷺ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَجَعَلْتُ أَمْسَحُهُ وَأَقُولُهَا فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى قَالَتْ فَكَانَ هَذَا آخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ ﷺ

اخرجه البخاری ومسلم وابن ماجه ایضًا (تحفة الأشراف)

۱۶۱۹... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ پناہ مانگتے تھے ان کلمات کے ساتھ (اذھب الباس رب الناس) یعنی "دور کر دے بیماری اے لوگوں کے رب اور تندرستی دے تو ہی تندرستی دینے والا ہے۔ تندرستی تیری تندرستی ہے تو ایسی تندرستی عطا فرما کہ بالکل بیماری نہ رہے۔" جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے، اس بیماری میں کہ جس میں انتقال فرمایا تو میں نے آپ ﷺ کا ہاتھ تھاما اور اس کو پھیرنا شروع کیا۔ اور وہی کلمات دہراتی رہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے نکال لیا۔ پھر فرمایا (اللهم اغفرلی والحقنی) یا اللہ! مجھ کو بخش دے اور رفیق اعلیٰ سے ملا دے۔ مجھ کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تو یہ آخری کلمہ تھا جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

۱۶۲۰... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ مَرَضُهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۱۶۲۰... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جو نبی بھی بیمار ہو جائے تو اسے دنیا میں رہنے اور آخرت کا سفر کرنے کا اختیار دے دیا جاتا ہے۔ مرض وفات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی اٹھی تو میں نے آپ علیہ السلام کو یہ فرماتے سنا (مع الذین انعم اللہ..) ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا یعنی صدیقین، شہداء اور صالحین تو مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ علیہ السلام کو بھی اختیار دے دیا گیا ہے۔

۱۶۲۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعْنَ نِسَاءُ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ تُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ

۱۶۲۱... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن جمع ہو گئیں۔ کوئی بھی ان میں باقی نہ رہی۔ پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا حاضر ہو گئیں۔ ان کی چال بعینہٖ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چال تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ أَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيكِ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِينَ بَكَتْ أَخَصَّكِ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِحَدِيثٍ دُونَنَا ثُمَّ تَبْكِينَ وَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَتَّى إِذَا قُبِضَ سَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُنِي أَنَّ جِبْرَائِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً وَأَنَّهُ عَارَضَهُ بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي وَأَنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لُحُوقًا بِي وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّنِي فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

نے فرمایا: مرحبا میری بیٹی! پھر انہیں اپنی بائیں جانب بٹھایا اور ان سے سرگوشی کی تو وہ رونے لگیں۔ پھر آپ علیہ السلام نے دوبارہ سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں۔ میں نے ان سے کہا: آپ روئی کیوں؟ کہنے لگیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے راز کو فاش نہیں کرنا چاہتی۔ میں نے کہا: میں نے آج کا سا دن نہیں دیکھا جس میں خوشی ہے لیکن رنج سے ملی ہوئی۔ جب وہ روئیں تو میں نے ان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف تم ہی سے کوئی بات فرمائی، ہمیں نہیں بتائی۔ پھر بھی تم رو رہی ہو اور ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟ فرمانے لگیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے راز کو فاش نہیں کرنا چاہتی۔ حتیٰ کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے تشریف لے جاچکے تو پھر میں نے پوچھا کہ وہ کیا بات فرمائی تھی؟ فرمانے لگیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ فرمایا تھا کہ جبرائیل علیہ السلام ہر سال ایک مرتبہ قرآن کریم کا دور کیا کرتے تھے اور اس سال انہوں نے دو مرتبہ دور کیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے اور تم میرے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے مجھے ملو گی اور میں تمہارے لیے بہترین پیش خیمہ ہوں۔ تو میں رو پڑی۔ پھر دوبارہ سرگوشی کی تو فرمایا: تم اس پر خوش نہ ہو گی کہ تم اس امت کی یا مومنین کی عورتوں کی سردار بنو گی۔ یہ سن کر میں ہنسی۔

١٦٢٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۱۶۲۲... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ بیماری کی شدت کسی پر نہیں دیکھی۔

١٦٢٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ فَيُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۶۲۳... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وفات کے وقت دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالے میں پانی تھا۔ آپ علیہ السلام پیالے میں ہاتھ ڈال کر منہ پر پھیرتے اور فرماتے: اے اللہ! سکرات موت میں میری مدد فرما۔

١٦٢٤... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَشْفُ السِّتَارَةِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَحَرَّكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ وَأَلْقَى السِّجْفَ وَمَاتَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۶۲۴... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری دیدار میں نے پیر کے دن کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اٹھایا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی طرف دیکھا، گویا مصحف کا ورق تھا۔ اس وقت لوگ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کر رہے تھے، وہ ہٹنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جگہ ٹھہرنے کا ارشاد فرمایا اور پردہ ڈال دیا۔ پھر اسی دن کے آخری حصہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔

١٦٢٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى مَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۶۲۵... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مرض وفات میں فرماتے رہے۔ نماز کا اہتمام کرنا اور غلاموں کا خیال رکھنا اور مسلسل یہی فرماتے رہے۔ حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک رکنے لگی۔

١٦٢٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ فَلَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ إِلَى صَدْرِي أَوْ إِلَى حِجْرِي فَدَعَا بِطَسْتٍ فَلَقَدِ انْخَنَثَ فِي حِجْرِي فَمَاتَ وَمَا شَعَرْتُ بِهِ فَمَتَى أَوْصَى ﷺ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۶۲۶... حضرت اسود کہتے ہیں کہ لوگوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے وصی ہونے کا ذکر چھیڑا۔ فرمانے لگیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کب ان کو وصی بنایا۔ میں اپنے سینے سے یا گود میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سہارا دیئے ہوئے تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طشت منگوایا۔ پھر میری گود میں ہی جھک گئے اور مجھے پتہ بھی نہ چلا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو کب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصی بنایا۔

٦٥... بَابُ ذِكْرِ وَفَاتِهِ وَدَفْنِهِ ﷺ

۶۵... رسول اللہ ﷺ کی وفات اور تدفین کا تذکرہ

١٦٢٧... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ امْرَأَتِهِ ابْنَةِ خَارِجَةَ بِالْعَوَالِي فَجَعَلُوا يَقُولُونَ لَمْ يَمُتِ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّمَا هُوَ بَعْضُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ عِنْدَ الْوَحْيِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ أَنْتَ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ مِنْ أَنْ يُمِيتَكَ مَرَّتَيْنِ قَدْ وَاللَّهِ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَعُمَرُ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا مَاتَ

۱۶۲۷... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، اس وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اپنی اہلیہ بنت خارجہ کے ہاں عوالی میں تھے تو لوگ یہ کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال نہیں ہوا بلکہ وہی کیفیت طاری ہے جو کبھی وحی کے وقت ہوا کرتی تھی۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک کھولا اور دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اعزاز اللہ تعالیٰ کے ہاں اس سے زیادہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو بار

رَسُولُ اللهِ ﷺ وَلَا يَمُوتُ حَتَّى يَقْطَعَ أَيْدِيَ أُنَاسٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ كَثِيرٍ وَأَرْجُلَهُمْ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللهَ فَإِنَّ اللهَ حَيٌّ لَمْ يَمُتْ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللهُ الشَّاكِرِينَ قَالَ عُمَرُ فَلَكَأَنِّي لَمْ أَقْرَأْهَا إِلَّا يَوْمَئِذٍ

اخرجه البخاري والنسائي (تحفة الأشراف)

دے۔ بخدا، یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انتقال فرما گئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسجد کے ایک کونے میں یہ کہہ رہے تھے کہ اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال نہیں ہوا اور جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت سے منافقوں کے ہاتھ پاؤں نہ کٹوادیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال نہ ہوگا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اٹھ کر منبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا۔ جو اللہ تعالیٰ کی پرستش اور بندگی کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ زندہ ہیں مرے نہیں اور جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بندگی کرتے تھے تو محمد ﷺ کا انتقال ہو چکا۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: اور محمد (ﷺ) پیغمبر ہی تو ہیں۔ ان سے قبل بہت سے پیغمبر ہو گزرے، پھر اگر ان کا انتقال ہو جائے یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم ایڑیوں کے بل واپس ہو جاؤ گے اور جو بھی ایڑیوں کے بل واپس ہو جائے وہ اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا اور عنقریب اللہ تعالیٰ بدلہ دیں گے شکر کرنے والوں کو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا یہ آیت میں نے اسی دن سمجھی۔

١٦٢٨... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَحْفِرُوا لِرَسُولِ اللهِ ﷺ بَعَثُوا إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَكَانَ يَضْرَحُ كَضَرِيحِ أَهْلِ مَكَّةَ وَبَعَثُوا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ وَكَانَ هُوَ الَّذِي يَحْفِرُ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَكَانَ يَلْحَدُ فَبَعَثُوا إِلَيْهِمَا رَسُولَيْنِ وَقَالُوا اللَّهُمَّ خِرْ لِرَسُولِكَ فَوَجَدُوا أَبَا طَلْحَةَ فَجِيءَ بِهِ وَلَمْ يُوجَدْ أَبُو عُبَيْدَةَ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ جِهَازِهِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ دَخَلَ النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ أَرْسَالًا يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتَّى إِذَا فَرَغُوا أَدْخَلُوا النِّسَاءَ حَتَّى إِذَا فَرَغُوا أَدْخَلُوا الصِّبْيَانَ وَلَمْ يَؤُمَّ النَّاسَ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ أَحَدٌ لَقَدِ اخْتَلَفَ الْمُسْلِمُونَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي يُحْفَرُ لَهُ فَقَالَ قَائِلُونَ يُدْفَنُ فِي مَسْجِدِهِ وَقَالَ قَائِلُونَ يُدْفَنُ مَعَ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا قُبِضَ نَبِيٌّ إِلَّا دُفِنَ حَيْثُ يُقْبَضُ قَالَ فَرَفَعُوا فِرَاشَ رَسُولِ اللهِ ﷺ الَّذِي تُوُفِّيَ عَلَيْهِ فَحَفَرُوا لَهُ ثُمَّ دُفِنَ ﷺ وَسَطَ اللَّيْلِ مِنْ لَيْلَةِ الْأَرْبِعَاءِ وَنَزَلَ فِي حُفْرَتِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ وَقُثَمُ أَخُوهُ وَشُقْرَانُ مَوْلَى

۱۶۲۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: فرماتے ہیں کہ جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قبر کھودنے لگے تو حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کی طرف آدمی بھیجا اور وہ اہل مکہ کی طرح صندوقی قبر کھودتے تھے اور ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کی طرف بھی آدمی بھیجا وہ اہل مدینہ کے لیے بغلی قبر کھودا کرتے تھے۔ غرض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دونوں کی طرف بلاوا بھیجا اور یہ کہنے لگے: اے اللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اختیار فرما۔ آخر ابو طلحہ رضی اللہ عنہ ملے، وہ آئے اور ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نہ ملے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بغلی قبر کھودی گئی۔ جب منگل کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تجہیز و تکفین سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر میں تخت پر رکھا گیا۔ پھر لوگ فوج در فوج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر جا کر نماز پڑھتے رہے۔ جب مرد فارغ ہو گئے تو عورتوں کو موقع دیا۔ جب عورتیں فارغ ہو گئیں تو بچوں کو موقع دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جنازہ میں کسی نے امامت نہیں کی۔ پھر مقام تدفین کے بارے میں لوگوں کی رائے مختلف ہوئی۔ بعض نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد نبوی میں دفن کیا جائے اور بعض نے کہا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ ہی دفن کیا جائے۔ تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے

رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَقَالَ أَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ وَهُوَ أَبُوْ لَيْلَى لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنْشُدُكَ اللَّهَ وَحَظَّنَا مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ لَهُ عَلِيٌّ انْزِلْ وَكَانَ شُقْرَانُ مَوْلَاهُ أَخَذَ قَطِيفَةً كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَلْبَسُهَا فَدَفَنَهَا فِي الْقَبْرِ وَقَالَ وَاللهِ لَا يَلْبَسُهَا أَحَدٌ بَعْدَكَ أَبَدًا فَدُفِنَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ

(۱۶۲۸)...انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس نبی کا بھی انتقال ہوا تو اس کو وہیں دفن کیا گیا جہاں اس کا انتقال ہوا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ کا وہ بستر اٹھایا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا اور وہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کھودی اور بدھ کی شب کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دفن کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر میں حضرت علی بن ابی طالب، حضرت فضل بن عباس، ان کے بھائی قثم اور رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام شقران رضی اللہ عنہم اترے اور ابو لیلیٰ اوس بن خولی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ سے ہمارا بھی تعلق ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا قبر میں اتر آؤ۔ اور رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام شقران نے چادر پکڑی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوڑھا کرتے تھے اور یہ کہہ کر قبر میں دفن کر دی کہ اللہ کی قسم! آپ ﷺ کے بعد یہ چادر کوئی نہیں اوڑھ سکتا۔ سو وہ چادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی دفن ہوئی۔

۱۶۲۹... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِمَةُ وَا كَرْبَ أَبَتَاهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا كَرْبَ عَلَى أَبِيكِ بَعْدَ الْيَوْمِ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ مِنْ أَبِيكِ مَا لَيْسَ بِتَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا الْمُوَافَاةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۶۲۹... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سکرات شروع ہوئی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا، ہائے میرے والد کی تکلیف۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج کے بعد تمہارے والد پر کبھی سختی اور تکلیف نہ آئے گی۔ تمہارے والد پر وہ وقت آگیا جو سب پر آنے والا ہے۔ اب قیامت کے روز ملاقات ہوگی۔

۱۶۳۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ يَا أَنَسُ كَيْفَ سَخَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا التُّرَابَ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۱۶۳۰... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے انس! تمہارے دلوں میں یہ کیسے گوارا ہوا کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مٹی ڈال دی۔

وَحَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ فَاطِمَةَ قَالَتْ حِينَ قُبِضَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرَائِيلَ أَنْعَاهُ وَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ وَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ وَا أَبَتَاهُ أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ قَالَ حَمَّادٌ فَرَأَيْتُ ثَابِتًا حِينَ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ بَكَى حَتَّى رَأَيْتُ أَضْلَاعَهُ تَخْتَلِفُ

تقدم تخریجه (الحدیث ۱۶۳۰)

حضرت ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: آہ میرے والد! میں جبرائیل علیہ السلام کو ان کے وصال کی اطلاع دیتی ہوں۔ آہ میرے والد! اپنے رب کے کس قدر قریب ہو گئے۔ آہ میرے والد! جنت فردوس ان کا ٹھکانہ ہے۔ حماد کہتے ہیں کہ میں دیکھ رہا تھا کہ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ ہمیں یہ حدیث سناتے

ہوئے رو رہے تھے۔ حتیٰ کہ ان کی پسلیاں اوپر تلے ہو گئیں۔

۱۶۳۱... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَمَا نَفَضْنَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ الْأَيْدِيَ حَتَّى أَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۱۶۳۱... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے، مدینہ کی ہر ہر چیز روشن ہو گئی اور جس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو ہر چیز تاریک ہو گئی اور ہم نے ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین کے بعد ہاتھ بھی نہ جھاڑے تھے کہ دلوں میں تبدیلی محسوس ہونے لگی۔

۱۶۳۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَّقِي الْكَلَامَ وَالِانْبِسَاطَ إِلَى نِسَائِنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَخَافَةَ أَنْ يُنْزَلَ فِينَا الْقُرْآنُ فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَكَلَّمْنَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۶۳۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اپنی عورتوں سے باتیں کرنے اور زیادہ کھیلنے سے بھی بچتے تھے، اس خوف سے کہ کہیں ہمارے متعلق قرآن نازل نہ ہو جائے۔ جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو ہم باتیں کرنے لگے۔

۱۶۳۳... حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْعِجْلِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَإِنَّمَا وَجْهُنَا وَاحِدٌ فَلَمَّا قُبِضَ نَظَرْنَا هَكَذَا وَهَكَذَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۶۳۳... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوتے ہوئے ہماری نگاہیں ایک ہی طرف لگی رہتی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد ہم اِدھر اُدھر دیکھنے لگے۔

۱۶۳۴... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا خَالِي مُحَمَّدُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي أُمَيَّةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ الْمُصَلِّي يُصَلِّي لَمْ يَعْدُ بَصَرُ أَحَدِهِمْ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَكَانَ النَّاسُ إِذَا قَامَ أَحَدُهُمْ يُصَلِّي لَمْ يَعْدُ بَصَرُ أَحَدِهِمْ مَوْضِعَ جَبِينِهِ فَتُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ عُمَرُ فَكَانَ النَّاسُ إِذَا قَامَ أَحَدُهُمْ يُصَلِّي لَمْ يَعْدُ بَصَرُ أَحَدِهِمْ مَوْضِعَ الْقِبْلَةِ وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَكَانَتِ الْفِتْنَةُ فَتَلَفَّتَ النَّاسُ يَمِينًا وَشِمَالًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۱۶۳۴... ام المومنین حضرت ام سلمہ بنت ابی امیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نمازی کی نگاہ نماز میں اپنے قدموں سے آگے نہ بڑھتی تھی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو اس کے بعد جب کوئی نماز میں کھڑا ہوتا تو اس کی نگاہ پیشانی کی جگہ سے آگے نہ بڑھتی۔ پھر جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا بھی انتقال ہو گیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور آیا تو لوگوں کی نگاہیں قبلہ کی طرف سے متجاوز نہ ہوئیں اور حضرت عثمانؓ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں فتنہ عام ہو گیا تو لوگ دائیں بائیں متوجہ ہونے لگے۔

۱۶۳۵... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

۱۶۳۵... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ لِعُمَرَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَزُورُهَا قَالَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالَا لَهَا مَا يُبْكِيكِ فَمَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّ مَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ قَالَ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا، آؤ ہمارے ساتھ ام ایمن رضی اللہ عنہا سے مل کر آئیں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے ملنے جایا کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب ہم ان کے پاس پہنچے تو رو پڑیں تو حضرات شیخین رضی اللہ عنہما نے ان سے کہا کہ آپ روتی کیوں ہیں؟ اللہ کے ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے خیر ہی خیر ہے۔ فرمانے لگیں: مجھے یہ یقین ہے کہ اللہ کے ہاں رسول اللہ ﷺ کے لیے خیر ہے، لیکن میں اس لیے رو رہی ہوں کہ اب آسمان سے وحی اترنا موقوف ہو گئی ہے۔ فرماتے ہیں کہ ام ایمن رضی اللہ عنہا نے حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کو بھی رلا دیا اور وہ بھی ان کے ساتھ رونے لگے۔

۱۶۳۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ يَعْنِي بَلِيتَ قَالَ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ

اخرجه ابو داؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۶۳۶... حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے لئے افضل دنوں میں جمعہ کا دن ہے۔ اسی روز آپ علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن صور پھونکا جائے گا۔ اسی دن بے ہوش کیا جائے گا۔ لہٰذا اس دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو، کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جائے گا۔ ایک صاحب نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمارا درود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیسے لایا جائے گا؟ حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گل کر مٹی ہو چکے ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے بدنوں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔

۱۶۳۷... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ وَإِنَّ أَحَدًا لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا قَالَ قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ وَبَعْدَ الْمَوْتِ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللهِ حَيٌّ يُرْزَقُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۶۳۷... حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر جمعہ کے روز بکثرت درود پڑھا کرو، کیونکہ اس روز فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو بھی مجھ پر درود بھیجے، فرشتے اس کا درود میرے سامنے لاتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ درود سے فارغ ہو جائے۔ میں نے عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد بھی۔ فرمایا: موت کے بعد بھی، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے اجسام کھانا حرام کر دیا۔ پس اللہ کا نبی زندہ ہے اور ان کو روزی دی جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الصِّيَامِ

روزہ کا بیان

١...بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصِّيَامِ

ا...روزہ کی فضیلت

١٦٣٨...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ مَا شَاءَ اللهُ يَقُولُ اللهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

اخرجه مسلم وابن ماجه ايضاً (تحفة الأشراف)

١٦٣٨... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کا ہر عمل بڑھایا جاتا ہے دس گنا سے سات سو گنا تک بلکہ اس سے آگے تک جتنا اللہ چاہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں سوائے روزہ کے کہ وہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا۔ آدمی اپنی خواہش اور غذا میری خاطر چھوڑتا ہے، روزہ رکھنے والے کو دو خوشیاں ہیں، ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری اپنے پروردگار سے ملاقات کے وقت اور بلاشبہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں مشک کی بو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

١٦٣٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ يَسْقِيهِ قَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

١٦٣٩... قبیلہ بنو عامر بن صعصعہ کے مطرف کہتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی نے ان کے پینے کے لیے دودھ منگوایا تو انہوں نے کہا کہ میں روزہ دار ہوں، اس پر حضرت عثمان ثقفی نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا، روزے دوزخ سے ایسے ہی ڈھال ہیں جیسے لڑائی میں تمہارے پاس ڈھال ہوتی ہے۔

١٦٤٠...حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَمَنْ كَانَ مِنَ الصَّائِمِينَ دَخَلَهُ وَمَنْ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

١٦٤٠... حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک دروازہ ہے، اس کو ریان کہا جاتا ہے، قیامت کے روز پکار کر کہا جائے گا۔ روزہ دار کہاں ہیں تو جو روزہ دار ہوں گے وہ اس دروازہ سے داخل ہوں۔

فائدہ: روزہ ایسی عبادت ہے جس میں ریا کا دخل نہیں ہے۔ (حکاہ المازری رحمۃ اللہ علیہ ونقلہ عیاض عن ابی عبید)

روزہ ایک ایسی مخفی عبادت ہے جس پر سوائے باری تعالیٰ کے کوئی مطلع نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ وہ فرشتوں سے بھی مخفی رہتا ہے اور کراماً کاتبین کے لکھنے میں بھی نہیں آتا۔ (فتح الباری جلد ۴)

٢... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

٢... ماہِ رمضان کی فضیلت

١٦٤١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اخرجه البخاري والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۶۴۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رمضان بھر کے روزے رکھے اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

١٦٤٢... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا كَانَتْ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَنَادَى مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلَّهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ

اخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۶۴۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان کی پہلی شب شیاطین اور سرکش جنات کو قید کر دیا جاتا ہے اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ایک دروازہ بھی کھلا نہیں رہتا اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ایک دروازہ بھی بند نہیں رہتا اور پکارنے والا پکارتا ہے: اے خیر کے طالب، آگے بڑھ اور اے شر کے طالب ٹھہر جا اور اللہ تعالیٰ بہت لوگوں کو دوزخ سے آزاد فرماتے ہیں اور ایسا (رمضان کی) ہر رات ہوتا ہے۔

١٦٤٣... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ لِلَّهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءَ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد رجاله ثقات (شرح السندي)

۱۶۴۳... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر افطار کے وقت اللہ تعالیٰ بہت سوں کو دوزخ سے آزاد فرماتے ہیں اور ایسا ہر شب میں ہوتا ہے۔

١٦٤٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا مَحْرُومٌ

۱۶۴۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر یہ مہینہ آگیا اور اس میں ایک رات ہزار ماہ سے افضل ہے۔ جو اس سے محروم ہو گیا وہ ہر خیر سے محروم ہو گیا۔ اس کی بھلائی سے وہی محروم رہے گا جو واقعتاً محروم ہو۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال عمران بن ابي داود القطان مختلف فيه (شرح السندي)

فائدہ: اس ماہ میں شیاطین وغیرہ کو آزاد نہیں رہنے دیا جاتا اور ان کو بند کر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ ابن منیر اور قاضی عیاض اسی کے قائل ہیں۔ (درس ترمذی جلد ۲)

٣... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ يَوْمِ الشَّكِّ

٣... شک کے دن روزہ

١٦٤٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ

۱۶۴۵... حضرت صلہ بن زفر کہتے ہیں کہ ہم شک کے دن حضرت عمار

عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَأُتِيَ بِشَاةٍ فَتَنَحّٰى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ هٰذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ

اخرجه البخاری وابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ ایک بکری (بھونی ہوئی) لائی گئی تو بعض لوگ سرک گئے۔ اس پر حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس نے ایسے دن روزہ رکھا اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

١٦٤٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَعْجِيلِ صَوْمِ يَوْمٍ قَبْلَ الرُّؤْيَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۶۴۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند دیکھنے سے ایک دن قبل روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

١٦٤٧... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَبْلَ شَهْرِ رَمَضَانَ الصِّيَامُ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَنَحْنُ مُتَقَدِّمُونَ فَمَنْ شَاءَ فَلْيَتَقَدَّمْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَتَأَخَّرْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله موثقون (شرح السندی)

۱۶۴۷... حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نے منبر پر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان سے قبل منبر پر فرمایا کرتے تھے کہ رمضان کے روزے فلاں فلاں دن سے شروع ہوں گے اور ہم اس سے قبل (نفلی) روزہ رکھ رہے ہیں تو جو چاہے پہلے روزہ (نفلی) رکھے اور جو چاہے رمضان تک تاخیر کرے۔

فائدہ: یوم الشک سے مراد تیس شعبان ہے۔ اس دن میں اگر کوئی شخص اس خیال سے روزہ رکھے کہ ہو سکتا ہے کہ یہ دن رمضان کا ہو اور ہمیں چاند نظر نہ آیا ہو باتفاق ائمہ مکروہ تحریمی ہے۔ (عمدة القاری جلد ۱۰)

٤... بَابُ مَا جَاءَ فِي وِصَالِ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

۴... ماہ شعبان کے روزوں کو رمضان کے روزوں کے ساتھ ملانے کے بیان میں

١٦٤٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۶۴۸... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کو رمضان سے ملا دیتے تھے۔

١٦٤٩... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْغَازِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ حَتّٰى يَصِلَهُ بِرَمَضَانَ

اخرجه الترمذی والنسائی وابن ماجه ایضاً (تحفة الأشراف)

۱۶۴۹... حضرت ربیعہ بن غاز نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کے متعلق دریافت کیا تو فرمانے لگیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان بھر روزے رکھ کر اسے رمضان سے ملا دیتے۔

فائدہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا عام معمول شعبان کے اکثر ایام میں روزے رکھنے کا تھا اس کو کل شہر کا حکم دے دیا۔ (درس ترمذی جلد ۲)

٥... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ أَنْ يُتَقَدَّمَ رَمَضَانُ بِصَوْمٍ إِلَّا مَنْ صَامَ صَوْمًا فَوَافَقَهُ

۵... رمضان سے ایک دن پہلے روزہ رکھنا منع ہے، سوائے اس شخص کے جو پہلے سے کسی دن کا روزہ رکھتا ہو اور وہی دن رمضان سے پہلے آجائے

١٦٥٠... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَقَدَّمُوا صِيَامَ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَلَا بِيَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَيَصُومُهُ.

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۱۶۵۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رمضان کے روزوں سے ایک دو دن پہلے روزہ مت رکھا کرو، مگر یہ کہ کوئی اس دن کا روزہ پہلے سے رکھتا ہو تو رکھ سکتا ہے۔

١٦٥١... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَلَا صَوْمَ حَتَّى يَجِيءَ رَمَضَانُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی وابن ماجه ایضًا (تحفة الأشراف)

۱۶۵۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نصف شعبان ہو جائے تو پھر رمضان آنے تک کوئی روزہ نہیں۔

٦... بَابُ مَا جَاءَ فِي الشَّهَادَةِ عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلَالِ

۶... چاند دیکھنے کی گواہی دینے کے بیان میں

١٦٥٢... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَبْصَرْتُ الْهِلَالَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُمْ يَا بِلَالُ فَأَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا غَدًا قَالَ أَبُو عَلِيٍّ هَكَذَا رِوَايَةُ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَقَالَ فَنَادَى أَنْ يَقُومُوا وَأَنْ يَصُومُوا

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۶۵۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک دیہات کے رہنے والے صاحب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آج رات میں نے چاند دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دیتے ہو۔ اس نے عرض کیا، جی ہاں۔ ارشاد فرمایا: بلال (رضی اللہ عنہ) اٹھو اور لوگوں میں اعلان کر دو کہ صبح روزہ رکھیں۔

١٦٥٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمُومَتِي مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالُوا أُغْمِيَ عَلَيْنَا هِلَالُ

۱۶۵۳... حضرت ابو عمیر بن انس بن مالک سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میرے چچاؤں نے جو انصاری صحابی تھے یہ حدیث بیان کی کہ ایک بار بادلوں کی وجہ سے ہمیں شوال کا چاند دکھائی نہ دیا تو صبح ہم نے روزہ رکھا

شَوَّالٍ فَأَصْبَحْنَا صِيَامًا فَجَاءَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُمْ رَأَوُا الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُفْطِرُوا وَأَنْ يَخْرُجُوا إِلَى عِيدِهِمْ مِنَ الْغَدِ

اخرجہ ابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

پھر آخر دن میں چند سوار آئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ شہادت دی کہ کل انہوں نے چاند دیکھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ روزہ افطار کر ڈالیں اور کل صبح عید کے لیے آجائیں۔

فائدہ: ماہ رمضان کے چاند کے لیے مطلع صاف نہ ہونے کی صورت میں ایک ثقہ مسلمان مرد یا عورت اور مطلع صاف ہونے کی صورت جم غفیر کی شہادت ضروری ہوگی۔ (رؤیت ہلال ص ۵۲-۵۳)

۷... بَابُ مَا جَاءَ فِي صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ

۷... چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور چاند دیکھ کر افطار کرنے کا بیان

۱۶۵۴... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَصُومُ قَبْلَ الْهِلَالِ بِيَوْمٍ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۶۵۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم چاند دیکھو تو روزہ موقوف کردو اور اگر کبھی ابر کی وجہ سے چاند دکھائی نہ دے تو حساب کرلو اور ابن عمر رضی اللہ عنہما رمضان کا چاند نظر آنے سے ایک دن پہلے نفلی روزہ رکھا کرتے تھے۔

۱۶۵۵... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا

اخرجہ مسلم والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۶۵۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چاند دیکھو تو روزے شروع کردو اور چاند دیکھ کر ہی روزہ موقوف کرو۔ اور اگر کبھی چاند دکھائی نہ دے تو تیس دن کے روزے پورے کرلو۔

فائدہ: ثبوت شہر کا مدار رؤیت ہلال پر ہے نہ کہ اس کے وجود پر۔ (رؤیت ہلال)

۸... بَابُ مَا جَاءَ فِي الشَّهْرِ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

۸... مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے

۱۶۵۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَمْ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ قَالَ قُلْنَا اثْنَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَتْ ثَمَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَالشَّهْرُ هٰكَذَا وَالشَّهْرُ هٰكَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمْسَكَ وَاحِدَةً

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۱۶۵۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مہینے میں سے کتنے دن گزر گئے۔ میں نے عرض کیا کہ بائیس دن اور آٹھ دن باقی رہ گئے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کبھی مہینہ اتنا ہوتا ہے اور اتنا ہوتا ہے اور اتنا تیسری مرتبہ ایک انگلی بند کرلی۔

۱۶۵۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَعَقَدَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فِي الثَّالِثَةِ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۶۵۷... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کبھی مہینہ اتنا اور اتنا ہوتا ہے اور آخر میں انیتس کا عدد بتایا۔

۱۶۵۸... حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صُمْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرُ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۶۵۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں ہم تیس روزوں کی بہ نسبت انیتس روزے زیادہ مرتبہ رکھتے تھے۔

۹... بَابُ مَا جَاءَ فِي شَهْرَيِ الْعِيدِ

۹... عید کے دونوں مہینوں کا بیان

۱۶۵۹... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۶۵۹... حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عید کے دو مہینے رمضان اور ذی الحجہ کم نہیں ہوتے۔

۱۶۶۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي عُمَرَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُونَ وَالْأَضْحٰى يَوْمَ تُضَحُّونَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۶۶۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عید الفطر اسی دن ہے جس دن تم فطر کرو اور عید مناؤ اور عید الاضحیٰ اسی روز ہے جس روز تم قربانی کرو۔

۱۰... بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ

۱۰... سفر میں روزہ رکھنے کے بیان میں

۱۶۶۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۱۶۶۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ رکھا بھی اور چھوڑا بھی۔

۱۶۶۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ حَمْزَةُ الْأَسْلَمِيُّ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي أَصُومُ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ ﷺ إِنْ

۱۶۶۲... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں روزہ رکھتا ہوں کیا سفر میں بھی روزہ رکھوں تو رسول

شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چاہو تو روزہ رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔

۱۶۶۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي الْيَوْمِ الْحَارِّ الشَّدِيدِ الْحَرِّ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۶۶۳... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ انتہائی سخت گرمی کا دن تھا۔ حتی کہ گرمی کی شدت سے لوگ سر پکڑ رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی بھی روزہ دار نہ تھا۔

فائدہ: حالت سفر میں روزہ نہ رکھنے کے جواز پر اتفاق ہے البتہ امام ابوحنیفہ، امام شافعی، امام مالک رحمہم اللہ کے نزدیک روزہ رکھنا افضل ہے۔ (عمدۃ القاری جلد ۱۱)

۱۱... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْإِفْطَارِ فِي السَّفَرِ

۱۱... سفر میں روزہ موقوف کر دینے کے بیان میں

۱۶۶۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۱۶۶۴... حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔

۱۶۶۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۶۶۵... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔

فائدہ: جمہور کے نزدیک یہ روایتیں مخصوص حالات پر محمول ہیں۔ (شرح السندی)

۱۶۶۶... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَائِمُ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف و منقطع (شرح السندی)

۱۶۶۶... حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفر میں رمضان کا روزہ رکھنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ حضر میں روزہ چھوڑنے والا۔ ابو اسحاق فرماتے ہیں اس حدیث کے بارے میں هذا الحديث ليس بشیء

١٢... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْإِفْطَارِ لِلْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ

١٦٦٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ اجْلِسْ أُحَدِّثْكَ عَنِ الصَّوْمِ أَوِ الصِّيَامِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنِ الْمُسَافِرِ وَالْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ أَوِ الصِّيَامَ وَاللَّهِ لَقَدْ قَالَهُمَا النَّبِيُّ ﷺ كِلْتَاهُمَا أَوْ إِحْدَاهُمَا فَيَا لَهْفَ نَفْسِي فَهَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

١٦٦٨... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِلْحُبْلَى الَّتِي تَخَافُ عَلَى نَفْسِهَا أَنْ تُفْطِرَ وَلِلْمُرْضِعِ الَّتِي تَخَافُ عَلَى وَلَدِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

١٢... حاملہ اور دودھ پلانے والی کے لیے روزہ موقوف کر دینا

١٦٦٧... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جو بنو عبدالاشہل یا بنو عبداللہ بن کعب میں سے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سوار فوج نے ہم پر لشکر کشی کی تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کا کھانا تناول فرما رہے تھے۔ فرمایا: قریب آجاؤ اور کھانے میں شریک ہو جاؤ۔ میں نے عرض کیا: میرا روزہ ہے۔ فرمایا: بیٹھو میں تمہیں روزے کے متعلق بتاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے مسافر کے لیے آدھی نماز معاف فرمادی اور مسافر اور حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزے معاف فرمادیئے۔ اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دونوں باتیں فرمائیں یا ان میں سے ایک بات فرمائی۔ ہائے افسوس مجھ پر، کاش میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھانے کا شرف حاصل کر لیتا۔

١٦٦٨... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ حاملہ جسے اپنی جان کا اندیشہ ہو اور دودھ پلانے والی جسے اپنے بچہ کا اندیشہ ہو روزہ چھوڑنے کی اجازت دی۔

فائدہ: حاملہ اور مرضعہ عورت کے بارے میں سب کا اتفاق ہے کہ اگر ان کو اپنے نفس پر کسی قسم کا خطرہ ہو تو افطار کرنا جائز ہے۔ (درس ترمذی جلد ۲)

١٣... بَابُ مَا جَاءَ فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ

١٦٦٩... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنْ كَانَ لَيَكُونُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَمَا أَقْضِيهِ حَتَّى يَجِيءَ شَعْبَانُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

١٦٧٠... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ

١٣... رمضان کی قضا کے بیان میں

١٦٦٩... حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ فرماتے سنا کہ میرے ذمہ رمضان کے روزے باقی ہوتے تھے، ابھی ان کی قضا بھی نہیں کی ہوتی تھی کہ شعبان آجاتا۔

١٦٧٠... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ماہواری آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں روزہ

النَّبِيِّ ﷺ فَيَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّوْمِ

قضاء رکھنے کا حکم دیتے۔

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

فائدہ: جمہور کے نزدیک صوم رمضان کی قضاء واجب ہے اور اس سے ذمہ ساقط ہو جاتا ہے۔

۱۴... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَفَّارَةِ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ

۱۴... رمضان کا روزہ توڑنے کا کفارہ

۱۶۷۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا أَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أُطِيقُ قَالَ أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ إِذْ أُتِيَ بِمِكْتَلٍ يُدْعَى الْعَرَقَ فَقَالَ اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا قَالَ فَانْطَلِقْ فَأَطْعِمْهُ عِيَالَكَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِذٰلِكَ فَقَالَ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۶۷۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک صاحب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے: میں تباہ ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کس طرح تباہ ہو گئے؟ عرض کیا: رمضان میں اپنی اہلیہ سے صحبت کر بیٹھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک غلام آزاد کر دو۔ عرض کیا: میرا اتنا مقدور نہیں۔ فرمایا: مسلسل دو ماہ روزے رکھو۔ عرض کیا: مجھ میں اتنی ہمت نہیں۔ فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ عرض کیا، اس کی بھی استطاعت نہیں۔ فرمایا: بیٹھ جاؤ۔ وہ بیٹھ گئے۔ اتنے میں ایک ٹوکرا کہیں سے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ یہ صدقہ کر دو۔ عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا، مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کوئی گھرانہ ہم سے زیادہ اس کا ضرورت مند نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے دوسرے طریق میں یہ اضافہ بھی ہے کہ اس کی جگہ ایک روزہ بھی رکھو۔

۱۶۷۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۶۷۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بلا عذر رمضان کا ایک روزہ بھی توڑ دے تو زمانہ بھر کے روزے اس کو کافی نہ ہوں گے۔

فائدہ: کفارہ صوم مسلسل دو ماہ کے روزے ہیں۔ اگر اس پر قدرت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے اور اس کی بھی قدرت نہ ہو تو اعتاق رقبہ ہے آیت میں فاء تعقیب کے لیے ہے ائمہ ثلاثہ اور جمہور کا مسلک یہی ہے۔

۱۵... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ أَفْطَرَ نَاسِيًا

۱۵... ناسیاً افطار کرنے کے بیان میں

۱۶۷۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ

۱۶۷۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ

عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَكَلَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللهُ وَسَقَاهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو روزہ میں بھولے سے کھالے تو وہ اپنا روزہ مکمل کرلے یہ اللہ تعالیٰ نے اسے کھلایا پلایا ہے۔

اخرجه البخاري والترمذي (تحفة الأشراف)

١٦٧٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ أَفْطَرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي يَوْمِ غَيْمٍ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ قُلْتُ لِهِشَامٍ أُمِرُوا بِالْقَضَاءِ قَالَ فَلَا بُدَّ مِنْ ذَلِكَ

۱۶۷۴... حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ابر کے روز ہم نے روزہ افطار کرلیا تو (چند ساعت بعد) سورج نکل آیا۔ ابواسامہ کہتے ہیں۔ میں نے ہشام سے کہا کہ پھر لوگوں کو قضاء رکھنے کا حکم دیا گیا؟ کہنے لگے اور چارہ ہی کیا تھا۔

اخرجه البخاري وابوداود (تحفة الأشراف)

فائدہ: ہمارے فقہاء نے روزہ دار کے ناسیاً کھانے کے بارے میں لکھا ہے روزہ دار اگر بغیر ضعف کے پورا کرنے کی قدرت رکھتا ہے تو اخبار افضل ہے ورنہ عدم اخبار کی بھی گنجائش ہے۔ (فتح القدیر جلد ۲)

١٦... بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّائِمِ يَقِيءُ

۱۶... روزہ دار کو قے آجانے کے بیان میں

١٦٧٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدٌ ابْنَا عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فِي يَوْمٍ كَانَ يَصُومُهُ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَشَرِبَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ كُنْتَ تَصُومُهُ قَالَ أَجَلْ وَلَكِنِّي قِئْتُ

۱۶۷۵... حضرت فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس دن جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن منگوایا اور پانی پیا۔ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول آج کے روز تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا روزہ رکھنے کا معمول تھا۔ فرمایا: جی ہاں، لیکن میں نے قے کی تھی۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

١٦٧٦... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَبُو الشَّعْثَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنِ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ

۱۶۷۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو روزے میں خود بخود قے آجائے تو اس پر قضاء نہیں اور جو عمداً قے کرے تو اس پر قضاء ہے۔

انفرد به ابن ماجه واخرجه الترمذي وابوداود (تحفة الأشراف)

فائدہ: اس میں دو صورتیں ناقض صوم ہیں۔ ایک یہ کہ منہ بھر کے قے ہو اور صائم اس کا ارادہ کرلے۔ دوسرے یہ کہ عمداً منہ بھر کے قے کرے۔ (البحر ج ۲)

۱۷... بَابُ مَا جَاءَ فِي السِّوَاكِ وَالْكُحْلِ لِلصَّائِمِ

۱۷... روزہ دار کیلئے مسواک کرنا اور سرمہ لگانے کے بیان میں

۱۶۷۷... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمٰعِيلَ الْمُؤَدِّبُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ خَيْرِ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاكُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

۱۶۷۷... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ دار کی بہترین خصلت مسواک کرنا ہے۔

۱۶۷۸... حَدَّثَنَا أَبُو التَّقِيِّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اكْتَحَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَهُوَ صَائِمٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

۱۶۷۸... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں سرمہ لگایا۔

فائدہ: روزہ میں مسواک حنفیہ کے نزدیک مطلقاً جائز بلکہ مستحب ہے۔ (عمدہ عینی جلد ۱۱)

۱۸... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ

۱۸... روزہ دار کو پچھنے لگانا

۱۶۷۹... حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ وَدَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد منقطع (شرح السندى)

۱۶۷۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے نے روزہ توڑ دیا۔

۱۶۸۰... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ حَدَّثَهُ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۱۶۸۰... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے نے روزہ توڑ دیا۔

۱۶۸۱... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِالْبَقِيعِ فَمَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ بَعْدَ مَا مَضَى مِنَ الشَّهْرِ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۱۶۸۱... دوسرے طریق میں حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بقیع کے قریب جا رہے تھے، ایک شخص پر گزر ہوا جو پچھنے لگوا رہا تھا۔ رمضان کی اٹھارہویں تاریخ تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے نے روزہ توڑ دیا۔

١٦٨٢... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۶۸۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام اور روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

١٩... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ

۱۹... روزہ دار کے لیے بوسہ لینے کا حکم

١٦٨٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ

اخرجه مسلم وابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۶۸۳... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ماہ صیام میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

١٦٨٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَمْلِكُ إِرْبَهُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۶۸۴... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے اور تم میں سے کون اپنی خواہش پر ایسا اختیار رکھتا ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر اختیار رکھتے تھے۔

١٦٨٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۶۸۵... حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

١٦٨٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الضِّنِّيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ رَجُلٍ قَبَّلَ امْرَأَتَهُ وَهُمَا صَائِمَانِ قَالَ قَدْ أَفْطَرَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه زيد بن جبيرة وشيخه. وهما ضعيفان (شرح السندی)

۱۶۸۶... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باندی حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ مرد اپنی بیوی کا بوسہ لے جبکہ دونوں روزہ دار ہوں تو کیسا ہے؟ ارشاد فرمایا: دونوں نے افطار کر لیا۔

فائدہ: روزے کی حالت میں بوسہ بلا کراہت جائز ہے بشرطیکہ روزہ دار کو اپنے نفس پر اعتماد ہو کہ اس کا یہ عمل مفضی الی الجماع نہ ہوگا ورنہ مکروہ ہے۔ امام ابو حنیفہ، امام شافعی، سفیان ثوری، امام اوزاعی رحمہم اللہ کا یہی مسلک ہے۔ (درس ترندی جلد ۲)

٢٠... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ

۲۰... روزہ دار کے لیے بیوی کے ساتھ لیٹنا

١٦٨٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ

۱۶۸۷... حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ جناب اسود رحمۃ اللہ علیہ اور مسروق

عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ دَخَلَ الْأَسْوَدُ وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَا أَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ كَانَ يَفْعَلُ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کے ساتھ لیٹ جایا کرتے تھے؟ فرمانے لگیں: ایسا بھی کر لیتے تھے لیکن وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہش پر قابو رکھتے تھے۔

۱۶۸۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رُخِّصَ لِلْكَبِيرِ الصَّائِمِ فِي الْمُبَاشَرَةِ وَكُرِهَ لِلشَّابِّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف عطاء ابن السائب اختلط بآخره (شرح السندی)

۱۶۸۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ معمر روزہ دار کے لیے اس کی رخصت ہے اور جوان کے لیے مکروہ ہے۔

۲۱... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْغِيبَةِ وَالرَّفَثِ لِلصَّائِمِ

۲۱... روزہ دار کا غیبت اور بے ہودہ گوئی میں مبتلا ہونا

۱۶۸۹... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْجَهْلَ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَا حَاجَةَ لِلّٰهِ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ

اخرجه البخاری وابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۶۸۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جھوٹی بات، جہالت اور جہالت پر چلنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کے اس کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی حاجت نہیں۔

۱۶۹۰... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رُبَّ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ وَرُبَّ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۶۹۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہت سے روزہ داروں کو روزہ میں بھوک کے علاوہ کچھ حاصل نہیں اور بہت سے قیام کرنے والوں کو جاگنے کے علاوہ کچھ حاصل نہیں۔

۱۶۹۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۶۹۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کے روزہ کا دن ہو تو بے ہودگی اور جہالت سے پرہیز کرے۔ اگر کوئی اس کے ساتھ جہالت کی بات کرے تو کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔

۲۲... بَابُ مَا جَاءَ فِي السُّحُورِ

۲۲... سحری کے بیان میں

۱۶۹۲... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَسَحَّرُوا! فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً

۱۶۹۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۱۶۹۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اسْتَعِينُوا بِطَعَامِ السَّحَرِ عَلَى صِيَامِ النَّهَارِ وَبِالْقَيْلُولَةِ عَلَى قِيَامِ اللَّيْلِ

۱۶۹۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سحری کے کھانے سے دن کے روزے میں اور دوپہر کو سو کر تہجد کی نماز میں مدد حاصل کرو۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه زمعه معمر بن صالح وهو ضعيف (شرح السندي)

فائدہ: سحری کے کھانے میں برکت اس لیے ہے کہ اس کے کھانے میں دو ثواب ہے اور روزے کے لیے باعث تقویت ہے اور اس وقت میں ذکر اور دعا وغیرہ کی وجہ سے۔ (شرح السندی)

۲۳... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَأْخِيرِ السُّحُورِ

۲۳... سحری دیر سے کرنا

۱۶۹۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ قِرَائَةِ خَمْسِينَ آيَةً

۱۶۹۴... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کا کھانا کھایا۔ پھر نماز کے لیے اٹھے (راوی کہتے ہیں کہ) میں نے کہا ان کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ فرمایا: پچاس آیات کی تلاوت کے بقدر۔

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۶۹۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ هُوَ النَّهَارُ إِلَّا أَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ

۱۶۹۵... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی، دن ہو گیا تھا بس سورج نہیں نکلا تھا۔

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۱۶۹۶... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ لِيَنْتَبِهَ نَائِمُكُمْ وَلِيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ وَلَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هٰكَذَا وَلٰكِنْ هٰكَذَا يَعْتَرِضُ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ

۱۶۹۶... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلال کی اذان تم میں سے کسی کو سحری سے نہ روکے وہ اس لیے اذان دیتے ہیں کہ سونے والا بیدار ہو جائے اور جو نماز پڑھ رہا ہو وہ لوٹ جائے اور فجر یہ نہیں ہے بلکہ یہ ہے آسمان کے کناروں میں چوڑائی میں۔

اخرجه البخاري ومسلم وابو داود والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۴... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَعْجِيلِ الْإِفْطَارِ

۲۴... جلد افطار کرنے کے بیان میں

۱۶۹۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ

۱۶۹۷... حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے

قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْإِفْطَارَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

جب تک افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔

١٦٩٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ عَجِّلُوا الْفِطْرَ فَإِنَّ الْيَهُودَ يُؤَخِّرُونَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۶۹۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ خیر پر رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔ تم افطار میں جلدی کیا کرو، کیونکہ یہود افطار میں تاخیر کرتے ہیں۔

٢٥... بَابُ مَا جَاءَ عَلَى مَا يُسْتَحَبُّ الْفِطْرُ

۲۵... کس چیز سے روزہ افطار کرنا مستحب ہے؟

١٦٩٩... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۶۹۹... حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ افطار کرنے لگے تو کھجور سے افطار کرے، اگر کھجور میسر نہ ہو تو پھر پانی سے افطار کرلے کیونکہ پانی پاک کرنے والا ہے۔

فائدہ: افطار کسی بھی حلال طیب چیز سے ہونا چاہیے، البتہ کھجور سے افضل و مستحب ہے۔ (درس ترمذی جلد ۲)

٢٦... بَابُ مَا جَاءَ فِي فَرْضِ الصَّوْمِ مِنَ اللَّيْلِ وَالْخِيَارِ فِي الصَّوْمِ

۲۶... رات سے روزہ کی نیت کرنا اور نفلی روزہ میں اختیار

١٧٠٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يَفْرِضْهُ مِنَ اللَّيْلِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۰۰... حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو رات سے روزہ کی نیت نہ کرے اس کا روزہ نہیں۔

١٧٠١... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَنَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ فَيُقِيمُ عَلَى صَوْمِهِ ثُمَّ يُهْدَى لَنَا شَيْءٌ فَيُفْطِرُ قَالَتْ وَرُبَّمَا صَامَ وَأَفْطَرَ قُلْتُ

۱۷۰۱... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آتے اور فرماتے تمہارے پاس کچھ ہے؟ میں عرض کرتی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے پھر میرا روزہ ہے اور اپنے روزے پر قائم رہتے۔ پھر کوئی چیز ہمارے ہاں ہدیہ آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ افطار

كَيْفَ ذَا قَالَتْ إِنَّمَا مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِي يُخْرِجُ بِصَدَقَةٍ فَيُعْطِي بَعْضًا وَيُمْسِكُ بَعْضًا

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

کر لیتے۔ فرماتی ہیں کہ کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھنے کے بعد توڑ بھی دیتے (راوی کہتے ہیں) میں نے عرض کیا یہ کیوں؟ فرمانے لگیں: یہ ایسے ہی ہے جیسے کوئی صدقہ کے لیے کچھ نکالے، پھر کچھ دے دے اور کچھ روک لے۔

٢٧... بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ

٢٧... روزہ کا ارادہ ہو اور صبح کے وقت جنابت کی حالت میں اٹھے

١٧٠٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ مَا أَنَا قُلْتُ مَنْ أَصْبَحَ وَهُوَ جُنُبٌ فَلْيُفْطِرْ مُحَمَّدٌ ﷺ قَالَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

١٧٠٢... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رب کعبہ کی قسم یہ بات میں نے نہیں کہی جو جنابت کی حالت میں صبح کرے وہ روزہ نہ رکھے بلکہ (یہ بات) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہے۔

١٧٠٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَبِيتُ جُنُبًا فَيَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ فَأَنْظُرُ إِلَى تَحَدُّرِ الْمَاءِ مِنْ رَأْسِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَأَسْمَعُ صَوْتَهُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ مُطَرِّفٌ فَقُلْتُ لِعَامِرٍ أَفِي رَمَضَانَ قَالَ رَمَضَانُ وَغَيْرُهُ سَوَاءٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

١٧٠٣... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات میں حالت جنابت میں ہوتے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آکر نماز کی اطلاع دیتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھتے اور غسل کرتے مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر سے پانی ٹپکتا نظر آرہا ہوتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے جاتے، پھر مجھے نماز فجر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنائی دیتی۔ مطرف کہتے ہیں کہ میں نے عامر شعبی سے پوچھا کہ یہ رمضان میں ہوتا تھا؟ کہنے لگے: رمضان اور غیر رمضان برابر ہیں۔

١٧٠٤... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ يُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنَ الْوِقَاعِ لَا مِنَ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيُتِمُّ صَوْمَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

١٧٠٤... حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ جنابت کی حالت میں آدمی صبح کرے اور روزہ کا ارادہ بھی ہو؟ تو فرمانے لگیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں صبح فرماتے۔ یہ جنابت صحبت سے ہوتی نہ کہ احتلام سے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے اور پورا روزہ رکھتے۔

٢٨... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ الدَّهْرِ

٢٨... ہمیشہ روزہ رکھنے کے بیان میں

١٧٠٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ

١٧٠٥... حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ہمیشہ روزہ رکھے اس نے نہ روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۱۷۰۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۷۰۶... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ہمیشہ روزہ رکھے اس نے روزہ رکھا ہی نہیں۔

۲۹... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

۲۹... ہر ماہ میں تین دن روزہ رکھنا

۱۷۰۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَيَقُولُ هُوَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ أَوْ كَهَيْئَةِ صَوْمِ الدَّهْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَتَادَةَ بْنِ مَلْحَانَ الْقَيْسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ قَالَ ابْن مَاجَةَ أَخْطَأَ شُعْبَةُ وَأَصَابَ هَمَّامٌ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۷۰۷... حضرت منہال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض میں تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں کے روزہ کا اہتمام فرمایا کرتے تھے اور ارشاد فرماتے تھے کہ یہ زندگی بھر روزہ رکھنے کے برابر ہے۔

حضرت ملحان القیسی رضی اللہ عنہ آپ علیہ السلام سے اسی مضمون کی مانند روایت کرتے ہیں ابن ماجہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ شعبہ سے خطاء ہوئی ہے اور ھمام درستگی پر ہیں۔

۱۷۰۸... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي كِتَابِهِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا فَالْيَوْمُ بِعَشْرَةِ أَيَّامٍ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۷۰۸... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہر ماہ تین دن روزہ رکھا تو یہ زمانہ بھر کے روزے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اس کی تصدیق نازل فرمائی جو کوئی بھی نیکی لائے تو اس کو اس کا دس گنا ملے گا تو ایک دن دس کے برابر ہے۔

۱۷۰۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ مِنْ أَيِّهِ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِي مِنْ أَيِّهِ كَانَ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۷۰۹... حضرت معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ میں تین دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا کہ کون سے تین دن؟ تو فرمایا یہ خیال نہ فرماتے تھے کہ کون سے دن ہیں۔

فائدہ: افضل یہی ہے کہ یہ تین روزے ایام بیض میں رکھے جائیں تاکہ صوم ثلاثۃ ایام والی روایات پر بھی عمل ہو جائے اور ایام بیض کی فضیلت سے متعلقہ روایات پر بھی۔ (سنن نسائی جلد ا)

۳۰..بَابُ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ النَّبِيِّ ﷺ

۳۰.. نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے بیان میں

۱۷۱۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ أَرَهُ صَامَ مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۷۱۰... حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے متعلق دریافت کیا تو ارشاد فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے چلے جاتے، حتیٰ کہ ہم یہ کہتے ہیں اب تو روزہ ہی رکھیں گے اور روزہ موقوف فرمادیتے تو ہم کہتے اب تو موقوف ہی کر دیا۔ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان سے زیادہ کسی مہینہ میں روزے رکھے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چند روز کے علاوہ پورا شعبان روزے رکھتے۔

۱۷۱۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۷۱۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے، حتیٰ کہ ہم کہتے کہ اب روزہ موقوف نہ فرمائیں گے اور روزہ چھوڑ دیتے، حتیٰ کہ ہم کہتے کہ اب روزہ نہ رکھیں گے اور جب سے مدینہ تشریف لائے مسلسل پورا مہینہ رمضان کے علاوہ کبھی روزے نہیں رکھے۔

۳۱..بَابُ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامِ

۳۱.. حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے

۱۷۱۲... حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللهِ صِيَامُ دَاوُدَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيُصَلِّي ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ

اخرجه البخاري ومسلم وابو داود والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۷۱۲... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب حضرت داؤد علیہ السلام جیسا روزہ ہے۔ آپ علیہ السلام ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی ہے۔ آپ علیہ السلام آدھی رات تک سوتے اور ایک تہائی نماز پڑھتے اور چھٹا حصہ پھر سو جاتے۔

۱۷۱۳... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ﷺ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَيُطِيقُ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ

۱۷۱۳... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول جو شخص دو روزے رکھے اور ایک دن افطار کرے وہ کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی میں اتنی طاقت بھی ہے۔ عرض کیا:

كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذٰلِكَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي طُوِّقْتُ ذٰلِكَ

اخرجه مسلم والترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

اے اللہ کے رسول جو ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے وہ کیسا ہے؟ فرمایا یہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے۔ عرض کیا جو ایک دن روزہ رکھے دو دن افطار کرے وہ کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ مجھے اس کی طاقت ہو۔

۳۲ .. بَابُ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۳۲ .. حضرت نوح علیہ السلام کے روزے کے بیان میں

۱۷۱۴ ... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ صَامَ نُوحٌ الدَّهْرَ إِلَّا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحٰى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۷۱۴ ... حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام ہمیشہ روزہ رکھا کرتے تھے۔ صرف فطر اور ضحیٰ کے دن روزہ نہ رکھتے تھے۔

۳۳ .. بَابُ صِيَامِ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ

۳۳ .. ماہ شوال میں چھ روزے

۱۷۱۵ ... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُولِ اللهِ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ سِتَّةَ أَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ كَانَ تَمَامَ السَّنَةِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۱۵ ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو عید الفطر کے بعد چھ دن روزے رکھے اس کو پورے سال کے روزوں کا ثواب ملے گا جو ایک نیکی لائے اس کو اس کا دس گنا اجر ملے گا۔

۱۷۱۶ ... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۷۱۶ ... حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے تو یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کی مانند ہے۔

فائدہ: ... امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک بھی امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق ان روزوں کے استحباب کا ہے۔

۳۴ .. بَابٌ فِي صِيَامِ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

۳۴ .. اللہ کے راستے میں ایک روزہ کی فضیلت

۱۷۱۷ ... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي

۱۷۱۷ ... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھے اللہ

عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ مِنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

تعالیٰ اس کی وجہ سے دوزخ کو اس سے ستر سال دور فرمادیں گے۔

۱۷۱۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ زَحْزَحَ اللهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۱۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کے راستے میں ایک روزہ رکھا، اللہ تعالیٰ دوزخ کو اس سے ستر سال دور فرمادیں گے۔

۳۵... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ

۳۵... ایام تشریق میں روزہ کی ممانعت

۱۷۱۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۷۱۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منیٰ میں رہنے کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

۱۷۲۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَطَبَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَقَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۷۲۰... حضرت بشر بن سحیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق میں خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ جنت میں صرف مسلمان جائے گا اور یہ دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

۳۶... بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى

۳۶... یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ کو روزہ رکھنے کی ممانعت

۱۷۲۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۱۷۲۱... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحی کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

۱۷۲۲... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ صِيَامِ

۱۷۲۲... حضرت ابوعبید فرماتے ہیں کہ میں عید میں حاضر ہوا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ۔ آپ نے پہلے نماز پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں میں

هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحٰى أَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَيَوْمُ الْأَضْحٰى تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ

روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔ یوم الفطر اور یوم الاضحی۔ یوم الفطر تو تمہارے افطار کا دن ہے اور یوم الاضحی کو تم اپنی قربانیوں کا گوشت کھاتے ہو۔

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

فائدہ: یوم فطر، عیدالاضحی نیز دوسرے ایام تشریق میں روزوں کی ممانعت اس لیے ہے کہ یہ ایام حق تعالیٰ کی جانب سے اپنے مسلمان بندوں کی ضیافت کے دن ہیں اور روزے رکھنے سے اس ضیافت سے اعراض لازم آتا ہے جو یقیناً ناشکری اور محرومی کی بات ہے۔

٣٧..بَابُ فِي صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

۳۷..جمعہ کو روزہ رکھنے کے بیان میں

١٧٢٣...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا بِيَوْمٍ قَبْلَهُ أَوْ يَوْمٍ بَعْدَهُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۷۲۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا مگر یہ کہ ایک دن پہلے یا ایک دن بعد بھی روزہ رکھے۔

١٧٢٤...حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَأَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَنَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هٰذَا الْبَيْتِ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۱۷۲۴... حضرت محمد بن عباد بن جعفر سے روایت ہے کہ میں نے بیت اللہ کے طواف کے دوران حضرت جابر بن عبداللہ سے پوچھا: کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا؟ تو آپ نے جواب دیا، جی ہاں، اس گھر کے رب کی قسم۔

١٧٢٥...حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَلَّمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۷۲۵... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کا روزہ بہت کم افطار کرتے دیکھا۔

٣٨..بَابُ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ

۳۸..ہفتہ کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں

١٧٢٦...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا فِيمَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا عُودَ عِنَبٍ أَوْ لِحَاءَ شَجَرَةٍ فَلْيَمُصَّهُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أُخْتِهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

۱۷۲۶... حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہفتہ کے دن فرض روزے کے علاوہ نہ رکھو، اگر تم میں سے کسی کو کھانے کو کچھ نہ ملے تو انگور کی شاخ یا درخت کی چھال ہی چوس لے۔

حضرت عبداللہ بن بسر اپنی ہمشیرہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے ہی ارشاد فرمایا۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

٣٩... بَابُ صِيَامِ الْعَشْرِ

١٧٢٧... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي الْعَشْرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ

اخرجہ البخاری وابوداود والترمذی (تحفۃ الأشراف)

٣٩... ذی الحجہ کے دس دنوں کے روزے

١٧٢٧... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اعمال صالحہ اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں میں باقی دنوں سے زیادہ محبوب و پسندیدہ ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول، اللہ کے راستے میں جہاد بھی نہیں؟ فرمایا: اللہ کے راستے میں جہاد بھی نہیں۔ الا یہ کہ کوئی مرد جان مال سمیت نکلے اور پھر کچھ بھی لے کر واپس نہ لوٹے۔

١٧٢٨... حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ وَاصِلٍ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا أَيَّامٌ أَحَبُّ إِلَى اللهِ سُبْحَانَهُ أَنْ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيهَا مِنْ أَيَّامِ الْعَشْرِ وَإِنَّ صِيَامَ يَوْمٍ فِيهَا لَيَعْدِلُ صِيَامَ سَنَةٍ وَلَيْلَةٍ فِيهَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

١٧٢٨... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام ایام میں اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں کی عبادت سے زیادہ کوئی عبادت پسند نہیں۔ ان میں ایک دن کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اور ایک رات لیلۃ القدر کے برابر ہے۔

١٧٢٩... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَامَ الْعَشْرَ قَطُّ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

١٧٢٩... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان دس دنوں میں روزہ رکھتے نہیں دیکھا۔

فائدہ: یوم النحر دس ذی الحجہ کے سوا بقیہ عشرہ ذی الحجہ میں روزے رکھنا بالاتفاق جائز ہے، بلکہ افضل و مستحب ہے۔ (معارف السنن جلد ٦)

٤٠... بَابُ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ

١٧٣٠... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالَّتِي بَعْدَهُ

تقدم تخریجہ (الحدیث ١٦١٣)

٤٠... عرفہ میں نویں ذی الحجہ کا روزہ

١٧٣٠... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اللہ سے امید ہے کہ عرفہ کے دن کا روزہ ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

١٧٣١... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ إِسْحَقَ

١٧٣١... حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے

بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ سَنَةٌ أَمَامَهُ وَسَنَةٌ بَعْدَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا، جس نے عرفہ کے دن روزہ رکھا اس کے ایک سال اگلے اور ایک سال پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

۱۷۳۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنِي مَهْدِيٌّ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۱۷۳۲... حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھر جا کر ان سے عرفات میں عرفہ کے روزے کے بارے میں دریافت کیا تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں عرفہ کے روزہ سے منع فرمایا۔

فائدہ: یہ روزہ حنیفہ کے نزدیک بھی مندوب ہے۔ البتہ حجاج کے حق میں عرفات میں صوم یوم عرفہ مکروہ ہے۔ (ترمذی)

٤١... بَابُ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ

۴۱... عاشورہ کا روزہ

۱۷۳۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ عَاشُورَاءَ وَيَأْمُرُ بِصِيَامِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۳۳... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کا روزہ خود بھی رکھتے اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیتے۔

۱۷۳٤... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صُيَّامًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا يَوْمٌ أَنْجَى اللهُ فِيهِ مُوسَى وَأَغْرَقَ فِيهِ فِرْعَوْنَ فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَحْنُ أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۳۴... حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ مدینہ تشریف لائے تو دیکھا کہ یہودیوں کا روزہ ہے۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا یہ روزہ کیسا ہے؟ انہوں نے عرض کیا۔ اس دن اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو نجات عطا فرمائی اور فرعون کو غرق کیا تو موسیٰ علیہ السلام نے خود بھی شکرانے کے طور پر یہ روزہ رکھا اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم موسیٰ علیہ السلام کے تم سے زیادہ حقدار ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے بھی اس دن روزہ رکھا اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیا۔

۱۷۳٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ عَاشُورَاءَ مِنْكُمْ أَحَدٌ طَعِمَ الْيَوْمَ قُلْنَا مِنَّا طَعِمَ وَمِنَّا مَنْ لَمْ يَطْعَمْ قَالَ فَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ مَنْ كَانَ طَعِمَ وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْ فَأَرْسِلُوا إِلَى أَهْلِ الْعَرُوضِ فَلْيُتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ قَالَ يَعْنِي أَهْلَ الْعَرُوضِ حَوْلَ الْمَدِينَةِ

۱۷۳۵... حضرت محمد بن صفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کے دن ہمیں ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کسی نے آج کچھ کھایا؟ ہم نے عرض کیا کہ بعض نے کھایا اور بعض نے نہیں کھایا۔ ارشاد فرمایا: جس نے کچھ کھایا اور جس نے کچھ نہ کھایا دونوں شام تک پورا کریں اور مدینہ کے اطراف میں گاؤں والوں کی طرف آدمی بھیجو کہ وہ بھی بقیہ دن کچھ نہ کھائیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۷۳۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَئِنْ بَقِيتُ إِلَى قَابِلٍ لَأَصُومَنَّ الْيَوْمَ التَّاسِعَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ زَادَ فِيهِ مَخَافَةَ أَنْ يَفُوتَهُ عَاشُورَاءُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۷۳۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو نویں تاریخ کو بھی روزہ رکھوں گا۔
دوسرے طریق میں یہ زیادتی ہے کہ اس کھٹکا سے کہ عاشورہ کا روزہ چھوٹ نہ جائے۔

۱۷۳۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَوْمُ عَاشُورَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَرِهَهُ فَلْيَدَعْهُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۷۳۷... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یوم عاشورہ کا تذکرہ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس دن اہل جاہلیت روزہ رکھا کرتے تھے۔ تم میں سے جو چاہے روزہ رکھ لے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

۱۷۳۸... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ

تقدم تخريجه (الحديث ۱۸۱۳)

۱۷۳۸... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اللہ سے امید ہے کہ عاشورہ کے روزے سے گزشتہ سال کا کفارہ ہو جائے گا۔

فائدہ: امام ابو حنیفہ کا کہنا ہے کہ اس وقت یہ روزہ فرض تھا، بعد میں اس کی فرضیت منسوخ ہو گئی اور صرف استحباب باقی رہ گیا۔ (درس ترمذی)

٤٢... بَابُ صِيَامِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

۴۲... پیر اور جمعرات کا روزہ

۱۷۳۹... حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْغَازِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

تقدم تخريجه (الحديث ۱۶۴۹)

۱۷۳۹... حضرت ربیعہ بن غاز نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کے متعلق دریافت کیا تو فرمانے لگیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔

۱۷۴۰... حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَصُومُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ تَصُومُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقَالَ إِنَّ يَوْمَ

۱۷۴۰... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: پیر اور جمعرات کو اللہ تعالیٰ ہر

الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ يَغْفِرُ اللهُ فِيهِمَا لِكُلِّ مُسْلِمٍ إِلَّا مُهْتَجِرَيْنِ يَقُولُ دَعْهُمَا حَتَّى يَصْطَلِحَا

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

مسلمان کی بخشش فرمادیتے ہیں سوائے دو قطع کلامی کرنے والوں کے۔ فرماتے ہیں کہ ان کو چھوڑ دو تاوقتیکہ یہ صلح کرلیں۔

٤٣..بَابُ صِيَامِ أَشْهُرِ الْحُرُمِ

۴۴...اشہر حرم کے روزوں کے بیان میں

١٧٤١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي مُجِيبَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ أَنَا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتُكَ عَامَ الْأَوَّلِ قَالَ فَمَا لِي أَرَى جِسْمَكَ نَاحِلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَكَلْتُ طَعَامًا بِالنَّهَارِ مَا أَكَلْتُهُ إِلَّا بِاللَّيْلِ قَالَ مَنْ أَمَرَكَ أَنْ تُعَذِّبَ نَفْسَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَقْوَى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَيَوْمًا بَعْدَهُ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَيَوْمَيْنِ بَعْدَهُ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ بَعْدَهُ وَصُمْ أَشْهُرَ الْحُرُمِ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۷۴۱... حضرت ابومجیبہ باہلی روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد یا چچانے کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے نبی، میں وہی شخص ہوں جو گزشتہ سال آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔ فرمایا: تم کمزور لگ رہے ہو۔ عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں دن کو کھانا نہیں کھاتا، صرف رات کو کھانا کھاتا ہوں۔ فرمایا: تمہیں کس نے کہا کہ اپنی جان کو عذاب میں مبتلا کرو۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ میں روزے کی قوت ہے۔ ارشاد فرمایا: صبر کا مہینہ (رمضان) میں روزہ رکھو اور اس کے بعد مہینہ میں ایک۔ میں نے عرض کیا مجھ میں اس سے زائد کی قوت ہے۔ فرمایا: ماہ رمضان کے روزے رکھو اور اس کے بعد ہر ماہ دو دن۔ میں نے عرض کیا: مجھ میں اس سے زائد کی قوت ہے۔ فرمایا: ماہ رمضان کے روزے رکھو اور اس کے بعد ہر ماہ تین دن اور اشہر حرام کے روزے رکھ لو۔

١٧٤٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ شَهْرُ اللهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ

اخرجه مسلم وابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۷۴۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک صاحب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے: رمضان کے بعد سب سے زیادہ فضیلت کن روزوں کی ہے۔ فرمایا اللہ کا مہینہ جسے تم محرم کہتے ہو۔

١٧٤٣... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ صِيَامِ رَجَبٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۴۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب کے روزوں سے منع فرمایا۔

١٧٤٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ

۱۷۴۴... حضرت محمد بن ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت اسامہ بن زید اشہر حرام کے روزے رکھا کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَصُومُ أَشْهُرَ الْحُرُمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ صُمْ شَوَّالًا فَتَرَكَ أَشْهُرَ الْحُرُمِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَصُومُ شَوَّالًا حَتَّى مَاتَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

نے ان سے ارشاد فرمایا: شوال میں روزے رکھا کرو تو انہوں نے اشہر حرام کو چھوڑ دیا اور تاحیات شوال میں روزے رکھتے رہے۔

٤٤...بَابُ فِي الصَّوْمِ زَكَاةُ الْجَسَدِ

۴۴...روزہ بدن کی زکوٰۃ ہے

١٧٤٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح و حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ جُمْهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَزَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ زَادَ مُحْرِزٌ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الصِّيَامُ نِصْفُ الصَّبْرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۴۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کی زکوٰۃ ہے، بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ محرز کی روایت میں یہ زیادتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزہ آدھا صبر ہے۔

٤٥...بَابُ فِي ثَوَابِ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا

۴۵...روزہ دار کو روزہ افطار کرانے کا ثواب

١٧٤٦... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَخَالِي يَعْلَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۷۴۶... حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے تو اس کو بھی اس کے برابر اجر ملے گا۔ روزہ دار کے ثواب میں کچھ کمی بھی نہ ہوگی۔

١٧٤٧... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَفْطَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عِنْدَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۴۷... حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ کے ہاں روزہ افطار کیا تو دعا دی کہ روزہ دار تمہارے ہاں افطار کریں، نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تمہارے لیے دعائیں کریں۔

٤٦...بَابُ فِي الصَّائِمِ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ

۴۶...روزہ دار کے سامنے کھانا

١٧٤٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَهْلٌ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا لَيْلَى عَنْ أُمِّ عُمَارَةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا فَكَانَ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ صَائِمًا فَقَالَ رَسُولُ

۱۷۴۸... حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا پیش کیا۔ بعض حاضرین کا روزہ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جائے تو فرشتے اس کے

اللّٰهِ ﷺ الصَّائِمُ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ الطَّعَامُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

لیے دعا کرتے ہیں۔

۱۷۴۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِبِلَالٍ الْغَدَاءُ يَا بِلَالُ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ نَأْكُلُ أَرْزَاقَنَا وَفَضْلُ رِزْقِ بِلَالٍ فِي الْجَنَّةِ أَشَعَرْتَ يَا بِلَالُ أَنَّ الصَّائِمَ تُسَبِّحُ عِظَامُهُ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ مَا أُكِلَ عِنْدَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۴۹... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بلال ناشتہ کرو۔ انہوں نے عرض کیا: میرا روزہ ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم اپنا رزق کھا رہے ہیں۔ بلال رضی اللہ عنہ کا زائد رزق جنت میں ہے بلال آپ کو معلوم بھی ہے کہ جب تک روزہ دار کے سامنے کھایا جائے اس کی ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں اور فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

۴۷... بَابُ مَنْ دُعِيَ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ

۴۷... روزہ دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو کیا کہے

۱۷۵۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

اخرجه مسلم وابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۷۵۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی روزہ دار ہو اور اسے کھانے کی دعوت دی جائے تو کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔

۱۷۵۱... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ دُعِيَ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۷۵۱... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزہ دار ہو تو دعوت قبول کرے، پھر اگر چاہے تو کھائے اور چاہے تو نہ کھائے۔

۴۸... بَابُ فِي الصَّائِمِ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُ

۴۸... روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی

۱۷۵۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعْدَانَ الْجُهَنِيِّ عَنْ سَعْدٍ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي مُدِلَّةَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ دُونَ الْغَمَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ بِعِزَّتِي لَأَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۷۵۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخصوں کی دعا رد نہیں ہوتی۔ امام عادل، روزہ دار کی افطار تک اور مظلوم کی دعا کہ اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت بادلوں سے اوپر اٹھائیں گے اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میری عزت کی قسم تیری ضرور مدد کروں گا کچھ وقت کے بعد۔

۱۷۵۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ إِذَا أَفْطَرَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۷۵۳... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: افطار کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی۔ حضرت ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو افطار کے وقت یہ دعا مانگتے سنا اے اللہ! میں آپ کو آپ کی رحمت کا واسطہ دے کر جو ہر چیز کو شامل ہے درخواست کرتا ہوں کہ آپ میری بخشش فرما دیجئے۔

۴۹... بَابُ فِي الْأَكْلِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ

۴۹... عید الفطر کے روز گھر سے نکلنے سے پہلے کچھ کھانا

۱۷۵۴... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ تَمَرَاتٍ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۱۷۵۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے روز کچھ چھوہارے کھائے بغیر نہ نکلتے۔

۱۷۵۵... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يُغَدِّيَ أَصْحَابَهُ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۵۵... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے روز عید گاہ کو نہ جاتے تھے جب تک اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو صدقہ فطر میں سے ناشتہ نہ کروا دیتے۔

۱۷۵۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَأْكُلَ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتّٰى يَرْجِعَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۷۵۶... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے روز کچھ کھائے بغیر نہ نکلتے اور عید الاضحی کو واپس آنے تک کچھ نہ کھاتے۔

۵۰... بَابُ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ رَمَضَانَ قَدْ فَرَّطَ فِيهِ

۵۰... جو شخص مر جائے اور اس کے ذمے رمضان کے روزے ہوں جن کو کوتاہی کی وجہ سے نہ رکھا ہو

۱۷۵۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ فَلْيُطْعَمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينٌ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۷۵۷... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے ذمہ کچھ روزے ہوں اور وہ فوت ہو جائے تو اس کی جانب سے ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے۔

۵۱... بَابُ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ مِنْ نَذْرٍ

۵۱... جس کے ذمہ نذر کے روزے ہوں اور وہ فوت ہو جائے

۱۷۵۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ وَالْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُخْتِي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُخْتِكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَحَقُّ اللهِ أَحَقُّ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

۱۷۵۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کرنے لگیں: اے اللہ کے رسول میری ہمشیرہ کا انتقال ہو گیا، اس کے ذمے مسلسل دو ماہ کے روزے تھے، فرمایا بتاؤ اگر تمہاری ہمشیرہ کے ذمہ قرض ہوتا تو تم ادا کرتیں۔ عرض کرنے لگیں، کیوں نہیں، ضرور۔ فرمایا: تو اللہ کا حق زیادہ اس لائق ہے کہ ادا کیا جائے۔

۱۷۵۹... حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

اخرجه مسلم وابوداود والترمذی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۵۹... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا، اے اللہ کے رسول میری والدہ کے ذمے روزے تھے، ان کا انتقال ہو گیا، کیا میں ان کی جانب سے روزے رکھ لوں۔ فرمایا: جی ہاں۔

فائدہ: روزے کا فدیہ بصورت صدقہ صرف ایسے لوگوں کے حق میں اب بھی باجماع امت باقی رہ گیا جو بہت بوڑھے ہوں۔ (جصاص) یا ایسے بیمار ہوں کہ اب صحت کی امید ہی نہیں رہی۔ جمہور صحابہ رضی اللہ عنہم وتابعین رحمہم اللہ کا یہی قول ہے۔ (جصاص، مظہری)

۵۲... بَابٌ فِيمَنْ أَسْلَمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

۵۲... جو ماہِ رمضان میں مسلمان ہو

۱۷۶۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَفْدُنَا الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ بِإِسْلَامِ ثَقِيفٍ قَالَ وَقَدِمُوا عَلَيْهِ فِي رَمَضَانَ فَضَرَبَ عَلَيْهِمْ قُبَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا أَسْلَمُوا صَامُوا مَا بَقِيَ عَلَيْهِمْ مِنَ الشَّهْرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۷۶۰... حضرت عطیہ بن سفیان بن عبد اللہ بن ربیعہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ہمارا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا، انہوں نے ہمیں ثقیف کے اسلام لانے کے متعلق بتایا کہ وہ رمضان میں حاضر خدمت ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں ان کے لیے خیمہ لگوایا۔ جب وہ مسلمان ہو گئے تو باقی مہینہ روزے رکھے۔

۵۳... بَابٌ فِي الْمَرْأَةِ تَصُومُ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

۵۳... خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا روزہ رکھنا

۱۷۶۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ

۱۷۶۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی

أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ يَوْمًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا بِإِذْنِهِ

اخرجه الترمذی (تحفۃ الأشراف)

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر بیوی رمضان کے علاوہ ایک دن بھی روزہ نہ رکھے۔

۱۷۶۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النِّسَاءَ أَنْ يَصُمْنَ إِلَّا بِإِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۱۷۶۲... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو خاوندوں کی اجازت کے بغیر نفلی روزے رکھنے سے منع فرمایا۔

فائدہ: جمہور کے نزدیک یہ ممانعت تحریمی ہے، لیکن اس کے باوجود اگر اس نے روزہ رکھ لیا تو روزہ درست ہو جائے گا اگرچہ گنہگار ہوگی۔ (معارف السنن جلد ۶)

۵۴... بَابُ فِيمَنْ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ

۵۴... مہمان میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے

۱۷۶۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَخَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا نَزَلَ الرَّجُلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۷۶۳... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی قوم کا مہمان ہو تو ان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔

فائدہ: یہ استحباب پر محمول ہے، وجہ یہ ہے کہ مہمان کے روزے میزبان کے لیے باعث کلفت ہوں گے۔ اس لیے کہ اسے سحری اور افطاری کا بطور خاص اہتمام کرنا پڑے گا۔ (معارف السنن جلد ۶)

۵۵... بَابُ فِيمَنْ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

۵۵... کھانا کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے برابر ہے

۱۷۶۴... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأُمَوِيِّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۷۶۴... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھانا کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے برابر ہے۔

۱۷۶۵... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ الْأَسْلَمِيِّ

۱۷۶۵... حضرت سنان اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کھانا کھا کر شکر کرنے والوں کو روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔

صَاحِبِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

انفرد به ابن ماجة (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

٥٦..بَابُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

١٧٦٦..حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوَتْرِ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والنسائي وابن ماجه (شرح السندي)

٥٦..لیلۃ القدر کے بیان میں

١٧٦٦..حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے لیلۃ القدر دکھا کر بھلا دی گئی۔ تم اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

فائدہ: شب قدر امت محمدیہ کی خصوصیات میں سے ہے۔ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سامنے بنی اسرائیل کے بعض آدمیوں کا تذکرہ کیا جس پر سورۂ قدر نازل ہوئی۔ (تفسیر ابن کثیر)

٥٧..بَابُ فِي فَضْلِ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

١٧٦٧.. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ وَأَبُو إِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ

اخرجه مسلم والترمذي

٥٧..ماہِ رمضان کی آخری دس راتوں کی فضیلت

١٧٦٧..حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری دس راتوں میں عبادت میں ایسی کوشش فرماتے جو اس کے علاوہ میں نہ فرماتے۔

١٧٦٨... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والنسائي (تحفة الاشراف)

١٧٦٨..حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آخری عشرے میں شب بیداری کرتے، ازار کس لیتے اور گھر والوں کو جگاتے۔

٥٨..بَابُ مَا جَاءَ فِي الْاِعْتِكَافِ

١٧٦٩... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ

٥٨..اعتکاف کے بیان میں

١٧٦٩: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ

أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشَرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا وَكَانَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ عُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ

اخرجه البخاري وابوداود (تحفة الأشراف)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال دس روزہ اعتکاف فرماتے تھے، جس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس روزہ اعتکاف فرمایا۔ ہر سال ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرآن کا دور کیا جاتا، وصال کے سال دو بار کیا۔

۱۷۷۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۷۷۰... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کا آخری عشرہ اعتکاف فرماتے تھے۔ ایک سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کیا تو اس سے اگلے سال بیس روزہ اعتکاف فرمایا۔

فائدہ: مفتی بہ قول یہ ہے کہ جس دن کا اعتکاف توڑا ہے صرف اسی دن کی قضاء واجب ہوگی۔ پورے عشرہ کی نہیں۔ (بدائع الصنائع جلد ۲)

۵۹... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ يَبْتَدِئُ الْاِعْتِكَافَ وَقَضَاءِ الْاِعْتِكَافِ

۵۹... اعتکاف شروع کرنے اور قضا کرنے کے بیان میں

۱۷۷۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَكَانَ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَعْتَكِفَ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَ فَضُرِبَ لَهُ خِبَاءٌ فَأَمَرَتْ عَائِشَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا وَأَمَرَتْ حَفْصَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَأَتْ زَيْنَبُ خِبَاءَهُمَا أَمَرَتْ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۷۷۱... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر اعتکاف کی جگہ میں چلے جاتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ ہوا کہ رمضان کا آخری عشرہ اعتکاف کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے پر خیمہ نصب کر دیا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی خیمہ نصب کرنے کو کہا، ان کے لیے بھی خیمہ نصب کر دیا گیا۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے ان کے خیمہ کو دیکھا تو ایک اور خیمہ نصب کرنے کا کہا۔ ان کے لیے بھی خیمہ لگا دیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا: تم نے نیکی کا ارادہ کیا، سو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں اعتکاف نہ فرمایا اور شوال میں ایک عشرہ اعتکاف فرمایا۔

۶۰... بَابٌ فِي اعْتِكَافِ يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ

۶۰... ایک دن یا رات کے اعتکاف کے بیان میں

۱۷۷۲... حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْخَطْمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرُ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ

۱۷۷۲... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی منت مانی تھی۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے کا حکم فرمایا۔

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والترمذي والنسائي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

٦١...بَابُ فِي الْمُعْتَكِفِ يَلْزَمُ مَكَانًا مِنَ الْمَسْجِدِ

١٧٧٣...حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

٦١... معتکف مسجد میں جگہ متعین کرے

۱۷۷۳... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کا آخری عشرہ اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعتکاف کی جگہ دکھائی۔

١٧٧٤...حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ لَهُ فِرَاشُهُ أَوْ يُوضَعُ لَهُ سَرِيرُهُ وَرَاءَ أُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۷۷۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر یا تخت ستون اسطوانہ کے پیچھے لگا دیا جاتا۔

٦٢...بَابُ الْاِعْتِكَافِ فِي خَيْمَةِ الْمَسْجِدِ

١٧٧٥...حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ اعْتَكَفَ فِي قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا قِطْعَةُ حَصِيرٍ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ أَطْلَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ

تقدم تخريجه (الحديث ١٧٧٦)

٦٢... مسجد میں خیمہ لگا کر اعتکاف کرنے کے بیان میں

۱۷۷۵... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ترکی خیمہ میں اعتکاف فرمایا، اس کے دروازے پر چٹائی کا ٹکڑا لگا ہوا تھا، فرماتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی کو ہاتھ سے پکڑ کر خیمہ کے کونے میں کر دیا اور اپنا سر باہر نکال کر گفتگو فرمائی۔

٦٣...بَابٌ فِي الْمُعْتَكِفِ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَائِزَ

١٧٧٦...حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ

٦٣... دوران اعتکاف بیمار کی عیادت اور جنازے میں شرکت

۱۷۷۶... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں کسی کام کے لیے گھر جاتی، گھر میں مریض ہوتا تو میں چلتے چلتے ہی اس سے حال احوال لیتی۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوران اعتکاف بلا ضرورت گھر نہ جاتے۔

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۷۷۷... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيَّاجُ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُعْتَكِفُ يَتْبَعُ الْجِنَازَةَ وَيَعُودُ الْمَرِيضَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۷۷۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معتکف جنازہ میں جاسکتا ہے اور بیمار کی عیادت کر سکتا ہے۔

فائدہ: اعتکاف کی نیت کرتے وقت اگر یہ شرط کرلے کہ میں اعتکاف کے دوران عیادت مریض یا شہود جنازہ کے لیے چلا جایا کروں گا تو پھر اس کے لیے اس غرض سے نکلنا جائز ہوگا۔ حنفیہ کے ہاں یہ اجازت اعتکاف منذور یا اعتکاف نفلی کے لیے ہے، اعتکاف مسنون کے لیے نہیں۔ (الفتاویٰ العالمگیریہ جلد ۱)

٦٤... بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُعْتَكِفِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَيُرَجِّلُهُ

۶۴... معتکف سر دھو سکتا ہے اور کنگھی کر سکتا ہے

۱۷۷۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ

تقدم تخریجه (الحدیث ۶۳۳)

۱۷۷۸۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت اعتکاف میں اپنا سر میرے قریب کرتے، میں سر دھو کر کنگھی کرتی، حالانکہ میں اپنے حجرہ میں ہوتی تھی حالت حیض میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں ہوتے۔

٦٥... بَابُ فِي الْمُعْتَكِفِ يَزُورُهُ أَهْلُهُ فِي الْمَسْجِدِ

۶۵... معتکف کے گھر والے مسجد میں اس سے ملاقات کر سکتے ہیں

۱۷۷۹... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ تَزُورُهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً مِنَ الْعِشَاءِ ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ مَعَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي كَانَ عِنْدَ مَسْكَنِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ فَمَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللهِ يَا رَسُولَ اللهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنِ ابْنِ آدَمَ

۱۷۷۹۔ ام المومنین حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے آئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد میں اعتکاف کیے ہوئے تھے۔ انہوں نے رات کو کچھ دیر آپ سے بات چیت کی، پھر اٹھ کر واپس جانے لگیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی انہیں چھوڑنے کے لیے اس دروازہ تک تشریف لائے جو ان کے مکان کو لگتا تھا آپ دونوں کے پاس سے دو انصاری مرد گزرے، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اور آگے بڑھ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ٹھہرو! یہ صفیہ بنت حیی ہیں۔ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول، سبحان اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا ان پر گراں گزرا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان انسان میں خون کی طرح پھرتا ہے اور مجھے خدشہ ہوا کہ

مَجْرَى الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَيْئًا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

کہیں تمہارے دل میں وسوسہ نہ ڈال دے۔

٦٦... بَابُ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَعْتَكِفُ

۱۷۸۰... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبَّاحُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اعْتَكَفَتْ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِ فَكَانَتْ تَرَى الْحُمْرَةَ وَالصُّفْرَةَ فَرُبَّمَا وَضَعَتْ تَحْتَهَا الطَّسْتَ

اخرجه البخاری وابوداؤد (تحفة الأشراف)

٦٦... مستحاضہ اعتکاف کر سکتی ہے

۱۷۸۰... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معتکف ہوئیں۔ انہیں کبھی گدلا پانی اور کبھی سرخی دکھائی دیتی، بسااوقات انہوں نے اپنے نیچے طشت بھی رکھا۔

٦٧... بَابُ فِي ثَوَابِ الْاِعْتِكَافِ

۱۷۸۱... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُوسَى الْبُخَارِيُّ عَنْ عُبَيْدَةَ الْعَمِّيِّ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فِي الْمُعْتَكِفِ هُوَ يَعْكِفُ الذُّنُوبَ وَيُجْرَى لَهُ مِنَ الْحَسَنَاتِ كَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ كُلِّهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٦٧... اعتکاف کے ثواب کا بیان

۱۷۸۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معتکف کے بارے میں ارشاد فرمایا: وہ گناہوں سے رکا رہتا ہے، اس کی نیکیاں اسی طرح جاری کر دی جاتی ہیں جس طرح تمام نیکیاں کرنے والے۔

٦٨... بَابُ فِيمَنْ قَامَ فِي لَيْلَتَيِ الْعِيدَيْنِ

۱۷۸۲... حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمَرَّارُ بْنُ حَمُّويَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَتَيِ الْعِيدَيْنِ مُحْتَسِبًا لِلّٰهِ لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ يَوْمَ تَمُوتُ الْقُلُوبُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٦٨... عیدین کی راتوں میں قیام کے بارے میں

۱۷۸۲... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دونوں عیدوں کی راتوں میں اللہ سے ثواب کی امید پر قیام کرے اس کا دل اس دن مردہ نہیں ہوگا جس دن دل مردہ ہو جائیں گے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

كِتَابُ الزَّكَاةِ

کتاب الزکوٰۃ

١... بَابُ فَرْضِ الزَّكَاةِ

١٧٨٣... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ الْمَكِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ فِي فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

١... زکوٰۃ کی فرضیت کے بیان میں

١٧٨٣... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو ارشاد فرمایا: تم ایک اہل کتاب قوم کی طرف جارہے ہو، انہیں دعوت دینا کہ وہ اللہ کے ایک ہونے کی اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیں، اگر وہ یہ مان لیں تو ان کو بتانا کہ اللہ نے ان پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں، اگر وہ یہ مان لیں تو ان کو بتانا کہ اللہ نے ان پر ان کے مالوں میں زکوٰۃ فرض فرمائی ہے جو ان کے مالداروں سے لے کر ناداروں میں تقسیم کی جائے گی۔ اگر وہ یہ مان لیں تو ان کے نفیس مالوں سے بچنا اور مظلوم کی بددعا سے ڈرنا اس لیے کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی آڑ نہیں۔

فائدہ: زکوٰۃ کی فرضیت کے بارے میں متعدد اقوال ہیں، جن میں صحیح تر یہ ہے کہ فرضیت زکوٰۃ تو ہجرت سے پہلے مکہ مکرمہ میں ہو چکی تھی، لیکن اس کا مفصل نصاب مقرر نہیں ہوا تھا۔ (فتح الباری جلد ٣)

٢... بَابُ مَا جَاءَ فِي مَنْعِ الزَّكَاةِ

١٧٨٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ وَجَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ سَمِعَا شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ إِلَّا مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ حَتَّى يُطَوِّقَ عُنُقَهُ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللهِ تَعَالَى وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ الْآيَةَ

اخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

٢... زکوٰۃ نہ دینے کی سزا کے بیان میں

١٧٨٤... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی بھی اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے، روز قیامت اس کا مال گنجے سانپ کی صورت میں اس کی گردن میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ثبوت میں قرآن مجید کی یہ آیت تلاوت فرمائی: ولا یحسبن الذین الخ۔ اللہ نے اپنے فضل سے لوگوں کو جو مال دیا اس میں بخل کرنے والے اس کو اپنے حق میں بہتر نہ سمجھیں بلکہ وہ ان کے لئے برا ہے جس مال میں انہوں نے بخل کیا، قیامت کے روز اس کا طوق پہنائے جائیں گے۔

١٧٨٥... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا غَنَمٍ وَلَا بَقَرٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۷۸۵... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بھی اونٹ، بکری، گائے والا ان کی زکوۃ ادا نہ کرے، قیامت کے دن یہ پہلے سے بڑے اور موٹے ہو کر آئیں گے، اپنے سینگوں سے اسے ماریں گے اور کھروں سے روندیں گے، جب آخری جانور گزرے گا تو پہلا آجائے گا۔ حتی کہ عام لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے۔

١٧٨٦... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَأْتِي الْإِبِلُ الَّتِي لَمْ تُعْطِ الْحَقَّ مِنْهَا تَطَأُ صَاحِبَهَا بِأَخْفَافِهَا وَتَأْتِي الْبَقَرُ وَالْغَنَمُ تَطَأُ صَاحِبَهَا بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَيَأْتِي الْكَنْزُ شُجَاعًا أَقْرَعَ فَيَلْقَى صَاحِبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَقْبِلُهُ فَيَفِرُّ فَيَقُولُ مَا لِي وَلَكَ فَيَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ أَنَا كَنْزُكَ فَيَتَّقِيهِ بِيَدِهِ فَيَلْقَمُهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۸۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس اونٹ کی زکوۃ ادا نہ کی گئی ہو گی وہ آئے گا اور اپنے مالک کو اپنے کھروں سے روندے گا اور گائیں، بکریاں آکر اپنے مالک کو اپنے کھروں سے روندیں گی اور سینگوں سے ماریں گی اور خزانہ گنجا سانپ بن کر آئے گا اور قیامت کے دن اپنے مالک کو ملے گا تو مالک دوبارہ اس سے بھاگ نکلے گا، پھر وہ سامنے آئے گا تو مالک بھاگے گا، پھر مالک اس سے کہے گا تجھے مجھ سے کیا دشمنی ہے؟ وہ کہے گا، میں تیرا خزانہ ہوں۔ خزانہ کا مالک ہاتھ سے بچنا چاہے گا تو وہ اس کا ہاتھ ہی نگل جائے گا۔

٣... بَابُ مَا أُدِّيَ زَكَاتُهُ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ

۳... جس مال کی زکوۃ ادا کی گئی ہو وہ خزانہ نہیں ہے

١٧٨٧... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَلَحِقَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لَهُ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ مَنْ كَنَزَهَا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا فَوَيْلٌ لَهُ إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تُنْزَلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا أُنْزِلَتْ جَعَلَهَا اللَّهُ طَهُورًا لِلْأَمْوَالِ ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ مَا أُبَالِي لَوْ كَانَ لِي أُحُدٌ ذَهَبًا أَعْلَمُ عَدَدَهُ وَأُزَكِّيهِ وَأَعْمَلُ فِيهِ بِطَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

۱۷۸۷... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام خالد بن اسلم کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ باہر نکلا تو ایک دیہاتی ملا ان سے اور ان سے کہا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: والذین یکنزون الذھب اور جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیجیے کی تفسیر کیا ہے۔ ارشاد فرمایا: جو مال جمع کر کے رکھے اور زکوۃ ادا نہ کرے اس کے لیے تباہی ہے۔ یہ آیت زکوۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی ہے۔ جب زکوۃ مشروع ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے اسے مال کی پاکی کا ذریعہ بنا دیا۔ پھر متوجہ ہو کر فرمایا: اگر میرے پاس احد کے برابر سونا ہو، مجھے اس کی مقدار معلوم ہو اور میں زکوۃ ادا کر کے اللہ کی مرضی کے مطابق اسے خرچ کروں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں۔

١٧٨٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ

۱۷۸۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

الْمِيبِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا أَدَّيْتَ زَكَاةَ مَالِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔

۱۷۸۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا سَمِعَتْهُ تَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَيْسَ فِي الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكَاةِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۷۸۹... حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا، مال میں زکوٰۃ کے علاوہ کوئی حق نہیں ہے۔

٤... بَابُ زَكَاةِ الْوَرِقِ وَالذَّهَبِ

۴... سونا چاندی کی زکوٰۃ کے بیان میں

۱۷۹۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَكِنْ هَاتُوا رُبُعَ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۷۹۰... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہیں گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کر دی، لیکن ہر چالیس درہم سے ایک درہم ادا کیا کرو۔

۱۷۹۱... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ دِينَارًا فَصَاعِدًا نِصْفَ دِينَارٍ وَمِنَ الْأَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۹۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر بیس اور اس سے زائد دینار میں سے نصف دینار اور چالیس دینار میں سے ایک دینار زکوٰۃ وصول فرماتے تھے۔

فائدہ: اس پر اتفاق ہے کہ چاندی کا نصاب دو سو درہم ہے۔ پھر اکثر علماء ہند نے دو سو درہم کو ساڑھے باون تولہ چاندی کے مساوی قرار دیا ہے۔ (درس ترمذی)

٥... بَابُ مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا

۵... جس کو مال حاصل ہو

۱۷۹۲... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا زَكَاةَ فِي مَالٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۹۲... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: کسی مال میں زکوٰۃ واجب نہیں، یہاں تک کہ اس پر سال گزر جائے۔

٦... بَابُ مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكَاةُ مِنَ الْأَمْوَالِ

۶... جن اموال میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے

۱۷۹۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي

۱۷۹۳... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں

الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ وَعَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنَ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: وسق سے کم کھجور میں زکوٰۃ نہیں اور نہ ہی پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں اور نہ ہی پانچ اونٹوں سے کم میں۔

۱۷۹۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۷۹۴... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور نہ ہی پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں اور نہ ہی پانچ وسق سے کم اناج میں۔

۷... بَابُ تَعْجِيلِ الزَّكَاةِ قَبْلَ مَحِلِّهَا

۷... پیشگی زکوٰۃ کی ادائیگی کے بیان میں

۱۷۹۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ الْعَبَّاسَ رضی اللہ عنہ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فِي تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذٰلِكَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۷۹۵... حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پیشگی زکوٰۃ کی ادائیگی کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس کی اجازت دے دی۔

۸... بَابُ مَا يُقَالُ عِنْدَ إِخْرَاجِ الزَّكَاةِ

۸... جب کوئی زکوٰۃ نکالے تو وصول کرنے والا یہ دعا دے

۱۷۹۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَتَاهُ الرَّجُلُ بِصَدَقَةِ مَالِهِ صَلَّى عَلَيْهِ فَأَتَيْتُهُ بِصَدَقَةِ مَالِي فَقَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۷۹۶... حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دعا دیتے تو میں اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ ابواوفی کی آل پر رحمت فرما۔

۱۷۹۷... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْبَخْتَرِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَعْطَيْتُمُ الزَّكَاةَ فَلَا تَنْسَوْا ثَوَابَهَا أَنْ تَقُولُوا اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا مَغْنَمًا وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْرَمًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۷۹۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم زکوٰۃ دو تو اس کا اجر مت بھولو، کہو اے اللہ! اسے غنیمت بنا دیجیے تاوان نہ بنائیے۔

٩...بَابُ صَدَقَةِ الْإِبِلِ

١٧٩٨... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَقْرَأَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ شَاةٌ وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تُوجَدْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسَةٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى سِتِّينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى تِسْعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ

اخرجه ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٩...اونٹوں کی زکوٰۃ کے بیان میں

١٧٩٨... حضرت ابن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مجھے وہ تحریر پڑھائی تھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات سے پہلے زکوٰۃ کے متعلق لکھوائی تھی۔ اس میں تھا کہ پانچ اونٹوں میں ایک بکری، دس میں دو، پندرہ میں تین، بیس میں چار اور پچیس سے پینتیس تک میں ایک سالہ اونٹنی ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو دو سالہ اونٹ نر۔ پینتیس سے ایک بھی زائد ہو تو پینتالیس تک دو برس کی اونٹنی ہے۔ پینتالیس سے ایک بھی زائد ہو تو ساٹھ برس تک تین برس کی اونٹنی ہے۔ ساٹھ سے ایک بھی زائد ہو تو ۷۵ چار برس کی اونٹنی ہے۔ ۷۵ سے ایک بھی زائد ہو تو نوے تک دو سالہ دو اونٹنیاں ہیں۔ نوے سے ایک بھی زائد ہو تو ایک سو بیس تک تین سالہ دو اونٹنیاں ہیں۔ اس سے زائد ہو تو ہر پچاس میں تین سالہ ایک اونٹنی ہے اور ہر چالیس میں دو سالہ ایک اونٹنی۔

١٧٩٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي الْأَرْبَعِ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعًا فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْرًا فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعَ عَشْرَةَ فَإِذَا بَلَغَتْ عِشْرِينَ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِذَا لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ سِتِّينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَسَبْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ

١٧٩٩... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں اور نہ ہی چار میں کچھ ہے۔ پانچ سے نو تک اونٹوں میں ایک بکری ہے اور دس سے چودہ تک میں دو بکریاں ہیں اور پندرہ سے انیس تک میں تین بکریاں اور بیس سے چوبیس تک اونٹوں میں چار بکریاں ہیں اور پچیس سے چونتیس تک میں ایک سالہ اونٹنی ہے اور ایک سالہ اونٹنی نہ ہو تو دو سالہ اونٹ ہے اور چھتیس سے پینتالیس تک میں دو سالہ ایک اونٹنی اس سے ایک اونٹ بھی زائد ہو تو ساٹھ تک تین سالہ اونٹنی ہے۔ اس سے ایک اونٹ بھی زائد ہو تو پچھتر تک چار سالہ اونٹنی ہے۔ اس سے ایک بھی زائد ہو تو نوے تک دو سالہ دو اونٹنیاں، اس سے ایک اونٹ بھی زائد ہو تو اس میں ایک سو بیس تک تین سالہ دو اونٹنیاں ہیں، پھر ہر پچاس میں تین سالہ اونٹنی ہے اور ہر چالیس میں دو سالہ اونٹنی ہے۔

وَمِائَةً ثُمَّ فِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

فائدہ: امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک ان کے برخلاف یہ ہے کہ ایک سو بیس (۱۲۰) تک دو حقّے واجب رہیں گے۔ اس کے بعد استیناف ناقص ہوگا۔ یعنی ہر پانچ پر ایک بکری بڑھتی چلی جائے گی۔ یہاں تک کہ ایک سو چالیس (۱۴۰) پر دو حقّے اور چار بکریاں ہوں گی اور ایک سو پینتالیس (۱۴۵) پر دو حقّے اور ایک بنت مخاض۔ اس کے بعد ایک سو پچاس (۱۵۰) پر تین حقّے واجب ہوں گے۔ اس کو استیناف ناقص اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں بنت لبون نہیں آئی۔ پھر ایک سو پچاس (۱۵۰) کے بعد استیناف کامل ہوگا۔ یعنی ہر پانچ پر ایک بکری بڑھتی چلی جائے گی۔ یہاں تک کہ ایک سو ستر (۱۷۰) پر تین حقّے اور چار بکریاں ہوں گی۔ پھر ایک سو پچھتر (۱۷۵) پر تین حقّے اور ایک بنت مخاض۔ پھر ایک سو چھیاسی (۱۸۶) پر تین حقّے ایک بنت لبون، پھر دو سو (۲۰۰) پر چار حقّے ہو جائیں گے۔ اس کے بعد ہمیشہ استیناف کا عمل ہوتا رہے گا۔ (درس ترمذی جلد ۲)

۱۰..بَابُ إِذَا أَخَذَ الْمُصَدِّقُ سِنًّا دُونَ سِنٍّ أَوْ فَوْقَ سِنٍّ

۱۸۰۰..حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ كَتَبَ لَهُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ هٰذِهٖ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَإِنَّ مِنْ أَسْنَانِ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الْغَنَمِ مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَكَانَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِي مَعَهَا شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ

اخرجه البخاري وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۰..زکوٰۃ میں واجب سے کم یا زیادہ عمر کا جانور لینا

۱۸۰۰..حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے انہیں لکھا بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یہ زکوٰۃ کے وہ احکام ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر فرض فرمائے، جس پر چار سالہ اونٹنی واجب ہو اور اس کے پاس وہ نہ ہو بلکہ تین سالہ اونٹنی ہو تو اس سے تین سالہ اونٹنی لے لی جائے اور چار سالہ کی جگہ میسر ہو تو دو بکریاں لی جائیں یا بیس درہم اور جس پر تین سالہ اونٹنی واجب ہو اور اس کے پاس دو سالہ اونٹنی ہی ہو تو اس سے دو سالہ اونٹنی کے ساتھ دو بکریاں یا بیس درہم لیے جائیں اور جس پر دو سالہ اونٹنی واجب ہو جو اس کے پاس نہ ہو بلکہ اس کے پاس تین سالہ اونٹنی ہو تو اس سے وہی لے لی جائے گی اور زکوٰۃ وصول کرنے والا اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دے دے اور جس پر دو سالہ اونٹنی واجب ہو جو کہ اس کے پاس نہیں ہے بلکہ اس کے پاس ایک سالہ اونٹنی ہے تو اس سے وہی لے لی جائے اور اس کے ساتھ وہ بیس درہم یا دو بکریاں بھی دے اور جس پر ایک سالہ اونٹنی واجب ہے اور اس کے پاس وہ نہیں ہے بلکہ اس کے پاس دو سالہ اونٹنی ہے تو زکوٰۃ وصول کرنے والا اس سے وہی لے لے اور اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے دے اور اگر اس کے پاس پوری ایک سالہ اونٹنی نہ ہو بلکہ ایک سالہ اونٹ ہو تو اس سے وہی لے لیا جائے گا اور اس کے علاوہ کچھ بھی نہ لیا جائے۔

۱۱... بَابُ مَا يَأْخُذُ الْمُصَدِّقُ مِنَ الْإِبِلِ

۱۸۰۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ جَاءَنَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ ﷺ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ مُلَمْلَمَةٍ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا فَأَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا فَأَخَذَهَا وَقَالَ أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّنِي وَأَيُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِي إِذَا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ أَخَذْتُ خِيَارَ إِبِلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۸۰۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَرْجِعُ الْمُصَدِّقُ إِلَّا عَنْ رِضًا

اخرجه مسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۱... زکوٰۃ وصول کرنے والا کس قسم کا اونٹ لے

۱۸۰۱... سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس نبی ﷺ کی جانب سے زکوٰۃ وصول کرنے والا آیا تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کی دستاویز پڑھی۔ اس میں تھا کہ زکوٰۃ کے ڈر سے متفرق کو جمع نہ کیا جائے اور مجتمع کو متفرق نہ کیا جائے تو ان کے پاس ایک صاحب بہت عمدہ موٹی اونٹنی لے کر آئے، اس نے لینے سے انکار کر دیا تو وہ دوسری پہلی سے کم درجہ لے کر آئے تو لے لی اور کہنے لگا جب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مسلمان کا بہترین اونٹ لے کر پہنچوں گا تو کون سی زمین مجھے برداشت کرے گی اور کونسا آسمان مجھ پر سایہ کرے گا۔

۱۸۰۲... حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زکوٰۃ وصول کرنے والا خوشی سے واپس ہو۔

۱۲... بَابُ صَدَقَةِ الْبَقَرِ

۱۸۰۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۸۰۴... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خَصِيفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فِي ثَلَاثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۲... گائے، بیل کی زکوٰۃ کے بیان میں

۱۸۰۳... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور ارشاد فرمایا کہ ہر چالیس گائے میں سے دو سالہ گائے اور ہر تیس گائے میں سے ایک سالہ گائے یا بیل وصول کروں۔

۱۸۰۴... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیس سالہ گائے میں ایک سالہ گائے یا بیل اور چالیس میں دو سالہ۔

فائدہ: ائمہ اربعہ اور جمہور علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ بقر اگر تیس سے کم ہوں تو اس پر کوئی زکوٰۃ نہیں اور تیس پر ایک تبیعہ ہے اور چالیس پر ایک مسنہ ہے پھر مزید تعداد بڑھنے پر بھی ہر تیس پر ایک تبیعہ اور ہر اربعین پر ایک مسنہ ہے۔ (درس ترمذی جلد ۲)

۱۳... بَابُ صَدَقَةِ الْغَنَمِ

۱۳... بکریوں کی زکوٰۃ

۱۸۰۵... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ أَقْرَأَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ تَيْسٌ وَلَا هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ

تقدم تخریجہ (الحدیث ۱۷۹۸)

۱۸۰۵... حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ابن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت سالم نے زکوٰۃ سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے کی یہ تحریر میرے سامنے پڑھی، اس میں تھا چالیس بکریوں میں ایک بکری ہے۔ ایک سو بیس تک اس میں ایک بھی زائد ہو تو وہ دو سو تک دو بکریاں ہیں۔ اس سے ایک بھی زائد ہو تو تین سو تک تین بکریاں ہیں۔ اس سے زائد ہو تو ہر سو میں ایک بکری ہے اور اس تحریر میں یہ بھی تھا کہ متفرق کو مجتمع اور مجتمع کو متفرق نہ کیا جائے اور یہ بھی تھا کہ زکوٰۃ میں بوڑھا اور معیوب جانور نہ لیا جائے۔

۱۸۰۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مِيَاهِهِمْ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) اسناد ضعیف (شرح السندی)

۱۸۰۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کی زکوٰۃ ان کے اصطبلوں پر ہی وصول کی جائے۔

۱۸۰۷... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِنْ زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ لَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَكُلُّ خَلِيطَيْنِ يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ وَلَيْسَ لِلْمُصَدِّقِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَّدِّقُ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف)

۱۸۰۷... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ چالیس سے ایک سو بیس تک بکریوں میں ایک بکری ہے، اس سے ایک بھی زائد ہو جائے تو دو بکریاں ہیں۔ دو سو تک اس سے ایک بھی بڑھ جائے تو تین بکریاں ہیں۔ تین سو تک اگر اس سے بڑھ جائے تو ہر سو میں ایک بکری ہے اور زکوٰۃ کے ڈر سے متفرق کو جمع نہ کیا جائے اور مجتمع کو متفرق نہ کیا جائے اور دونوں شریک برابر ایک دوسرے سے وصولی اور حساب کریں اور بوڑھا معیوب اور نر جانور صدقہ وصول کرنے والا کو نہ دیا جائے مگر یہ کہ وہ خود چاہے۔

۱٤... بَابُ مَا جَاءَ فِي عُمَّالِ الصَّدَقَةِ

۱۴... زکوٰۃ وصول کرنے والے کے احکام کے بیان میں

۱۸۰۸... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ

۱۸۰۸... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں

يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زکوٰۃ وصول کرنے میں زیادتی کرنے والا زکوٰۃ نہ دینے والے کی مانند ہے۔

۱۸۰۹... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۸۰۹... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: امانتداری کے ساتھ وصول کرنے والا اللہ کی راہ میں لڑنے والے کے برابر ہے، یہاں تک کہ لوٹ کر گھر آجائے۔

۱۸۱۰... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ مُوسَى بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُبَابِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُنَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ تَذَاكَرَ هُوَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الصَّدَقَةَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللهِ ﷺ حِينَ يَذْكُرُ غُلُولَ الصَّدَقَةِ أَنَّهُ مَنْ غَلَّ مِنْهَا بَعِيرًا أَوْ شَاةً أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُنَيْسٍ بَلَى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۸۱۰... ایک روز حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان زکوٰۃ سے متعلق گفتگو ہو رہی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زکوٰۃ میں چوری کا ذکر فرماتے ہوئے یہ کہتے نہیں سنا کہ جس نے زکوٰۃ کا اونٹ یا بکری چرائی وہ قیامت کے روز اسے اٹھائے ہوئے پیش ہوگا تو حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیوں نہیں۔

۱۸۱۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلَى عِمْرَانَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ اسْتُعْمِلَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا رَجَعَ قِيلَ لَهُ أَيْنَ الْمَالُ قَالَ وَلِلْمَالِ أَرْسَلْتَنِي أَخَذْنَاهُ مِنْ حَيْثُ كُنَّا نَأْخُذُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَوَضَعْنَاهُ حَيْثُ كُنَّا نَضَعُهُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۸۱۱... حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے پر مقرر کیا گیا، جب وہ واپس ہوئے تو ان سے پوچھا گیا، مال کہاں ہے؟ فرمانے لگے: تم نے ہمیں مال کی خاطر بھیجا تھا، ہم جن لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں زکوٰۃ وصول کیا کرتے تھے، ان سے وصول کر کے وہاں خرچ کر آئے، جہاں خرچ کیا کرتے تھے۔

١٥... بَابُ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ

۱۵... گھوڑوں اور لونڈیوں کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۱۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۸۱۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہیں۔

۱۸۱۳... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَجَوَّزْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۸۱۳... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ تمہیں معاف کردی۔

فائدہ: جو گھوڑے اپنی سواری کے لیے ہوں ان پر باتفاق زکوٰۃ نہیں اور جو گھوڑے تجارت کے لیے ہوں ان پر باجماع زکوٰۃ ہے۔ (حکاہ الحافظ فی الفتح جلد ۳)

۱۶... بَابُ مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكَاةُ مِنَ الْأَمْوَالِ

۱۶... اموال زکوٰۃ کے بیان میں

۱۸۱٤... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ وَقَالَ لَهُ خُذِ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ وَالشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ وَالْبَعِيرَ مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرَةَ مِنَ الْبَقَرِ

اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف)

۱۸۱۴... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یمن بھیجا اور ارشاد فرمایا: اناج میں سے اناج، بکریوں میں سے بکری، اونٹوں میں سے اونٹ، گائے بیلوں میں سے گائے لو۔

۱۸۱۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنَّمَا سَنَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ الزَّكَاةَ فِي هٰذِهِ الْخَمْسَةِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالذُّرَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد ضعيف (شرح السندي)

۱۸۱۵... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پانچ چیزوں میں زکوٰۃ مقرر فرمائی۔ گندم، جو، کھجور، کشمش اور جوار۔

۱۷... بَابُ صَدَقَةِ الزُّرُوعِ وَالثِّمَارِ

۱۷... کھیتی اور پھلوں کی زکوٰۃ کے بیان میں

۱۸۱٦... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

اخرجه الترمذي (شرح السندي)

۱۸۱۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو زمین بارش اور چشموں سے سیراب کی جائے اس میں عشر ہے اور جو کھینچ کر سیراب کی جائے گی اس میں نصف عشر ہے۔

۱۸۱۷... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِي نِصْفُ الْعُشْرِ

۱۸۱۷... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جو زمین بارش اور نہروں، چشموں سے سیراب ہو یا بارانی ہو اس میں عشر ہے اور جو ڈول سے سیراب ہو اس میں نصف عشر ہے۔

اخرجه البخاري وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۸۱۸... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِمَّا سَقَتِ السَّمَاءُ وَمَا سُقِيَ بَعْلًا الْعُشْرَ وَمَا سُقِيَ بِالدَّوَالِي نِصْفَ الْعُشْرِ قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ الْبَعْلُ وَالْعَثَرِيُّ وَالْعَذْيُ هُوَ الَّذِي يُسْقَى بِمَاءِ السَّمَاءِ وَالْعَثَرِيُّ مَا يُزْرَعُ بِالسَّحَابِ وَالْمَطَرِ خَاصَّةً لَيْسَ يُصِيبُهُ إِلَّا مَاءُ الْمَطَرِ وَالْبَعْلُ مَا كَانَ مِنَ الْكُرُومِ قَدْ ذَهَبَتْ عُرُوقُهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى الْمَاءِ فَلَا يَحْتَاجُ إِلَى السَّقْيِ الْخَمْسَ سِنِينَ وَالسِّتَّ يَحْتَمِلُ تَرْكَ السَّقْيِ فَهَذَا الْبَعْلُ وَالسَّيْلُ مَاءُ الْوَادِي إِذَا سَالَ وَالْغَيْلُ سَيْلٌ دُونَ سَيْلٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۸۱۸... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن بھیجا اور مجھے حکم دیا کہ بارانی زمین سے عشر لوں اور جو ڈول سے سیراب ہو اس میں نصف عشر لوں۔ یحیٰی بن آدم کہتے ہیں: بعل، عشری اور غذی بارانی زمین کو کہتے ہیں اور عشری وہی زمین ہے جس کو بارش کے علاوہ کوئی اور نہ لگتا ہو اور بعل وہ انگور کی بیل جس کی جڑیں زمین میں پانی کے اندر ہوں۔ اس وجہ سے اسے پانچ، چھ سال تک پانی لگانے کی ضرورت نہ ہو تو یہ ہے بعل۔ اور سیل کہتے ہیں ندی کے پانی کو اور غیل سیل سے کم ہوتا ہے۔

فائدہ: امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک زرعی پیداوار کا کوئی نصاب مقرر نہیں بلکہ اس کی ہر قلیل و کثیر مقدار پر عشر واجب ہے۔

دلیل: وآتوا حقه يوم حصاده (سورۂ انعام، آیت ۱۴۱)

۱۸... بَابُ خَرْصِ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ

۱۸... کھجور اور انگور کا تخمینہ لگانے کے بیان میں

۱۸۱۹... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَالزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَبْعَثُ عَلَى النَّاسِ مَنْ يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ كُرُومَهُمْ وَثِمَارَهُمْ

اخرجه ابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۸۱۹... حضرت عتاب اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی کھجوروں اور انگوروں کا اندازہ کرنے کے لیے روانہ فرمایا کرتے تھے۔

۱۸۲۰... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ اشْتَرَطَ عَلَيْهِمْ أَنَّ لَهُ الْأَرْضَ وَكُلَّ صَفْرَاءَ وَبَيْضَاءَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَقَالَ لَهُ أَهْلُ خَيْبَرَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِالْأَرْضِ فَأَعْطِنَاهَا عَلَى أَنْ نَعْمَلَهَا وَيَكُونَ لَنَا نِصْفُ الثَّمَرَةِ وَلَكُمْ نِصْفُهَا فَزَعَمَ أَنَّهُ أَعْطَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ حِينَ يُصْرَمُ النَّخْلُ بَعَثَ إِلَيْهِمِ ابْنَ رَوَاحَةَ فَحَزَرَ النَّخْلَ وَهُوَ

۱۸۲۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر فتح فرمایا، تو ان سے طے یہ ہوا کہ سب زمین اور سونا چاندی ہمارا ہے۔ خیبر والوں نے عرض کیا کہ ہم زراعت خوب جانتے ہیں تو آپ ہمیں زمین اس شرط پر دے دیں کہ آدھی پیداوار ہماری اور آدھی تمہاری ہے۔ راوی کہتے ہیں، اس شرط پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین ان کے سپرد کر دی۔ جب کھجور اتارنے کا وقت آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن رواحہ کو بھیجا تو انہوں نے کھجور کا اندازہ

الَّذِي يَدْعُونَهُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ الْخَرْصَ فَقَالَ فِي ذَا كَذَا وَكَذَا فَقَالُوا أَكْثَرْتَ عَلَيْنَا يَا ابْنَ رَوَاحَةَ فَقَالَ فَأَنَا أَحْزِرُ النَّخْلَ وَأُعْطِيكُمْ نِصْفَ الَّذِي قُلْتُ قَالَ فَقَالُوا هَذَا الْحَقُّ وَبِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ فَقَالُوا قَدْ رَضِينَا أَنْ نَأْخُذَ بِالَّذِي قُلْتَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

لگایا اہل مدینہ کی اصطلاح میں اسے خرص کہتے ہیں تو انہوں نے کہا: اس درخت میں اتنی کھجور ہے اور اس میں اتنی تو یہود نے کہا: اے ابن رواحہ تم نے ہمیں زیادہ بتایا تو حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کھجور کاٹ لیتا ہوں اور جو کچھ میں نے کہا اس کا نصف تمہیں دے دیتا ہوں۔ تو کہنے لگے، یہی حق ہے جس سے آسمان وزمین قائم ہیں۔ ہم راضی ہیں کہ جتنا آپ نے کہا اتنا ہی آپ لیں۔

١٩..بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُخْرِجَ فِي الصَّدَقَةِ شَرَّ مَالِهِ

١٩...زکوۃ میں برا مال نکالنے کی ممانعت

١٨٢١... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ أَقْنَاءً أَوْ قِنْوًا وَبِيَدِهِ عَصًا فَجَعَلَ يَطْعَنُ يُدَقْدِقُ فِي ذَلِكَ الْقِنْوِ وَيَقُولُ لَوْ شَاءَ رَبُّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبَ مِنْهَا إِنَّ رَبَّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ يَأْكُلُ الْحَشَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

١٨٢١... حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے کسی نے مسجد میں کھجور کا خوشہ یا خوشے لٹکا دیئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں چھڑی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چھڑی اس میں مارتے جاتے، اس سے ٹھیک ٹھیک آواز آرہی تھی اور یہ فرماتے جاتے اگر یہ صدقہ دینے والا چاہتا تو اس سے عمدہ مال صدقہ میں دیتا۔ ایسا صدقہ کرنے والا قیامت کے روز ردی کھجور کھائے گا۔

١٨٢٢... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فِي قَوْلِهِ سُبْحَانَهُ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ قَالَ نَزَلَتْ فِي الْأَنْصَارِ كَانَتِ الْأَنْصَارُ تُخْرِجُ إِذَا كَانَ جِدَادُ النَّخْلِ مِنْ حِيطَانِهَا أَقْنَاءَ الْبُسْرِ فَيُعَلِّقُونَهُ عَلَى حَبْلٍ بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيَأْكُلُ مِنْهُ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ فَيَعْمِدُ أَحَدُهُمْ فَيُدْخِلُ قِنْوًا فِيهِ الْحَشَفُ يَظُنُّ أَنَّهُ جَائِزٌ فِي كَثْرَةِ مَا يُوضَعُ مِنَ الْأَقْنَاءِ فَنَزَلَ فِيمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ يَقُولُ لَا تَعْمِدُوا لِلْحَشَفِ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ يَقُولُ لَوْ أُهْدِيَ لَكُمْ مَا قَبِلْتُمُوهُ إِلَّا عَلَى اسْتِحْيَاءٍ مِنْ صَاحِبِهِ غَيْظًا أَنَّهُ بَعَثَ إِلَيْكُمْ مَا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِيهِ حَاجَةٌ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْ صَدَقَاتِكُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

١٨٢٢... براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ آیت (ومما اخرجنا لکم) انصار کے بارے میں نازل ہوئی۔ جب کھجور کی کٹائی کا وقت آتا تو اپنے باغوں سے کھجور کے خوشے توڑ کر مسجد نبوی میں دو ستونوں کے درمیان بندھی ہوئی رسی پر لٹکا دیتے۔ اسے فقراء مہاجرین کھا لیتے تو کوئی ایسا بھی کر دیتا کہ ان میں ردی کھجور کا خوشہ ملا دیتا اور یہ سمجھتا کہ اتنے بہت سے خوشوں میں یہ بھی جائز ہے۔ تو ایسا کرنے والوں کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی (ولا تیمموا الخبیث منه) یعنی خراب اور ردی کھجور کا ارادہ نہ کرو تو اسے خرچ تو کر دیتے ہو لیکن اگر تمہیں ایسا ردی مال کوئی دے تو ہر گز نہ لو۔ مگر چشم پوشی کر کے یعنی اگر ایسا خراب مال تمہیں تحفہ میں دیا جائے تو تم اسے قبول نہ کرو۔ مگر تحفہ بھیجنے والے سے شرم کر کے لے لو اور تمہیں اس پر غصہ بھی ہو کہ اس نے تمہیں ایسی چیز بھیجی جس کی تمہیں کوئی حاجت نہیں اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے صدقات سے بے پرواہ ہے۔

۲۰... بَابُ زَكَاةِ الْعَسَلِ

۱۸۲۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي سَيَّارَةَ الْمُتَعِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي نَحْلًا قَالَ أَدِّ الْعُشْرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ احْمِهَا لِي فَحَمَاهَا لِي

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ہذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۱۸۲۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ أَخَذَ مِنَ الْعَسَلِ الْعُشْرَ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۲۰... شہد کی زکوٰۃ کے بیان میں

۱۸۲۳... حضرت ابوسیارہ متقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس شہد کے چھتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: اس کا عشر ادا کیا کرو۔ میں نے عرض کیا اللہ کے رسول وہ میرے لیے مخصوص فرما دیجئے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے مخصوص فرما دیا۔

۱۸۲۴... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد میں عشر لیا۔

فائدہ: امام ابو حنیفہ، صاحبین، امام احمد اور امام اسحاق رحمہم اللہ اس بات کے قائل ہیں کہ شہد میں عشر واجب ہے (معالم السنن للخطابی، جلد ۲)

۲۱... بَابُ صَدَقَةِ الْفِطْرِ

۱۸۲۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَجَعَلَ النَّاسُ عِدْلَهُ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ

اخرجہ البخاری ومسلم (تحفۃ الأشراف)

۱۸۲۶... حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۸۲۷... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ سَيَّارِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّدَفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ فَمَنْ أَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَهِيَ زَكَاةٌ

۲۱... صدقہ فطر کے بیان میں

۱۸۲۵... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر میں ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو دینے کا حکم ارشاد فرمایا: عبداللہ کہتے ہیں کہ لوگوں نے گندم کے دو مد کو اس کے برابر سمجھا۔

۱۸۲۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مسلمان مرد، عورت، آزاد غلام پر ایک صاع کھجور یا جو صدقہ فطر کا متعین فرمایا۔

۱۸۲۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ دار کو لغو اور بے ہودہ باتوں سے پاک کرنے کے لیے اور مساکین کو کھلانے کے لیے صدقہ فطر مقرر فرمایا ہے۔ لہٰذا جو نماز عید سے پہلے ادا کرے اس کا صدقہ مقبول ہو اور جو نماز کے بعد ادا کرے تو عام صدقوں میں سے ایک صدقہ ہے۔

مَقْبُولَةٌ وَمَنْ أَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۱۸۲۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكَاةُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ

اخرجہ النسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۸۲۸... حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے ہمیں صدقہ فطر کا حکم دیا۔ جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ فطر کا نہ حکم دیا اور نہ روکا اور ہم ادا کرتے رہے۔

۱۸۲۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ فَلَمْ نَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَكَانَ فِيمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ أَنْ قَالَ لَا أُرَى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ إِلَّا تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ هَذَا فَأَخَذَ النَّاسُ بِذَلِكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَا أَزَالُ أُخْرِجُهُ كَمَا كُنْتُ أُخْرِجُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَبَدًا مَا عِشْتُ

اخرجہ البخاری وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۸۲۹... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ہم صدقہ فطر میں کھجور، جو، پنیر، کشمش سب کا ایک صاع دیتے تھے اور ہم اتنا ہی دیتے رہے۔ حتیٰ کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ آئے تو آپ نے دوران گفتگو یہ بھی کہا کہ میرے خیال میں شام کی گندم کے دو مد ان اشیاء کے ایک صاع کے برابر ہیں تو لوگوں نے اس بات کو قبول کر لیا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں عمر بھر اتنا ہی ادا کروں گا جتنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں ادا کیا کرتا تھا۔

۱۸۳۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُؤَذِّنِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ سُلْتٍ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۸۳۰... مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور، جو اور بغیر چھلکے کے جو کا ایک صاع صدقہ فطر میں دینے کا حکم دیا۔

فائدہ: امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ احادیث میں جابجا صدقۃ الفطر کی زکوٰۃ الفطر کے الفاظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ چنانچہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی احادیث باب میں زکوٰۃ الفطر ہی کا لفظ استعمال کیا گیا جو اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جو نصاب زکوٰۃ کا ہے وہی بعینہ صدقۃ الفطر کا ہے۔ (درس ترمذی جلد ۲)

۲۲... بَابُ الْعُشْرِ وَالْخَرَاجِ

۲۲... عشر و خراج کا بیان

۱۸۳۱... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جُنَيْدٍ الدَّامَغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُغِيرَةَ الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ حَيَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ

۱۸۳۱... حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بحرین یا ہجر بھیجا تو میں ایسے باغ میں بھی جاتا جو چند بھائیوں میں مشترک ہوتا اور ان میں سے ایک

بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى الْبَحْرَيْنِ أَوْ إِلَى هَجَرَ فَكُنْتُ آتِي الْحَائِطَ يَكُونُ بَيْنَ الْإِخْوَةِ يُسْلِمُ أَحَدُهُمْ فَآخُذُ مِنَ الْمُسْلِمِ الْعُشْرَ وَمِنَ الْمُشْرِكِ الْخَرَاجَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

مسلمان ہوتا تو میں مسلمان سے عشر اور مشرک سے خراج وصول کرتا۔

٢٣... بَابُ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا

١٨٣٢... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا

اخرجه ابوداؤد والنسائي (تحفۃ الأشراف)

٢٣... وسق ساٹھ صاع ہیں

١٨٣٢... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

١٨٣٣... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا

انفرد به ابن ماجه (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

١٨٣٣... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

٢٤... بَابُ الصَّدَقَةِ عَلَى ذِي قَرَابَةٍ

١٨٣٤... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَيُجْزِئُ عَنِّي مِنَ الصَّدَقَةِ النَّفَقَةُ عَلَى زَوْجِي وَأَيْتَامٍ فِي حِجْرِي قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَهَا أَجْرَانِ أَجْرُ الصَّدَقَةِ وَأَجْرُ الْقَرَابَةِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي (تحفۃ الأشراف)

٢٤ رشتہ داروں کو صدقہ دینا

١٨٣٤... حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، میرا اپنے خاوند اور ان یتیموں پر جو میری پرورش میں ہیں، خرچ کرنا صدقہ میں کافی ہوگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زینب کو دوہرا اجر ملے گا۔ صدقہ کا ثواب اور صلہ رحمی کا ثواب۔ دوسرے طریق سے بھی اسی کی مثل مضمون منقول ہے۔

١٨٣٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللهِ أَيُجْزِينِي مِنَ الصَّدَقَةِ أَنْ

١٨٣٥... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا تو حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: میرے خاوند جو کہ نادار ہیں اور یتیم بھانجوں میں ہر حال میں

أَتَصَدَّقَ عَلَى زَوْجِي وَهُوَ فَقِيرٌ وَبَنِي أَخٍ لِي أَيْتَامٍ وَأَنَا أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَعَلَى كُلِّ حَالٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَكَانَتْ صَنَاعَ الْيَدَيْنِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

اتنا اتنا خرچ کرتی ہوں۔ یہ صدقہ کافی ہوگا۔ فرمایا جی ہاں کافی ہوگا۔ اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا دستکاری میں مہارت رکھتی تھیں۔

۲۵۔۔۔بَابُ كَرَاهِيَةِ الْمَسْأَلَةِ

۲۵۔۔۔سوال کرنا اور مانگنا ناپسندیدہ عمل ہے

۱۸۳۶۔۔۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَوْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ أَحْبُلَهُ فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَجِيءَ بِحُزْمَةِ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ

اخرجہ البخاری (تحفۃ الأشراف)

۱۸۳۶۔۔۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی اپنی رسیاں لے کر پہاڑ پر چڑھ جائے، اپنی کمر پر لکڑیوں کا گٹھا لاد کر لائے اور بیچ کر استغناء حاصل کرے، یہ لوگوں سے مانگنے سے بہتر ہے۔ لوگ دیں نہ دیں۔

۱۸۳۷۔۔۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ يَتَقَبَّلُ لِي بِوَاحِدَةٍ وَأَتَقَبَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ قُلْتُ أَنَا قَالَ لَا تَسْأَلِ النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَكَانَ ثَوْبَانُ يَقَعُ سَوْطُهُ وَهُوَ رَاكِبٌ فَلَا يَقُولُ لِأَحَدٍ نَاوِلْنِيهِ حَتَّى يَنْزِلَ فَيَأْخُذَهُ

اخرجہ النسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۸۳۷۔۔۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کون ہے میری ایک بات قبول کرے، میں اس کے لیے جنت کا ذمہ لیتا ہوں۔ میں نے عرض کیا: میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے کچھ نہ مانگنا۔ کہتے ہیں کہ اگر حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سوار ہوتے اور چھڑی گر جاتی تو کسی سے یہ نہ کہتے کہ یہ مجھے پکڑا دو بلکہ خود اتر کر اٹھاتے۔

۲۶۔۔۔بَابُ مَنْ سَأَلَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى

۲۶۔۔۔محتاج نہ ہونے کے باوجود مانگنا

۱۸۳۸۔۔۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرَ جَهَنَّمَ فَلْيَسْتَقِلَّ مِنْهُ أَوْ لِيُكْثِرْ

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

۱۸۳۸۔۔۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے لوگوں سے ان کے اموال مانگے، اپنا مال بڑھانے کے لیے تو وہ دوزخ کے انگارے ہی مانگ رہا ہے کم مانگ لے یا زیادہ اس کی مرضی ہے۔

۱۸۳۹۔۔۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ

اخرجہ النسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۸۳۹۔۔۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مالدار کے لیے اور تندرست و توانا کے لیے صدقہ حلال نہیں۔

۱۸۴۰۔۔۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا

۱۸۴۰۔۔۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

سُفْیَانُ عَنْ حَکِیمِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیدَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا یُغْنِیهِ جَاءَتْ مَسْأَلَتُهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ خُدُوشًا أَوْ خُمُوشًا أَوْ كُدُوحًا فِی وَجْهِهِ قِیلَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ وَمَا یُغْنِیهِ قَالَ خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ قِیمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَجُلٌ لِسُفْیَانَ إِنَّ شُعْبَةَ لَا یُحَدِّثُ عَنْ حَکِیمِ بْنِ جُبَیْرٍ فَقَالَ سُفْیَانُ قَدْ حَدَّثَنَاهُ زُبَیْدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیدَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے محتاج نہ ہونے کے باوجود سوال کیا تو قیامت کے دن اس کا سوال کرنا اس کے چہرہ میں زخم کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم محتاج نہ ہونے کی حد کیا ہے؟ فرمایا: پچاس درہم یا اس کی قیمت کے برابر سونا۔

فائدہ: جس شخص کے پاس ایک دن اور ایک رات کی غذا کا بھی انتظام نہ ہو تو اس کے لیے سوال کرنا جائز ہے۔ یہ حنفیہ کا مسلک ہے۔ (درس ترمذی جلد ۲)

۲۷... بَابُ مَنْ تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ

۲۷... جن لوگوں کے لیے صدقہ حلال ہے

۱۸۴۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَیْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِیٍّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ لِعَامِلٍ عَلَیْهَا أَوْ لِغَازٍ فِی سَبِیلِ اللّٰہِ أَوْ لِغَنِیٍّ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ فَقِیرٍ تُصُدِّقَ عَلَیْهِ فَأَهْدَاهَا لِغَنِیٍّ أَوْ غَارِمٍ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۸۴۱... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مالدار کے لیے صدقہ حلال نہیں، صرف پانچ آدمیوں کے لیے حلال ہے جو صدقہ وصول کرنے پر مقرر ہو اور راہِ خدا میں لڑنے والا ہو اور وہ مالدار جو صدقہ کی چیز خرید لے اور اپنے مال سے اس کی قیمت ادا کرے یا نادار کو کوئی چیز صدقہ میں ملی اور اس نے وہ مالدار کو ہدیہ میں دے دی اور قرضدار۔

فائدہ: اور جس شخص کے پاس مال غیر نامی بھی بقدر نصاب ہو اس کے لیے زکوٰۃ وصول کرنا جائز ہے۔ (درس ترمذی جلد ۲)

۲۸... بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ

۲۸... صدقہ کی فضیلت کا بیان

۱۸۴۲... حَدَّثَنَا عِیسَی بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِیُّ أَنْبَأَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ سَعِیدِ بْنِ یَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَیْرَةَ یَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَیِّبٍ وَلَا یَقْبَلُ اللّٰہُ إِلَّا الطَّیِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمٰنُ بِیَمِینِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُو فِی كَفِّ الرَّحْمٰنِ تَبَارَكَ وَتَعَالَی حَتّٰی تَكُونَ أَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ وَیُرَبِّیهَا لَهُ كَمَا یُرَبِّی أَحَدُكُمْ فُلُوَّهُ أَوْ فَصِیلَهُ

البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۸۴۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بھی پاکیزہ مال سے صدقہ کرے اور اللہ کے ہاں پاکیزہ مال ہی قبول ہوتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ اپنے دائیں ہاتھ سے لیتے ہیں اگرچہ ایک کھجور ہو۔ پھر وہ اللہ کے ہاتھ بڑھتے بڑھتے پہاڑ سے بھی بڑی ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ اسے اس کے لیے پالتے رہتے ہیں جیسے تم اپنے بچھڑے کو پالتے رہتے ہو اونٹ کا بچھڑا فرمایا یا گھوڑے کا۔

۱۸۴۳... حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَیْثَمَةَ عَنْ عَدِیِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَیُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَیْسَ بَیْنَهُ وَبَیْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَیَنْظُرُ

۱۸۴۳... حضرت ابن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر شخص سے اس کا پروردگار گفتگو فرمائے گا، ان کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا۔ سامنے دیکھے گا تو دوزخ

أَمَامَهُ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ وَيَنْظُرُ عَنْ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ وَيَنْظُرُ عَنْ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ

تقدم تخریجہ (الحدیث ۱۸۵)

دکھائی دے گی، دائیں دیکھے گا تو اپنے بھیجے ہوئے اعمال نظر آئیں گے۔ لہٰذا تم میں سے جو بھی دوزخ سے بچنے کی استطاعت رکھے گو کھجور کے ٹکڑے کے ذریعے ہو تو وہ بچ جائے۔

۱۸۴۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَعَلَى ذِي الْقَرَابَةِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

تقدم تخریجہ (الحدیث ۱۸۵)

۱۸۴۴... حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسکین پر صدقہ ایک صدقہ ہے اور قرابت دار پر صدقہ دو نیکیاں ہیں۔ صدقہ اور صلہ رحمی۔

فائدہ: مسئلہ کی مکمل تفصیل دیکھیں۔ (معارف السنن جلد ۵)

بحمد اللہ سبحانہ و تعالیٰ

سیرۃ اور سوانح پر دارالاشاعت کراچی کی مطبوعہ مستند کتب

کتاب	تعارف	مصنف
سیرۃ حلبیہ اردو اعلیٰ ٦ جلد (کمپیوٹر)	سیرۃ النبیؐ پر نہایت مفصل و مستند تصنیف	امام برھان الدین حلبیؒ
سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ٧ حصص در ٢ جلد	اپنے موضوع پر ایک شاندار علمی تصنیف مستشرقین کے جوابات کے ہمراہ	علامہ شبلی نعمانیؒ / سید سلیمان ندویؒ
رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم ٣ حصے یکجا (کمپیوٹر)	عشق میں سرشار ہو کر لکھی جانے والی مستند کتاب	قاضی محمد سلیمان منصور پوری
محسن انسانیت اور انسانی حقوق	خطبہ حجۃ الوداع سے استشہاد اور مستشرقین کے اعتراضات کے جواب	ڈاکٹر حافظ محمد ثانی
رسول اکرم کی سیاسی زندگی	دعوت و تبلیغ سے سرشار حضورؐ کی سیاست اور عملی تعلیم	ڈاکٹر محمد حمید اللہ
شمائل ترمذی	حضور اقدسؐ کے شمائل و عادات مبارکہ کی تفصیل پر مستند کتاب	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
عہد نبوت کی برگزیدہ خواتین	اس عہد کی برگزیدہ خواتین کے حالات و کارناموں پر مشتمل	احمد خلیل جمعہ
دور تابعین کی نامور خواتین	تابعین کے دور کی خواتین " " " "	" " "
جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین	اُن خواتین کا تذکرہ جنہوں نے حضورؐ کی زبان مبارک سے خوشخبری پائی	" " "
ازواج مطہرات	حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کا مستند مجموعہ	ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری
ازواج الانبیاء	انبیاء علیہم السلام کی ازواج کے حالات پر پہلی کتاب	احمد خلیل جمعہ
ازواج صحابہ کرام	صحابہ کرامؓ کی ازواج کے حالات و کارنامے۔	عبدالعزیز الشناوی
اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	ہر شعبۂ زندگی میں آنحضرتؐ کا اسوۂ حسنہ آسان زبان میں۔	ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفیؒ
اسوۂ صحابہ ٢ جلد کامل یکجا	حضور اکرمؐ سے تعلیم یافتہ حضرات صحابہ کرام کا اسوہ۔	شاہ معین الدین ندویؒ
اسوۂ صحابیات مع سیر الصحابیات	صحابیات کے حالات اور اسوہ پر ایک شاندار علمی کتاب	" " "
حیاۃ الصحابہ ٣ جلد کامل	صحابہ کرام کی زندگی کے مستند حالات۔ مطالعہ کے لئے راہ نما کتاب	مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ
طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات طب پر مبنی کتاب	امام ابن قیمؒ
الفاروق	حضرت عمر فاروقؓ کے حالات اور کارناموں پر محققانہ کتاب	علامہ شبلی نعمانی
حضرت عثمان ذوالنورین	حضرت عثمانؓ " " " " " " " "	معراج الحق عثمانی

اسلامی تاریخ پر چند جدید کتب

کتاب	تعارف	مصنف
طبقات ابن سعد	اسلامی تاریخ کا مستند اور بنیادی ماخذ	علامہ ابو عبداللہ محمد بن سعد البصری
تاریخ ابن خلدون	مع مقدمہ	علامہ عبدالرحمٰن ابن خلدون
تاریخ ابن کثیر	اردو ترجمہ النہایۃ البدایۃ	حافظ عماد الدین ابو الفدا اسماعیل ابن کثیر
تاریخ اسلام		مولانا اکبر شاہ خان نجیب آبادی
تاریخ ملت	تاریخ قبل از اسلام سے لے کر مغلیہ سلطنت کے آخری تاجدار بہادر شاہ ظفر تک ملت اسلامیہ کی تیرہ سو سالہ مکمل تاریخ	جناب مفتی زین العابدین سجاد میرٹھی / جناب مفتی انتظام اللہ شہابی اکبرآبادی
تاریخ طبری	اردو ترجمہ تاریخ الامم والملوک	علامہ ابی جعفر محمد بن جریر طبریؒ
سیر الصحابہؓ	انبیاء کرام کے بعد دنیا کے مقدس ترین انسانوں کی سرگزشت حیات	الحاج مولانا شاہ معین الدین احمد ندوی مرحوم

دارالاشاعت ❁ اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی ١، پاکستان ٢٦٣١٨٦١-٠٢١ مستند اسلامی و علمی کتب کا مرکز

تفاسیر و علوم قرآنی اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر

دار الاشاعت کی مطبوعہ مستند کتب

تفاسیر و علوم قرآنی

تفسیر عثمانی بطرز تفسیر مع عنوانات جدید کتابت ۲ جلد ــــــ علامہ شبیر احمد عثمانیؒ۔ اضافہ عنوانات جناب محمد ولی رازی

تفسیر مظہری اردو ــــــ ۱۲ جلدیں ــــــ قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتیؒ

قصص القرآن ــــــ ۴ حصے در ۲ جلد کامل ــــــ مولانا حفظ الرحمن سیوہارویؒ

تاریخ ارض القرآن ــــــ علامہ سید سلیمان ندویؒ

قرآن اور ماحولیات ــــــ انجینئر شفیع حیدر دانش

قرآن سائنس اور تہذیب و تمدن ــــــ ڈاکٹر حقانی میاں قادری

لغات القرآن ــــــ مولانا عبد الرشید نعمانی

قاموس القرآن ــــــ قاضی زین العابدین

قاموس الفاظ القرآن الکریم (عربی انگریزی) ــــــ ڈاکٹر عبد اللہ عباس ندوی

ملک البیان فی مناقب القرآن (عربی انگریزی) ــــــ جان پینرس

اعمال قرآنی ــــــ مولانا اشرف علی تھانویؒ

قرآن کی باتیں ــــــ مولانا احمد سعید صاحب

حدیث

تفہیم البخاری مع ترجمہ و شرح اردو ۳ جلد ــــــ مولانا ظہور الباری اعظمی۔ فاضل دیوبند

تفہیم المسلم ۳ جلد ــــــ مولانا زکریا اقبال۔ فاضل دار العلوم کراچی

جامع ترمذی ۲ جلد ــــــ مولانا فضل احمد صاحب

سنن ابو داؤد شریف ۳ جلد ــــــ مولانا سرفراز احمد صاحب، مولانا خورشید عالم قاسمی صاحب فاضل دیوبند

سنن نسائی ۳ جلد ــــــ مولانا فضل احمد صاحب

معارف الحدیث ترجمہ و شرح ۳ جلد، ۷ حصے کامل ــــــ مولانا محمد منظور نعمانی صاحب

مشکوٰۃ شریف مترجم مع عنوانات ۳ جلد ــــــ مولانا عابد الرحمن کاندھلویؒ / مولانا عبد اللہ جاوید

ریاض الصالحین مترجم ۲ جلد ــــــ مولانا خلیل الرحمن نعمانی مظاہریؒ

الادب المفرد کامل مع ترجمہ و شرح ــــــ از امام بخاری

مظاہر حق جدید شرح مشکوٰۃ شریف ۵ جلد کامل اعلیٰ ــــــ مولانا عبد اللہ جاوید غازی پوری فاضل دیوبند

تقریر بخاری شریف ــــــ ۴ حصص کامل ــــــ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب

تجرید بخاری شریف ــــــ ایک جلد ــــــ علامہ حسین بن مبارک زبیدی

تنظیم الاشتات ــــــ شرح مشکوٰۃ اردو ــــــ مولانا ابو الحسن صاحب

شرح اربعین نووی ــــــ ترجمہ و شرح ــــــ مولانا مفتی عاشق الٰہی البرنی

قصص الحدیث ــــــ مولانا محمد زکریا اقبال۔ فاضل دار العلوم کراچی

ناشر:- دار الاشاعت اردو بازار کراچی فون ۲۶۳۱۸۶۱-۲۲۱۳۷۶۸-۰۲۱

فنِ حدیث کے ائمہ ستہ میں ابن ماجہ بھی شامل ہے اور صحاح ستہ کو جو مقام حاصل ہوا وہ عیاں ہے اور بوجوہ بعض ابن ماجہ کو چند خصوصیات حاصل ہیں دوسرے ائمہ محدثین کی طرح امام ابن ماجہ نے بھی خدمتِ حدیث میں مقبولیت حاصل کی ہے۔

محدث مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ کہتے ہیں کہ آپ تفسیرِ حدیث اور تاریخ کے بہت بڑے عالم تھے خصوصاً علمِ حدیث میں بہت بڑے ماہر اور حافظ گردانے جاتے تھے۔

کتبِ صحاح ستہ میں جس کتاب کو سب سے آخر میں شمار کیا جاتا ہے وہ سنن ابن ماجہ ہے صحت اور قوت کے لحاظ سے صحیح ابن حبان، سنن دارمی، دار قطنی اور دوسری کئی کتب ابن ماجہ سے برتر ہیں لیکن ان کتب کو وہ قبولِ عام اور فروغ حاصل نہ ہو سکا جو سنن ابن ماجہ کو نصیب ہوا۔ سنن ابن ماجہ کو جس چیز نے عوام و خواص میں پذیرائی اور قبولیت عطاء کی وہ اس کا شاندار اسلوب اور روایت کا حسنِ انتخاب ہے۔

کتاب کے مقام اور مرتبہ کے مطابق انتہائی آسان اور سلیس ترجمہ و شرح کی ضرورت تھی لہٰذا زیرِ نظر کتاب مندرجہ ذیل خصوصیات کی حامل ہے۔

۱۔ ترجمہ آسان اور سلیس اردو زبان میں کیا گیا ہے تاکہ ہر شخص کے لیے یکساں مفید ہو۔

۲۔ کتابِ ھٰذا میں فوائد بالکلیہ باحوالہ و مدلّل ہیں۔

۳۔ تشریح جامع اور مختصر کی گئی ہے اور جمہور کے مسلک کو خصوصاً واضح کیا گیا ہے۔

۴۔ عنوانات کو انتہائی عام فہم الفاظ میں زیبِ قرطاس کیا گیا ہے۔

۵۔ کتابِ ھٰذا میں بعض انفرادیات ہیں جن کی تخریج باحوالہ کی گئی ہے۔

کتابِ ھٰذا ماہر اساتذہ حدیث کی زیرِ نگرانی تکمیل کو پہنچی ہے اللہ تعالیٰ مترجمین و شارح اور ناشر و دیگر معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور کتاب کو قبولیت عامہ عطا فرمائے اور کتاب کو قبولیتِ عامہ عطا فرمائے اور ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

www.darulishaat.com.pk

E-mail : sales@darulishaat.com.pk
ishaat@cyber.net.pk
ishaat@pk.netsolir.com

سنن ابن ماجہ (مترجم)
DIU-02420